



سنن ابن ماجه

جلد دوم

- 26..... باب : نکاح کا بیان
- 26..... نکاح کی فضیلت
- 28..... مجرد رہنے کی ممانعت
- 29..... خاوند کے ذمہ بیوی کا حق
- 31..... بیوہ کے ذمہ خاوند کا حق
- 34..... عورتوں کی فضیلت
- 36..... دیندار عورت سے شادی کرنا
- 37..... کنواریوں کے بیان میں
- 39..... آزاد اور زیادہ جننے والی عورتوں سے شادو کرنا
- 40..... کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو ایک نظر اسے دکھانا
- 43..... مسلمان بھائی پیغام نکاح دے تو دوسرا بھی اسی کو پیغام نہ دے
- 45..... کنواری یا شیبہ دونوں سے نکاح کی اجازت لینا
- 47..... بیٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا
- 50..... نابالغ لڑکیوں کے نکاح ان کے باپ کر سکتے ہیں
- 51..... نابالغ لڑکی کا نکاح والد کے علاوہ کوئی اور کر دے تو؟
- 52..... ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔
- 55..... شغار کی ممانعت
- 57..... عورتوں کا مہر
- 60..... مرد نکاح کرے مہر مقرر نہ کرے اسی حال میں اسے موت جائے
- 61..... خطبہ نکاح
- 64..... نکاح کی تشہیر
- 65..... شادی کے گیت گانا اور دف بجانا
- 69..... ہجڑوں کا بیان
- 71..... نکاح پر مبارک باد دینا
- 73..... ولیمہ کا بیان

- 77..... دعوت قبول کرنا
- 78..... کنواری اور ثیبہ کے پاس ٹھہرنا
- 80..... جب بیوی مرد کے پاس آئے تو مرد کیا کہے؟
- 81..... جماع کے وقت پردہ
- 84..... عورتوں کے ساتھ پیچھے کی راہ سے صحبت کی ممانعت
- 86..... زنا کا بیان
- 88..... پھونکی اور حلالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے
- مرد اپنی بیوی کو تین طلاق دیدے وہ کسی اور سے شادی کر لے اور دوسرا خاوند صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر
90..... سکتی ہے؟
- 91..... حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے رالہ آجائے
- 93..... جو نسبی رشتے حرام ہیں وہ رضاعی بھی حرام ہیں
- 96..... ایک دوبار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی
- 98..... بڑی عمر والے کا دودھ پینا
- 100..... دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں
- 102..... مرد کی طرف سے دودھ
- 103..... مرد اسلام لائے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں
- 105..... مرد مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں ہوں۔
- 106..... نکاح میں شرط کا بیان
- 108..... مرد اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے
- 110..... قاتی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا
- 111..... نکاح متعہ کی ممانعت
- 114..... محرم شادی کر سکتا ہے۔
- 116..... نکاح میں ہمسرا اور برابر کے لوگ
- 117..... بیویوں کی باری مقرر کرنا
- 119..... بیوی اپنی باری سوکن کو دے سکتی ہے۔
- 122..... نکاح کرانے کے لئے سفارش کرنا

- 123..... بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا۔
- 127..... بیویوں کو مارنا۔
- 131..... بالوں میں جوڑا لگانا اور گودنا کیسا ہے؟
- 133..... کن دنوں میں اپنی ازواج سے صحبت کرنا مستحب ہے۔
- 135..... مرد اپنی بیوی سے کوئی چیز دینے سے قبل دخول کرے۔
- 136..... کوئی چیز منحوس ہے اور کونسی مبارک ہوتی ہے؟
- 138..... غیرت کا بیان۔
- 141..... جس نے اپنا نسر (جان) ہبہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔
- 142..... کسی شخص کا اپنا لڑکے (نسل) بن شک کرنا۔
- 144..... بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کسے (نسل) پتھر ہی ہے۔
- 147..... اگر زوحین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرے؟
- 149..... دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنا؟
- 151..... جو خاتون اپنے شوہر کو تکلیف پہنچائے۔
- 152..... حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔
- 153..... **باب : طلاق کا بیان**
- 153..... طلاق کا بیان۔
- 155..... سنت طلاق کا بیان۔
- 158..... حاملہ عورت کا طلاق دینے کا طریقہ۔
- 158..... ایسا شخص جو اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دیدے۔
- 159..... رجوع (بعد از طلاق) کا بیان۔
- 160..... بچہ کی پیدائش کیساتھ ہی حاملہ خاتون بائٹہ ہو جائے گی۔
- 161..... وفات پا جانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جنتے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔
- 164..... بیوہ عدت کہاں پوری کرے؟
- 165..... دوران عدت خاتون گھر سے باہر جاسکتی ہے یا نہیں؟
- 167..... جس عورت کو طلاق دی جائے تو عدت تک شوہر پر رہائش و نفقہ دینا واجب ہے یا نہیں؟

- 169..... بوقت طلاق بیوی کو کپڑے دینا۔
- 169..... اگر مرد طلاق سے انکاری ہو؟
- 170..... ہنسی (مذاق) میں طلاق دینا نکاح کرنا یا رجوع کرنا۔
- 171..... زیر لب طلاق دینا اور زبان سے کچھ ادا نہ کرنا۔
- 172..... دیوانے نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان۔
- 173..... بجر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔
- 176..... نکاح۔ (پہلے طلاق لغو) بات ہے۔
- 178..... کن کلمات سے طلاق ہو جاتی ہے؟
- 179..... طلاق بتہ (بائن) کا بیان۔
- 180..... آدمی اپنی عورت کو اختیار دے۔ نو؟
- 181..... عورت کیلئے خلع لینے کی کراہت۔
- 183..... خلع کے بدلے خاوند دیا گیا مال واپس لے سکتا ہے۔
- 184..... خلع والی عورت عدت کیسے گزارے؟
- 185..... ایلاء کا بیان۔
- 188..... ظہار کا بیان۔
- 190..... کفارہ سے قبل ہی اگر ظہار کرنے والا جماع کر بیٹھے۔
- 192..... لعان کا بیان۔
- 197..... (عورت کو اپنے پر) حرام کرنے کا بیان۔
- 199..... لونڈی جب آزاد ہوگئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔
- 202..... لونڈی کی طلاق اور عدت کا بیان۔
- 204..... غلام کے بارے میں طلاق کا بیان۔
- 205..... اس شخص کا بیان جو لونڈی کو دو طلاقیں دے کر پھر خرید لے۔
- 206..... ام ولد کی عدت کا بیان۔
- 206..... بیوہ عورت (دوران عدت) زیب و زینت نہ کرے۔
- 207..... کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟
- 209..... والد اپنے بیٹے کو حکم دے کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تو باپ کا حکم ماننا چاہئے۔

- 211 باب : کفاروں کا بیان۔
- 211 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے؟
- 214 ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔
- 216 جس نے ماسوا اسلام کے کسی دین میں چلے جانے کی قسم کھائی۔
- 218 جس کے سامنے اللہ کی قسم کھائی جائے اس کو راضی بہ رضا ہو جانا چاہئے۔
- 220 قسم کھانے میں یا قسم توڑنا ہوتا ہے یا شرمندگی۔
- 220 قسم میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو؟
- 222 قسم اٹھالی پھر خیال ہوا کہ اس کے خلاف کرنا بہتر ہے تو۔
- 225 نامناسب قسم کا کفارہ اس نامناسب کام کو نہ کرنا ہے۔
- 226 قسم کے کفارہ میں کتنا کھلائے۔
- 227 قسم کے کفارہ میں میانہ روی کے ساتھ کھلانا۔
- 228 اپنی قسم پر اصرار کرنے اور کفارہ نہ دینے سے ممانعت۔
- 229 قسم کھانے والوں کو قسم پوری کرنے میں مدد دینا۔
- 231 ماشاء اللہ و شئت (جو اللہ اور آپ چاہیں) کہنے کی ممانعت۔
- 232 قسم میں توریہ کر لینا۔
- 234 منت ماننے سے ممانعت۔
- 236 معصیت کی منت ماننا۔
- 238 جس نے نذرمانی لیکن اسکی تعین نہ کی (کہ کس بات پر منت مان رہا ہے؟)۔
- 239 منت پوری کرنا۔
- 241 جو شخص مر جائے حالانکہ اس کی ذمہ نذر ہو۔
- 243 پیدل حج کی منت ماننا۔
- 244 منت میں طاعت و معصیت جمع کر دینا۔
- 245 باب : تجارت و معاملات کا بیان
- 245 کمائی کی ترغیب۔
- 249 روزی کی تلاش میں میانہ روی۔

- 251.....تجارت میں تقویٰ اختیار کرنا۔
- 253.....جب مرد کو کوئی روزی کا ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑے نہیں۔
- 254.....تجارت مختلف پیشے۔
- 257.....ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کیلئے دوسرے شہر سے مال لانا۔
- 259.....جھاڑ پھونک کی اجرت۔
- 260.....ترآن سکھانے پر اجرت لینا۔
- 262.....کتے کی قیمت ناکہ اجرت نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت۔
- 264.....بچھنے لگانے والے کی کمائی۔
- 267.....جن چیزوں کو بیچنا جائز ہے۔
- 269.....منابذہ اور ملاسمہ سے ممانعت۔
- 270.....اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور بھائی کو قیمت بر قیمت نہ لگائے۔
- 271.....شیش سے ممانعت۔
- 273.....شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔
- 275.....باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے۔
- 277.....بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو۔
- 279.....بیع خیاری کی شرط کر لینا۔
- 280.....بالع و مشتری کا اختلاف ہو جائے تو؟
- 281.....جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے۔
- 283.....جب دو با اختیار شخص بیع کریں تو وہ پہلے خریدار کی ہوگی۔
- 284.....بیع میں بیعانہ کا حکم۔
- 286.....بیع حصاة اور بیع غرر سے ممانعت۔
- 287.....جانوروں کا حمل خریدنا یا تھنوں میں جو دودھ ہے اسی حالت میں وہ خریدنا یا غوطہ خور کے ایک مرتبہ کے غوطہ میں جو بھی آئے (شکار کرنے سے قبل) اسے خریدنا منع ہے۔
- 289.....نیلامی کا بیان۔
- 290.....بیع فسخ کرنے کا بیان۔
- 291.....نرخ مقرر کرنا مکروہ (منع) ہے۔

- 292..... خرید و فروخت میں نرمی سے کام لینا۔
- 294..... نرخ لگانا۔
- 297..... خرید و فروخت میں قسمیں اٹھانے کی کراہت۔
- 299..... پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔
- 302..... پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔
- 305..... کی س کیلئے میوہ بیچنا اور آفت کا بیان۔
- 306..... جھلکا ہوا۔
- 308..... ناپ تول میں احتیاط۔
- 309..... ملاوٹ سے ممانعت۔
- 310..... اناج کے اپنے قبضہ میں آنے سے قبل آگے بیچنے سے ممانعت۔
- 312..... اندازے سے ڈھیر کی خرید و فروخت۔
- 314..... اناج اپنے میں برکت کی توقع۔
- 315..... بازار اور ان میں جانا۔
- 317..... صبح کے وقت میں متوقع برکت۔
- 319..... مصراۃ کی بیع۔
- 322..... نفع ضمان کیساتھ مربوط ہے۔
- 323..... غلام کو واپس کرنے کا اختیار۔
- 324..... معیوب چیز بیچتے وقت عیب ظاہر کر دینا۔
- 326..... (رشتہ دار) قیدیوں میں تفریق سے ممانعت۔
- 328..... غلام کو خرید لینا۔
- 329..... بیع صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں۔
- 333..... ان لوگوں کی دلیل جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے۔
- 334..... سونے کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنا۔
- 337..... چاندی کے عوض سونا اور سونے کے عوض چاندی لینا۔
- 338..... دراہم اور اشرفیاں توڑنے سے ممانعت۔
- 339..... تازہ کھجور چھوہارے کے عوض بیچنا۔

- 340..... مزابہ اور محافلہ۔
- 342..... بیع عرایا۔
- 343..... جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنا۔
- 344..... جانور کو جانور کے بدلہ میں کم و بیش لیکن نقد بیچنا۔
- 345..... سود سے شدید ممانعت۔
- 350..... سر رہا پ تول میں مقررہ مدت تک سلف کرنا۔
- 352..... ایک مال میں سلم کی تو اسے دوسرے مال میں نہ پھیرے۔
- 353..... معین کھجور کے دست میں سلم کی اور اس سال اس پر پھل نہ آیا تو؟
- 354..... جانور میں سلم کرنا۔
- 355..... شرکت اور مضاربت۔
- 358..... مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے۔
- 360..... بیوی کیلئے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟
- 362..... غلام کیلئے کس حد تک دینے اور صدقہ کرنے کی گنجائش ہے۔
- 363..... جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔
- 367..... مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنے سے ممانعت۔
- 368..... جانور رکھنا۔
- 371..... باب : فیصلوں کا بیان
- 371..... قاضیوں کا ذکر
- 373..... ظلم اور رشوت سے شدید ممانعت
- 375..... حاکم اجتہاد کر کے حق کو سمجھ لے۔
- 377..... حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے
- 378..... حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا
- 379..... پرانی چیز کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کرنا
- 381..... مدعی پر گواہ ہیں مدعی علیہ پر قسم
- 383..... جھوٹی قسم کھا کر مال حاصل کرنا

- 384..... قسم کہاں کھائے؟
- 386..... اہل کتاب سے کیا قسم لی جائے؟
- 387..... دو مرد کسی سامان کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو۔
- 389..... جو مال جانور خراب کر دیں اس کا حکم
- 390..... کوئی شخص کسی چیز کو توڑ ڈالے تو اس کا حکم
- 392..... مرد اپنے ہمسایہ کی دیوار پر چھت رکھے۔
- 394..... راستہ ڈالنے میں اختلاف ہو جائے تو؟
- 396..... اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو۔
- 398..... دو مرد ایک جھونپڑی کے دعویٰ میں۔
- 398..... قبضہ کی شرط لگانا۔
- 399..... قرضہ ڈال کر فیصلہ کرنا۔
- 402..... قیافہ کا بیان۔
- 404..... بچہ کو اختیار دینا کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے۔
- 405..... صلح کا بیان۔
- 406..... اپنا مال برباد کرنے والے پر پابندی لگانا۔
- 408..... جس کے پاس مال نہ رہے اسے مفلس قرار دینا اور قرض خواہوں کی خاطر اس کا مال فروخت کرنا۔
- 409..... ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بیعہ اسکے پاس پالیا۔
- 412..... جس سے گواہی طلب نہیں کی گئی اس کے لیے گواہی دینا مکروہ ہے۔
- 414..... کسی کو معاملہ کا علم ہو لیکن صاحب معاملہ کو اس کے گواہ ہونے کا علم نہ ہو۔
- 415..... قرضوں پر گواہ بنانا۔
- 415..... جس کی گواہی جائز نہیں۔
- 417..... ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا۔
- 420..... جھوٹی گواہی۔
- 421..... یہود و نصاریٰ کی گواہی ایک دوسرے کے متعلق۔
- 422..... باب : ہبہ کا بیان

- 422..... مرد کا اپنی اولاد کو عطیہ دینا
- 423..... اولاد کو دے کر پھر واپس لے لینا
- 425..... عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا
- 427..... رقبی کا بیان
- 428..... ہدیہ واپس لینا
- 430..... جس نے ہدیہ دیا اس امید سے کہ اس کا بدل ملے گا۔
- 430..... خاوند یا اجارت کے بغیر بیوی کا عطیہ دینا
- 432..... باب : صدقات کا بیان
- 432..... صدقہ دے کر واپس لینا
- 434..... کوئی چیز صدقہ میں دی پھر دیکھا کہ وہ فرحت سے ہو رہی ہے تو کیا صدقہ کرنے والا وہ چیز خرید سکتا ہے۔
- 435..... کسی نے کوئی چیز صدقہ میں دی پھر وہی چیز وراثت میں اس کو ملے۔
- 436..... وقف کرنا
- 438..... عاریت کا بیان
- 440..... امانت کا بیان
- 441..... امین مال امانت سے تجارت کرے اور اس کو نفع ہو جائے تو
- 442..... حوالہ کا بیان
- 443..... ضمانت کا بیان
- 446..... جو قرض اس نیت سے لے لے کہ (جلد) ادا کروں گا۔
- 447..... جو قرضہ ادا نہ کرنے کی نیت سے لے۔
- 449..... قرض کے بارے میں شدید وعید
- 451..... جو قرضہ یا بے سہارا مال بچے چھوڑے تو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہیں۔
- 453..... تنگدست کو مہلت دینا
- 455..... اچھے طریقہ سے مطالبہ کرنا اور حق لینے میں برائی سے بچنا
- 457..... عہدگی سے ادا کرنا
- 460..... قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پچھانہ چھوڑنا اس کے ساتھ رہنا۔

- 462..... قرض دینے کی فضیلت
- 465..... میت کی جانب سے دین ادا کرنا
- 468..... تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں کوئی مقروض ہو جائے تو اللہ اس کا قرضہ ادا کریں گے۔
- 469..... باب : گروی رکھنے کا بیان
- 469..... گروی رکھنا
- 471..... گری کے جانور پر سواری کی جاسکتی ہے اور اس کا دودھ پیا جاسکتا ہے۔
- 472..... رہن رکنا
- 473..... مزدوروں کی مزدوری
- 474..... پیٹ کی روٹی کے بدلے مزدور کھانا
- 476..... ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول سپینا اور نہ کھجور کی شرط ٹھہرانا
- 478..... تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دینا
- 481..... زمین اجرت پر دینا
- 483..... خالی زمین کو سونے چاندی کے عوض کر یہ پر دینے کی اجازت
- 485..... جو مزارعت مکروہ ہے۔
- 488..... تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض مزارعت کی اجازت
- 490..... اناج کے بدلے زمین اجرت پر لینا
- 491..... کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرنا
- 492..... کھجور اور انگور بٹائی پر دینا
- 493..... کھجور میں پیوند لگانا
- 495..... اہل اسلام تین چیزوں میں شریک
- 498..... نہریں اور چشمے جاگیر میں دینا
- 499..... پانی بیچنے سے ممانعت
- 500..... زائد پانی سے اس لیے روکنا کہ اس کے ذریعہ گھاس سے روکے منع ہے۔
- 501..... کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار
- 505..... پانی کی تقسیم

- 506.....کنویں کا حریم
- 507.....درخت کا حریم
- 509.....جو جائیداد بیچے اور اس کی قیمت سے جائیداد نہ خریدے۔
- 510.....باب : شفیعہ کا بیان
- 510.....غیر منقولہ جائیداد فروخت کرے تو اپنے شریک کو اطلاع دے
- 512.....بڑھن کا وجہ سے شفیعہ کا استحقاق
- 514.....جب حاکم مقبرہ ہو جائے تو شفیعہ نہیں ہو سکتا
- 516.....طلب شفیعہ
- 517.....باب : گمشدہ چیزوں کا برابرنا
- 517.....گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری
- 522.....چوہا بل سے جو مال نکال لائے وہ لینا
- 523.....جسے کان ملے
- 526.....باب : غلام آزاد کرنے کا بیان
- 526.....مدبر کا بیان
- 528.....ام ولد کا بیان
- 530.....مکاتب کا بیان
- 532.....غلام کو آزاد کرنا
- 534.....جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ (رشتہ دار) آزاد ہے۔
- 535.....غلام کو آزاد کرنا اور اس پر اپنی خدمت کی شرط ٹھہرانا
- 536.....غلام میں اپنا حصہ آزاد کرنا
- 537.....جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال بھی ہو
- 539.....ولد الزنا کو آزاد کرنا
- 540.....مرد اور اس کی بیوی کو آزاد کرنا ہو تو پہلے مرد کو آزاد کرے
- 541.....باب : حدود کا بیان

- 541.....مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے
- 543.....جو شخص اپنے دین سے پھر جائے
- 544.....حدود کو نافذ کرنا
- 547.....جس پر حد واجب نہیں
- 549.....اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنا۔
- 551.....حد میں سفارش
- 553.....زنا کی حد
- 555.....جو اپنی بیوی کو امانت سے صحبت کر بیٹھا
- 556.....سنگسار کرنا
- 559.....یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنا
- 561.....جو بدکاری کا اظہار کرے
- 563.....جو قوم لوط کا عمل کرے
- 565.....جو محرم سے بدکاری کرے یا جانور سے
- 565.....لونڈی پر حد قائم کرنا
- 567.....حد قذف کا بیان
- 568.....نشہ کرنے والے کی حد
- 571.....جو بار بار خمر پیے۔
- 572.....سن رسیدہ اور بیمار پر بھی حد واجب ہوتی ہے۔
- 573.....مسلمان پر ہتھیار سونپنا
- 575.....جو رہزنی کرے اور زمین پر فساد برپا کرے۔
- 577.....جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے۔
- 579.....چوری کرنے والے کی حد (سزا)
- 581.....ہاتھ گردن میں لٹکانا
- 582.....چور اعتراف کر لے
- 583.....غلام چوری کرے تو
- 584.....امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکے کا حکم

- 586..... پھل اور گابھ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔
- 587..... حرز میں چرانے کا بیان.....
- 589..... چور کو تلقین کرنا.....
- 590..... جس پر زبردستی کی جائے.....
- 590..... مسجدوں میں حدود قائم کرنے سے ممانعت.....
- 592..... تیز رکابیان.....
- 593..... حد کا عار ہے.....
- 595..... مرد اپنی بیوی کے ساتھ اجنبی مرد کو پائے.....
- 597..... والد کے انتقال کے بعد اس کی ایہ سے شادی کرنا.....
- 598..... باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اسے آقاؤں کے علاوہ کسی کو اپنا آقا بتانا.....
- 600..... کسی مرد کی قبیلہ سے نفی کرنا.....
- 601..... بیچروں کا بیان.....
- 603..... باب : دیت کا بیان.....
- 603..... مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید.....
- 607..... کیا مومن کو قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی.....
- 610..... جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے.....
- 611..... کسی نے عداقت کیا پھر مقتول کے ورثہ دیت پر راضی ہو گئے.....
- 613..... شبہ عمد میں دیت مغلظہ ہے.....
- 615..... قتل خطا کی دیت.....
- 618..... دیت قاتل کے کنبہ والوں پر اور قاتل پر واجب ہوگی اور اگر کسی کنبہ نہ ہو تو بیت المال سے ادا کی جائے گی.....
- 620..... مقتول کے ورثہ کو قصاص و دیت لینے میں رکاوٹ بننا.....
- 620..... جن چیزوں میں قصاص نہیں.....
- 622..... (مجرور راضی ہو تو) زخمی کرنے والا قصاص کے بدلہ فدیہ دے سکتا ہے.....
- 623..... جنین (پیٹ کے بچے) کی دیت.....
- 626..... دیت میں بھی میراث جاری ہوتی ہے.....

- 627..... کافر کی دیت
- 628..... قاتل (مقتول کا) کا وارث نہیں بنے گا۔
- 629..... عورت کی دیت اس کے عصبہ پر ہوگی اور اس کی میراث اس کی اولاد کے لیے ہوگی۔
- 631..... دانت کا قصاص
- 632..... دانتوں کی دیت
- 633..... عیبوں کی دیت
- 635..... ایسا مومن سے ہڈی دکھائی دینے لگے لیکن ٹوٹے نہیں۔
- 636..... ایک شخص نے دوسرے کو کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے دانتوں سے کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے۔
- 637..... کسی مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔
- 639..... والد کو اولاد کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔
- 641..... کیا آزاد کو غلام کے بدلے قتل کرنا درست ہے۔
- 642..... قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے۔
- 644..... قصاص صرف تلوار سے لیا جائے۔
- 645..... کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہوگا)۔
- 648..... ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت۔
- 650..... قسامت کا بیان
- 652..... جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔
- 654..... سب لوگوں میں عمدہ طریقہ سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔
- 655..... تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں۔
- 657..... ذمی کو قتل کرنا
- 659..... کسی مرد کو جان کی امان دیدی پھر قتل بھی کر دیا جائے۔
- 660..... قاتل کو معاف کرنا
- 662..... قصاص معاف کرنا
- 664..... حاملہ پر قصاص لازم آتا ہے۔
- 665..... باب : وصیتوں کا بیان

- 665..... کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟
- 668..... وصیت کرنے کی ترغیب
- 670..... وصیت میں ظلم کرنا
- 672..... زندگی میں خرچ سے بخیلی اور موت کے وقت فضول خرچی سے ممانعت
- 674..... تہائی مال کی وصیت
- 677..... دارث کے لیے وصیت درست نہیں۔
- 679..... قرض وصیت پر مقدم ہے۔
- 680..... جو وصیت کیے بغیر جائے اس کی طرف سے صدقہ کرنا
- 682..... اللہ کے ارشاد اور جو مال ہو تو یتیم کا مال دستور کے موافق کھا سکتا ہے کی تفسیر
- 683..... **باب : وراثت کا بیان**
- 683..... میراث کا علم سکھنے سکھانے کی ترغیب۔
- 683..... اولاد کے حصوں کا بیان۔
- 685..... دادا کی میراث۔
- 687..... دادی کی میراث۔
- 689..... کلالہ کا بیان۔
- 691..... کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں۔
- 693..... ولاء کی میراث۔
- 696..... قاتل کو میراث نہ ملے گی۔
- 698..... ذوی الارحام۔
- 700..... عصباء کا میراث۔
- 701..... جس کا کوئی وارث نہ ہو۔
- 702..... عورت کو تین شخصوں کی میراث ملتی ہے۔
- 703..... جو انکار کر دے کہ یہ میراث ہے نہیں۔
- 704..... بچہ کا دعویٰ کرنا۔
- 706..... حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے ممانعت۔

- 708..... ترکوں کی تقسیم۔
- 708..... جب نومولود میں آثار حیات مثلاً رونا چلانا وغیرہ معلوم ہوں تو وہ بھی وارث ہوگا۔
- 710..... ایک مرد دوسرے کے ہاتھوں اسلام قبول کرے۔
- 711..... **باب : جہاد کا بیان**
- 711..... اللہ کے راستے میں لڑنے کی فضیلت۔
- 713..... راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت۔
- 715..... راہِ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرنا۔
- 716..... راہِ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت۔
- 718..... جہاد چھوڑنے کی سخت وعید۔
- 719..... جو (معتقل) عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکا۔
- 721..... راہِ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت۔
- 723..... راہِ خدا میں چوکیدار اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت۔
- 725..... جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔
- 728..... بحری جنگ کی فضیلت۔
- 731..... دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت۔
- 733..... مرد کا جہاد کرنا حالانکہ اس کے والدین زندہ ہوں۔
- 735..... قتال کی نیت۔
- 737..... راہِ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔
- 742..... اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا۔
- 74..... اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت۔
- 750..... درجات شہادت کا بیان۔
- 752..... ہتھیار باندھنا۔
- 756..... راہِ خدا میں تیر اندازی۔
- 760..... علموں اور جھنڈوں کا بیان۔
- 762..... جنگ میں دیباچہ و حریر (ریشمی لباس) پہننا۔

- 763.....جنگ میں عمامہ پہننا۔
- 765.....جنگ میں خرید و فروخت۔
- 766.....غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا۔
- 767.....سرائا۔
- 770.....مشرکوں کی دیگوں میں کھانا۔
- 771.....نہرک کرنے والوں سے جنگ میں مدد لینا۔
- 772.....لڑائی میں دشمن کو مغالطہ میں ڈالنا۔
- 773.....لڑائی میں منہلہ کیے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔
- 776.....رات کو حملہ کرنا (شہ زون مارا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔
- 779.....دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا۔
- 781.....قیدیوں کو فدیہ دے کر چھڑانا۔
- 782.....جو مال دشمن اپنے علاقہ میں محفوظ کر لے پھر مسلمانوں کو شہر پر غلبہ حاصل ہو جائے۔
- 783.....مال غنیمت میں خیانت۔
- 785.....انعام دینا۔
- 787.....مال غنیمت کی تقسیم۔
- 788.....غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں۔
- 789.....حاکم کی طرف سے وصیت۔
- 792.....امیر کی اطاعت۔
- 795.....اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت درست نہیں۔
- 798.....بیعت کا بیان۔
- 800.....بیعت کا بیان۔
- 801.....بیعت پوری کرنا۔
- 804.....عورتوں کی بیعت کا بیان۔
- 806.....گھوڑ دوڑ کا بیان۔
- 808.....دشمن کے علاقوں میں قرآن لے جانے سے ممانعت۔
- 810.....خمس کی تقسیم۔

- 811 باب : حج کا بیان
- 811 حج کیلئے سفر کرنا۔
- 812 فرضیت حج۔
- 815 حج اور عمرہ کی فضیلت۔
- 817 کجاوہ پر سوار ہو کر حج کرنا۔
- 818 حاجی کی عا کی فضیلت۔
- 821 کونسی چیز حج ہے؟
- 823 عورت کا بغیر وحی کے حج کرنا۔
- 825 حج کرنا عورتوں کیلئے بہاد ہے۔
- 826 میت کی جانب سے حج کرنا۔
- 828 زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں بہت زبرد ہے۔
- 832 نابالغ کا حج کرنا۔
- 832 حیض و نفاس والی عورت حج کا احرام باندھ سکتی ہے۔
- 835 آفاقی کی میقات کا بیان۔
- 836 احرام کا بیان۔
- 837 تلبیہ کا بیان۔
- 840 لبیک پکار کر کہنا۔
- 843 جو شخص محرم ہو۔
- 843 احرام سے قبل خوشبو کا استعمال۔
- 845 محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟
- 847 محرم کو تہبند نہ ملے تو پانچ جامہ پہن لے اور جو تانہ ملے تو موزہ پہن لے۔
- 848 احرام میں ان امور سے بچنا چاہئے۔
- 849 محرم سرد ہو سکتا ہے۔
- 850 احرام والی عورت اپنے چہرہ کے سامنے کپڑا لٹکائے۔
- 851 حج میں شرط لگانا۔

- 854..... حرم میں داخل ہونا۔
- 854..... مکہ میں دخول۔
- 855..... علی بن محمد، عمری، نافع، حضرت ابن عمر
- 856..... حجر اسود کا استلام۔
- 859..... حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا۔
- 862..... بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔
- 865..... اضطراب کا بیان۔
- 865..... حطیم کو طواف میں شامل کرنا (یعنی حطیم سے باہر طواف کرنا)۔
- 866..... طواف کی فضیلت۔
- 868..... طواف کے بعد دو گانہ ادا کرنا۔
- 871..... پیار سوار ہو کر طواف کر سکتا ہے۔
- 871..... ملتزم کا بیان۔
- 872..... حائضہ طواف کے علاوہ باقی مناسک حج ادا کرے۔
- 873..... حج مفرد کا بیان۔
- 876..... حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔
- 879..... حج قرآن کرنے والے کا طواف۔
- 881..... حج تمتع کا بیان۔
- 885..... حج کا احرام فسخ کرنا۔
- 888..... ان لوگوں کا بیان جن کا موکف ہے کہ حج کا فسخ کرنا خاص تھا۔
- 890..... صفامرہ کی سعی۔
- 892..... عمرہ کا بیان۔
- 893..... ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکعب، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنیش
- 893..... رمضان میں عمرہ کی فضیلت۔
- 894..... ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکعب، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنیش
- 897..... ذی قعدہ میں عمرہ۔
- 898..... رجب میں عمرہ۔

- 899.....تعمیم سے عمرے کا احرام باندھنا۔
- 901.....بیت المقدس سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی فضیلت۔
- 902.....نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے۔
- 903.....منیٰ کی طرف نکلنا۔
- 904.....منیٰ میں اترنا۔
- 905.....نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ سے عرفات جانے کا بیان۔
- 906.....عرفات میں کہاں اترے؟
- 907.....موقوف عرفات۔
- 909.....عرفات کی دعاء کا بیان۔
- 911.....ایسا شخص جو عرفات میں اتارن کو الوداع فجر سے قبل آجائے۔
- 913.....عرفات سے (واپس) لوٹنا۔
- 915.....اگر کچھ کام ہو تو عرفات و مزدلفہ کے درمیان اتر سکتا ہے۔
- 916.....مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین۔ (یعنی مغرب و عشاء اکٹھا کرنا)۔
- 917.....مزدلفہ میں قیام کرنا۔
- 919.....جو شخص کنکریاں مارنے کیلئے مزدلفہ سے منیٰ کو پہلے چل پڑے۔
- 921.....کتنی بڑی کنکریاں مارنی چاہیے۔
- 923.....جرم عقبہ پر کہاں سے کنکریاں مارنا چاہیے؟
- 924.....جرم عقبہ کی رمی کے بعد اس کے پاس نہ ٹھہرے۔
- 925.....سوار ہو کر کنکریاں مارنا۔
- 927.....بوجہ عذر کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا۔
- 928.....بچوں کی طرف سے رمی کرنا۔
- 929.....حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے۔
- 930.....جب مرد جرم عقبہ کی رمی کر چکے تو جو باتیں حلال ہو جاتی ہیں۔
- 932.....سر منڈانے کا بیان۔
- 934.....سر کی تلبید کرنا (بال جمانا)۔
- 935.....ذبح کا بیان۔

- 936..... مناسک حج میں تقدیم و تاخیر۔
- 939..... ایام تشریق میں رمی جمعرات۔
- 940..... یوم نحر کو خطبہ۔
- 944..... بیت اللہ کی زیارت۔
- 946..... زمزم پینا۔
- 947..... کعبہ کے اندر جانا۔
- 949..... منیٰ کی باتیں کہ گزارنا۔
- 950..... محصب میں انا۔
- 952..... طواف رخصت۔
- 953..... حائضہ طواف وداع سے قبل واپس و ملو ہے۔
- 955..... اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج انصاف ذکر۔
- 964..... جو شخص حج سے رک جائے بیماری یا عذر کی وجہ سے (احرام کے بعد)۔
- 965..... احصار کا فدیہ۔
- 967..... محرم کیلئے بچھنے لگو انا۔
- 968..... محرم کون ساتیل لگا سکتا ہے۔
- 969..... محرم کا انتقال ہو جائے۔
- 970..... محرم شکار کرے تو اس کی سزا۔
- 971..... جن جانوروں کو مار سکتا ہے۔
- 973..... جو شکار محرم کے لئے منع ہے۔
- 975..... اگر محرم کے لئے شکار نہ کیا گیا ہو تو اس کا کھانا درست ہے۔
- 977..... قربانیوں کی گردن میں ہار ڈالنا۔
- 978..... بکری کے گلے میں ہار ڈالنا۔
- 979..... ہدی کے جانور کا اشعار۔
- 980..... جو شخص قربانی کے جانوروں پر جھول ڈالے۔
- 981..... ہدی میں نر اور مادہ دونوں درست ہیں۔
- 982..... ہدی میقات میں لے جانا۔

- 983..... ہدی پر سوار کرنا۔
- 984..... اگر ہدی کا جانور ہلاک ہونے لگے۔
- 986..... مکہ کے گھروں کے کرایہ کا حکم۔
- 986..... مکہ کی فضیلت۔
- 989..... مدینہ منورہ کی فضیلت۔
- 992..... کعبہ میں مدفون مال۔
- 993..... مکہ میں ہر مہینہ کے روزے رکھنا۔
- 994..... بارش میں طواف کرنا۔
- 995..... پیدل حج کرنا۔

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی فضیلت

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی فضیلت

حدیث 1

جلد : جلد دوم

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علو بن مسہر، اعش، ابراہیم، حضرت علقمہ بن قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عُلْقَمَةَ بِنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِنِي فَخَلَا بِهِ عُثْمَانُ فَجَدَسَهُ، فَيَبَا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ أَنْ أُرِوَجَكَ جَارِيَةً بَكْرًا تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ بَعْضَ مَا قَدْ مَضَى فَلَبَّأَ رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنَّهُ يُبَيِّنُ لَهُ حَاجَةً سَوَى هَذِهِ أَشَارَ إِلَيَّ بِيَدِهِ فَجِئْتُ وَهُوَ يَقُولُ لَيْنَ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ السَّيِّبِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَعْظَى لِلْبَصْرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعش، ابراہیم، حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں منبر میں عبداللہ بن مسعود کے ساتھ تھا۔ حضرت عثمان ان کے ساتھ تنہائی میں ہوئے تو میں ان کے قریب بیٹھ گیا۔ حضرت عثمان نے فرمایا تمہارا دل چاہتا ہے کہ میں ایسی لڑکی سے تمہاری شادی کر دوں جو تمہارے لئے عہد ماضی کی یاد تازہ کرے۔ جب ابن مسعود نے دیکھا کہ حضرت عثمان کو ان سے اس کے علاوہ اور کوئی کام نہیں (راز کی بات نہیں کرنی) تو ہاتھ سے اشارہ سے مجھے بلایا میں حاضر ہوا اس وقت ابن مسعود فرما رہے تھے کہ اگر تم یہ کہہ رہے ہو تو رسول اللہ نے بھی یہ فرمایا ہے کہ اے جو انو! تم میں سے جس میں بھی نکاح کی استطاعت ہو تو وہ شادی کر لے کیونکہ اس سے نگاہ جھکی رہتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے۔ اور جس میں نکاح کرنے کی استطاعت نہ ہو تو وہ روزوں کا اہتمام کرے کیونکہ روزہ شہوت کو ختم کر دیتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ بن قیس

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی فضیلت

حدیث 2

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن ازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَاتِنًا عَسَوُ، بِنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِمَنْبِئِهِ، فَلَيْسَ مِنِّي وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاتِبٌ بِكُمْ الْأُمَّةَ وَمَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيُنْكِحْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَبِأَمْرٍ

احمد بن ازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا نکاح میری سنت ہے جو میری سنت پر عمل نہ کرے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور نکاح کیا کرو اس لئے کہ تمہاری کنز میں امتوں کے سامنے فخر کروں گا اور جس میں استطاعت ہو تو وہ نکاح کر لے اور جس میں استطاعت نہ ہو تو وہ روزے رکھے اس لئے کہ روزہ اس کی شہوت کو توڑ دے گا۔

راوی : احمد بن ازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی فضیلت

حدیث 3

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَرِ لُبَّتَ حَائِبِينَ مِثْلَ النِّكَاحِ

محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا دو محبت کرنے والوں (میں محبت بڑھانے) کے لئے نکاح جیسی کوئی چیز نہ دیکھی گئی۔

راوی: محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس

مجرد رہنے کی ممانعت

باب: نکاح کا بیان

مجرد رہنے کی ممانعت

حدیث 4

جلد: جلد دوم

راوی: ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ
قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ التَّبْتُ لَوْلَا أَنْ لَهُ لَأَخْتَصَيْنَا

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے حضرت عثمان بن مظعون کو مجرد رہنے سے منع فرمایا اور اگر آپ ان کو اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے (تاکہ عورتوں کا خیال بھی نہ آئے)

راوی: ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت سعد

باب : نکاح کا بیان

مجرد رہنے کی ممانعت

حدیث 5

جلد : جلد دوم

راوی : بشر بن آدم، زید، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ آدَمَ وَزَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَبْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبْتُلِ زَادَ زَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ وَقَرَأَ قَتَادَةُ وَلَقَدْ أُرْسِلْنَا رَسُولًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً

بشر بن آدم، زید، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے مجرد رہنے سے منع فرمایا زید بن احزم کہتے ہیں کہ حضرت قتادہ نے یہ حدیث سنا کر یہ آیت پڑھی بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے اور ان کو بیویاں اور اولاد دی۔

راوی : بشر بن آدم، زید، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ

خاوند کے ذمہ بیوی کا حق

باب : نکاح کا بیان

خاوند کے ذمہ بیوی کا حق

حدیث 6

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابی قزرة، حکیم بن معاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قَزْرَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الرَّوْحِ قَالَ أَنْ يُطْعَمَهَا إِذَا طَعِمَ وَأَنْ يَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَى وَلَا يَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا يُقَبِّحُ وَلَا يَهْجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابی قزرة، حکیم بن معاویہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نے نبی سے پوچھا کہ خاوند کے ذمہ بیوی کا کیا حق ہے آپ نے فرمایا جب خود کھائے تو اسے بھی کھلائے اور جب خود پہنے تو اسے بھی پہنائے اور چہرے پر نہ مارے اور برا بھلا نہ کہے اور اسے الگ نہ سلانے نہ گھر میں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابی قزرة، حکیم بن معاویہ

باب : نکاح کا بیان

خاوند کے ذمہ بیوی کا حق

حدیث 7

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شیبہ بن غرقدة، سلیمان بن حضرت عمرو بن اعص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ غَرْقَدَةَ الْبَارِقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدِّثَنَا اللَّهُ وَأَشْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ وَعَظَ ثُمَّ قَالَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ لَيْسَ تَهْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْبُضَاجِعِ وَاصْرَبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبْرَحٍ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَتَّبِعُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ لَكُمْ مِنْ نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُؤْطَيْنَنَّ فَرْشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَأْذَنَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ

لَسَنُ تَكْرَهُونَ أَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ

ابو بکر بن شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شیبہ بن غرقہ، سلیمان بن حضرت عمرو بن احوص فرماتے ہیں کہ وہ حجۃ الوداع میں نبی اکرم کے ساتھ شریک ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور وعظ و نصیحت فرمائی پھر فرمایا عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت (مجھ سے) لو اس لئے کہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں تم ان سے (جماع) کے علاوہ اور کسی چیز کے مالک نہیں ہو الا یہ کہ وہ کھلی بدکاری کریں اور اگر وہ البسا کریں تو ان کو بستروں میں اکیلا چھوڑ دو (یعنی اپنے ساتھ مت سلا) اور انہیں مارو لیکن سخت نہ مارو (کہ ہڈی پسلی توڑ دو) پھر اگر یہ تمہاری بات مان لیں تو ان کے لئے اور راہ نہ تلاش کرو تمہارا حق عورتوں پر ہے اور تمہاری عورتوں کا حق تم پر ہے تمہارا بیویوں پر یہ حق ہے کہ تمہارا بستر اسے نہ روندنے دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو (یعنی تمہاری اجازت اور مرضی کے بغیر گھر نہ آنے دیں) اور جس کو تم ناپسند کرنے سے تمہارے گھر آنے کی اجازت نہ دیں اور سنو! ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لباس اور کھانا دینے میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔

راوی: ابو بکر بن شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شیبہ بن غرقہ، سلیمان بن حضرت عمرو بن احوص

بیوی کے ذمہ خاوند کا حق

باب: نکاح کا بیان

بیوی کے ذمہ خاوند کا حق

حدیث 8

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حباد بن سلمہ، علی بن زید جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَمَرْتُ أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا أَمْرًا مَرَّتُهُ أَنْ تَنْتَقِلَ مِنْ جَبَلٍ أَحْمَرَ إِلَى جَبَلٍ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلٍ أَحْمَرَ لَكَانَ نَوْلُهَا أَنْ تَفْعَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو یہ حکم دیتا کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اور اگر کوئی مرد بیوی کو حکم دے کہ سرخ پہاڑ سے سیاہ پہاڑ پر اور سیاہ پہاڑ سے سرخ پہاڑ پر (پتھر) منتقل کرو تو عورت کو چاہئے کہ ایسا کر گزرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیوی کے ذمہ خاوند کا حق

حدیث ۶

جلد : جلد دوم

راوی : ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم، شیبانی، عبد اللہ بن ابی، حضرت معاذ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُوَيْسٍ قَالَ لَسَأَلْتُهُ مَعَاذُ مَنْ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا يَا مَعَاذُ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِأَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِي نَفْسِي أَنْ نَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوُ كُنْتُ أَمْرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَا مَرَّتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتَّى تُؤَدِّي حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ لَمْ تَنْبَعُهُ

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم، شیبانی، عبد اللہ بن ابی، حضرت معاذ جب شام سے آئے تو نبی اکرم کو سجدہ کیا آپ نے فرمایا معاذ! یہ کیا؟ عرض کیا میں شام گیا تو دیکھا کہ اہل شام اپنے مذہب ہی اور عسکری رہنماؤں کو سجدہ کرتے ہیں تو میرے دل کو اچھا لگا کہ ہم آپ کے ساتھ ایسا ہی کریں تو اللہ کے رسول نے فرمایا! آئندہ ایسا نہ کرنا اس لئے کہ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ غیر اللہ کو سجدہ

کرے تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ خاوند کو سجدے کرے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے عورت اپنے پروردگار کا حق اس وقت تک ادا نہیں کر سکتی جب تک اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کرتی اور اگر خاوند اس سے مطالبہ کرے کہ اپنے آپ کو میرے سپرد کر دو (صحبت کے لئے) اور بیوی اس وقت پالان پر ہو (جہاں صحبت مشکل ہے) تو بھی عورت کو انکار نہیں کرنا چاہئے۔

راوی : ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم، شیبانی، عبد اللہ بن اونی، حضرت معاذ

باب : نکاح کا بیان

بیوی کے ذمہ خاوند کا حق

حدیث 10

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی نصر، عبد اللہ بن عبد الرحمن، مساور، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُسَاوِرِ بْنِ الْحَبِيبِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا امْرَأَةُ مَا تَنْتِ وَرَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی نصر، عبد اللہ بن عبد الرحمن، مساور، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت بھی اس حال میں مرے کہ اس کا خاوند اس سے خوش ہو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابی نصر، عبد اللہ بن عبد الرحمن، مساور، حضرت ام سلمہ

عورتوں کی فضیلت

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کی فضیلت

حدیث 11

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبد الرحمن بن زیاد بن انعم، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَلَيْسَ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا شَيْءٌ أَفْضَلُ مِنَ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبد الرحمن بن زیاد بن انعم، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا! دنیا نفع اٹھانے (اور استعمال کرنے) کی چیز ہے اور نیک عورت سے بڑھ کر فضیلت والی کوئی چیز متاع دنیا میں نہیں ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عبد الرحمن بن زیاد بن انعم، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کی فضیلت

حدیث 12

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن اسحاق بن سیر، وکیع، عبد اللہ بن عمر بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ

ثَوْبَانَ قَالَ لَهَا نَزَلَ فِي الْفِصَّةِ وَالذَّهَبِ مَا نَزَلَ قَالُوا فَأَمَى الْبَالِ تَتَّخِذُ قَالَ عُمَرُ فَأَنَا أَعْلَمُ لَكُمْ ذَلِكَ فَأَوْضَعَ عَلَى بَعِيرِهِ
فَأَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَانِي أَثَرَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَى الْبَالِ تَتَّخِذُ فَقَالَ لِيَتَّخِذُ أَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا
وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً تُعِينُ أَحَدَكُمْ عَلَى أَمْرِ الْآخِرَةِ

محمد بن اسماعیل بن سمر، وکیج، عبداللہ بن عمر بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت ثوبان جب سونے چاندی کے متعلق قرآن کی آیات
وَالَّذِينَ يَكْمُرُونَ الزَّهَبَ نَازِلَ هُوَ يَتَّخِذُ مَا نَزَلَ قَالُوا فَأَمَى الْبَالِ تَتَّخِذُ فَقَالَ لِيَتَّخِذُ أَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا
وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً تُعِينُ أَحَدَكُمْ عَلَى أَمْرِ الْآخِرَةِ
فرمایا میں تمہیں براؤں کا انہوں نے اپنا اونٹ تیز کیا اور نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں ان کے پیچھے پیچھے تھا عرض کیا اے اللہ
کے رسول ہم کون سا مال رکھیں آپ نے فرمایا تم میں سے ایک شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان اور ایمان دار بیوی جو
آخرت کے معاملہ میں اس کی معارف بن کر رکھے (درحقیقت یہی چیزیں ضرورت کے وقت کام لے والی ہیں)

راوی: محمد بن اسماعیل بن سمر، وکیج، عبداللہ بن عمر بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت ثوبان

باب: نکاح کا بیان

عورتوں کی فضیلت

حدیث 13

جلد: جلد دوم

راوی:

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ التَّمِيمِ عَنْ أَبِي
أَمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا اسْتَفَادَ الْبُؤْسُ مِنْ بَعْدِ تَقْوَى اللَّهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ
إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبْرَتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ، علی بن یزید، قاسم، ابو امامہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے
تھے اللہ کے تقویٰ کے مومن نے نیک بیوی سے بھلی کوئی چیز حاصل نہیں کی۔ اگر اسے حکم دے تو فرمانبرداری کرے اس پر نگاہ

ڈالے تو (خاوند کو) سرور حاصل ہو اور اگر اس کے بھروسہ پر قسم کھالے تو وہ اس قسم کو سچا کر دکھائے اور خاوند کی غیر موجودگی میں اپنی ذات اور خاوند کے مال میں اس کی خیر خواہی کرے (یعنی اس کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہ کرے)

راوی :

دیندار عورت سے شادی کرنا

باب : نکاح کا بیان

دیندار عورت سے شادی کرنا

حدیث 14

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَدِينِهَا فَاطْفَرُ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَدَاكَ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا عورت سے چار وجوہ سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے حسب نسب کی وجہ سے اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کی دینداری کی وجہ سے پس تو دیندار بیوی کو حاصل کر تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

دیندار عورت سے شادی کرنا

حدیث 15

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، عبد الرحمن، جعفر بن عون، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسَى حُسْنُهُنَّ أَنْ يُرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوهُنَّ لِأَمْوَالِهِنَّ فَعَسَى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ تُفَادِيَ مِنْهُنَّ وَلَكِنْ تَزَوَّجُوهُنَّ عَلَى الدِّينِ وَالْأَمَّةِ خَيْرٌ مِمَّا سِوَا ذَلِكَ دِينٌ أَفْضَلُ

ابو کریب، عبد الرحمن، جعفر بن عون، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا عورتوں سے ان کی خوبصورتی کی وجہ سے شادی نہ کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا خیر بصورتی ان کو ہلاکت میں ڈال دے اور نہ ان سے ان کے اموال ان کو سرکش بنا دیں گے البتہ دینداری کی بنیاد پر شادی کرو اور یقیناً ان کی سوراخ والی کالی باندی جو دیندار ہو بہتر ہے۔

راوی : ابو کریب، عبد الرحمن، جعفر بن عون، عبد اللہ بن یزید، حضرت عبد اللہ بن عمرو

کنواریوں کے بیان میں

باب : نکاح کا بیان

کنواریوں کے بیان میں

حدیث 16

جلد : جلد دوم

راوی : ہناد بن سری، عبدہ ابن سلیمان، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتُ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِئْزَمًا أَوْ ثَيْبًا قُلْتُ ثَيْبًا قَالَ فَهَلَّا بِكُمْ اتَّلَاعِبُهَا قُلْتُ كُنْ لِي أَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذْنٌ

ہناد بن سری، عبدہ ابن سلیمان، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے عہد مبارک میں ایک عورت سے شادی کی تو آپ نے فرمایا جابر تم نے شادی کر لی؟ میں نے عرض کیا جی۔ فرمایا کنواری ہے یہ ثیبہ (بیوہ یا مطلقہ) سے میں نے عرض کیا ثیبہ سے۔ فرمایا! کنواری سے کیوں نہ کی وہ تمہارے ساتھ کھیلتی میں نے عرض کیا میری (دس) بہنیں ہیں اس لئے مجھے اندیشہ ہوا کہ وہ میرے اور ان کے درمیان حائل ہو جائے گی۔ فرمایا! پھر درست ہے۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ ابن سلیمان، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

کنواریوں کے بیان میں

حدیث 17

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن طلحہ، عبد الرحمن بن سالم بن عتبہ بن حضرت عویمر بن ساعدہ انصاری

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ النَّبِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُوَيْمٍ بِنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ فَاِنَّهُنَّ اَعْدَابُ اَقْوَاهَا وَاتَّقُوا اَرْحَامًا وَاَرْضَى بِالْيَسِيرِ

ابراہیم بن منذر، محمد بن طلحہ، عبد الرحمن بن سالم بن عتبہ بن حضرت عویمر بن ساعدہ انصاری سے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول

نے فرمایا تم کنواری عورتوں کو (نکاح کے لئے) اختیار کرو کیونکہ وہ شیریں دہن، زیادہ رحم جننے والی اور تھوڑے مال پر راضی ہونے والی ہوتی ہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن طلحہ، عبد الرحمن بن سالم بن عتبہ بن حضرت عویمیر بن ساعدہ انصاری

آزاد اور زیادہ جننے والی عورتوں سے شادی کرنا

باب : نکاح کا بیان

آزاد اور زیادہ جننے والی عورتوں سے شادی کرنا

حدیث 18

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سلام ابن سوار، کثیر بن سلیم، ذحاک بن مزاحم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَلِيمٍ حَدَّثَنَا ذِحَالُ بْنُ مَزَاحِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْفِقَ اللَّهُ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْخَرَائِرَ

ہشام بن عمار، سلام ابن سوار، کثیر بن سلیم، ذحاک بن مزاحم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو چاہے کہ اللہ کی بارگاہ میں صاف حاضر ہو تو وہ آزاد عورتوں سے شادی کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، سلام ابن سوار، کثیر بن سلیم، ذحاک بن مزاحم، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن حارث، مخزومی، طلحہ، عطاء حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْكِحُوا فِإِنِّي مُكَاتِبِكُمْ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن حارث، مخزومی، طلحہ، عطاء حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ نکاح کیا کرو اس لئے کہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن حارث، مخزومی، طلحہ، عطاء حضرت ابوہریرہ

کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو ایک نظر اسے دیکھنا

باب : نکاح کا بیان

کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو ایک نظر اسے دیکھنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حشہ، حضرت محمد بن سلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَجَعَلَتْ أَتَخَبُّ لَهَا حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهَا فِي نَخْلِ لَهَا فَتَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللَّهُ فِي قَلْبِ

اُمْرِي خُطْبَةٌ اِمْرَاةٌ فَلَا بَأْسَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، حضرت محمد بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا پھر میں چپکے سے کوشش کرنے لگا یہاں تک میں نے اس پر ایک نظر ڈال ہی لی وہ اپنے ایک کھجور کے باغ میں تھی کسی نے ان سے کہا کہ آپ رسول اللہ کے صحابی ہو کر ایسا کر رہے ہیں فرمایا میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی مرد کے دل میں ڈال دے کہ وہ کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے تو ایک نظر اسے دیکھ لینے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، حضرت محمد بن سلمہ

باب : نکاح کا بیان

کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو ایک نظر اسے دیکھنا

حدیث 21

جلد : جلد دوم

راوی : حسن بن علی، زہیر بن محمد، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، ہ عبد، ثابت، انس بن مالک، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَاَنْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤَدِمَ بَيْنَكُمَا ففَعَلَ فَتَزَوَّجَهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

حسن بن علی، زہیر بن محمد، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس بن مالک، مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے شادی کا ارادہ کیا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جاؤ اس پر ایک نگاہ ڈال لو اس لئے کہ یہ تم دونوں کے درمیان محبت میں اہم کردار ادا کرے گا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر انہوں نے اپنی باہمی موافقت کا تذکرہ کیا۔

راوی : حسن بن علی، زہیر بن محمد، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس بن مالک، مغیرہ بن شعبہ

باب : نکاح کا بیان

کسی عورت سے نکاح کا ارادہ ہو تو ایک نظر اسے دیکھنا

حدیث 22

جلد : ۱۰۰

راوی : حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، معمر، ثابت بنانی، بکر بن عبد اللہ، مزنی، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ أُنْبَاءُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيِّ عَنِ الْبَغِيضِيِّ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ امْرَأَةً أُخْطِبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُودَمَ بَيْنَكُمَا فَاتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا إِلَى أَبِيهَا وَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنَّهَا كَرِهَهَا ذَلِكَ قَالَ فَسَبَعْتُ ذَلِكَ الْمَرْأَةَ وَهِيَ فِي خِدْرِ رَدَا وَتَوَلَّتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ فَانظُرْ وَإِلَّا فَانْشُدْكَ كَأَنَّهَا أَعْظَمْتُ ذَلِكَ قَالَ فَانظُرْتُ إِلَيْهَا فَتَبَّحْتُ جَسْمًا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، معمر، ثابت بنانی، بکر بن عبد اللہ، مزنی، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک عورت کا تذکرہ کیا جسے میں نکاح کا پیغام دے رہا تھا آپ نے فرمایا کہ جاؤ اسے دیکھ بھی لو اس لیے کہ یہ تمہاری باہمی محبت کے لئے بہت مناسب ہے تو میں ایک انصاری عورت کے پاس گیا اور اس کے والدین کے ذریعے اسے پیغام نکاح دیا اور میں نے اس کے والدین کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان بھی سنا دیا۔ مزید یہ کہ انہیں یہ اچھا نہ لگا (کہ دولہا لڑکی کو دیکھے) تو اس عورت نے پردے میں یہ ساری بات سن لی کہنے لگی اگر تو اللہ کے رسول نے تمہیں اجازت دی ہے کہ دیکھو تو دیکھ سکتے ہو ورنہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتی ہوں (کہ ایسا نہ کرنا) گویا اس نے اسے بڑی بات سمجھا، فرمایا پھر میں نے اسے دیکھ لیا پھر انہوں نے موافقت کا تذکرہ کیا (کہ باہم بہت الفت ہے)

راوی : حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، معمر، ثابت بنانی، بکر بن عبد اللہ، مزنی، حضرت مغیرہ بن شعبہ

مسلمان بھائی پیغام نکاح دے تو دوسرا بھی اسی کو پیغام نہ دے

باب : نکاح کا بیان

مسلمان بھائی پیغام نکاح دے تو دوسرا بھی اسی کو پیغام نہ دے

حدیث 23

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کوئی مرد اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

راوی : ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

مسلمان بھائی پیغام نکاح دے تو دوسرا بھی اسی کو پیغام نہ دے

حدیث 24

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخُطُّبُ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی مرد اپنے پھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

مسلمان بھائی پیغام نکاح دے تو دوسرا بھی اسی کو پیغام نہ دے۔

حدیث 25

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی بکر بن ابی الجہم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَفْصَةُ بْنُ الْغُبَارِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صَخِيرِ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَلْتَ فَأَذِنِي فَأَذِنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ بْنُ صَخِيرٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبَ لَمْ يَلَمْ لَهُ وَأَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ صَرَّابٌ لِلنِّسَائِيِّ وَلَكِنْ أُسَامَةُ فَقَالَتْ يَبِيهَا هَكَذَا أَمَّا أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَأَعْتَبْتُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی بکر بن ابی الجہم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے مجھے فرمایا جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے بتادینا میں نے آپ کو بتا دیا۔ پھر معاویہ، ابوالجہم بن صخیر اور اسامہ بن زید نے ان کو پیام دیا تو رسول اللہ نے ارشاد فرمایا معاویہ تو مفلس اور نادار ہے البتہ اسامہ مناسب ہے انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے کہا اسامہ! اسامہ! (فاطمہ بنت قیس نے اسامہ کو اہمیت نہ دی اس لئے کہ وہ زید کے بیٹے تھے اور زید غلام نبی تھے) آپ نے ان سے فرمایا اللہ

اور اس کے رسول کی اطاعت تمہارے لئے بہتر ہے۔ فرماتی ہیں اسی پہر میں نے اسامہ سے شادی کر لی تو مجھ پر رشک کیا جانے لگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی بکر بن ابی الجحیم بن صحیر، حضرت فاطمہ بنت قیس

کنواری یا ثیبہ دونوں سے نکاح کی اجازت لینا

باب : نکاح کا بیان

کنواری یا ثیبہ دونوں سے نکاح کی اجازت لینا

حدیث 26

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، مالک بن انس، عبد اللہ بن زینل، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَىٰ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي أَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ إِذْنُهَا سَكُوتُهَا

اسماعیل بن موسیٰ، مالک بن انس، عبد اللہ بن فضل، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا شوہر والی عورت (بیوہ یا مطلقہ) اپنے ولی سے زیادہ اپنے نفس پر حق رکھتی ہے۔ اور کنواری سے اس کے ولی میں اجازت لی جائے گی کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کنواری بات کرنے سے شرماتی ہے۔ فرمایا اس کا خاموش رہنا ہی اس کی اجازت ہے۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، مالک بن انس، عبد اللہ بن فضل، نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

کنواری یا ثیبہ دونوں سے نکاح کی اجازت لینا

حدیث 27

جلد : جلد دوم

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الشَّيْبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الضُّبُوتُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا ثیبہ کا نکاح نہ کرایا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے اور کنواری کا بھی نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے اور کنواری کا خاموش رہنا اجازت ہے۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

کنواری یا ثیبہ دونوں سے نکاح کی اجازت لینا

حدیث 28

جلد : جلد دوم

راوی: عیسیٰ بن حباد، مصری، لیث بن سعد، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین، حضرت عدی کندی

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْبُ تُعْرَبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَبَتْهَا

عیسیٰ بن حماد، مصری، لیث بن سعد، عبداللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین، حضرت عدی کندی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! ثیبہ خود اپنی مرضی کا اظہار کرے اور کنواری کی رضامندی خاموشی ہے۔

راوی: عیسیٰ بن حماد، مصری، لیث بن سعد، عبداللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین، حضرت عدی کندی

بیٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

باب: نکاح کا بیان

بیٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

بیٹھ 29

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبد الرحمن بن یزید، اور مجمع بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدٍ وَمُجَبِّعَ بْنَ يَزِيدِ الْأَنْصَارِيِّينَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُدْعَى خَدَامًا لَهَا ابْنَةٌ لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَرَدَّ عَلَيْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَكَرِهَتْ أَبَا بَكْرَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهَا كَانَتْ ثَيْبًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبد الرحمن بن یزید، اور مجمع بن یزید دونوں نے روایت کرتے ہیں کہ ان میں ایک شخص خدام نامی نے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا۔ بیٹی کو باپ کا یہ نکاح پسند نہ آیا وہ اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ بات عرض کر دی آپ نے باپ کے نکاح کو رد فرما دیا۔ پھر اس نے ابولبابہ بن عبد المنذر سے نکاح کیا۔ حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ یہ لڑکی ثیبہ (مطلقہ یا بیوہ) تھیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبد الرحمن بن یزید، اور مجمع بن یزید

باب : نکاح کا بیان

بٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

حدیث 30

جلد : جلد دوم

راوی : ہناد، وکیع، کہس بن حسن، ابن حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا كَيْعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنِ أَخِيهِ لِيُزْفِعَ بِي خَسِيسَتَهُ قَالَ فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَدَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنَّ لَيْسَ إِلَيَّ الرَّأْيُ مِنَ الْأَمْرِ شَيْئًا

ہناد، وکیع، کہس بن حسن، ابن حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ ایک جوان عورت نبی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میرے والد نے اپنے بھتیجے سے میری شادی اس لئے کرادی تا کہ میری وجہ سے اسرا خسیست اور اس کا حقارت ختم ہو جائے۔ فرماتے ہیں کہ آپ نے اس عورت کو اختیار دے دیا تو کہنے لگی میرے والد نے جو کر دیا میں اس کی اجازت دیتی ہوں لیکن میں یہ چاہتی تھی عورتوں کو معلوم ہو جائے کہ باپ کو انکے بارے میں یہ اختیار نہیں (کہ رضامندی کے بغیر انکی شادی کر دیں)

راوی : ہناد، وکیع، کہس بن حسن، ابن حضرت بریدہ

باب : نکاح کا بیان

بٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

حدیث 31

جلد : جلد دوم

راوی: ابوسقر، یحییٰ بن یزید، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو السَّقْرِ يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ أَدَّ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرُورِيُّ وَذِي حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي يُوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةَ بَكْرًا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوسقر، یحییٰ بن یزید، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی نبی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اس کے والد نے زبردستی اس کا نکاح کر دیا ہے تو نبی نے اس لڑکی کو اختیار دیا۔

راوی: ابوسقر، یحییٰ بن یزید، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: نکاح کا بیان

بٹی کی مرضی کے بغیر اس کی شادی کرنا

حدیث 32

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن صباح، معمر بن سلیمان رقی، زید بن حبان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو بَانَ مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي يُوْبَ السَّخْنِيَّيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن صباح، معمر بن سلیمان رقی، زید بن حبان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے بھی اس سند سے یہی (جیسا کہ اوپر گذرا) مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن صباح، معمر بن سلیمان رقی، زید بن حبان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

نابالغ لڑکیوں کے نکاح ان کے باپ کر سکتے ہیں

باب : نکاح کا بیان

نابالغ لڑکیوں کے نکاح ان کے باپ کر سکتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 33

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَيْتِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِيِّ فَوَعَكْتُ فَتَبَرَّقَ شَعْرِي حَتَّى وَفَى لَهُ جُبَيْبَةُ فَأَتَتْنِي أُمِّي أُمُّ رُوْمَانَ وَإِنِّي لَفِي أَرْجَحِهِ مَعِيَ صَوَاحِبَاتٍ لِي فَصَرَخْتُ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفْتَنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى يَسْكُنَ بَعْضُ نَفْسِي ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَائِ فَبَسَحَتْ بِهِ عَلَى وَجْهِ وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلْتَنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمْتَنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرِعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَى فَأَسْلَمْتَنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے مجھ سے نکاح کیا جس وقت میری عمر چھ برس تھی۔ ہم مدینہ آئے تو بنو الحارث بن خزرج کے محلہ میں قیام کیا۔ مجھے اتنا شدید بخار ہوا کہ کہ بال جھڑ گئے پھر بانوں کا چھوٹا سا گچھا مونڈو ہوں تک ہو گیا میری والدہ ام رومان میرے پاس آئیں تو میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولے میں تھی۔ انہوں نے مجھے بلند آواز سے پکارا میں ان کے پاس چلی گئی اور مجھے معلوم بھی نہ تھا کہ انکا کیا ارادہ ہے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور گھر کے دروازہ پر کھڑا کر دیا اس وقت میرا سانس پھول رہا تھا یہاں تک کہ میرا سانس ٹھہر گیا پھر انہوں نے کچھ پانی لیا میرا چہرہ دھویا سر پونچھا اور گھر لے آئیں تو کمرہ میں کچھ انصاری عورتیں تھی کہنے لگیں خیر و برکت والی اور اچھی قسمت والی ہو۔ میری والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر

دیا۔ انہوں نے میرا سنگھار کیا پھر مجھے دن چڑھے رسول اللہ کی اچانک آمد سے گھبراہٹ سی ہوئی اس وقت میری عمر نو برس تھی۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

نابالغ لڑکیوں کے نکاح ان کے باپ کر سکتے ہیں

حدیث 34

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن سنان، ابواحمد، اسحاق بن اسحاق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَتُوِّفِيَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانٍ عَشْرَةَ سَنَةً

احمد بن سنان، ابواحمد، اسحاق بن اسحاق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم نے حضرت عائشہ سے نکاح کیا جبکہ انکی عمر سات سال تھی اور نو سال کی عمر رخصتی ہوئی اور جب آپ کا وصال ہوا تو اس وقت انکی عمر اٹھارہ سال تھی۔

راوی : احمد بن سنان، ابواحمد، اسحاق بن اسحاق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ

نابالغ لڑکی کا نکاح والد کے علاوہ کوئی اور کر دے تو؟

باب : نکاح کا بیان

نابالغ لڑکی کا نکاح والد کے علاوہ کوئی اور کر دے تو؟

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم ، عبد اللہ بن نافع ، عبد اللہ ، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ الصَّائِغِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حِينَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ لَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجْنَاهَا خَالِي قَدَامَةَ وَهُوَ عَمُّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذَلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ أَبُوهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ وَأَحَبَّتْ الْجَارِيَةَ أَنْ يُزَوَّجَهَا الْبَغِيرَةَ بِنْتُ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا أَيَّاهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم ، عبد اللہ بن نافع ، عبد اللہ ، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جب عثمان بن مظعون کا انتقال ہوا انہوں نے ایک بیٹی چھوڑی ابن عمر سے تھے کہ میرے ماموں قدامہ نے جو اس لڑکی کے چچا تھے اس لڑکی سے مشورہ لئے بغیر ہی میرا نکاح اس سے کرادیا اس وقت اس کے والد انتقال کر چکے تھے۔ تو اس نے اس نکاح کو پسند نہ کیا۔ اس کی مرضی تھی کہ مغیرہ بن شعبہ سے اس کی شادی ہو بالآخر قدامہ نے ان سے ہی نکاح کرادیا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم ، عبد اللہ بن نافع ، عبد اللہ ، حضرت عبد اللہ بن عمر

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ ، معاذ ، ابن جریج ، سلیمان بن موسی ، عروہ ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا امْرَأَتُ لَمْ يُنْكَحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ

فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! جس عورت کا نکاح ولی نہ کرایا ہو تو اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اگر مرد نے اس سے صحبت کر لی تو اسے اس وجہ سے مہر ملے گا اور لوگوں میں جھگڑا ہو تو بادشاہ ولی ہے اس کا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

حدیث 37

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، حجاج، زہری، عروہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بَوَّلِيَّ وَفِي حَدِيثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ

ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، حجاج، زہری، عروہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم نے فرمایا! ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں اور جس کا ولی نہ ہو تو اس کا ولی بادشاہ ہو سکتا ہے۔

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن مبارک، حجاج، زہری، عروہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

حدیث 38

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، ابواسحق، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، ابواسحق، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! ولی کے بغیر کوئی
نکاح نہیں۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، ابواسحق، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ

باب : نکاح کا بیان

ولی کے بغیر نکاح باطل ہے۔

حدیث 39

جلد : جلد دوم

راوی : جبیل بن حسن، محمد بن مروان، هشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا جَبِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزْوِجُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا تَزْوِجُ الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ
الَّتِي تَزْوِجُ نَفْسَهَا

جمیل بن حسن، محمد بن مروان، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ اپنا نکاح کرے اس لئے کہ بدکار عورت ہی اپنا نکاح خود کرتی ہے۔

راوی : جمیل بن حسن، محمد بن مروان، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

شغار کی ممانعت

باب : نکاح کا بیان

شغار کی ممانعت

حدیث 40

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عبد

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّغَارِ وَالشُّغَارِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوْجِنِي ابْنَتِكَ أَوْ أُخْتِكَ عَلَى أَنْ أَزِّجَكَ ابْنَتِي أَوْ أُخْتِي وَكَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے منع فرمایا ایک مرد دوسرے سے کہے کہ اپنی دختر یا ہمشیرہ کا نکاح مجھ سے کر دو اس شرط پر کہ میں اپنی دختر یا ہمشیرہ کا نکاح تم سے کر دوں گا اور دونوں کا (اس نکاح کے علاوہ) کچھ مہرنہ ہوگا۔

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

شغار کی ممانعت

حدیث 41

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابواسامہ، عبد اللہ، ابوزناد، اعرج ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابواسامہ، عبد اللہ، ابوزناد، اعرج ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابواسامہ، عبد اللہ، ابوزناد، اعرج ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

شغار کی ممانعت

حدیث 42

جلد : جلد دوم

راوی : حسین بن مہدی عبد الرزاق معمر ثابت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

حسین بن مہدی عبد الرزاق معمر ثابت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا اسلام میں شغار نہیں ہے۔

راوی : حسین بن مہدی عبد الرزاق معمر ثابت انس بن مالک

عورتوں کا مہر

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

حدیث 43

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَادِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقِ نِسَائِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ فِي أَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَةً وَنَشَاهِلُ تَدْرِي مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ أُوقِيَةٍ وَذَلِكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ

محمد بن صباح، عبد العزیز، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، عائشہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ نبی اکرم کی ازواج مطہرات کا مہر کتنا تھا؟ فرمانے لگیں آپ کی ازواج کا مہر بارہ اوقیہ اور ایک نش تھا۔ تمہیں معلوم ہے نش کتنا ہوتا ہے نصف اوقیہ ہوتا ہے اور یہ پانچ سو درہم ہوا۔

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابی سلمہ، عائشہ

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، نصر بن علی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابی عجماء، حضرت عمر بن الخطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تَغَالُوا صَدَاقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ نِكْرَمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ وَأَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا امْرَأَةً بَقِيََتْ امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُثْقَلُ صَدَقَةَ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَيَعُولُ تَدَاكُفْتُ إِلَيْكَ عَلَقَ الْقَرْبَةِ أَوْ عَرَقَ الْقَرْبَةَ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مَوْلِدًا مَا أَدْرِي مَا عَلَقَ الْقَرْبَةَ أَوْ عَرَقَ الْقَرْبَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، نصر بن علی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابی عجماء، حضرت عمر بن الخطاب فرماتے ہیں کہ عورتوں کے مہر گراں نہ رکھو اس لئے کہ اگر یہ دنیاوی یا خیر کے ہاں تقویٰ کی بات ہوتی تو تم سب میں اس کے حقدار محمد تھے۔ آپ نے اپنی ازواج میں سے اور اپنی صاحبزادیوں میں سے کسی کا ہر جس ارہ اوقیہ سے زیادہ نہ مقرر فرمایا اور مرد اپنی بیوی کا مہر زیادہ رکھتا ہے پھر اس کے دل میں دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔ (بیوی مطالبہ کرتی ہے اور یہ ادا نہیں کر سکتا) اور کہتا ہے میں نے تیرے لئے مشقت برداشت کی یہاں تک مشکیزہ کی رسی بھی اٹھانی پڑی یا مشک کے پانی کی طرح مجھے پسینہ آیا۔ ابوالعجماء کہتے ہیں کہ میں اصل عرب نہ تھا بلکہ بائیں طور پر دوسرے علاقہ کا تھا اس لئے علق القربہ یا عرق القربہ کا مطلب، نہیں سمجھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، نصر بن علی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابی عجماء، حضرت عمر بن الخطاب

راوی : ابو عمر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن حضرت عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الضَّمِيرُ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جُلًّا مِنْ بَنِي فِزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلَيَّ نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ

ابو عمر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ بنو زارہ کے ایک مرد نے (بطور مہر) جوڑوں کے جوڑے کے بدلے میں نکاح کیا۔ نبی اکرم نے اسکے نکاح کو نافذ قرار دیا۔

راوی : ابو عمر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن حضرت عامر بن ربیعہ

باب : نکاح کا بیان

راوی : حفص بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَنْ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا وَلَوْ خَاتِمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِيَ قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

حفص بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نبی اکرم کی خدمت میں

حاضر ہوئیں۔ نبی اکرم نے فرمایا ان سے کون نکاح کرے گا ایک مرد نے عرض کیا، میں۔ نبی اکرم نے فرمایا اسے کچھ دو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو اس نے عرض کیا میرے پاس تو یہ بھی نہیں۔ فرمایا تمہارے پاس جو قرآن ہے اس کے عوض میں نے اس کا نکاح تمہارے ساتھ کر دیا۔

راوی : حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا مہر

جلد : جلد دوم حدیث 47

راوی : ابوہشام، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، رفاش بن عطیہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ عَائِشَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ زَيْنْتُهُ خُمُسُونَ دِرْهَمًا

ابوہشام، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، رفاش، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے حضرت عائشہ سے ایک گھر کے سامان کے عوض نکاح کیا جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

راوی : ابوہشام، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، رفاش، عطیہ، حضرت ابوسعید خدری

مرد نکاح کرے مہر مقرر نہ کرے اسی حال میں اسے موت جائے

باب : نکاح کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فَرَّاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَغْرِضْ لَهَا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْبِرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانَ الْأَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بَرُوعَ بِنْتِ وَاشِقِ بِبَثْلِ ذَلِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عُلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے پوچھا گیا ایک مرد نے کسی عورت سے نکاح کیا اور رخصتی سے پہلے ہی فوت ہو گیا اور اس نے مہر بھی مقرر نہ کیا ہو (تو کیا حکم ہے) فرمایا عورت کو مہر بھی ملے گا اور ترکہ میں حصہ بھی ملے گا اور اس پر عدت بھی واجب ہوگی۔ نو حرمات معقل بن سنان اشجعی فرمانے لگے میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ نے بروع بنت واسق کے بارے میں ایسا ہی فیصلہ فرمایا تھا۔ دوسرے روایت میں بھی عبد اللہ بن مسعود سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

خطبہ نکاح

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ابی، جدی، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَوْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ أَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّيْنَا خُطْبَةَ الصَّلَاةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ مُلَبَّةُ الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخُطْبَةُ الْحَاجَةِ أَنْ الْحَدُّ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَصَلُّ خُطْبَتِكَ بِثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصَدِّحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ابی، جدی، ابی اسحاق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کو بھلائی کی جامع اور ابتدائی و انتہائی باتیں عطا ہوئی تھیں آپ نے ہمیں نماز کا خطبہ سکھایا اور حاجت (نہج) کا۔ نماز کا خطبہ یہ ہے۔ التَّحِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخُطْبَةُ الْحَاجَةِ أَنْ الْحَدُّ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَصَلُّ خُطْبَتِكَ بِثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصَدِّحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ابی، جدی، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح

حدیث 50

جلد : جلد دوم

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ إِيَّاكُمْ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَوْسَمَ

بکر بن خلف، ابوبشر، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا! الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ إِيَّاكُمْ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَوْسَمَ

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح

حدیث 51

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبید اللہ بن موسیٰ، اوزاعی، قرظہ، زہری، ابوسلبہ، حضرت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْكَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ
الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا
يُبْدَأُ فِيهِ بِالْحَدِّ أَقْطَعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبید اللہ بن موسیٰ، اوزاعی، قرہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ نے ارشاد فرمایا! ہر مہتمم بالشان کام جس میں حمد سے ابتداء نہ کی جائے نا تمام ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبید اللہ بن موسیٰ، اوزاعی، قرہ، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

نکاح کی تشہیر

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی تشہیر

حدیث 52

جلد : جلد دوم

راوی : نصر بن علی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن ایاس، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْيَاسِ عَنْ رُبَيْعَةَ بِنْتِ أَبِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاصْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْغُرَبَالِ

نصر بن علی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن ایاس، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم نے
فرمایا! اس نکاح کی تشہیر کیا کرو اور اس میں دف بجا۔

راوی : نصر بن علی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن ایاس، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، قاسم، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی تشبیہ

حدیث 53

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، ابی بلج، محمد بن خابط، فضل، حضرت محمد بن حاطب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلَجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ

عمرو بن رافع، ہشیم، ابی بلج، محمد بن خابط، فضل، حضرت محمد بن حاطب، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا حلال اور حرام میں فرق دف اور نکاح میں آواز سے ہوتا ہے۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، ابی بلج، محمد بن خابط، فضل، حضرت محمد بن حاطب

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

باب : نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

حدیث 54

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالحسین خالد مدنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ اسْمُهُ خَالِدُ الْبَدْرِيِّ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ وَالْجَوَارِي يَضْرِبُونَ بِالْذُّفِّ وَيَتَغَنَّيْنَ فَدَخَلْنَا عَلَى الرَّبِيعِ بِنْتِ مَعُوذٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عُرْسِي وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ يَتَغَنَّيَانِ وَتَتَدُبَانِ آبَائِي الَّذِينَ قُتِلُوا بِوَيْبَدٍ وَتَقُولَانِ فِيمَا تَقُولَانِ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ أَمَا هَذَا فَلَا تَقُولُوهُ مَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالحسین خالد مدنی فرماتے ہیں کہ ہم عاشورہ کے دن مدینہ میں تھے (کم سن) بچیاں دف بجارہی تھیں اور گیت گارہی تھیں ہم ربیع بنت معوذ کے پاس گئے اور یہ بات ان سے ذکر کی۔ فرمانے لگیں کہ میری شادی کی صبح رسول اللہ میرے پاس نسرینے لائے اور اس وقت (کم سن) بچیاں میرے پاس گیت گارہی تھیں اور میرے آباء کا تذکرہ کر رہی تھیں جو بدر میں شہید ہوئے اور گانے گانے میں وہ یہ بھی گانے لگیں اور ہم میں ایسے نبی ہیں جو کل (آئندہ) کی بات جانتے ہیں آپ نے فرمایا یہ بات مت کہو اس لئے کہ کل کی بات اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالحسین خالد مدنی

باب : نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

حدیث 55

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ

وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تَغْنِيَانِ بَمَا تَقَاوَلْتُ بِهِ الْأَنْصَارُ فِي يَوْمِ بُعَاثٍ قَالَتْ وَكَيْسَتَا بِبُغْنِيَّتَيْنِ
فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَبَسَزْمُورِ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي يَوْمِ عِيدِ الْفِطْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ابو بکر میرے پاس تشریف لائے اس وقت میرے پاس دو
(کم سن) انصاری بچیاں وہ اشعار گارہی تھیں جو انصار نے بعث کے دن کے متعلق کہے تھے۔ (بعث نامی جگہ میں انصار کے دو
قبیلوں اوس خزر کی جنگ ہوئی پھر ابرس تک جاری رہی اسلام کی برکت سے یہ لڑائی موقوف ہوئی) یہ بچیاں باقاعدہ گانے والی نہ
تھیں تو ابو بکر نے کہا شیطان کا جالے کر نبی کے گھر میں آئی ہو۔ یہ عید الفطر کا دن تھا۔ نبی اکرم نے فرمایا اے ابو بکر ہر قوم کی کوئی
عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب: نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

حدیث 56

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عوف، شامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَامَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَعْضِ الْبَدِينَةِ فَإِذَا هُوَ بِجَوَارٍ يَضْرِبْنَ بِدُقْفِهِنَّ وَيَتَغَنِينَ وَيَقُلْنَ نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ
يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٍ مِنْ جَارٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ اللَّهُ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عوف، شامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم مدینہ میں کسی جگہ گزر
رہے تھے دیکھا کہ کچھ بچیاں دف بجا رہی ہیں اور یہ گارہی ہیں ہم بنو نجار کی بچیاں ہیں محمد کیا خوب پڑوسی ہیں نبی اکرم نے فرمایا اللہ

جانتا ہے کہ میں تم سے محبت رکھتا ہوں۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

حدیث 57

جلد : جلد دوم

راوی : اسحق بن منصور، جعفر بن عون، ابی زبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنَّ الْأَجْدَحَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْكَحَتْ عَائِشَةُ ذَاتَ قَرَابَةِ لَهَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أُرْسَلْتُمْ مَعَهَا مَنْ يُعْطَى قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ غَزْلٌ فَلَوْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا مَنْ يَقُولُ أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، ابی زبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ عائشہ نے اپنی ایک قرابت دار انصاریہ کی شادی کرائی۔ رسول اللہ تشریف لائے اور پوچھا تم نے دلہن کو روانہ کر دیا؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا اس کے ساتھ کسی (بچی) کو بھیجا جو گیت گائے؟ عائشہ نے عرض کیا نہیں۔ اللہ کے رسول نے فرمایا انصاری گیت گانے کو پسند کرتے ہیں اگر تم ان کے ساتھ کوئی بھیج دیتے جو یہ کہتیں ہم تمہارے پاس آئی ہیں ہم تمہارے پاس آئی ہیں اللہ ہمیں بھی خوش رکھے اور تمہیں بھی خوش رکھے۔

راوی : اسحق بن منصور، جعفر بن عون، ابی زبیر، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

شادی کے گیت گانا اور دف بجانا

حدیث 58

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، ثعلبہ بن ابی مالک، لیث، حضرت مجاہد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْفَرَّايِيُّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الشَّيْبِيِّ عَنْ كَيْثٍ عَنِ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَبَّحَ صَوْتِ طَبَلٍ فَأَدْعَلَ بِصَاحِيهِ فِي أُذُنَيْهِ ثُمَّ تَنَحَّى حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، ثعلبہ بن ابی مالک، لیث، حضرت مجاہد نے کہا کہ میں حضرت ابن عمر کے ساتھ تھا۔ آپ نے ڈھول کی آواز سنی تو دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور وہاں سے ہٹ گئے۔ یہاں پر ایسا ہی کیا پھر فرمایا اللہ کے رسول نے ایسا ہی کیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ثعلبہ بن ابی مالک، لیث، حضرت مجاہد

ہجرتوں کا بیان

باب : نکاح کا بیان

ہجرتوں کا بیان

حدیث 59

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَبَّحَ مُخْتَشِئًا وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةٍ إِنَّ يَفْتَحَ اللَّهُ الطَّائِفَ غَدًا
دَلَّتْكَ عَلَى امْرَأَةٍ تَقْبَلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِشِمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَجُوهَ مِنْ بِيُوتِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکعب، ہشام بن عروہ، زینب بنت حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ان کے پاس تشریف لائے تو سنا کہ ایک ہیجڑا حضرت عبد اللہ بن امیہ سے کہہ رہا ہے اگر اللہ کل طائف فتح کرادیں تو میں تمہیں بتاؤں گا وہ عورت جو سامنے آئے تو پیٹ میں پار بل سوتے ہیں اور واپس جائے تو (وہی بل دونوں طرف سے نکل کر) آٹھ ہو جاتے ہیں تو اللہ کے رسول نے فرمایا اس کو اپنے گھروں سے نکالو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکعب، ہشام بن عروہ، زینب بنت حضرت ام سلمہ

باب : نکاح کا بیان

ہیجڑوں کا بیان

حدیث 60

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْأَةَ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے لعنت فرمائی اس عورت پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرے اور اس مرد پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل، حضرت ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

بیچڑوں کا بیان

حدیث 61

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن حلاہ، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْإِمْلِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْأُنثَى شَبَّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْعَنْ الْمُنْتَشِبَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

ابو بکر بن حلاہ، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پر بھی لعنت فرمائی۔

راوی : ابو بکر بن حلاہ، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

نکاح پر مبارک باد دینا

باب : نکاح کا بیان

نکاح پر مبارک باد دینا

حدیث 62

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّادِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَأَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

سويد بن سعید، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے ہے کہ نبی اکرم جب نکاح پر مبارکباد دیتے تو فرماتے اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت ڈالے اور تمہیں عافیت کے ساتھ متفق و مجتمع رکھے۔

راوی : سويد بن سعید، عبدالعزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح پر مبارک باد دینا

حدیث 63

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، حضرت عقیل بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ الْمَسْنِ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَقَالُوا بِالرَّفَائِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، حضرت عقیل بن ابی طالب نے قبیلہ بنو جشم کی ایک عورت سے شادی کی تو انہوں نے کہا تم میں اتفاق ہو اور بیٹے پیدا ہوں۔ آپ نے فرمایا ایسے نہ کہو بلکہ وہ کہو جو اللہ کے رسول نے (اس موقع پر) کہا اے اللہ ان کو برکت دے اور ان پر برکت ڈال دے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، حضرت عقیل بن ابی طالب

ولیمہ کا بیان

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

حدیث 64

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عبد اللہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اثْرَ صَدْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا أَوْ مَهْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَرْدِنِ نَوَاقِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف پر زرد نشان دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیسا ہے؟ عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے ایک عورت سے گٹھلی کے برابر سونے کے عوض نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت دے ولیمہ کر لینا خواہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

حدیث 65

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ نبی اکرم نے اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کا ولیمہ ایسا کیا جیسا حضرت زینب کا کیا۔ آپ نے ایک بکری ذبح کی۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

حدیث نمبر

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن ابی عمر، غیاث بن جعفر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ وَغِيَاثُ بْنُ جَعْفَرِ الرَّجَبِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِهِ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِمَوْقِعِ وَتَبْرِ

محمد بن ابی عمر، غیاث بن جعفر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے حضرت صفیہ کا ولیمہ ستوا اور چھوہارے سے کیا۔

راوی : محمد بن ابی عمر، غیاث بن جعفر، سفیان بن عیینہ، وائل بن داؤد، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

راوی: زہیر بن حرب، ابوخیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِسَةً مَا فِيهَا لَحْمٌ وَلَا خُبْزٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا ابْنُ عِيْنَةَ

زہیر بن حرب، ابوخیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم کے ایک ولیمہ میں شریک ہوا اس میں نہ گوشت تھا نہ روٹی۔ منہف کہتے ہیں کہ یہ حدیث صرف امام ابن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

راوی: زہیر بن حرب، ابوخیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان، حضرت انس بن مالک

باب : نکاح کا بیان

راوی: سوید بن سعید، فضل بن عبد اللہ، جابر، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ اور ام سلمہ

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَتَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُجَهِّزَ فَاطِمَةَ حَتَّى نُدْخِلَهَا عَلَى عَلِيٍّ فَعَبَدْنَا إِلَى الْبَيْتِ فَفَرَّ شَنَاةُ تَرَابًا لَيْتَنَا مِنْ أَعْرَاضِ الْبَطْحَائِيِّ ثُمَّ حَشَوْنَا مِرْفَقَتَيْنِ لَيْغًا فَنَفَسْنَا بِأَيْدِينَا ثُمَّ أَطَعْنَا تَبْرًا وَزَبِيًّا وَسَقَيْنَا مَائِيَّ عَذْبًا وَعَبَدْنَا إِلَى عُدِّ فَعَرَضْنَا فِي جَانِبِ الْبَيْتِ لِيُلْقَى عَلَيْهِ الثُّوبُ وَيُعَلَّقَ عَلَيْهِ السِّقَائِيُّ فَمَا رَأَيْنَا عُرْسًا أَحْسَنَ مِنْ عُرْسِ فَاطِمَةَ

سويد بن سعيد، فضل بن عبد اللہ، جابر، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ اور ام سلمہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم نے ہمیں حکم دیا کہ حضرت فاطمہ کو تیار کر کے حضرت علی کے پاس بھیجیں ہم کمرہ میں گئیں اور بطحا کے اطراف کی نرم مٹی اس میں بچھائی پھر دو تکیوں میں کھجور کی چھال بھری۔ پھر ہاتھوں سے ہی اس کی دھنائی کی۔ پھر ہم نے لوگوں کو چھوہارے اور کشمش کھلائی، شیریں پانی پلایا اور ایک لکڑی کمرہ کے کونے میں کپڑے اور مشکیزہ لٹکانے کے لئے لگائی اور ہم نے فاطمہ کی شادی سے اچھی شادی نہیں دیکھی۔

راوی : سويد بن سعيد، فضل بن عبد اللہ، جابر، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ اور ام سلمہ

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کا بیان

حدیث 69

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابی حازم، ابی، سہل بن سعد، حضرت ابو اسید ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَازِمٌ حَدَّثَنِي أَبِي سَهْلٍ بْنُ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُرْسِهِ فَكَانَتْ خَادِمَهُمُ الْعَرَبِيَّةُ تَدْرِي مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَنْقَعْتُ تَبْرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلَبَّأْتُ صَبْحْتُ صَفِيَّتُهُنَّ فَأَسْقَيْتُهُنَّ مِنْ آيَاءِ

محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابی حازم، ابی، سہل بن سعد، حضرت ابو اسید ساعدی نے نبی اکرم کو اپنی شادی میں بلا لیا۔ دلہن نے ہی مہمانوں کی خدمت کی۔ دلہن نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ میں نے رسول اللہ کو کیا پلایا اس کو کچھ چھوہارے بنا دیئے تھے۔ صبح ان کو صاف کر کے وہ شربت آپ کو پلایا۔

راوی : محمد بن صباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابی حازم، ابی، سہل بن سعد، حضرت ابو اسید ساعدی

دعوت قبول کرنا

باب : نکاح کا بیان

دعوت قبول کرنا

حدیث 70

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، سفیان، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طَعَامُ الْوَلِيَّةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيَتَمَتَّعُ الْفُقَرَاءُ أَيُّ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

علی بن محمد، سفیان، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ بدترین کھانا ولیمہ کا کھانا ہے جس میں دعوت مالداروں کو دی جاتی ہے اور ناداروں کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور جو نہ قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

راوی : علی بن محمد، سفیان، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت قبول کرنا

حدیث 71

جلد : جلد دوم

راوی : اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نبیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيَّةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نکاح کے ولیمہ میں دعوت دی جائے تو وہ قبول کر لے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

دعوت قبول کرنا

حدیث 72

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن حسین، منصور، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنِ أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيَّةُ أَوْلَ يَوْمٍ حَقَّ وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالثَّلَاثُ رِيَاءٌ وَسُبْعَةٌ

محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن حسین، منصور، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا! ولیمہ پہلے دن کا حق ہے دوسرے دن نیکی ہے تیسرے دن ریاکاری اور شہرت طلبی ہے۔

راوی : محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، عبد الملک بن حسین، منصور، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ

کنواری اور ثیبہ کے پاس ٹھہرنا

باب : نکاح کا بیان

کنواری اور ثیبہ کے پاس ٹھہرنا

حدیث 73

جلد : جلد دوم

راوی : ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَلثَّيْبِ ثَلَاثًا وَلِلْبَكْرِ سَبْعًا

ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ثیب (مطلقہ یا بیوہ) کے لئے تین دن ہیں اور کنواری کے لئے سات دن ہیں۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس

باب : نکاح کا بیان

کنواری اور ثیبہ کے پاس ٹھہرنا

حدیث 74

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبد الملک، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا تَزْوِجٌ أَمْرٌ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ إِنْ شِئْتَ سَبَعْتَ لَكَ وَإِنْ سَبَعْتَ لَكَ سَبَعْتَ لِنِسَائِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبد الملک، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے جب ان سے شادی کی تو تین راتیں ان کے ہاں قیام کیا اور فرمایا اپنے خاوند (یعنی میرے) نزدیک تمہارے لئے رسوائی (اور بے رغبتی) نہیں ہے اگر تم چاہو تو سات روز تمہارے ہاں ٹھہرو اور اگر تمہارے پاس سات روز ٹھہرا تو باقی بیویوں کے پاس بھی سات روز ٹھہروں گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبد الملک، حضرت ام سلمہ

جب بیوی مرد کے پاس آئے تو مرد کیا کہے؟

باب : نکاح کا بیان

جب بیوی مرد کے پاس آئے تو مرد کیا کہے؟

حدیث 75

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، یحییٰ، عبید اللہ بن مروان، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً أَوْ خَادِمًا أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جِبِلْتُ عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جِبِلْتُ عَلَيْهِ

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، یحییٰ، عبید اللہ بن مروان، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے مروی ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی بیوی، خاوند یا جانور حاصل کرے تو اس کی پیشانی پکڑ کر کہے اے اللہ میں اس کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں اور اس کی خلق اور طبیعت کی بھلائی اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس کی خلق و طبیعت کے شر

راوی : محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : نکاح کا بیان

جب بیوی مرد کے پاس آئے تو مر کیا کہے؟

حدیث 76

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورِ عَنِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى امْرَأَتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ بِنِّبْنِ الشَّيْطَانِ وَجَنَبِ الشَّيْطَانِ مَا زَنَرْتَنِي ثُمَّ كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَسْلُطْ اللَّهُ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ أَوْ لَمْ يَضُرَّهُ

عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے فرمایا! اگر تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو یہ کہے اے اللہ دور کر دے مجھے شیطان سے اور دور کر دے شیطان اس (اولاد) سے جو آپ مجھے عطا فرمائیں گے پھر انکی اولاد ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر شیطان مسلط نہ ہونے دینگے یا فرمایا کہ شیطان اس بچہ کو ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

راوی : عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت ابن عباس

جماع کے وقت پردہ

باب : نکاح کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابواسامہ، حضرت بہر بن حکیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو سَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْرُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرِّئْنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَنْدُرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ السُّرْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تُرِيَهَا أَحَدًا فَلَا تُرِيَنَّهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًّا قَالَ فَاللَّهُ أَحَدٌ أَنْ يَرِيَهُ تَخِيًّا مِنْهُ مِنَ النَّاسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابواسامہ، حضرت بہر بن حکیم اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بتائیے کہ ہم کس حد تک تر کھول سکتے ہیں اور کس حد تک چھپانا ضروری ہے۔ فرمایا اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ ہر ایک سے اپنا ستر بچا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بتائیے اگر لوگ (رشتہ دار باہم) اکٹھے رہتے ہوں؟ فرمایا اگر تمہارے بس میں ہو کہ کوئی ستر نہ دیکھ سکے تو ہر گز ہر گز کوئی نہ دیکھے میں نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی اکیلا ہو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ سے انسانوں کی بنسبت زیادہ شرم و حیا کرنی چاہئے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابواسامہ، حضرت بہر بن حکیم

باب : نکاح کا بیان

راوی : اسحق بن وہب، ولید بن قاسم، احوص بن حکیم، راشد بن سعد، عبدالاعلیٰ بن عدی، حضرت عتبہ بن عبید

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ وَرَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدْ تَجَرَّدَ الْعَيْرِيِّنَ

اسحاق بن وہب، واید بن قاسم، احوص بن حکیم، راشد بن سعد، عبد الاعلی بن عدی، حضرت عتبہ بن عبید سلمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جائے تو پردہ کرے اور گدھوں کی طرح ننگانہ ہو (یعنی بالکل برہنہ نہ ہو)

راوی: اسحق بن وہب، ولید بن تميم، احوص بن حکیم، راشد بن سعد، عبد الاعلی بن عدی، حضرت عتبہ بن عبید سلمی

باب : نکاح کا بیان

جماع کے وقت پردہ

حدیث 79

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرَجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَبُو نَعِيمٍ عَنْ مَوْلَا لِعَائِشَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ کی ایک باندی روایت کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ نے فرمایا میں نے اللہ کے رسول کا مقام ستر نہ دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ

عورتوں کے ساتھ پیچھے کی راہ سے صحبت کی ممانعت

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ پیچھے کی راہ سے صحبت کی ممانعت

حدیث 80

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حارث بن مخلد، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْظُرُوا اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ جَاءَ مَعَ امْرَأَتِهِ فِي دُبُرِهَا

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حارث بن مخلد، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس مرد کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتے جو اپنی بیوی سے پیچھے کی راہ سے صحبت کرے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل بن ابی صالح، حارث بن مخلد، حضرت ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ پیچھے کی راہ سے صحبت کی ممانعت

راوی : احمد بن عبدہ، عبد الواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاة، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن ہرمی، حضرت خزیمہ بن ثابت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ أَنْبَاءِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَرْمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

احمد بن عبدہ، عبد الواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاة، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن ہرمی، حضرت خزیمہ بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے حیا نہیں فرماتے (پھر ارشاد فرمایا) عورتوں کے پاس پیچھے کی راہ سے مت جا۔

راوی : احمد بن عبدہ، عبد الواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاة، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن ہرمی، حضرت خزیمہ بن ثابت

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ پیچھے کی راہ سے صحبت کی ممانعت

راوی : سہل بن ابی سہل، جمیل بن حسن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْبُنْكَدَرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ يَهُودٌ تَقُولُ مَنْ أَى امْرَأَتِهِ فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ نِسَاءَكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَأْتُوا حُرَّتْكُمْ أَى شِئْنُمْ

سہل بن ابی سہل، جمیل بن حسن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ یہودی کہا کرتے تھے کہ جو شخص

عورت کی آگے کی راہ میں پیچھے کی جانب سے صحبت کرے گا تو بچہ بھیگا ہو گا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہارے لئے۔ سوائی کھیتوں میں جس طرح چاہو آؤ۔

راوی : سہل بن ابی سہل، جمیل بن حسن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

عزل کا بیان

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

83 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبْنُ شَهَابٍ حَدَّثَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوْ تَفْعَلُونَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَبَةِ قَضَى اللَّهُ لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَأَنَّ

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ ایک مرد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے متعلق دریافت کیا فرمایا کیا تم ایسا کرتے ہو؟ اگر نہ کرو تو حرج بھی نہیں اسلئے کہ جس جان کے ہونے کا اللہ نے فیصلہ فرما دیا وہ ہو کر رہے گی۔

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

حدیث 84

جلد : جلد دوم

راوی : ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر حضرت جابر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعُزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْقَرَأَ آدَمُ بْنُ أَبِي بَرْزَةَ

ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں عزل کرتے تھے قرآن بھی اترتا تھا (لیکن قرآن میں کسی ممانعت نہ آئی نہ وحی کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منع کرایا گیا اس سے معلوم ہوا کہ یہ جائز ہے۔

راوی : ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر حضرت جابر

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

حدیث 85

جلد : جلد دوم

راوی : حسن بن علی، اسحاق بن عیسیٰ، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرز، حضرت عمر بن الخطاب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا

بِأَذْنِهَا

حسن بن علی، اسحاق بن عیسیٰ، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرز، حضرت عمر بن الخطاب فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل سے منع فرمایا۔

راوی : حسن بن علی، اسحاق بن عیسیٰ، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرز، حضرت عمر بن الخطاب

پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے

باب : نکاح کا بیان

پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے

حدیث 36

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے

حدیث 87

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابی سعید، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُثْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ نِكَاحَيْنِ أَنْ يَجْهَمَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِيهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابی سعید، حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو نکاحوں سے منع فرماتے سنا یعنی یہ آدمی خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرے اور بھتیجی اور پھوپھی کو نکاح میں جمع کرے۔

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن اسحق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابی سعید، حضرت ابو سعید خدری

باب : نکاح کا بیان

پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے

حدیث 88

جلد : جلد دوم

راوی : جبارہ بن مغلس، ابوبکر، ابوبکر بن، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمَغْلَسِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّهْشَلِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْكَحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

جبارہ بن مغلس، ابو بکر، ابو بکر بن، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھوپھی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، ابو بکر، ابو بکر بن، حضرت ابو موسیٰ

مرد اپنی بیوی کو تین طلاق دیدے وہ کسی اور سے شادی کر لے اور دوسرا خاوند صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر سکتی ہے؟

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی بیوی کو تین طلاق دیدے وہ کسی اور سے شادی کر لے اور دوسرا خاوند صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر سکتی ہے؟

حدیث 89

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً رَفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رَفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبِتَّ طَلَاقٍ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الشَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ بِمِثْلِ مَا مَعَهُ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی کی اہلیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے طلاق دیدی تین طلاقیں۔ پھر میں نے عبد الرحمن بن زبیر سے شادی کر لی اس کے پاس تو کپڑے کا پلو ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی بیوی کو بیعت الاق دیدے وہ کسی اور سے شادی کر لے اور دوسرا خاوند صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر سکتی ہے؟

حدیث 90

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ، سلم بن زریر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ زَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْبُرْأَةُ فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتُرْجَعُ إِلَى الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْدَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ، سلم بن زریر، حضرت ابن عمر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں اس مرد کے متعلق جس کی بیوی ہو وہ اسے طلاق دیدے کوئی اور مرد اس سے شادی کر لے پھر صحبت سے پہلے طلاق دے دے کیا وہ پہلے خاوند کے پاس لوٹ سکتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لوٹ سکتا، ہرگز تک کچھ شہد چکھ لے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ، سلم بن زریر، حضرت ابن عمر

حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، ذمعه بن صالح، سلمه بن وھرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

محمد بن بشار، ابو عامر، ذمعه بن صالح، سلمه بن وھرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس شخص پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، ذمعه بن صالح، سلمه بن وھرام، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے

راوی : محمد بن اسماعیل واسطی، ابواسامہ، ابن عون، مجالد بن اسماعیل، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ وَمُجَالِدٍ عَنِ الشُّبَّانِيِّ عَنِ الْحَارِثِ
عَنْ عَلِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

محمد بن اسماعیل واسطی، ابواسامہ، ابن عون، مجالد بن اسماعیل، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس شخص پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

راوی : محمد بن اسماعیل واسطی، ابواسامہ، ابن عون، مجالد بن اسماعیل، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کرنے والا اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے

حدیث 93

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن عثمان بن صالح، لیث، ابن سعد، ابو مصعب، مشرح بن ہامان، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ لِي أَبُو مُصْعَبٍ مِشْرَحُ
بُنْ هَاعَانَ قَالَ عَقِبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوا بَلَى يَا
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلَّلُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمَحَلَّلَ لَهُ

یحییٰ بن عثمان بن صالح، لیث، ابن سعد، ابو مصعب، مشرح بن ہامان، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں مانگے ہوئے سانڈ کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم۔ فرمایا وہ حلالہ کرنے والا ہے اللہ نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن صالح، لیث، ابن سعد، ابو مصعب، مشرح بن ہامان، حضرت عقبہ بن عامر

جو نسبی رشتے حرام ہیں وہ رضاعی بھی حرام ہیں

باب : نکاح کا بیان

جو نسبی رشتے حرام ہیں وہ رضاعی بھی حرام ہیں

حدیث 94

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، حجاج، حکم، عراق بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، حجاج، حکم، عراق بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، رضاع سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، حجاج، حکم، عراق بن مالک، عروہ، حضرت عائشہ

باب: نکاح کا بیان

جو نسبی رشتے حرام ہیں وہ رضاعی بھی حرام ہیں

حدیث 95

جلد : جلد دوم

راوی: حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَخَالَهَا إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ
الرِّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حمید بن مسعدہ، ابو بکر بن خلاد، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشورہ دیا گیا کہ حمزہ بن عبدالمطلب کی صاحبزادی سے نکاح کا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور رضاعت سے وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔

راوی: حمید بن مسعدہ، ابو بکر بن خالد، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

باب: نکاح کا بیان

جو نسبی رشتہ رام بن وہ رضاعی بھی حرام ہیں

حدیث 96

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینت بنت ابی سلمہ، ام المومنین

حضرت ام حبیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرَّبِيعِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْكَحْ أُخْتِي عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرِ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَا تَتَحَمَّشُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دَرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا أَنْزَلَهُ تَكُنْ رَيْبِيَّتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَا بِنْتُ أَحْيٍ مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوْبِيَّةٌ فَلَا تَعْرِضَنَّ عَلَيَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا تَنْكِحَنَّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینت بنت ابی سلمہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میری بہن عزہ سے نکاح کر لیجئے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہیں یہ پسند ہے۔ عرض کیا جی ہاں میں اکیلی تو آپ کے پاس نہیں ہوں (کہ سوکن کو ناپسند کروں آپ کی تو بہت سی ازواج ہیں) اور بھلائی میں میری شرکت کے لئے میری بہن بہت موزوں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا میرے لئے حلال نہیں۔ عرض کیا کہ ہم میں تو باتیں ہوتی رہتی ہیں کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں۔ فرمایا ام سلمہ کی بیٹی۔ عرض کیا جی ہاں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ میری ربیبہ نہ ہوتی تو بھی میرے لئے حلال نہ ہوتی کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے مجھے اور اس کے والد کو ثوبیہ نے دودھ پلایا تھا۔ لہذا اپنی بہنیں اور بیٹیاں میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینت بنت ابی سلمہ، ام المومنین حضرت ام حبیبہ

ایک دوبار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

باب : نکاح کا بیان

ایک دوبار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

حدیث 97

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابو خبیر، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرِمُ الرَّضْعَةَ وَلَا الرَّضْعَتَانِ أَوْ الْبَصَّةُ وَالْبَصَّتَانِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابو خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوبار دودھ چوسنا حرام نہیں کرتا (حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی)

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابو خلیل، عبداللہ بن حارث، حضرت ام الفضل

باب : نکاح کا بیان

ایک دوبار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

حدیث 98

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَبِي يُوْبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرِمُ الْبَصَّةُ وَالْبَصَّتَانِ

محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوبار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

راوی : محمد بن خالد بن خداش، ابن علیہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

ایک دوبار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

حدیث 99

جلد : جلد دوم

راوی : عبد الوارث بن عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، عبد الرحمن بن قاسم، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ سَقَطَ لَا يُحْرِمُ إِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ أَوْ خَمْسُ

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ قرآن کریم میں یہ نازل ہوا تھا کہ پھر موقوف ہو گیا کہ حرام نہیں کرتا مگر پانچ یا دس بار دودھ پینا جس کا یقینی علم ہو۔

راوی : عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، عمرہ، حضرت عائشہ صدیقہ

بڑی عمروالے کا دودھ پینا

باب : نکاح کا بیان

بڑی عمروالے کا دودھ پینا

جلد : جلد دوم

حدیث 170

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سَهِيلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُدْرَةَ الْكِرَاهِيَّةِ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ كَيْفَ أَرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَفَعَلْتُ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُدْرَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ بَعْدُ وَكَانَ شَهِدًا بَدْرًا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ سہلہ بنت سہیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سالم کے میرے پاس آنے سے مجھے (اپنے خاوند) ابو حذیفہ کے چہرہ پر ناپسندیدگی کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو۔

عرض کیا اسے دودھ کیسے پلاؤں وہ تو بڑی عمر کا مرد ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا مجھے بھی معلوم ہے کہ وہ بڑی عمر کا مرد ہے۔ انہوں نے ایسا ہی کر لیا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی کہ اس کے بعد میں نے ابو حذیفہ میں ناپسندیدگی کی کوئی بات نہ دیکھی اور ابو حذیفہ بدری تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بڑی عمر والے کا دودھ پینا

حدیث 101

جلد : جلد دوم

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، عائشہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجِيمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيرِ عَشْرًا أَوْ لَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ دَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا

ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، عائشہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رجم کی آیت اور بڑی عمر کے آدمی کو دس بار دودھ پلانے کی آیت نازل ہوئی اور وہ میرے تخت تلے تھی۔ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا اور ہم آپ کی وفات کی وجہ سے مشغول ہوئے تو ایک بکری اندر آئی اور وہ کاغذ کھا گئی۔

راوی : ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، عائشہ، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں

باب : نکاح کا بیان

دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں

حدیث 102

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث ابن ابی شعثاء، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ خَلَّتْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ هَذَا أَخِي قَالَ انْظُرُوا مَنْ تَدْخُلُنَّ عَلَيْكُمْ فَإِنَّ الرِّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث ابن ابی شعثاء، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے ان کے پاس ایک مرد تھا فرمایا یہ کون ہے۔ عرض کیا میرا بھائی ہے۔ فرمایا غور کرو تم کن کو اپنے پاس آنے دیتی ہو اس لئے کہ رضاعت اسی وقت ہوتی ہے جب بچہ کی غذا دودھ ہو (یعنی پلے میں)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث ابن ابی شعثاء، مسروق، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں

حدیث 103

جلد : جلد دوم

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابی اسود، عمرو، حضرت عبد اللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأُمَمَاءُ

حرملة بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابی اسود، عروہ، حضرت عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رضاعت وہی ہے جو نتیں چیرے (کم سنی میں ہو، یعنی جتنی مدت فقہاء کرام نے بتائی ہے اس کے اندر ہو)

راوی : حرملة بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابی اسود، عروہ، حضرت عبد اللہ بن زبیر

باب : نکاح کا بیان

دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں

حدیث 161

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہعیہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل ابن شہاب، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن زمعہ حضرت زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعَاقِلِ بْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَرْوَاحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُنَّ خَالَفْنَ عَائِشَةَ وَأَبِيْنَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ أَحَدٌ بِشَلِّ رَضَاعَةٍ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حَدِيفَةَ وَقُلْنَ وَمَا يُدْرِيْنَا أَلَّ ذَلِكَ كَانَتْ رُحُصَةً لِسَالِمٍ وَحَدَّاهُ

محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہعیہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل ابن شہاب، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن زمعہ حضرت زینب بنت ابی سلمہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات نے حضرت عائشہ کی مخالفت کی اور انہوں نے حدیفہ کے غلام سالم کی طرح رضاعت کر کے اپنے پاس (اسی طرح باقی عورتوں کے پاس بھی) نے جانے سے منع فرمایا اور سب نے کہا کیا خبر یہ صرف

اکیلے سالم کے لئے رخصت ہو (باقیوں کے لئے ایسا حکم نہ ہو)۔

راوی : محمد بن روح، عبد اللہ بن لہعیمہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل ابن شہاب، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن زمعہ حضرت زینب بنت ابی سلمہ

مرد کی طرف سے دودھ

باب : نکاح کا بیان

مرد کی طرف سے دودھ

حدیث 105

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْهَرَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي قَعِيْسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضَرَبَ الْحِجَابَ فَأَيُّتُهُ أَرَدْتُ أَنْ دَخَلَ لِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ عَلَيْكَ فَأَذِنَ لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ وَالْأَنْ تَرَبِّتَ يَدَاكَ أَوْ يَبِينُكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پردہ کا حکم نازل ہوئے کے بعد میرے رضاعی چچا افلح بن قعیس میرے پاس آئے اندر آنے کی اجازت چاہی میں نے اجازت دینے سے انکار کیا۔ یہاں تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں انکو اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو نہیں پلایا فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

مرد کی طرف سے دودھ

حدیث 106

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَنِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبِيهِ، أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَدِجْ عَلَيْكَ عَنَّا فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَلَيْكَ فَلْيَدِجْ عَلَيْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا آئے اور میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے چچا تمہارے پاس آسکتے ہیں۔ میں نے عرض کیا مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں تمہارے پاس آسکتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

مرد اسلام لائے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں

باب : نکاح کا بیان

مرد اسلام لائے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں

حدیث 107

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد السلام بن حرب، اسحق بن عبد اللہ بن ابی فرده، ابی وہب، ابی خراش، حضرت دیلمی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْدَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ الرَّعِينِيِّ عَنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي أُخْتَانِ تَزَوَّجْتُهُمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتَ فَطَلِّقْ إِحْدَاهُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد السلام بن حرب، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فرده، ابی وہب، ابی خراش، حضرت دیلمی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے نکاح میں دو بہنیں تھیں جن سے جاہلیت میں نکاح کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ والہیں جاؤ تو ان میں سے ایک کو طلاق دیدینا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد السلام بن حرب، اسحق بن عبد اللہ بن ابی فرده، ابی وہب، ابی خراش، حضرت دیلمی

باب : نکاح کا بیان

مرد اسلام لائے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں

حدیث 108

جلد : جلد دوم

راوی : یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ابن لہعیہ، ابی وہب، ضحاک بن حضرت فیروز دیلمی

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ سُبَيْنَ بْنَ الصَّخَّكَ بْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ

یونس بن عبد الاعلی، ابن وہب، ابن لہعیہ، ابی وہب، ضحاک بن حضرت فیروز دیلمی فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں مسلمان ہو گیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ان میں سے جس ایک کو چاہو طلاق دیدو۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن لہعیہ، ابی وہب، ضحاک بن حضرت فیروز دیلمی

مرد مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں ہوں۔

باب : نکاح کا بیان

مرد مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 109

راوی : احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلیٰ، حمیصہ بنت شمردل، حضرت قیس بن حارث

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيِّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْصَةَ بِنْتِ الشَّرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَسَلْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُرِدُّ، ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرِ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلیٰ، حمیصہ بنت شمردل، حضرت قیس بن حارث فرماتے ہیں کہ میں اسلام لایا تو میری آٹھ بیویاں تھیں۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات عرض کی۔ فرمایا ان میں سے چار کا انتخاب کر لو۔

راوی : احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلیٰ، حمیصہ بنت شمردل، حضرت قیس بن حارث

باب : نکاح کا بیان

مرد مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں ہوں۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، غیلان بن سلمہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، غیلان بن سلمہ، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے تو ان کی دس بیویاں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا ان میں سے چار رکھ لو۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر، غیلان بن سلمہ، حضرت ابن عمر

نکاح میں شرط کا بیان

باب : نکاح کا بیان

نکاح میں شرط کا بیان

راوی : عمرو بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ،

حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرثِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحَلَّتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

عمر بن عبد اللہ، محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ جس شرط کو پورا کرنا ضروری ہے وہ شرط ہے جس کی بنیاد پر تم (اپنے لئے) فرجوں کو حلال کرو۔

راوی : عمر بن عبد اللہ، محمد بن اسماعیل، ابواسامہ، عبد الحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ، حضرت عقبہ بن عامر

باب : نکاح کا بیان

نکاح میں شرط کا بیان

حدیث 112

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، ابو خالد، ابن جریر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مِنْ صَدَاقٍ أَوْ حَبَائٍ أَوْ هِبَةٍ قَبْلَ عَصَةِ النِّكَاحِ نَهًا مَاءً مَا كَانَ بَعْدَ عَصَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِنِ أَعْطِيَهُ أَوْ حَبِيٍّ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ

ابو کریب، ابو خالد، ابن جریر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نکاح بندھنے سے قبل جو بھی مہر، تحفہ، ہدیہ ہو وہ بیوی کا ہے اور جو نکاح بندھنے کے بعد ہو تو وہ اس کا ہے جسے دیا گیا یا ہبہ کیا گیا اور سب سے زیادہ آدمی کا اعزاز جس کی وجہ سے کیا جائے اسکی بیٹی یا بہن ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو خالد، ابن جریر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

مرد اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے

حدیث 113

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابوسعید، عبدہ بن سلیمان، صالح بن صالح، حبی، شعبی، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَمِيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَنْتَ يَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَنْتَ يَا عَبْدٌ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوْلِيهِ فَإِنَّهُ أَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ أُعْطِيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ إِنْ كَانَ الرَّأْبُ لِيَدْرِكُ فِيهَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

عبد اللہ بن سعید، ابوسعید، عبدہ بن سلیمان، صالح بن صالح، حبی، شعبی، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی باندی ہو وہ اسے اچھے انداز سے آداب سکھائے اور اسے انداز سے اس کی تعلیم و تربیت کرے پھر اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے اسے دوہرا اجر ملے گا۔ اور جو بھی کتابی مرد اپنے نبی پر ایمان لائے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائے اسے دوہرا اجر ملے گا۔ اور جو بھی مملوک غلام اللہ کے فرائض ادا کرے اور اپنے آقا کے حق ادا کرے اس کو دوہرا اجر ملے گا۔ اس حدیث کے راوی صالح کہتے ہیں کہ میرے استاذ امام شعبی نے فرمایا یہ حدیث میں نے تیسرا بار بلا معاوضہ مفت ہی دیدی حالانکہ اس سے کم بات معلوم کرنے کے لئے بھی مدینہ کا سفر کرنا پڑتا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابوسعید، عبدہ بن سلیمان، صالح بن صالح، حبی، شعبی، ابوبردہ، حضرت ابو موسیٰ

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے

حدیث 114

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبد العزیز، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحِيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عَتَقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنْسًا مَا أَنْهَى بِمَا قَالِ أَمَهَرَهَا نَفْسَهَا

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبد العزیز، حضرت انس فرماتے ہیں کہ صفیہ (جب خیبر میں قید ہوئیں تو) دحیہ کلبی کے حصہ میں آئیں پھر بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نکاح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی کر لی اور آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔ حماد کہتے ہیں کہ عبد العزیز نے ثابت سے کہا آپ نے انس سے پوچھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو کیا مہر دیا؟ فرمایا انکی ذات (آزادی) مہر میں دی۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبد العزیز، حضرت انس

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے

حدیث 115

جلد : جلد دوم

راوی : جیش بن مبشر، یونس بن محمد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا

جیش بن مبشر، یونس بن محمد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور آزادی کو ہی انکا مہر قرار دے کر ان سے شادی کر لی۔

راوی : جیش بن مبشر، یونس بن محمد بن زید، ایوب، عکرمہ، حضرت عائشہ

قاکی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا

باب : نکاح کا بیان

قاکی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا

حدیث 16

جلد : جلد دوم

راوی : ازہر بن مروان، عبد الوارث بن سعید، قاسم بن عبد الوحد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ بَيْتِهِ كَانَ عَاهِرًا

ازہر بن مروان، عبد الوارث بن سعید، قاسم بن عبد الوحد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے تو وہ زانی ہو گا۔

راوی : ازہر بن مروان، عبد الوارث بن سعید، قاسم بن عبد الوحد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

تاکا اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا

حدیث 117

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، ابو غسان، مالک بن اسماعیل، مندل، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَنَّادٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلِيهِ فَهُوَ زَانٍ

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، ابو غسان، مالک بن اسماعیل، مندل، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلام بھی مالکوں کی اجازت کے بغیر شادی کر لے وہ زانی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، ابو غسان، مالک بن اسماعیل، مندل، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر

نکاح متعہ کی ممانعت

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ کی ممانعت

حدیث 118

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن، ابن محمد بن علی، حضرت علی بن ابی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْإِنْسِيَّةِ

محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن، ابن محمد بن علی، حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ سے اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن، ابن محمد بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : نکاح کا بیان

نکاح متعہ کی ممانعت

حدیث 119

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ ابن سلیمان، عبد العزیز بن عمر، ربیع بن حضرت سبیرہ
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْعُرْيَةَ قَدْ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا وَإِنَّا سَتَبْتَعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ فَاتَيْنَاهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْكِحُنَا إِلَّا أَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمِّي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِيَ بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجُودٌ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَاتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَرَوُ جُتْهَا فَبَكَتْ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالبَابِ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذْنُتُ لَكُمْ فِي الإِسْتِمْتَاعِ أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهَا إِلَيَّ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَكَ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخْلِ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذْ وَأَمَّا آتِيَتْهُنَّ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ ابن سلیمان، عبدالعزیز بن عمر، ربیع بن حضرت سبرہ فرماتے ہیں کہ ہم حجۃ الوداع میں گئے لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے دوری ہمارے لئے سخت گراں ہو رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر ان عورتوں سے نکاح کر کے فائدہ اٹھاؤ ہم ان عورتوں کے پاس گئے تو انہوں نے باہمی مدت مقرر کئے گئے نکاح سے انکار کر دیا صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر باہمی مدت مقرر کر لو تو میں اور میرا ایک چچا زاد بھائی نکلے میرے پاس بھی ایک چادر تھی اور اس کے پاس بھی لیکن اس کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی البتہ میں اس کو بہ نسبت زیادہ جوان تھا۔ اس عورت نے کہا چادر تو چادر کی طرح ہے سو میں نے اس سے شادی کر لی میں اس رات اس کے پاس ٹھہرا۔ سچ آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکن اور باب کے درمیان کھڑے ہوئے فرما رہے تھے اے لوگو! میں نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی مگر اسے سنو اللہ نے قیامت تک کیلئے متعہ حرام فرمادیا اسلئے جس کے پاس کوئی متعہ والی عورت ہو اس کا راستہ چھوڑ دے اور جو تم نے انہیں دیا اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ ابن سلیمان، عبدالعزیز بن عمر، ربیع بن حضرت سبرہ

باب: نکاح کا بیان

نکاح متعہ کی ممانعت

حدیث 120

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن عسقلانی، فریبی، ابان بن ابی حازم، ابوبکر بن حفص، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَنَا وَلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لَنَا فِي الْمُتَعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ حَرَّمَهَا وَاللَّهِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا يَتَّبَعُ وَهُوَ مُحْصَنٌ إِلَّا رَجَبْتُهُ بِالْحِجَارَةِ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنِي بِأَرْبَعَةٍ يَشْهَدُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ أَحَلَّهَا بَعْدَ إِذْ

حَرَمَهَا

محمد بن عسقلانی، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابو بکر بن حفص، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب خلیفہ بنے تو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا! بلاشبہ رسول نے تین مرتبہ ہمیں متعہ کی اجازت دی پھر اسے حرام قرار دیدیا۔ اللہ کی قسم جس کے متعلق معلوم ہوا کہ متعہ کرتا ہے اور وہ محسن ہوا تو میں اس کو سنگسار کروں گا۔ الایہ کہ میرے پاس چار گواہ لائے جو گواہی بھی دیں کہ اللہ کے رسول نے اسے حرام کرنے کے بعد پھر اسے حلال بتایا۔

راوی : محمد بن عسقلانی، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابو بکر بن حفص، حضرت ابن عمر

محرم شادی کر سکتا ہے۔

باب : نکاح کا بیان

محرم شادی کر سکتا ہے۔

حدیث 121

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جرید بن حازم، ابو فزارة، یزید بن اصم، ام المومنین حضرت میمونہ بنت

الحارث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِي وَخَالَاتُ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جرید بن حازم، ابو فزارة، یزید بن اصم، ام المومنین حضرت میمونہ بنت الحارث سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے شادی اس حال میں کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال (احرام باندھے ہوئے نہ) تھے۔ یزید کہتے ہیں حضرت میمونہ میری اور حضرت ابن عباس کی خالہ ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جرید بن حازم، ابو فزارة، یزید بن اصم، ام المومنین حضرت میمونہ بنت الحارث

باب : نکاح کا بیان

محرم شادی کر سکتا ہے۔

حدیث 122

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن خالد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

ابو بکر بن خالد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت احرام نکاح کیا۔

راوی : ابو بکر بن خالد، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

محرم شادی کر سکتا ہے۔

حدیث 123

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء، مالک بن انس، نافع، نبیہ بن وہب، ابان بن عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ الْبَكِّيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نَبِيهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي بَانَ
بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْرَمُ لَا يُنْكَحُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ

محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء، مالک بن انس، نافع، نبیہ بن وہب، ابان بن حضرت عثمان بن عفان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم نہ اپنا نکاح کرے نہ دوسرے کا نکاح کرے نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے۔

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء، مالک بن انس، نافع، نبیہ بن وہب، ابان بن حضرت عثمان بن عفان

نکاح میں ہمسرا اور برابر کے لوگ

باب : نکاح کا بیان

نکاح میں ہمسرا اور برابر کے لوگ

حدیث 124

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن سائبور، عبد الحمید بن سلیمان، فلیح، محمد بن عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ ابْنِ
وَثِيئَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُدَّاءَهُ وَدِينَهُ فَرِّجُوا لَهُ الْإِلا
تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةً فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ

محمد بن سائبور، عبد الحمید بن سلیمان، فلیح، محمد بن عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس ایسا رشتہ آئے جس کے اخلاق اور دینی حالت تمہیں پسند ہو تو اس کا نکاح کر دو اور اگر نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا بگاڑ ہوگا۔

راوی : محمد بن سہب، عبد الحمید بن سلیمان، فلیح، محمد بن عجلان، ابن وثیمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح میں ہمسرا اور بیوہ کے لوگ

حدیث 125

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، حرث بن عمران، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَيَّرُوا النِّطْفَةَ بَيْنَ حُجَا الْأَكْفَاءِ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ

عبد اللہ بن سعید، حرث بن عمران، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے نطفوں کے لئے (اچھی عورتوں کا) انتخاب کرو اور کفو عورتوں سے نکاح کرو اور کفو مردوں کے نکاح میں دو۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، حرث بن عمران، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

بیویوں کی باری مقرر کرنا

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کی باری مقرر کرنا

حدیث 126

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، ضرب بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَبِيلُ مَعَهُ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شَقِيئِهِ سَاقِطٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، ضرب بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جس کی دو بیویاں ہوں وہ ان میں سے ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک حصہ ڈھلکا ہوا ہوگا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، ضرب بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کی باری مقرر کرنا

حدیث 127

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَبَ بَيْنَ نِسَائِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر پر تشریف لے جانے لگتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ ڈال لیتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کی باری مقرر کرنا

حدیث 128

جلد : جلد ۱۰۰

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَمَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلْبِسْنِي فِيمَا تَنْهِكُ وَلَا أُعْطِيكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج مطہرات کے درمیان باری مقرر فرماتے اور اس میں عدل اور برابری سے کام لیتے پھر یہ دعا مانگتے اے اللہ! یہ میری کارکردگی ہے اس چیز میں جس میں میرا اختیار ہے اب مجھے مورحہ مانت نہ ٹھہرائے اس چیز میں جو آپ کے اختیار میں ہے اور میرے اختیار میں نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید، حضرت عائشہ

بیوی اپنی باری سوکن کو دے سکتی ہے۔

باب : نکاح کا بیان

بیوی اپنی باری سوکن کو دے سکتی ہے۔

حدیث 129

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَنَا كِبْرُ سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِ سَوْدَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب حضرت سودہ بن زمعہ عمر رسیدہ ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری بھیجی۔ بدی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سودہ کا دن بھی مجھے دیتے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیوی اپنی باری سوکن کو دے سکتی ہے۔

حدیث 130

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حباد بن سلیم، ثابت، سبیتہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُبَيْتَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةُ هَلْ لَكَ أَنْ تُرَضِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَلَكَ يَوْمِي قَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَضْبُوعًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتُهُ بِالْبَهَائِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ ثُمَّ قَعَدَتْ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ

إِلَيْكَ عَنِّي إِنَّهُ لَيْسَ يَوْمَكَ فَقَالَتْ ذَلِكَ فَضَلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ فَأُخْبِرْتُهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، سمیة، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی بات کی وجہ سے حضرت صفیہ بن حی سے ناراض ہوئے تو صفیہ نے عائشہ سے کہا اے عائشہ کیا تم چاہتی ہو کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجھ سے راضی کر دو اور میری باری تمہیں مل جائے؟ عائشہ نے کہا ٹھیک ہے۔ اس کے بعد عائشہ نے اپنا زعفران میں رنگا ہوا دوپٹہ لیا اور اس پر پانی چھڑکا تاکہ اس کی مہک پھیلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں جا بیٹھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ! دور ہو جا آج تمہاری باری نہیں ہے۔ عائشہ نے کہا ذالک فضل اللہ یؤتیه من یشاء یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہیں عطا فرمائیں۔ اور ساری بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت صفیہ سے راضی ہو گئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، سمیة، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیوی اپنی باری سوکن کو دے سکتی ہے۔

حدیث 131

جلد : جلد دوم

راوی : حفص بن عمرو، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ زَكَرْنَا هَذِهِ الْآيَةَ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ فَرَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ قَدْ طَلَّتْ صُحْبَتَهَا وَوَلَدَتْ مِنْهُ أَوْلَادًا فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَبْدِلَ بِهَا فَرَضَتْهُ عَلَيَّ أَنْ تَقِيمَ عِنْدَكَ وَلَا يَقْسِمَ لَهَا

حفص بن عمرو، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں آیت وَالصُّلْحُ خَيْرٌ اور صلح بھلی ہے۔ نازل ہوئی اس مرد کے بارے میں جس کی بیوی عرصہ دراز سے اس کے نکاح میں تھی اور اس خاوند سے اسکی کافی اولاد بھی ہوئی تھی پھر اس مرد نے اس بیوی کو

بدلنا چاہا (کہ اس کو طلاق دے کر کسی اور عورت سے شادی کر لے) تو اس عورت نے خاوند کو اس بات پر راضی کیا کہ وہ اس خاوند کے ہاں رہے اور خاوند اس کی باری نہ دے۔

راوی : حفص بن عمرو، عمر بن علی، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

نکاح کرانے کے لئے سفارش کرنا

باب : نکاح کا بیان

نکاح کرانے کے لئے سفارش کرنا

132 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، معاویہ بن یحییٰ، معاویہ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت ابو دہم رحمۃ اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي رُهِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْضَلِ الشَّفَاعَةِ أَنْ يُسْفَعَ بَيْنَ الْإِثْنَيْنِ فِي النِّكَاحِ

ہشام بن عمار، معاویہ بن یحییٰ، معاویہ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت ابو دہم رحمۃ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہترین سفارش یہ ہے کہ دو کے درمیان نکاح کی سفارش کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، معاویہ بن یحییٰ، معاویہ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت ابو دہم رحمۃ اللہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کرانے کے لئے سفارش کرنا

حدیث 133

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذر، بھی، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنِ الْبَيْهِيِّ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ عَثَرْتُ أُسَامَةَ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشَجَّ فِي رُحْمِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنْهُ الْأَذَى فَتَقَدَّرَتْهُ فَجَعَلَ يَبُصُّ عَنْهُ الدَّمَ وَيَسْجُهُ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَكَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتَهُ وَكَسَوْتُهُ حَتَّى أَنْفَقَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذر، بھی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اسامہ دروازہ کی چوکھٹ پر گر پڑے ان کے چہرہ پر زخم آیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا زخم صاف کرو (غبار وغیرہ جھاڑو) مجھے کراہت ہوئی تو آپ خود ہی ان کا خون صاف کرنے لگے اور چہرہ سے پونچھنے لگے پھر فرمایا اگر اسامہ لڑکی ہوتا تو میں اس کو زیور پہناتا اور اچھے اچھے کپڑے پہناتا یہاں تک کہ اس کی شادی کر دیتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذر، بھی، حضرت عائشہ

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

حدیث 134

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عِبِّهِ عَمَارَةَ
بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَائِيٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي

ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارہ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنے گھر والوں کے لئے بہترین ہیں اور میں تم میں سب سے زیادہ اپنے گھر
والوں سے اچھا برتا کرنے والا ہوں۔

راوی : ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عمارہ حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

حدیث 135

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، ابو خالد، اعمش، شفیق، مسروق، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ شَقِيقٍ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِمْ

ابو کریب، ابو خالد، اعمش، شفیق، مسروق، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں
سب سے بھلے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے بھلے ہیں۔

راوی : ابو کریب، ابو خالد، اعمش، شفیق، مسروق، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

حدیث 136

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار ، سفیان بن عیینہ ، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے بڑھ گئی۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ صدیقہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

حدیث 137

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبدر عباد بن ولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، امر محبد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبْدُ بَنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبَّاقِدِمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدِينَةَ وَهُوَ عُرْوَسٌ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُبَيْبٍ جِئْتُ نِسَائِي الْأَنْصَارِ فَأَخْبَرَنَ عَنْهَا قَالَتْ فَتَنَكَّرْتُ وَتَنَقَّبْتُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَعَرَفَنِي قَالَتْ فَالْتَفَتَ

فَأَسْرَعْتُ الشُّيْءَ فَأَدْرَكَنِي فَاحْتَضَنَنِي فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتِ قَالَتْ قُلْتُ أُرْسِلُ يَهُودِيَّةً وَسَطَ يَهُودِيَّاتٍ

ابو بدر عباد بن ولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، ام محمد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (خیبر سے واپسی پر) مدینہ تشریف لائے اور آپ صفیہ بنت حی کے دولہا بن چکے تھے تو انصاری عورتیں آئیں اور صفیہ کے متعلق بتانے لگیں۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی ہیبت بدلی نقاب ڈالا اور چلی گئی (صفیہ کو دیکھنے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری آنکھوں سے دیکھ کر پہچان لیا۔ فرماتی ہیں کہ میں نے منہ موڑا اور تیزی سے چلی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پکڑ لیا اور گود میں لے لیا۔ پھر فرمایا تم نے کیسی دیکھی ہے؟ میں نے کہا بس چھوڑ دیجئے ایک یہودن ہے یہودنوں کے درمیان۔

راوی : ابو بدر عباد بن ولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، ام محمد، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

حدیث 138

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، بہی، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْبُهَيْمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الرَّبِيعِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبُ بَغَيْرِ إِذْنٍ وَهِيَ غَضَبِي ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْسَبُكِ إِذَا قَلَبْتُ بُيُوتَ أَبِي بَكْرٍ ذُرَيْعَتَيْهَا ثُمَّ أَقْبَلْتُ عَلَى فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَكَ فَانْتَصِرِي فَأَنَّكَ لَأُتِ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتَهَا وَقَدْ بَيَّسَ رِيقَهَا فِي فِيهَا مَا تَرُدُّ عَلَى شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، بہی، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ مجھے معلوم ہی نہ ہوا کہ زینب میرے پاس بلا اجازت آگئیں وہ غصہ میں تھیں۔ کہنے لگیں اے اللہ کے رسول آپ کے لئے کافی ہے کہ ابو بکر کی بیٹی اپنی کرتی پلٹے (بازو وغیرہ کھولے) پھر میری طرف متوجہ ہوئیں میں نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا تم بھی کہو اپنی مدد کرو (کیونکہ زینب نے سخت بات کی اور بلا اجازت گھر میں آئیں) میں انکی طرف متوجہ ہوئیں (اور جواب دیا) یہاں تک میں نے دیکھا کہ ان کا منہ میں تھوک خشک ہو گیا۔ کچھ جواب نہیں دے سکیں پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ جگمگا رہا ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، بہی، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بیویوں کے ساتھ اچھا برتا کرنا

حدیث 139

جلد : جلد دوم

راوی : حفص بن عمرو، عمر بن حبیب قاضی، ہشام بن عمرو، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَأَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَرِّبُ لِي رَأْسِي يَلْعَبُنِي

حفص بن عمرو، عمر بن حبیب قاضی، ہشام بن عمرو، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں لڑکیوں سے کھیلتی تھی جبکہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھی آپ میری سہیلیوں کو میرے پاس کھیلنے کے لئے بھیج دیتے تھے۔

راوی : حفص بن عمرو، عمر بن حبیب قاضی، ہشام بن عمرو، عروہ، حضرت عائشہ

بیویوں کو مارنا

باب : نکاح کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عبد اللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ
خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعظَهُمْ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلَّا مَرِيحِدُ أَحَدِكُمْ امْرَأَتَهُ جَلَدَ الْأُمَّةَ وَلَعَلَّهُ
أَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ آسِرِ يَوْمِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عبد اللہ بن زمعہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اس دوران عورتوں کا ذکر کیا اور مردوں کو عورتوں کے متعلق نصیحت فرمائی پھر فرمایا کہ اب تک تم میں ایک اپنی بیوی کو باندی کی طرح مارے گا ہو سکتا ہے اس دن آخر میں (یعنی رات کو وہ اس کو ساتھ لٹائے)

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عبد اللہ بن زمعہ

باب : نکاح کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کسی بھی خادم یا اہلیہ کو نہ مارا بلکہ اپنے دست مبارک سے کسی چیز کو نہیں مارا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا سامان

بیویوں کو مارنا

حدیث 142

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، ایاس بن محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن ایاس بن محمد بن صباح

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو سَفْيَانَ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبَنَّ إِمْرَأَةً فَجَاءَتْ عُمَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ ذَبَرْتُ النِّسَاءَ عَلَى أَرْوَاجِهِنَّ فَأَمُرُ بِضَرْبِهِنَّ فَضَرِبْتُ فَمَا لِي بِأَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفُ نِسَائِي كَثِيرٌ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِأَلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ امْرَأَةٌ تَشْتَكِي رُؤُوسَهَا فَلَا تَجِدُونَ أَوْلِيَّكُمْ خِيَارَكُمْ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، ایاس بن محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن ایاس بن محمد بن صباح، ایاس بن عبد اللہ بن ابی ذباب فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی بندویوں کو ہرگز نہ مارا کرو تو حضرت عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! عورتیں غالب آگئیں اپنے خاوندوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں مارنے کی اجازت دیدی تو ان کی پٹائی ہوئی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھرانے میں بہت سی عورتیں آئیں۔ صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے گھرانے میں ستر عورتیں آئیں ہر عورت اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی تم ان مردوں کو بہتر نہ پاؤ گے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر، ایاس بن محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی ذباب

باب : نکاح کا سامان

بیویوں کو مارنا

حدیث 143

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، حسن بن مدرک طحان، یحییٰ بن حباد، ابو عوانہ، داؤد بن عبد اللہ اودی، عبد الرحمن، اشعث بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَالْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكِ الطَّحَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ حَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسَلَّمِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي شَيْئًا سَبَعْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيهِمْ يَضْرِبُ امْرَأَتَهُ وَلَا تَنَمُّ إِلَّا عَلَىٰ وَتُرْوَسِيَتُ الشَّائِطَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، حسن بن مدرک طحان، یحییٰ بن حباد، ابو عوانہ، داؤد بن عبد اللہ اودی، عبد الرحمن، اشعث بن قیس سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے دعوت کے روز جب رات ڈھلنے کی قریب ہوئی کھڑے ہو کر اپنی عورت کو مارا۔ میں ان دونوں کے درمیان میں گیا۔ جب وہ اپنے بستر پر جانے لگے تو مجھ سے کہا یاد رکھ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ مرد سے اپنی بیوی کو مارنے کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا اور مت سولغیر و ترپڑھے اور ایک اور تیسری بات بھی کہی لیکن میں اس کو یاد نہ رکھ سکا۔ ایک اور سند سے دوسری روایت بھی ایسی ہی مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، حسن بن مدرک طحان، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، داؤد بن عبد اللہ اودی، عبد الرحمن، اشعث بن قیس

بالوں میں جوڑا لگانا اور گودنا کیسا ہے؟

باب : نکاح کا بیان

بالوں میں جوڑا لگانا اور گودنا کیسا ہے؟

حدیث 144

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابوسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْشِبَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابوسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر۔ یہ مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت بھیجی جوڑا لگانے والی اور جوڑا لگوانے والی پر (بالوں میں) اور گوندھنے والی اور گوندھانے والی پر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابوسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

بالوں میں جوڑا لگانا اور گودنا کیسا ہے؟

حدیث 145

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ، حضرت اسماء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أُسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عُرَيْسٌ وَقَدْ أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَأَصِلُ لَهَا فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ، حضرت اسماء سے مروی ہے کہ ایک خاتون نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں آئی اور کہا مری بیٹی کی (نئی نئی) شادی ہوئی، پھر اس کو چچک کی بیماری لاحق ہو گئی جس سے وہ گنچی ہو گئی، کیا میں اس کے بالوں میں جوڑا لگا لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لعنت کی اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جوڑا لگانے والی پر اور جس کے جوڑا لگایا جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، فاطمہ، حضرت اسماء

باب : نکاح کا بیان

بالوں میں جوڑا لگانا اور گودنا کیسا ہے؟

حدیث 146

جلد : جلد دوم

راوی : ابو عمرو حفص بن عمرو، عبد الرحمن بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان بن منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت

عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَأَصِلَاتِ وَالْمُسْتَوْصِلَاتِ وَالْمُنْتَبِصَاتِ وَالْمُنْتَفِلِجَاتِ لِلْحُسْنِ الْبُغْيَاتِ لِخَلْقِ اللَّهِ فَبَدَعَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ

فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَّغْنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَالِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ إِنْ كُنْتَ قَرَأْتِهِ فَقَدْ وَجَدْتِهِ أَمَا قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ قَالَ اذْهَبِي فَاَنْظُرِي فَذَهَبَتْ فَانظُرَتْ فَلَمْ تَرِ مَنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَتْ كَرَأَتْ تَقُولِينَ مَا جَامَعْتُنَا

ابو عمر حفص بن عمرو، عبد الرحمن بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان بن منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت کی گوندھنے اور گندھوانے والیوں پر اور بال اکھاڑنے اور دانتوں کو بطور حسن کشادہ کرنے والیوں پر (یعنی اللہ کی خلقت کو بدلنے والیوں پر۔ یہ حدیث بنی اسد کی ایک خاتون ام یعقوب نے سنی تو وہ عبد اللہ کے پاس آئی اور کہنے لگی میں نے سنا کہ تم نے الببا (ایسا) کہا؟ انہوں نے کہا کیوں مجھے کیا ہوا کہ میں لعنت نہ کروں جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت بھیجی اور یہ بات تو قرآن میں موجود ہے۔ وہ بولی میں نے تو سارا قرآن پڑھا لیکن یہ (لعنت) کہیں نہ پائی۔ عبد اللہ نے کہا اگر تو قرآن پڑھی ہو تو ضرور یہ آیت دیکھ لیتی یعنی جو حکم تم کو اللہ کا رسول دے تم اس پر عمل کرو اور جس سے روکے رک جاؤ جتنی باتیں حدیث سے ثابت ہیں گویا وہ قرآن سے (بھی) ثابت ہیں۔ وہ خاتون بولی ہاں! یہ تو قرآن میں ہے۔ عبد اللہ نے کہا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا ہو۔ وہ بولی مگر خیال ہے تمہاری بیوی بھی ایسا کرتی ہے۔ عبد اللہ نے کہا جادیکھ لو۔ لیکن اس نے ایسی کوئی بات نہ پائی۔ عبد اللہ نے کہا اگر ایسا ہوتا تو وہ کبھی میرے ساتھ نہ رہ سکتی۔

راوی : ابو عمر حفص بن عمرو، عبد الرحمن بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، سفیان بن منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

کن دنوں میں اپنی ازواج سے صحبت کرنا مستحب ہے۔

باب : نکاح کا بیان

کن دنوں میں اپنی ازواج سے صحبت کرنا مستحب ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَبِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ بِنْتِ بَنِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخَلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شوال کے مہینے میں نکاح کیا اور صحبت بھی۔ پھر کیا کوئی بی بی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجھ سے زیادہ محبوب تھی اور حضرت عائشہ کو پسند تھا کہ حاملہ رہے کے پاس ان کی نکاحی عورتیں شوال کے مہینے میں جائیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

کن دنوں میں اپنی ازواج سے صحبت کرنا مستحب ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحق، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن حارث بن ہشام،

حارث بن ہشام

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّرَ سَلَمَةَ فِي شَوَّالٍ وَجَمَعَهَا إِلَيْهِ

فِي شَوَّالٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن حارث بن ہشام، حارث بن ہشام سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام المومنین سیدہ ام سلمہ سے شوال کے مہینے میں نکاح اور شوال کے مہینے میں ہی صحبت بھی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحاق، عبد الملک بن حارث بن ہشام، حارث بن ہشام

مرد اپنی بیوی سے کوئی چیز دینے سے قبل دخول کرے۔

باب : نکاح کا بیان

مرد اپنی بیوی سے کوئی چیز دینے سے قبل دخول کرے۔

حدیث 149

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، ہشیم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیشمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَبِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ ظَنُّهُ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْشَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَدْخُلَ عَلَى رَجُلٍ امْرَأَتُهُ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

محمد بن یحییٰ، ہشیم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیشمہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ صدیقہ کو حکم دیا شوہر کے پاس اس کی بیوی کو بھیج دیں، قبل اس سے کہ خاوند نے بیوی کو کوئی چیز (مہر) دیا ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ہشیم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیشمہ، حضرت عائشہ

کونسی چیز منحوس ہے اور کونسی مبارک ہوتی ہے؟

باب : نکاح کا بیان

کونسی چیز منحوس ہے اور کونسی مبارک ہوتی ہے؟

حدیث 150

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، سلیمان بن سلیم، یحییٰ بن جابر، حکیم بن معاویہ، مخبر بن معاویہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عِبِّهِ مَخْبَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَوْمَ وَقَدْ يَكُونُ الْيُسْنُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالِدَّارِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، سلیمان بن سلیم، یحییٰ بن جابر، حکیم بن معاویہ، مخبر بن معاویہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے۔ نحوست کچھ شے نہیں اور کبھی تین چیزیں مبارک ہوتی ہیں۔ عورت گھوڑا گھر۔ (یعنی جب یہ منحوس نہیں تو باقی اشیاء بدرجہ اولیٰ مستثنیٰ ہو گئیں)۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، سلیمان بن سلیم، یحییٰ بن جابر، حکیم بن معاویہ، مخبر بن معاویہ

باب : نکاح کا بیان

کونسی چیز منحوس ہے اور کونسی مبارک ہوتی ہے؟

حدیث 151

جلد : جلد دوم

راوی : عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فَعِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ

عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر (بالفرض) نحوست کوئی چیز ہوتی تو ان تین چیزوں میں ہوتی۔ (عورت) گھوڑے) گھر میں۔

راوی : عبد السلام بن عاصم، عبد اللہ بن نافع، مالک بن انس، ابی حازم، حضرت سہل بن سعد

باب : نکاح کا بیان

کوئی چیز منحوس ہے اور کوئی مبارک ہوتی ہے؟

حدیث 157

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن خلف، ابواسامہ، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مَفْضَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالذَّارِقِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ جَدَّتَهُ زَيْنَبَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَعُدُّ هَوْلًا لِي الثَّلَاثَةِ تِيْدُ مَعَهُنَّ السَّيْفُ

یحییٰ بن خلف، ابواسامہ، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑے، عورت اور گھر میں۔ زہری نے کہا مجھ سے ابو عبیدہ نے بیان کیا کہ ان کی راوی زینب نے ان سے یہ حدیث بیان کی ام سلمہ نے وہ ان تین چیزوں کا شمار کرتی تھیں اور ہر ایک تلوار کو بڑھاتی تھیں۔

راوی : یحییٰ بن خلف، ابواسامہ، بشر بن مفضل، عبدالرحمن بن اسحاق، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

غیرت کا بیان

باب : نکاح کا بیان

غیرت کا بیان

حدیث 153

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابی معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سہم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَيْبَانَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا رَحِبُ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يَكْرَهُ اللَّهُ فَأَمَّا مَا يَحِبُّ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّبَةِ وَأَمَّا مَا يَكْرَهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِبَةٍ

محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابی معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سہم، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بعضی غیرت اللہ کو محبوب ہے بعضی ناپسند۔ جو پسند ہے وہ یہ ہے تہمت کے مقام پر غیرت کرے اور جو ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ بغیر تہمت کے بے فائدہ غیرت کرے اور فقط گمان پر کوئی قدم اٹھانا جہالت ہے۔

راوی : محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابی معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سہم، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کا بیان

حدیث 154

جلد : جلد دوم

راوی: ہارون بن اسحق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غَرَّتْ عَلِيَّ امْرَأَةً قَطُّ مَا غَرَّتْ عَلِيَّ خَدِيجَةَ مِمَّا رَأَيْتُ مِنْ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتِ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ يَعْنِي مِنْ ذَهَبٍ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ

ہارون بن اسحاق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ میں نے کبھی کسی عورت پر غیرت نہیں کھائی ماسوا خدیجہ کے کیونکہ میں دیکھتی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر ان کو یاد کرتے (اگرچہ اس وقت وہ وفات پا چکی تھیں) اور اللہ عزوجل نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا کہ خدیجہ جو جنت میں ہے اسے سونے سے بنائے گئے مکان کی بشارت دیدیں۔

راوی: ہارون بن اسحق، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب: نکاح کا بیان

غیرت کا بیان

حدیث 155

جلد: جلد دوم

راوی: عیسیٰ بن حباد، لیث بن سعد، عبد اللہ بن سعد، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْبُنْبُرِ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْبَغَيْرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذُنَ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذُنَ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذُنَ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيُنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّهَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيدُنِي مَا رَأَيْتُ ذِينَ مَا آذَاهَا

عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عبد اللہ بن سعد، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کو فرماتے سنا، جب آپ منبر پر تھے کہ بنی ہشام بن المغیرہ نے مجھ سے اجازت مانگی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب سے کر دیں؟ میں کبھی اجازت نہیں دیتا۔ کبھی اجازت نہیں دیتا۔ کبھی اجازت نہیں دیتا (تین بار ارشاد فرمایا) ہاں! یہ ہو سکتا ہے کہ علی میری بیٹی (فاطمہ) کو طلاق دے اور ان کی بیٹی سے نکاح کر لے۔ اس لئے کہ فاطمہ میرا (جگر کا) ٹکڑا ہے اور جو اسے ناگوار لگے مجھے بھی لگتی ہے اور جس سے اسے صدمہ پہنچے مجھے بھی اس سے تکلیف ہوتی ہے۔

راوی : عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عبد اللہ بن سعد، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کا بیان

حدیث 156

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوالیمان، شعیب، مسور بن مخرمہ، علی بن ابی طالب، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَبُو الْيَمَانِ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِيُّ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتِ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّأَ سَبَعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ بِنَاتِكَ وَمِنْ ذَلِكَ عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَعْتُهُ حِينَ تَشْهَدُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَبِيٍّ تَدُّ أَنْ كَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَّقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِنِّي وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَفْتِنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا تَجْتَبِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَتَزَلَّ عَلِيٌّ عَنِ الْخُطْبَةِ

محمد بن یحییٰ، ابوالیمان، شعیب، مسور بن مخرمہ، علی بن ابی طالب، مسور بن مخرمہ سے مروی ہے کہ حضرت علی نے ابو جہل کی بیٹی کو (نکاح کا) پیام دیا اور اس وقت ان کے نکاح میں فاطمہ تھیں۔ جب یہ خبر فاطمہ نے سنی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ

کے متعلق لوگ کہتے ہیں کہ آپ کو اپنی بیٹیوں کے متعلق غصہ نہیں آتا۔ اسی وجہ سے علی اب (دوسرا) نکاح کرنے والے ہیں ابو جہل کی بیٹی سے۔ مسور نے کہا یہ خبر سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں نے سنا آپ نے تشہد پڑھا پھر فرمایا اما بعد! میں نے نکاح کیا اپنی بیٹی (زینب) کا ابو العاص بن الربیع سے اور انہوں نے جو کہا تھا سچ ثابت کیا اور بے شک فاطمہ محمد کی دختر میرا ایک ٹکڑا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ لوگ اسکو گناہ میں گھسیٹنے کی کوشش کریں۔ اللہ کی قسم! بے شک اللہ کے رسول اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے پاس کبھی جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ سن کر حضرت علی کرم نے پیغام (ترک) کر دیا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، ابوالیمان، شعیب، مسور بن مخرمہ، علی بن ابی طالب، مسور بن مخرمہ

جس نے اپنا نفس (جان) ہبہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

باب: نکاح کا بیان

جس نے اپنا نفس (جان) ہبہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

حدیث 157

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ، ام المومنین عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْتَحْيِ الْمَرْأَةَ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ تَتَّوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنَّ رَبَّكَ لَيْسَ أَعْرَفِي هَؤُلَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ، ام المومنین عائشہ سے مروی ہے فرماتی ہیں کیا عورت شرم نہیں کرتی جو اپنا آپ ہبہ کر دیتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہاں تک کہ آیت نازل ہوئی جس کو تو چاہے جدا کرے اور جس کو تو چاہے اپنے پاس رکھے۔ تب میں نے کہا آپ کا رب بھی آپ کی خواہش کے مطابق ہی حکم نازل کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، عائشہ، ام المومنین عائشہ

باب : نکاح کا بیان

جس نے اپنا ٹٹن (بوسہ) ہبہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

حدیث 158

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن خدیج، محمد بن بشار، مرحوم بن عبد العزیز، ثابت، حضرت ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهَا ابْنَتُهُ لَهُ فَقَالَ أَنَسُ جَانِبًا أُمِّ رَأْفَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي حَاجَةٍ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مَا أَقْبَلُ يَأْتِيهَا قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكَ رَغِبْتُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ

ابو بکر بن خدیج، محمد بن بشار، مرحوم بن عبد العزیز، ثابت، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ ہم انس بن مالک کے پاس بیٹھے تھے اور انکی ایک بیٹی بھی پاس تھی۔ انس نے کہا ایک عورت نبی کے پاس آئی اور اپنے آپ کو آپ پر پیش کیا یعنی اگر آپ کو میری خواہش ہو تو قبول فرمائیں۔ یہ سن کر انس کی بیٹی بولی کیسی کم حیاء والی تھی وہ خاتون؟ انس نے کہا (بلاشبہ) وہ تجھ سے بہتر تھی۔ اس نے رغبت کی اللہ کے رسول میں اور اپنی جان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کیا۔

راوی : ابو بکر بن خدیج، محمد بن بشار، مرحوم بن عبد العزیز، ثابت، حضرت ثابت

کسی شخص کا اپنا ٹٹن کے (بوسہ) میں شک کرنا۔

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنا لڑکے (نسب) میں شک کرنا۔

حدیث 159

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَكَدَتْ غَلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ ابْلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنْتَ أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَهَذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ بنی فزارہ کا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ! میری بیوی نے کالا لڑکا جنا (یعنی نسب میں شک کیا) آپ نے فرمایا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ بولا ہیں۔ آپ نے فرمایا انکارنگ کیسا ہے؟ بولا سرخ۔ آپ نے فرمایا، میں کوئی چت کبر ہے؟ بولا ہے۔ آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آیا؟ بولا کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہوگا۔ آپ نے فرمایا پھر (شک کیوں کرتا ہے) تیرے یہاں بھی کسی رگ نے یہ رنگ نکالا ہوگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید مسیب، حضرت ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنا لڑکے (نسب) میں شک کرنا۔

راوی : ابو کریب، عبادہ بن کلیب، ابو غسان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِبَادَةُ بْنُ كَلَيْبٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو غَسَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنِ اسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ السَّادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَكَدَّتْ عَلَيَّ فَرَأَيْتُ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ لَمْ يَكُنْ فِيْنَا أَسْوَدٌ قَطُّ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَسْوَدٌ قَالَ لَا قَالَ فِيهَا أَوْرُقٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَيُّ كَانَ ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَوْعُهُ عَرَقٌ قَالَ فَاعْلَمْ ابْنُكَ هَذَا نَزَعَهُ عَرَقٌ

ابو کریب، عبادہ بن کلیب، ابو غسان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ جنگل کارہائشی نبی کے پاس آیا اور کہنے لگا میری بیوی نے ایک لڑکا جناسیاد رنگ والا اور ہمارے یہاں کوئی کالا نہیں۔ آپ نے فرمایا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ بولا ہیں۔ آپ نے فرمایا انکارنگ کیا ہے؟ بولا سرخ۔ آپ نے فرمایا ان میں کوئی چنگبر ہے؟ بولا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ رنگ کہاں سے آیا؟ بولا شاید کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔ آپ نے ارشاد فرمایا پھر بچے میں بھی کسی رگ نے (کالا رنگ) کھینچ لیا ہو گا۔

راوی : ابو کریب، عبادہ بن کلیب، ابو غسان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

باب : نکاح کا بیان

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، ابن زمعہ، سعد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ عَبْدَ بَنَ زَمْعَةَ

وَسَعْدًا اخْتَصَبَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أُمَّةٍ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ أُمَّةٍ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ وَقَالَ عَبْدُ بَنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ أُمَّةٍ أَبِي وَلِدَا عَلَى فَرَأَشِ أَبِي فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَّهَهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بَنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفَرَأَشِ وَاحْتَجِي عَنْهُ يَا سَوْدَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، ابن زمعہ، سعد، حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ عبد بن زمعہ اور سعد بن ابی وقاص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا گیا زمعہ کی لونڈی کے بچہ میں۔ سعد نے کہا یا رسول اللہ! میرے بھائی نے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ جاؤں تو زمعہ کی لونڈی کے بچہ کو لے لوں اور عبد بن زمعہ نے کہا وہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچہ کی مشابہت عتبہ سے محسوس کر کے فرمایا وہ بچہ تیرا ہے اے عبد بن زمعہ (گو مشابہت عتبہ سے ہے) اور بچہ ہمیشہ خاوند کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے فقط پتھر ہیں مگر سودہ تو (بہر حال) اس سے پردہ کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، ابن زمعہ، سعد، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

حدیث 162

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، امیر المومنین عمر فاروق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْفَرَأَشِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، امیر المومنین عمر فاروق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا کہ بچہ تو (بہر حال) خاوند کے واسطے ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، امیر المؤمنین عمر فاروق

باب : نکاح کا بیان

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

حدیث 163

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفَرْأِشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ ماں کو ملے گا یا اس کے خاوند کو اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : نکاح کا بیان

بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کیلئے تو (فقط) پتھر ہی ہے۔

حدیث 164

جلد : جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ابو امامہ باہلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شَرْحَبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِلْفَرْأِشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجْرُ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ابو امامہ باہلی سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ بچہ نر مال کا ہے اور زانی کیلئے تو (محض) پتھر ہیں۔

راوی: ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ابو امامہ باہلی

اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرے؟

باب: نکاح کا بیان

اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرے؟

حدیث 165

جلد: جلد دوم

راوی: احمد بن عبدہ، حفص بن جبیع، سہاک، عکرمہ، ابن عباس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جُبَيْعٍ حَدَّثَنَا سِهَاقٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ جَاءَتْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَبَتْ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ قَالَ فَجَاءَتْ زَوْجَهَا الْأَوَّلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَسْلَبْتُ مَعَهَا وَعَلِمْتُ بِإِسْلَامِهَا قَالَ فَاتْتَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخِرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ

احمد بن عبدہ، حفص بن جبیع، سہاک، عکرمہ، ابن عباس، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ایک خاتون نبی کے پاس آئی اور اسلام قبول کر لیا اور نکاح بھی کر لیا پھر اس کا پہلا خاوند آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنی بیوی کیساتھ ہی مسلمان ہوا

تھا اور یہ بات اس کے علم میں بھی تھی۔ یہ سن کر نبی نے اسے خاتون دوسرے خاوند سے لیکر (واپس) دلوا دی۔

راوی : احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، عکرمہ، ابن عباس، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرے؟

حدیث 166

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن خالد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أُنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ
عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّيِّعِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ
بِنِكَاحِهَا الْأَوَّلِ

ابو بکر بن خالد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی (زینب) کو ابو العاص بن ربیع کے پاس دو برس کے بعد اسی گزشتہ نکاح پر بھیج دیا۔

راوی : ابو بکر بن خالد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرے؟

راوی : ابو کریب، معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّيِّعِ بِنِكَاحٍ جَدِيدٍ

ابو کریب، معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی زینب کو ابوالعاص کے پاس لوٹا دیا نئے نکاح پر۔

راوی : ابو کریب، معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمر

دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنا؟

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنا؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، عائشہ، جدامہ بنت

وہب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبِ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيَالِ فَإِذَا فَارِسُ وَالرُّومُ يُغِيلُونَ فَلَا يَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَسِئِلَ عَنْ

الْعَزْلُ فَقَالَ هُوَ الْوَادُ الْخَفِيُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، عائشہ، جد امہ بنت وہب سے روایت ہے میں نے نبی سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ میں نے دودھ پلانے (غیل) کی حالت میں جماع کرنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا۔ بوجہ اسکے کہ اسکا لڑکا ضعیف ہو جاتا ہے۔ پھر میں نے دیکھا تو فارس اور روم کے لوگ بھی ایسا کرتے ہیں اور انکی اولاد کو ضرر نہیں ہوتا اور میں نے آپ سے لوگوں کو عزل کی بابت دریافت کرتے ہوئے سنا۔ آپ نے فرمایا وہ تو خفیہ زندہ درگور کرنا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن اسحاق، یحییٰ بن ایوب، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، عائشہ، جد امہ بنت وہب

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنا؟

حدیث 169

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہجر، ابی مسلم، اسماء بنت یزید بن سکین، اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَهْجَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَاجِرِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَانَتْ مَوْلَاتَهُ أَتَّهَمَهَا سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلٍ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الْعَيْلَ لَيُدْرِكُ الْفَارِسَ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ حَتَّى يَصْرَعَهُ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہجر، ابی مسلم، اسماء بنت یزید بن سکین، اسماء بنت یزید سے روایت ہے انہوں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے اپنی اولاد کو پوشیدہ قتل مت کرو۔ اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے غیل سوار کو اپنے گھوڑے سے گرا دیتا ہے اس وقت اثر کرتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عمرو بن مہجر، ابی مسلم، اسماء بنت یزید بن سکین، اسماء بنت یزید

جو خاتون اپنے شوہر کو تکلیف پہنچائے۔

باب : نکاح کا بیان

جو خاتون اپنے شوہر کو تکلیف پہنچائے۔

حدیث 170

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی جعد، ابو امامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا قَدْ حَمَلَتْ أَحَدَهُمَا وَهِيَ تَقُودُ الْآخَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى الْأَرْحَامِ مِنْ دَخَلٍ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی جعد، ابو امامہ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی۔ اس کے دو بچے تھے۔ ایک کو گود میں لئے ہوئے تھی دوسرے کو کھینچ رہی تھی۔ آپ نے فرمایا یہ عورتیں بچوں کو اٹھانے والی پیدا کرنے والیاں اپنے بچوں پر رحم کرنے والیاں اگر اپنے شوہروں کو تکلیف نہ پہنچائیں تو جو ان میں سے نمازی ہیں وہ جنت میں جائیں۔

راوی : محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی جعد، ابو امامہ

باب : نکاح کا بیان

جو خاتون اپنے شوہر کو تکلیف پہنچائے۔

راوی: عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْهٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤْذِي امْرَأَةً زَوْجَهَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِي. فَإِنَّكَ اللَّهُ فَإِنَّهَا هُوَ عِنْدَكَ دَخِيلٌ أَوْ شَكٌّ أَنْ يُفَارِقَكَ إِلَيْنَا

عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، معاذ بن جبل سے مروی ہے کہ نبی نے فرمایا کوئی خاتون جو اپنے شوہر کو ایذا پہنچائے تو جنت کی حوریں جو اس مرد کیلئے مختص ہیں کہتی ہیں اللہ تجھے برباد کرے اس کو مت ستاؤ تیرے پاس چند روز کیلئے اتر ہے اور قریب ہی ہے، کہ تجھ کو چھوڑ کر (واپس) ہمارے پاس لوٹ آئے گا۔

راوی: عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، معاذ بن جبل

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

باب : نکاح کا بیان

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

راوی: یحییٰ بن معلیٰ بن منصور، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْلَى بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ

یحییٰ بن معلی بن منصور، اسحاق بن محمد، عبد اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

راوی : یحییٰ بن معلی بن منصور، اسحاق بن محمد، عبد اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب

باب : طلاق کا بیان

طلاق کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

طلاق کا بیان۔

حدیث 173

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن مرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن حی، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ وَمَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا

سوید بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن مرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن حی، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام المومنین سیدہ حفصہ کو طلاق دی پھر ان سے (اللہ عزوجل کے فرمان وہ روزہ رکھنے والی عبادت کرنے والی اور جنت میں تیری بیوی ہے کہ وجہ سے) رجعت کر لی۔

راوی : سوید بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن مرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن حی، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب

باب : طلاق کا بیان

طلاق کا بیان۔

حدیث 174

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابی اسحق، ابوبردہ، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللَّهِ يَفْعَلُونَ أَحَدُهُمْ قَدْ طَلَّقْتِكِ قَدْ رَاجَعْتِكِ قَدْ طَلَّقْتِكِ

محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابی اسحاق، ابوبردہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کی کیا حالت ہو گئی ہے جو اللہ عزوجل کے احکامات سے کھیل کرتے ہیں۔ یہ کہتا ہے میں نے تجھ کو طلاق دی نہیں رجوع کیا نہیں طلاق دی۔

راوی : محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابی اسحق، ابوبردہ، ابو موسیٰ

باب : طلاق کا بیان

طلاق کا بیان۔

حدیث 175

جلد : جلد دوم

راوی: کثیر بن عبید الحمصی، محمد بن خالد، عبید اللہ بن ولید، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبِيدِ الْحِمِصِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْوَصَائِنِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الْحَلَائِلِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَاقُ

کثیر بن عبید الحمصی، محمد بن خالد، عبید اللہ بن ولید، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حلال کئے گئے کاموں میں سے اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ ناپسند (چیز) طلاق ہے۔

راوی: کثیر بن عبید الحمصی، محمد بن خالد، عبید اللہ بن ولید، محارب بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمر

سنت طلاق کا بیان۔

باب: طلاق کا بیان

سنت طلاق کا بیان۔

حدیث 176

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَلَّمْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْءٌ فَلْيُذَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهَرَتْ ثُمَّ تَحِيضُ ثُمَّ تَطْهَرَتْ ثُمَّ أَنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر نے نبی سے اسکا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اسے کہو رجعت کر لے یہاں تک اسکی بیوی حیض سے پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور اس سے پاک ہو اسکے بعد اگر خواہش ہو تو طلاق دے جماع سے قبل اور اگر چاہے تو نکاح میں رکھے اور یہی عدت ہے

عورتوں کی جس کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : طلاق کا بیان

سنت طلاق کا بیان۔

حدیث 177

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طَلَّقُ
السُّنَّةَ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جَمَاعٍ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی اسحاق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے کہا سنت طلاق دینا یہ ہے کہ
عورت کو حیض سے فراغت پانے کے بعد طلاق دے اور اس طہر میں جماع نہ کرے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

سنت طلاق کا بیان۔

حدیث 178

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِي طَلَاقِ السَّنَةِ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ طَهْرٍ تَطْدِيقَةً فَإِذَا طَهَّرْتَ الثَّلَاثَةَ طَلَّقَهَا وَعَلَيْهَا بَعْدَ ذَلِكَ حَيْضَةٌ

علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحاق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود نے بیان کیا طلاق کا سنت طریقہ ہے کہ عورت کو طہر میں ایک طلاق دے جب تیسری بار پاک ہو تو آخری طلاق دے اور اس کے بعد عدت ایک حیض ہوگی۔

راوی: علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابی اسحق، ابواحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

سنت طلاق کا بیان۔

حدیث 179

جلد : جلد دوم

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، ہشام، محمد، یونس بن جبیر، ابو غلاب، ابن مسعود، یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرِ أَبِي غَلَابٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَنَّ عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ يُرَاجَعَهَا قُلْتُ أَيْعْتَدُ بِتِلْكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْتَقَ

نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، ہشام، محمد، یونس بن جبیر، ابو غلاب، ابن عمر، یونس بن جبیر سے مروی ہے کہ میں نے ابن عمر سے پوچھا ایک مرد نے عورت کو طلاق دی حالت حیض میں؟ انہوں نے کہا ابن عمر کو پہچانتا ہے۔ انہوں نے طلاق دی اپنی عورت کو حالت حیض میں تو عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے حکم دیا کہ وہ رجوع کرے۔ میں نے کہا یہ طلاق شمار ہوگی یا نہیں؟ انہوں نے کہا تیرا کیا خیال ہے اگر وہ عاجز ہو یا حماقت کرے۔

راوی: نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، ہشام، محمد، یونس بن جبیر، ابو غلاب، ابن عمر، یونس بن جبیر

حاملہ عورت کا طلاق دینے کا طریقہ۔

باب: طلاق و بیان

حاملہ عورت کا طلاق دینے کا طریقہ۔

حدیث 180

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سعید، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، مولیٰ، طلحہ، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا سَمِعْنَا كَيْسَ بْنَ كَعْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ مُرَّةً لَدُنِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرَّةً فَلْيُبْرَأِ جَعْمَهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَهِيَ طَاهِرَةٌ أَوْ حَامِلَةٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، مولیٰ، طلحہ، سالم حضرت ابن عمر نے طلاق دی اپنی عورت کو حالت حیض میں۔ حضرت عمر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رجوع کرے پھر طلاق دے جب وہ حیض سے پاک ہو یا حاملہ ہو جائے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، سفیان، محمد بن عبدالرحمن، مولیٰ، طلحہ، سالم، حضرت ابن عمر

ایسا شخص جو اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دیدے۔

باب : طلاق کا بیان

ایسا شخص جو اپنی بیوی کو ایک ہی مجلس میں تین طلاقیں دیدے۔

حدیث 181

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابوزناد، عامر، شعبی، عامر شعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُوَيْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَدِّثِينِي بِمَا تَلَاقِكِ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا وَهُوَ خَارِجٌ إِلَى الْيَمَنِ فَأَجَازَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابوزناد، عامر، شعبی، عامر شعبی سے روایت ہے میں نے فاطمہ بنت قیس سے کہا تم اپنی طلاق کو حدیث بیان کرو۔ انہوں نے کہا کہ میرے حوا سے مجھ کو تین طلاقیں دیں اور وہ یمن کو جانے والا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (طلاق) کو برقرار رکھا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابوزناد، عامر، شعبی، عامر شعبی

رجوع (بعد از طلاق) کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

رجوع (بعد از طلاق) کا بیان۔

حدیث 182

جلد : جلد دوم

راوی : بشیر بن ہلال، جعفر بن سلیمان، یزید، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عبر بن حصین، مطرف بن شخیر

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ هَلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَيْعِيُّ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِيقِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحَصِينِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَقَعُ بِهَا وَلَمْ يُشْهَدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَلَا عَلَى رَجْعَتِهَا فَقَالَ عِمْرَانُ طَلَّقْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ وَرَاجَعْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ أَشْهَدُ عَلَى طَلَاقِهَا وَعَلَى رَجْعَتِهَا

بشر بن ہلال، جعفر بن سلیمان، یزید، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عمر بن حصین، مطرف بن شخیر سے روایت، معمران بن حصین سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص طلاق دے اپنی بیوی کو پھر اس سے جماع کرے اور نہ طلاق پر اس نے کسی کو گواہ کیا اور نہ ہی رجوع پر؟ عمران نے کہا اس نے طلاق بھی سنت کے خلاف دی اور رجوع بھی خلاف سنت کیا۔ طلاق پر بھی لوگوں کو گواہ کرے اور رجوع پر بھی۔

راوی : بشر بن ہلال، جعفر بن سلیمان، یزید، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عمر بن حصین، مطرف بن شخیر

بچہ کی پیدائش کیساتھ ہی حاملہ خاتون بائنے ہو جائے گی۔

باب : طلاق کا بیان

بچہ کی پیدائش کیساتھ ہی حاملہ خاتون بائنے ہو جائے گی۔

حدیث 183

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عمرو بن ہیاج، قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عمرو بن مہیون، زبیر، عوام، امر کلثوم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هِيَاجٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عَقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْعَوَامِ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ أُمُّ كَلْثُومِ بِنْتُ عَقْبَةَ فَقَالَتْ لَهُ وَهِيَ حَامِلٌ طَيَّبَ نَفْسِي بِتَطْلِيْقَةٍ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيْقَةً ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَرَجَعَ وَقَدْ وَضَعَتْ فَقَالَ مَا لَهَا خَدَعْتَنِي خَدَعَهَا اللَّهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَبَقَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ اخْطَبَهَا إِلَى نَفْسِهَا

محمد بن عمر بن ہیان، قبیسہ بن عقبہ، سفیان، عمرو بن میمون، زبیر، عوام، ام کلثوم سے مروی ہے کہ ان کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں۔ انہوں نے زبیر سے کہا میرا دل خوش کر دو ایک طلاق دے کر۔ انہوں نے ایک طلاق اسکو دے دی۔ پھر نماز پڑھ کر واپس لوٹے تو وہ بچہ جن چکی تھی۔ زبیر نے کہا ہو اس کو اس نے مجھ سے مکر کیا اللہ تعالیٰ اس سے مکر کرے (بدلہ دے) پھر جناب نبی کے پاس آئے۔ آپ نے فرمایا اللہ کی کتاب کی میعاد گزر گئی۔

راوی : محمد بن عمر بن ہیان، قبیسہ بن عقبہ، سفیان، عمرو بن میمون، زبیر، عوام، ام کلثوم

وفات پا جانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جنتے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔

باب : طلاق کا بیان

وفات پا جانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جنتے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔

حدیث 184

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابی سنابل، بے مروی ہے سبعیہ اسلیبیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَبِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةٍ زَوْجَهَا بِبِضْعِ وَعَشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَدَّتْ مِنْ نَفْسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَيْهَا وَذَكَرَ أَمْرَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ تَفَعُلَ فَقَدْ مَضَى أَجْلُهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابی سنابل سے مروی ہے سبعیہ اسلیبیہ جو حارث کی بیٹی تھی اپنے خاوند کی وفات کے بعد بیس دن بعد بچہ جنی۔ جب نفاس فارغ ہوئی تو اس نے بناؤ سنگار کیا۔ لوگوں کو اچنبھا ہوا اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا بے شک وہ سنگار کرے۔ اسکی عدت مکمل ہو چکی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابی سنابل سے مروی ہے سبعیہ اسلیبیہ

باب : طلاق کا بیان

وفات پا جانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جننے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔

حدیث 185

جلد : جلد ۱۰۰

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمر بن عتبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ - رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ وَعَبْرُو بْنِ عَتْبَةَ أَنَّهُمَا كَتَبَا إِلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ إِسْأَلًا لَهَا عَنْ أَمْرِهَا فَكَتَبَتْ إِلَيْهِمَا إِنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وِفَاةِ زَوْجِهَا بِخُمْسَةِ وَعِشْرِينَ فَتَهَيَّأَتْ تَطْلُبُ الْخَيْرَ فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ قَدْ أَسْرَعْتَ اعْتَدِي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَفِيمَ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ إِنَّ وَجَدْتَ زَوْجًا صَالِحًا فَتَزَوَّجِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمر بن عتبہ سے مروی ہے۔ ان دونوں نے سبیعہ بنت حارث کو لکھا انکا حال پوچھا۔ انہوں نے جواب لکھا کہ انہوں نے اپنے خاوند کی وفات کے پچیس دن بعد بچہ جنا پھر انہوں نے تیاری کی نکاح کی تو ان سے ابو السنابل نے کہا تو نے عجلت کی عدت پوری کر یعنی چار مہینے دس دن۔ یہ سن کر وہ بی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لئے دعا فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا دعا؟ اپنا پورا حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اگر نیک شخص مل جائے تو نکاح کر لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمر بن عتبہ

باب : طلاق کا بیان

وفات پا جانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جننے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔

حدیث 186

جلد : جلد دوم

راوی:

حَدَّثَنَا زَنْمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبُسُورِيِّ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَبِيْعَةَ أَنْ تَتَّكِمَ إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا

نصر بن علی، محمد بن بشار، عبد اللہ بن داؤد، ہشام بن عروہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ نے سبیعہ اسمیہ کو حکم فرمایا کہ نکاح کر سکتی ہے جب اپنے نفاس سے فراغت حاصل کرے یعنی پاک ہو جائے تو۔

راوی:

باب : طلاق کا بیان

وفات پا جانے والے شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ جننے ساتھ ہی پوری ہو جائیگی۔

حدیث 187

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابو معاویہ، اعش، مسلم، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَاللَّهِ لَبِنُ شَائٍ لَأَعْتَاكَ لَأَنْزِلَتْ سُورَةُ النَّسَائِ الْقُصْرَى بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن مثنیٰ، ابو معاویہ، اعش، مسلم، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے مروی ہے انہوں نے کہا اللہ کی قسم! جو کوئی چاہے ہم سے لعان کر لے کہ سورۃ نساء مختصر (سورۃ طلاق) اس آیت کے بعد اتری جس میں چار مہینے دس دن کی عدت کا حکم دیا گیا ہے۔

راوی: محمد بن ثنی، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

بیوہ عدت کہاں پوری کرے؟

باب: طلاق و ایوان

بیوہ عدت کہاں پوری کرے؟

حدیث 188

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، سلیمان بن حیاء، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت زینب بن کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سَيِّدَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُمَّتَهُ الْفَرِيْعَةَ بِنْتُ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقُدُومِ فَفَقَتَلُوهُ فَجَاءَنِي نَعْمَى زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَاءَنِي نَعْمَى زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي وَلَمْ يَدَعْ مَالًا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَلَا مَالًا وَرَثَتُهُ وَلَا دَارًا يَبْلُغُهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْذَنَ لِي فَالْحَقِّي بِدَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَجْمَعُ لِي فِي بَعْضِ أُمْرِي قَالَ فَافْعَلِي إِنْ شِئْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ فَرِيْعَةً عَيْنِي لِمَا قَضَى اللَّهُ لِي لِسَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِي فَقَالَ كَيْفَ رَعَبْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ حَتَّى عَلِيَهُ فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكَ الَّذِي جَاءَ فِيهِ نَعْمَى زَوْجِكَ حَتَّى يَبْدُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، سلیمان بن حیاء، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت زینب بن کعب بن عجرہ سے مروی ہے جو ابوسعید خدری کے نکاح میں تھیں کہ میری بہن فریعه بنت مالک نے کہا میرا خاوند اپنے عجمی غلاموں کو ڈھونڈنے نکلا اور انکو پایا (علاقہ) قدوم کے کنارہ پر لیکن غلاموں نے اسکو مار ڈالا میرے خاوند کے مرنے کی خبر پہنچی جس وقت میں انصار کے گھر میں تھی جو

میری رہائش سے دور تھا۔ میں نبی کے پاس آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے خاوند کی موت کی اطلاع آئی ہے اور میں دوسرے گھر میں ہوں جو دور ہے میرے اور میرے بھائیوں کے گھر سے اور میرے خاوند نے کچھ ورثہ نہیں چھوڑا جس کو خرچ کروں یا وارث بنوں۔ نہ ہی میرا ذاتی گھر ہے۔ اب اگر آپ اجازت مرحمت فرمائیں تو میں اپنے رشتہ داروں اور بھائیوں کے گھر میں چلی جاؤں۔ یہ مجھے مناسب لگتا ہے کہ اس سے مجھے سہولت ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا اگر تو چاہتی ہے تو ایسے ہی کر لے۔ فریضہ نے کہا میں یہ سن کر (مارے خوشی کے) نم آنکھوں سے نکلی کیونکہ اللہ نے اپنے رسول کی زبان مبارک پر میرے فائدہ کا حکم نازل کیا۔ میں مسجد میں ہی تھی یا کسی حجرے میں کہ پھر نبی نے مجھے بلایا اور فرمایا تو کیا کہتی ہے؟ میں نے سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اسی گھر میں رہ جہاں تیرے خاوند کے مرنے کی خبر آئی۔ یہاں تک کہ قرآن کی (بتائی گئی) مدت پوری ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، سلیمان بن حیان، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت زینب بن کعب بن عجرہ

دوران عدت خاتون گھر سے باہر جاسکتی ہے یا نہیں؟

باب : طلاق کا بیان

دوران عدت خاتون گھر سے باہر جاسکتی ہے یا نہیں؟

حدیث 189

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِكَ طَلَّقَتْ فَبَرَرْتُ عَلَيْهَا وَهِيَ تَتَّقِلُ فَقَالَتْ أَمَرْتَنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ وَأَخْبَرْتَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَتَّقِلَ فَقَالَ مَرْوَانُ هِيَ أَمَرْتَهُمْ بِذَلِكَ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَابَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَسْكِنٍ وَحِشٍ فَخِيفَ عَلَيْهَا فِدْلِكَ أَرْخَصَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ سے مروی ہے کہ میں مروان کے پاس گیا اور میں نے کہا تمہاری ہم قوم عورت کو طلاق دی گئی اور وہ باہر گھومتی پھرتی ہے۔ میں اس کے پاس گزرا تو اس نے کہا ہم کو فاطمہ بنت قیس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر بدلنے کی اجازت دی۔ مروان نے کہا اللہ کی قسم! حضرت عائشہ نے عیب کیا فاطمہ کی اس حدیث پر اور کہا فاطمہ ایک خالی مکان میں تھی تو اسے خوف محسوس ہوا اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکان بدلنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

باب : طلاق کا بیان

دوران عدت خاتون گھر سے باہر جاسکتی ہے یا نہیں؟

حدیث 190

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أُبَيِّهِ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمْرَهَا أَنْ تَتَّحَوَّلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ نے بیان کیا فاطمہ بنت قیس نے کہا یا رسول اللہ! کوئی (چور لٹیرا) میرے گھر میں نہ گھس آئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو اجازت مرحمت فرمائی کہ وہاں سے نکل لے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

الْعَدْوِيِّ قَالَ سَبَعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو بکر بن ابی جہضم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے وہ کہتی تھیں کہ
انکے خاوند نے انکو تین طلاقیں دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ ان کیلئے سکنی دلائی اور نہ ہی نفقہ۔ (یعنی نہ ہی مکان دلوا یا
اور نہ ہی خرچہ۔)

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو بکر بن ابی جہضم بن صخیر، حضرت فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق کا بیان

جس عورت کو طلاق دی جائے تو عدت تک شوہر پر رہائش و نفقہ دینا واجب ہے۔ انہیں؟

حدیث 193

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس، حضرت فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِي زَوْجِي عَلَى عَهْدِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكْنَى لَكَ وَلَا نَفَقَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس، حضرت فاطمہ بنت قیس سے مروی ہے کہ مجھے میرے خاوند نے عہد نبوی
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں تین طلاق دیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اے فاطمہ) تیرے لئے نہ مکان ہے
یا نفقہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس، حضرت فاطمہ بنت قیس

بوقت طلاق بیوی کو کپڑے دینا۔

باب : طلاق کا بیان

بوقت طلاق بیوی کو کپڑے دینا۔

حدیث 194

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن مقدم، اب شعث، عبید بن قاسم، ہشام بن عروہ، عائشہ، عمرہ بنت جون، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُقَدَّمِ أَبُو الْأَشْجَثِ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عُمَرَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ عُدْتِ بِعَاذِ فَطَلَّقَهَا وَأَمْرًا سَامَةً أَوْ أَنْسَأْتِهَا بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ رَاوِيَةٌ

احمد بن مقدم، ابوشعث، عبید بن قاسم، ہشام بن عروہ، عائشہ، عمرہ بنت جون، حضرت عائشہ سے مروی ہے عمرہ بنت جون نے اللہ کی پناہ مانگی آنحضرت سے۔ جب وہ آپ کے پاس لائی گئی تو اس نے تعویذ پڑھا۔ آپ نے فرمایا تو نے ایسے (اللہ عزوجل) کی پناہ طلب کی جس (کا ہی حق ہے) سے کہ پناہ مانگنی چاہئے۔

راوی : احمد بن مقدم، ابوشعث، عبید بن قاسم، ہشام بن عروہ، عائشہ، عمرہ بنت جون، حضرت عائشہ

اگر مرد طلاق سے انکاری ہو؟

باب : طلاق کا بیان

اگر مرد طلاق سے انکاری ہو؟

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، ابو حفص، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو حَفْصٍ التَّنَيْسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ رَوْجِهَا فَجَاءَتْ عَلَى ذَلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ اسْتُحْلِفَ رَوْجُهَا إِنْ حَلَفَ بَطَلَتْ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ وَإِنْ نَكَلَ فَنُكُولُهُ بِمَنْزِلَةِ شَاهِدٍ آخَرَ وَجَازَ طَلَاقَهُ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، ابو حفص، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے کہ جب عورت یہ دعویٰ کرے کہ اسکے شوہر نے طلاق دے دی ہے اور طلاق کے لیے ایک معتبر شخص کو گواہ بھی بنائے تو اس کے خاوند کو قسم دی جائے گی۔ اگر وہ قسم کھائے کہ میں نے طلاق نہیں دی تو اس گواہ کی کوئی بات باطل ہو جائے گی اور اگر وہ (شوہر) قسم نہ کھائے تو اس کا قسم سے انکار کرنا دوسرے گواہ کے مثل ہوگا اور طلاق موثر ہو جائے گی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، ابو حفص، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

ہنسی (مذاق) میں طلاق دینا نکاح کرنا یا رجوع کرنا۔

باب : طلاق کا بیان

ہنسی (مذاق) میں طلاق دینا نکاح کرنا یا رجوع کرنا۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسباعیل، عبدالرحمن بن حبیب بن اردک، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماہک، حضرت

ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْبَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَرْدَكٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاعٍ

عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جَدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدُّ النِّكَاحِ وَالطَّلَاقِ وَالرَّجْعَةُ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن حبیب بن اردک، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماہک، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین باتوں میں مذاق بھی ایسے ہی ہے جیسے حقیقت۔ اور حقیقت میں کہنا (بہر حال) حقیقی طور پر ہو (متصور) ہوتا ہے۔ نکاح۔ طلاق۔ رجعت۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن حبیب بن اردک، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماہک، حضرت ابو ہریرہ

زیر لب طلاق دینا اور زبان سے کچھ ادا نہ کرنا۔

باب : طلاق کا بیان

زیر لب طلاق دینا اور زبان سے کچھ ادا نہ کرنا۔

حدیث 197

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ح، حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ،

قتادہ، زرارہ حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَبِيْعًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ح، حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت سے دل میں پیدا ہونے (والے

خیالات و باتوں) سے درگزر کیا الایہ کہ وہ (ان خیالات) پر عمل پیرا ہو یا زبان سے ادا کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ بن سلیمان، ح، حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ
حضرت ابو ہریرہ

دیوانے نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

دیوانے نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان۔

حدیث 198

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد ابن خداش، محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود، عائشہ حضرت ام المومنین عائشہ، صبیحہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسَدِ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى
يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد ابن خداش، محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود،
عائشہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین اشخاص سے قلم اٹھالیا
گیا۔ (سونے والے سے الایہ کہ وہ بیدار ہو۔) نابالغ سے حتی کہ بلوغت کو پہنچ جائے۔۔ دیوانے سے یہاں تک کہ وہ تندرست و توانا
ہو جائے۔ ابو بکر کی روایت یوں ہے الایہ کہ وہ تندرست ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد ابن خدّاش، محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود، عائشہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

دیوانے نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان۔

حدیث 199

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ الْقَلَمُ عَنِ الْغُلَامِ عَنِ الْمَجْنُونِ وَعَنِ النَّائِمِ

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قلم اٹھایا نابالغ سے دیوانے سے اور سونے والے سے (الایہ کہ وہ اس حالت سے نکل کر ہوش و حواس میں آجائیں)۔

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

جبر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

جبر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف، ایوب بن سوید، ابوبکر، شہر بن حوشب، حضرت ابوذر غفاری

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَرِيَّابِيِّ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْهَذَا لِي عَنْ شَهْرِبْنِ حَوْشِبٍ عَنْ اَبِي ذَرِّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَا وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ

ابراہیم بن محمد بن یوسف، ایوب بن سوید، ابوبکر، شہر بن حوشب، حضرت ابوذر غفاری سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت سے بھول چوک اور زبردستی (کروائے گئے کام) معاف کر دیئے۔

راوی : ابراہیم بن محمد بن یوسف، ایوب بن سوید، ابوبکر، شہر بن حوشب، حضرت ابوذر غفاری

باب : طلاق کا بیان

جبر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اونی، حضرت ابوہریرہ،

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِي عَنَّا تَوْسُوْسٍ بِهٍ صُدُوْرَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٍ اَوْ تَكْتُمْ بِهٍ وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اونی، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے درگزر فرمادیا میری امت سے اس کام (دوسوسوں) کو جو انکے دلوں میں آئے الا یہ کہ عمل پیرانہ ہو یا زبان سے ادا

نہ کرے۔ اسی طرح درگزر کیا بوجہ اکراہ کئے گئے کاموں سے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابو ہریرہ

باب : طلاق کا بیان

جر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

حدیث 202

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن مصنفی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُصْتِيِّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالْبُذْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

محمد بن مصنفی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت ابن عباس سے مروی۔ یہ انہی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے
شک اللہ عزوجل نے معاف کر دیا میری امت کو نسیان اور بامر مجبوری کئے گئے کام۔

راوی : محمد بن مصنفی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

جر سے یا بھول کر طلاق دینے کا بیان۔

حدیث 203

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن اسحق، ثور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَّاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن اسحاق، ثور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبردستی (کرنے کی صورت میں) طلاق اور عتاق نہیں ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن اسحق، ثور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

نکاح سے پہلے طلاق لغو (بات) ہے۔

باب : طلاق کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق لغو (بات) ہے۔

حدیث 204

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عامر، ابوبکر بن حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن حارث، عمرو بن شیبہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ جَبِيْعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَّاقَ فِيْمَا لَا تَهْلِكُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، عامر، ابوبکر بن حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن حارث، عمرو بن شیبہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے

مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت کا آدمی مالک (خاوند) ہی نہیں تو اسکو طلاق نہیں پڑتی۔

راوی : ابو کریب، ہشیم، عامر، ابو کریب، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب : طلاق کربال

نکاح سے پہلے طلاق لغو (بات) ہے۔

حدیث 205

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِاقِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ الْبُسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَّاقَ تَبْدَلِ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ۔ ہے، وایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے قبل طلاق نہیں اور نہ ملک سے پہلے آزادی ہے۔ (یعنی جب کسی چیز کا ان چیزوں میں سے تو مالک نہیں یا وجود نہیں تو رد کیسا)۔

راوی : احمد بن سعید، علی بن حسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ

باب : طلاق کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق لغو (بات) ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جویر، ضحاک، نزال بن سبرہ، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَّاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جویر، ضحاک، نزال بن سبرہ، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے قبل طلاق کی کوئی حیثیت نہیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جویر، ضحاک، نزال بن سبرہ، علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

کن کلمات سے طلاق ہو جاتی ہے؟

باب : طلاق کا بیان

کن کلمات سے طلاق ہو جاتی ہے؟

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، اوزاعی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الرَّهْرِيَّ أُمَّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَادَتْ مِنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُدَّتْ بِعَظِيمِ الْحَقِي بِأَهْلِكَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، اوزاعی سے روایت ہے میں نے زہری سے دریافت کیا کہ نبی کی کونسی بیوی نے آپ سے پناہ مانگی؟ انہوں نے کہا مجھ سے عروہ نے بیان کیا حضرت عائشہ سے کہ جون کی بیٹی جب نبی کے پاس لائی گئی اور آپ قریب ہوئے تو بولی میں اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ آپ نے فرمایا تو نے پناہ مانگی بڑے کی اب اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، اوزاعی

طلاق بتہ (بائن) کا بیان -

باب : طلاق کا بیان

طلاق بتہ (بائن) کا بیان۔

حدیث 208

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَيْتَةَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ اللَّهُ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ مَا أَشْرَفَ هَذَا الْحَدِيثُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَبُو عُبَيْدٍ تَرَكَهُ نَاجِيَةً وَأَحَدُ جِبْنٍ عَنْهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ سے روایت ہے انہوں نے اپنی عورت کو طلاق بتہ دی تو وہ نبی کے پاس آئی۔ آپ نے فرمایا بتہ سے تو نے کیا مراد لیا؟ انہوں نے کہا ایک طلاق۔ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! کیا تو نے ایک ہی مراد لی؟ رکانہ نے کہا اللہ کی قسم! میں نے تو ایک ہی مراد لی۔ راوی نے کہا تب نبی نے رکانہ کی زوجہ واپس لوٹا دی۔ محمد بن ماجہ نے کہا میں نے ابوالحسن علی بن محمد طنفسی سے سنا وہ کہتے تھے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے یعنی اس کی سند بہت صحیح

ہے۔ ابن ماجہ نے کہا ابو عبیدہ کو ناجیہ نے ترک کیا اور امام احمد اس سے روایت کرنا ناپسند کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ

آدمی اپنی عورت کو اختیار دے دے تو؟

باب : طلاق کا بیان

آدمی اپنی عورت کو اختیار دے دے تو؟

جلد : جلد دوم حدیث 209

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرْنَا لَهُ فَلَمْ نَرَ كَاشِيًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم (ازواج مطہرات) کو اختیار دیا لیکن ہم نے آپ ہی کو اختیار کیا۔ (تو) پھر آپ نے اس کو لچھ نہیں سمجھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

آدمی اپنی عورت کو اختیار دے دے تو؟

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعَجَلِي فِيهِ - وَتَوَدَّ أَنْ يُتَأَمَّرَ أَبِيكَ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبِي لَمْ يَكُنْ لِيَأْمُرَنِي بِغَيْرِ أَقْبِهِ قَالَتْ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا الْآيَاتِ فَقُلْتُ فِي هَذَا اسْتَأْمَرْتُ أَبِي قَدْ اخْتَرْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے جب آیت (وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) اتری تو نبی میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ! میں تجھ سے ایک بات کہتا ہوں اور اس میں کوئی براء نہیں اس میں جلدی نہ کرنا جب تک اپنے والدین سے مشورہ نہ کر لے۔ حضرت عائشہ نے کہا اللہ کی قسم! آپ خوب جانتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ کو چھوڑ دینے کیلئے نہیں کہیں گے۔ خیر آپ نے یہ آیت پڑھی يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دو اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی آسائش پسند کرتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ دوں اور اچھی طرح رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ کو اور اسکے رسول کو چاہتی ہو تو اللہ نے جو تم میں سے نیک ہیں ان کیلئے بڑا ثواب تیار کیا ہے۔ میں نے کہا کیا اس بات میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں۔ (مجھے اس معاملے میں مشورے کو کوئی ضرر نہیں) میرے دل نے اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ

عورت کیلئے خلع لینے کی کراہت۔

باب : طلاق کا بیان

عورت کیلئے خلع لینے کی کراہت۔

راوی : بکر بن خلف، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ كُنْهِهِ فَتَجِدَ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ سَيِّرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

بکر بن خلف، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عطاء، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت اپنے خاوند سے تب تک طلاق نہ مانگے جب تک بہت مجبور نہ ہو جائے جو کوئی عورت ایسا کرے گی وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گی اور (جان لو) جنت کی خوشبو چالیس برس کی مسافت سے آجاتی ہے۔

راوی : بکر بن خلف، ابو عاصم، جعفر بن یحییٰ بن ثوبان، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

عورت کیلئے خلع لینے کی کراہت۔

راوی : احمد بن ازہر، محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أُسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَّمَ عَلَيْهَا رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

احمد بن ازہر، محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت نے اپنے شوہر سے طلاق طلب کی بلا ضرورت (شرعی) کے تو ایسی عورت پر جنت کی خوشبو سونگھنا بھی

حرام کر دیا جاتا ہے۔

راوی : احمد بن ازہر، محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

خلع کے بدلے خاوند دیا گیا مال واپس لے سکتا ہے۔

باب : طلاق کا بیان

خلع کے بدلے خاوند دیا گیا مال واپس لے سکتا ہے۔

حدیث 213

جلد : جلد دوم

راوی : ازہر بن مروان، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَيْدُ بْنُ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَبِيلَةَ بِنْتَ سُلُوقِ الْأَنْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَتْ وَاللَّهِ مَا أَعْتَبُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ وَلَا كَيْفِيٍّ أَكْرَهُهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ لَا أُطِيقُهُ بَغْضًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا حَدِيثَهُ وَلَا يَزِدَّادَ

ازہر بن مروان، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ جبیلہ بنت سلول نبی کے پاس آئی اور کہا اللہ کی قسم! میں ثابت پر کسی دین یا خلق کی براء سے غصہ نہیں ہوں لیکن میں سخت قباحت محسوس کرتی ہوں کہ مسلمان ہو کر شوہر کی ناشکری کروں میں کیا کروں؟ وہ مجھے ہر حال میں ناپسند ہیں۔ تب آپ نے فرمایا تو اسکا دیا ہو اباغ واپس کر دے گی؟ بولی جی ہاں پھیر دوں گی۔ آخر آپ نے ثابت کو حکم دیا کہ عورت سے (فقط) اپنا باغ لیں زائد ہر گز نہ لیں۔

راوی : ازہر بن مروان، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

خلع کے بدلے خاوند دیا گیا مال واپس لے سکتا ہے۔

حدیث 214

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شِمَاسٍ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللَّهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَصَقْتُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدِينَ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کریب، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے حبیبہ بنت سہل ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھی۔ وہ خوبصورت نہ تھے تو حبیبہ نے کہا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم اگر اللہ عزوجل کا خوف نہ ہوتا تو جب ثابت (پہلی دفعہ) میرے سامنے آئے تو میں اسکے منہ پر تھوک دیتی۔ آپ نے فرمایا اچھا! تو اس کا باغ لوٹا تم ہے؟ وہ بولی ہاں! پھر اس نے ثابت کا دیا گیا باغ لوٹا دیا اور نبی نے ان میں تفریق کروادی۔

راوی : ابو کریب، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص

خلع والی عورت عدت کیسے گزارے؟

باب : طلاق کا بیان

خلع والی عورت عدت کیسے گزارے؟

راوی : علی بن سلیمہ نيسابوری، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابی، ابن اسحاق، عبادہ بن صامت، ربیع بنت معوذ بن عفراء، عبادہ بن ولید بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي عَبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ الرَّبِيعِ بِنْتِ مَعْوِذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِي حَدِيثَكَ قَالَتْ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُ مَاذَا عَلَيٌّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِكَ فَتَهْكُثِينَ عِنْدَهُ حَتَّى تَحِيضِينَ حِيضَةً قَالَ وَإِنَّهُ تَبِعَ فِي ذَلِكَ قَضَائِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرِيَمَ الْبَغَالِيَّةِ وَكَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعْتُ مِنْهُ

علی بن سلیمہ نيسابوری، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابن اسحاق، عبادہ بن صامت، ربیع بنت معوذ بن عفراء، عبادہ بن ولید بن صامت سے روایت ہے کہ میں نے ربیع بنت معوذ بن عفراء سے کہا تم اپنی حدیث مجھے سناؤ۔ انہوں نے کہا میں نے اپنے شوہر سے خلع لی پھر میں حضرت عثمان کے پاس آئی اور ان سے پوچھا مجھ پر کنی مدت ہے؟ انہوں نے کہا تجھ پر عدت نہیں مگر جب تیرے خاوند نے تجھ سے حال میں صحبت کی ہو۔ تو اس کے پاس رہ یہاں تک کہ حجے ایک، حیض آجائے۔ ربیع نے کہا سلیمان نے اس میں پیروی کی نبی کے فیصلے کی۔ مریم مغالیہ کے باب میں۔ وہ ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں اور ان سے خلع لیا تھی۔

راوی : علی بن سلیمہ نيسابوری، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابی، ابن اسحاق، عبادہ بن صامت، ربیع بنت معوذ بن عفراء، عبادہ بن ولید بن صامت

ایلاء کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

ایلاء کا بیان۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيَّ نِسَائِهِ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا كَانَ مِثْلَ ثَلَاثِينَ دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْتُ إِنَّكَ أَوْ بَدَلْتَنِي أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا يُرْسَلُ أَصَابِعُهُ فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَأُرْسَلُ أَصَابِعُهُ كُلُّهَا مِثْلَ ذَلِكَ مَرَّةً وَاحِدَةً فِي الثَّلَاثَةِ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی نے قسم کھائی کہ اپنی ازواج سے ایک ماہ تک صحبت نہ کریں گے پھر آپ انیس دن تک رکے رہے : پ تیسویں دن سے پہر ہوئی تو آپ میرے ہاں تشریف لائے۔ میں نے کہا آپ نے تو ایک ماہ کیلئے قسم کھائی تھی کہ ہمارے قریب نہ آئیں۔ گے؟ آپ نے فرمایا مہینہ اتنا ہوتا ہے اور تین بار سب انگلیوں کو کھلار کھا اور اتنا ہوتا ہے اور سب انگلیوں کو کھلار کھا (ماسوا ایک) آن دن پر رے ہو گئے تو قسم بھی پوری ہو گئی۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابی رجال، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : طلاق کا بیان

ایلاء کا بیان۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَلَى لِأَنَّ زَيْنَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ أَقْبَأْتِكَ فَعَضَبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَأَلَى مِنْهُنَّ

سويد بن سعيد، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایلاء کیا اس لئے کہ حضرت زینب نے آپ کا بھیجا ہوا حصہ پھیر دیا تو حضرت عائشہ نے کہا زینب نے آپ کو شرمندہ کیا۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت ناراض ہوئے اور آپ نے ایلاء کیا ان (ازواج مطہرات) سے۔

راوی : سويد بن سعيد، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : طلاق کا بیان

ایلاء کا بیان۔

حدیث 218

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریر، یحییٰ بن عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن، حضرت ام

سلیمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَبَّأَ كَانِ تِسْعَةَ وَعِشْرِينَ رَاحًا أَوْ غَدَاً فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریر، یحییٰ بن عبد اللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبد الرحمن، حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی نے اپنی ازواج سے ایک ماہ تک ایلاء کیا جب انیس دن مکمل ہوئے تو آپ طلوع آفتاب کے بعد تشریف لائے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ابھی تو انیس دن ہوئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہینہ (کبھی) انیس دن کا بھی تو ہوتا ہے۔

راوی : احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریر، یحییٰ بن عبد اللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبد الرحمن، حضرت ام سلمہ

ظہار کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان۔

حدیث 219

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن

صخرہ بیاضی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرِ الْبِيَّاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً اسْتَكْثَرْتُ مِنَ النِّسَائِي لَا أَرَى رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَا أُصِيبُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانَ ظَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِمَ رَمَضَانَ فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ عَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأُخْبِرْتُهُمْ خَبْرِي وَقُلْتُ لَهُمْ سَلُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا كُنَّا نَفْعَلُ إِذَا يُنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَبَيْنَا كِتَابًا وَرُكُونًا فَبَيْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلٌ فَبَيَّعْتِي عَلَيْنَا عَارَهُ وَلَكِنْ سَوْفَ نُسَلِّمُكَ لِجَرِيرَتِكَ إِذْ هَبَّ أَنْتَ فَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُهُ فَأُخْبِرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَلِكَ بِذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا بِذَلِكَ وَهَذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللَّهِ عَلَيَّ قَالَ فَأَعْتَقَ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي هَذِهِ قَالَ فَصَمَّ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ دَخَلَ عَلَيَّ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلَاءِ إِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ فَتَصَدَّقْ أَوْ أَطْعَمْ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بَتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ مَا لَنَا عَشَائِي قَالَ فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فُلَيْدٌ فَعَهَا إِلَيْكَ وَأَطْعَمْ سِتِّينَ مَسْكِينًا وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخرہ بیاضی سے مروی ہے میں

عورتوں کو بہت چاہتا تھا اور میں کسی مرد کو نہیں جانتا جو عورتوں سے اتنی صحبت کرتا ہو جیسے میں کرتا تھا۔ خیر رمضان آیا تو میں نے اپنی عورت سے ظہار کر لیا خیر رمضان تک۔ ایک رات میری بیوی مجھ سے گفتگو کر رہی تھی کہ اس کی ران سے کپڑا اوپر ہو گیا۔ میں اس سے صحبت کر بیٹھا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں کے پاس گیا اور ان سے بیان کیا اور عرض کی کہ میرے لئے یہ مسئلہ تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرو۔ انہوں نے کہا ہم تو نہیں پوچھیں گے ایسا نہ ہو کہ ہماری شان (براء) میں کتاب نازل ہو جو تاقیامت باقی رہے یا نبی کچھ (غصہ) فرمادیں اور اسکی شرمندگی تا عمر ہمیں باقی رہے لیکن اب تو خود ہی اپنی غلطی کی سزا بھگت اور خود ہی با اور نبی سے اپنا حال بیان کر۔ سلمہ نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا تو یہ کام کیا ہے؟ عرض کیا جی ہاں! کیا ہے اور میں حاضر ہوں یا رسول اللہ! اور میں اللہ عزوجل کے حکم پر صابر رہوں گا جو میرے بارے میں اترے۔ آپ نے فرمایا تو ایک بردہ آزاد کر میں نے کہا قسم اسکی جس نے آپ کو سچائی کیساتھ بھیجا میں تو بس اپنے ہی نفس کا مالک ہوں۔ آپ نے فرمایا اچھا! دو ماہ لگاتار روزے رکھ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جو بلا مجھ پر آئی یہ روزہ رکھنے ہی سے تو آئی۔ آپ نے فرمایا تو صدقہ دے اور ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا۔ میں نے کہا قسم اسکی جس نے آپ کو سچائی کیساتھ بھیجا ہم تو اس رات بھی فاقے سے تھے ہمارے پاس رات کا کھانا نہ تھا۔ آپ نے فرمایا بنی زریق کے پاس جا اور اس سے کہہ وہ تجھے جو مال دے اس میں سے ساٹھ مساکین کو کھلا اور جو بچے اسے اپنے استعمال میں لا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحق، محمد بن عمر بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صحرہ بیاضی

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان۔

حدیث 220

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعش، تبیم، ابن سلہ، عروہ بن زبیر، عائشہ، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ تَبِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَبَارَكَ الَّذِي وَسِعَ سَعُهُ كُلَّ شَيْءٍ إِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ

تَشْتَكِي زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلَّ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتَّى إِذَا كَبُرَتْ
سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَمَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ فَمَا بَرَحْتُ حَتَّى نَزَلَ جِبْرَائِيلُ بِهِؤَلَايِ الْأَيَاتِ قَدْ سَبَحَ اللَّهُ قَوْلَ
الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، تمیم، ابن سلمہ، عروہ بن زبیر، عائشہ، عروہ بن زبیر سے مروی ہے کہ عائشہ نے کہا وہ بڑی
برکت والا ہے جو ہر چیز کو سنتا ہے۔ میں (ساتھ والے کمرے میں ہو کر) خولہ بنت ثعلبہ کی بات نہ سن پائی وہ شکایت کر رہی تھی اپنے
خاوند سے متعلق کہ یا رسول اللہ! میرا خاوند میری جوانی کھا گیا اور میرا پیٹ اسکے لے چیرا گیا۔ جب میں ضعیف ہوئی اور اولاد پیدا
کرنے کے قابل نہ رہی تو اس نے مجھ سے ظہار کیا۔ یا اللہ! میں اپنا شکوہ تجھ سے کرتی ہوں۔ پھر وہ یہی کہتی رہی یہاں تک کہ جبرائیل
یہ آیات لے کر اترے (قَدْ مَعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ) یعنی سن لی اللہ نے اس عورت کی بات جو جھگڑتی تھی
تجھ سے اپنے خاوند کے بارے میں اور اللہ سے شکوہ کرتی تھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، تمیم، ابن سلمہ، عروہ بن زبیر، عائشہ، عروہ بن زبیر

کفارہ سے قبل ہی اگر ظہار کرنے والا جماع کر بیٹھے۔

باب : طلاق کا بیان

کفارہ سے قبل ہی اگر ظہار کرنے والا جماع کر بیٹھے۔

حدیث 221

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادريس، محمد بن اسحق، محمد بن عمرو بن عطاء، سليمان بن يسار، حضرت

سلبہ بنت صخرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ صَخْرِ الْبِيضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُظَاهِرِ يَوْمَ قُبَلٍ أَنْ يُكْفَرَ قَالَ

كُفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بنت صحرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظہار کرنے والا اگر کفارے سے پہلے جماع کرے تو ایک ہی کفارہ لازم ہوگا۔ (یعنی دو دفعہ کفارہ نہیں دینا پڑے گا بلکہ ایک ہی کفارہ کفایت کرتا ہے)۔

راوی: عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بنت صحرہ

باب : طلاق کا بیان

کفارہ سے قبل ہی اگر ظہار کرنے والا جماع کر بیٹھے۔

حدیث 222

جلد : جلد دوم

راوی: عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنْ
أُمَّرَأَتِهِ فَعَشِيهَا قَبْلَ أَنْ يُكْفَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا سَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ رَأَيْتُ بِيَّاضَ حِجْلِيهَا فِي الْقَبْرِ فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ
أَلَّا يُكْفَرَ بِهَا حَتَّى يُكْفَرَ

عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا اور کفارہ سے قبل اس سے صحبت کی پھر وہ نبی کے پاس آیا اور آپ سے ذکر کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا تو نے (واقعی) ایسا کیا؟ وہ بولا یا رسول اللہ! میں نے اسکی پنڈلی کی سفیدی دیکھی چاندنی میں اور میں بے اختیار ہو گیا اور جماع کر بیٹھا۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیئے اور آپ نے اسکو حکم دیا کہ کفارہ دینے سے قبل (اب دوبارہ) جماع نہ کرے۔

راوی: عباس بن یزید، غنڈر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

لعان کا بیان۔

باب: طلاق و بیان

لعان کا بیان۔

حدیث 223

جلد: جلد دوم

راوی: ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعدی

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عُوَيْبُ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَيْقَتَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَعَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ ثُمَّ لَقِيَهُ عُوَيْبٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ أَنْذُكُمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْبٌ وَاللَّهِ لَا تَبِينَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا سَأَلْتُهُ فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ وَقَدْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا فَلَا عَنَ بَيْنَهُمَا قَالَ عُوَيْبٌ وَاللَّهِ لَيْنِ انْظُرْتُمْ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهِ قَالَ فَنَفَرَ قَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَتْ سُنتَةً فِي الْمَثَلِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا هَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَنِي عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْيَرَ كَأَنَّهُ وَحَرٌّ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا قَالَ فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعدی سے مروی ہے کہ عویم بن عجلانی عاصم بن عدی کے پاس آیا اور کہانی سے میرے لئے یہ مسئلہ دریافت کروا اگر کوئی مرد اپنی بیوی کیساتھ کسی بیگانے شخص کو دیکھے (صحبت کرتے

ہوئے) پھر اسکو مار ڈالے تو کیا خود اسکے بدلے مارا جائے یا پھر کیا کرے؟ خیر عاصم نے نبی سے یہ مسئلہ پوچھا۔ آپ نے ایسے سوالوں کو برا جانا۔ پھر عویمیر عاصم سے ملا اور پوچھا تو نے میرے لئے کیا کیا؟ عاصم نے کہا میں پوچھا لیکن تجھ سے مجھے کبھی کوئی بھلائی نہیں پہنچی۔ میں نے نبی سے پوچھا آپ نے برا محسوس کیا ان سوالوں کو۔ عویمیر نے کہا اللہ کی قسم! میں تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور آپ سے پوچھوں گا پھر وہ آیانی کے پاس تو دیکھا کہ آپ پر اسی بابت وحی نازل ہو رہی ہے۔ آخر آپ نے لعان کر لیا۔ پھر عویمیر نے کہا اللہ کی قسم! اگر میں اب اس عورت کو اپنے ساتھ لے گیا تو گویا میں نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی۔ آخر عویمیر نے اسکو نبی کے بات کرنے سے پہلے ہی چھوڑ دیا۔ پھر یہ سنت ہو گئی لعان کرنے والے میں۔ اس کے بعد نبی نے فرمایا دیکھو اگر عویمیر کی عورت کلابچہ کالی آنکھوں والا بڑے سرین والا جنے تو میں سمجھتا ہوں کہ عویمیر نے سچی تہمت لگائی اور اگر سرخ رنگ کا بچہ جیسے وحرہ (کیڑا) تو میں سمجھتا ہوں کہ عویمیر جھوٹا ہے۔ راوی نے کہا پھر اس عورت کا بچہ بری شکل کا پیدا ہوا۔

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعدی

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان۔

حدیث 224

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن عباس، ہلال بن اذینہ، بشریک بن سحاء، حضرت

ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَنبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هَلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَشْرِيكِ ابْنِ سَحْبَائٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةُ أَوْ حَدَّثَنِي ظَهْرِكُ فَقَالَ هَلَالَ بْنُ أُمَيَّةَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيُنزِلَنَّ اللَّهُ فِي أَمْرِي مَا يَبْرِي ظَهْرِي قَالَ فَذَرَكْتُ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَرْوَاهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَدَغَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَانصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَاءَا فَقَامَ هَلَالَ بْنُ أُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْ تَائِبٍ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْخَامِسَةِ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالُوا لَهَا إِنَّهَا لَمُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّاتٌ وَنَكَصَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا سَتَرَجِعُ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظروها فإن جاءت به أكحل العَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْبَتَيْنِ خَدَلَجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكَ ابْنِ سَحْمَاءٍ فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن عباس، ہلال بن امیہ، بشریک بن سحماء، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ہلال بن امیہ نے تہمت لگانا اپنی بیوی پر نبی کے سامنے شریک بن سحماء کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا تو گواہ لا نہیں تو قبول کر (حد) اپنی پیٹھ پر۔ ہلال نے کہا قسم اس کی جس نے آپ کو سچائی کیساتھ بھیجا میں سچا ہوں اور اللہ میرے بارے میں کوئی ایسا حکم ضرور اتارے گا جس سے میری پیٹھ بچ جائے۔ راوی نے کہا پھر یہ آیت اتری (وَالَّذِينَ يَزْمُونَ لِرَبِّهِمْ كُفْرًا فَكَفَرُوا بِمَا كَفَرُوا وَالَّذِينَ يَسْتَكْفِرُونَ لِمَا كَفَرُوا لَسَوْفَ يَكْفُرُونَ) یعنی جو لوگ تہمت لگاتے ہیں اپنی بیویوں کو زنا کی اور اسے پاس کوئی گواہ نہیں مگر ماسوا ان کے اپنے نفس کے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے اور ہلال اور اسکی بیوی کو بلوایا۔ وہ دونوں آئے۔ پہلے ہلال بن امیہ کھڑے ہوئے اور گواہی دی اور آپ یہی فرماتے جاتے بے شک اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم میں سے ایک (ضرور) جھوٹا ہے۔ تو ہے کوئی توبہ کرنے والا۔ خیر! اس کے بعد عورت کھڑی ہوئی اور اس نے بھی گواہیاں دیں جب پانچویں گواہی کا وقت آیا یعنی یہ کہنے کا کہ اللہ تعالیٰ کا غضب عورت پر اترے اگر مرد سچا ہے تو لوگوں نے کہا یہ گواہی ضرور واجب کر دے گی رب ذوالجلال والا کرام کے غضب کو اور دوزخ کو اگر یہ جھوٹی ہوئی تو۔ یہ سن کر وہ خاتون جھجکی اور مڑی ہم نے خیال کیا شاید اب سنبھل جائے اور اپنی گواہی سے رجوع کرے۔ لیکن اس عورت نے کہا اللہ کی قسم! میں اپنے قبیلہ کو رسوا کرنے والی نہیں۔ آخر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو! اگر اس عورت کا بیجہ کالی آنکھوں والا بھری سرین والا موٹی پنڈلیوں والا پیدا ہو تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ آخر اسی صورت کا لڑکا پیدا ہوا۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر اللہ کی کتاب میں (لعان کی بابت) حکم نہ ہوتا تو میں اس عورت کیساتھ (ضرور) کچھ (حد نافذ) کرتا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن عباس، ہلال بن امیہ، بشریک بن سحماء، حضرت ابن عباس

راوی : ابوبکر بن خالد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عُلُقَمَةَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمْتُمُوهُ جَلَدْتُمُوهُ اللَّهُ لَا ذُكْرَانَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَاتِ اللَّعَانِ نَبَأَ جَائِئِ الرَّجُلِ بَعْدَ ذَلِكَ يَقْدِفُ امْرَأَتَهُ فَلَا عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسَى أَنْ تَجِيئَ بِهِ أَسْوَدٌ فَجَاءَتْ بِرَأْسِهِ جَمْدًا

ابو بکر بن خالد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے ہم شب جمعہ کو مسجد میں تھے کہ ایک شخص کو دیکھے پھر اسکو مار ڈالے تو کیا تم اسکا ماٹھالو گے؟ اور اگر زبان سے کہے تو اسکو کوڑے لگاؤ گے۔ اللہ کی قسم! میں یہ تو نبی سے کہوں گا۔ تب اللہ تعالیٰ نے آیات لعان نازل فرمائیں۔ بھروہ شخص آیا اور اس نے اپنی عورت پر زنا کی تہمت لگائی۔ نبی نے دونوں میں لعان کرایا اور فرمایا مجھے گمان ہے شاید اس عورت کے بالوں کا اچھ پیدا ہو۔ بعینہ ایسے ہی ہوا اسکے ہاں گھنگریا لے بالوں والا اچھ پیدا ہوا۔

راوی : ابوبکر بن خالد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

راوی: احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَاتْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ ایک شخص نے لعان کیا اپنی عورت سے اور اس سے پیدا ہوئے بچے کو اپنا بچہ ماننے سے انکاری ہو تو نبی نے دونوں میں جدائی کروادی اور بچہ ماں کے حوالے کر دیا۔

راوی: احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان۔

حدیث 227

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن سلہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ امْرَأَةً مِنْ بَلْعَنَ فَإِذَا فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَبَّأَ أَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءً فَرَفِعَ شَأْنَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الرَّجُلَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ بَلَى قَدْ كُنْتُ عَذْرَاءً فَأَمَرَ بِهَا فِتْلَاعَنَا وَأَعْطَاهَا الْمَهْرَ

علی بن سلہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ایک انصاری مرد نے (قبیلہ) عجلان کی خاتون سے نکاح کیا اور رات کو اس سے صحبت کی اسی کے پاس رہا۔ جب صبح ہوئی تو کہنے لگا میں نے اس کو باکرہ نہیں پایا۔ آخر دونوں کا مقدمہ نبی کے پاس پہنچا۔ اس نے کہا میں تو باکرہ تھی۔ آپ نے حکم دیا تو دونوں نے لعان کیا اور آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو مہر دلوایا۔

راوی : علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اسحاق، طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : عطلاق کا بیان

لعان کا بیان۔

حدیث 228

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، حیوۃ بن شریح، غنم بن ربیعہ، ابن عطاء، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحِ بْنِ رِبْعَةَ عَنْ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَائِ لَا مَلَاعِنَةَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحَرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحَرِّ

محمد بن یحییٰ، حیوۃ بن شریح، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار اقسام کی عورتوں میں لعان واجب نہیں ایک نصرانیہ جو مسلمان کے نکاح میں ہو دوسری یہودیہ جو مسلمان کے نکاح میں ہو تیسری آزاد عورت جو غلام کے نکاح میں ہو چوتھی لونڈی جو آزاد کے نکاح میں ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، حیوۃ بن شریح، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن عطاء، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

(عورت کو اپنے پر) حرام کرنے کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

(عورت کو اپنے پر حرام کرنے کا بیان۔)

حدیث 229

جلد : جلد دوم

راوی : حسن بن قزعه، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، ام المومنین عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
آلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَلَالَ حَرَامًا وَجَعَلَ فِي الْيَبِينِ كَفَّارَةً

حسن بن قزعه، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، ام المومنین عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ایلاء کیا اپنی عورتوں (ازواج مطہرات) سے اور حرام کیا (زواج کو اپنے اوپر) اور قسم میں کفارہ مقرر کیا۔

راوی : حسن بن قزعه، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، ام المومنین عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

(عورت کو اپنے پر حرام کرنے کا بیان۔)

حدیث 230

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، ہشام، یحییٰ ابن ابی کثیر، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حضرت

سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْحَرَامِ يَبِينٌ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، ہشام، یحییٰ ابن ابی کثیر، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ
ابن عباس نے کہا حرام میں قسم کا کفارہ ہے اور ابن عباس کہتے تھے تم پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنا بہتر ہے

راوی: محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، ہشام، یحییٰ ابن ابی کثیر، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حضرت سعید بن جبیر

لوٹڈی جب آزاد ہوگئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

باب: طلاق کا بیان

لوٹڈی جب آزاد ہوگئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 231

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا
أَعْتَقَتْ بَرِيرَةَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ بریرہ (رضی اللہ عنہا) کو میں نے
آزاد کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا اور بریرہ کا خاوند آزاد تھا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

باب: طلاق کا بیان

لوٹڈی جب آزاد ہوگئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن خالد، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا وَيَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ فَقَالَ الرَّبِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبَّاسٍ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثِ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا الرَّبِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَأَجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

محمد بن مثنیٰ، محمد بن خالد، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے بریرہ کا خاوند مغیث غلام تھا اور میں اس وقت بھی وہ لمحے یاد رکھتا ہوں جب وہ بہہ رہے تھے۔ نبی نے فرمایا اے عباس! تم تعجب نہیں کرتے کہ مغیث بریرہ سے کس قدر محبت رکھتا ہے اور بریرہ کو مغیث سے کتنی نفرت ہے؟ آخر آپ نے بریرہ سے فرمایا کاش تو لوٹ جا مغیث کے پاس وہ تیرے بچہ کا باپ ہے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ مجھے حکم دے رہے ہیں (لوٹنے کا)؟ آپ نے فرمایا نہیں! بلکہ صرف سفارش کرتا ہوں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، محمد بن خالد، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

لوٹنی جب آزاد ہوگی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضَى فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سِنِينَ حُيِّرْتُ حِينَ أُعْتِقْتُ وَكَانَ رَوْجُهَا مَمْلُوكًا وَكَانُوا يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتُهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ الْوَلَاءِيُّ لِمَنْ أُعْتِقَ

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے بریرہ (کے واسطے) تین سنیں قیام پذیر ہوئیں۔ اول وہ آزاد ہوئیں، تو انکو اختیار دیا گیا اور انکا خاوند (ہنوز) غلام تھا۔ دوم لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے وہ اسے نبی کی خدمت میں تحفہ بھیج دیتی۔ آپ فرما۔ بریرہ کو صدقہ تو بریرہ کیلئے ہے ہمارے لئے تو ہدیہ ہے۔ سوم آپ نے بریرہ کو اختیار دیا اور فرمایا ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

لو نڈی جب آزاد ہوگئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

حدیث 234

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ ابِرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّرْتُ بَرِيرَةَ أَنْ تَعْتَدَّ بِثَلَاثِ حَيْضٍ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ بریرہ کو حکم ہوا تین حیض کی مدت تک عدت کرنے کا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

لوٹڈی جب آزاد ہوگئی تو اپنے نفس پہ مختار ہے۔

حدیث 235

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن توبہ، عباد بن عوم، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن اذینہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَوْمَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ بَرَبْرَةَ

اسماعیل بن توبہ، عباد بن عوم، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن اذینہ، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بربرہ کو اختیار دیا (یعنی جب وہ آزاد ہوئیں تو نکاح بر فرما کر رکھنے کا)۔

راوی : اسماعیل بن توبہ، عباد بن عوم، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن اذینہ، حضرت ابوہریرہ

لوٹڈی کی طلاق اور عدت کا بیان۔

باب : طلاق کا بیان

لوٹڈی کی طلاق اور عدت کا بیان۔

حدیث 236

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شیبہ، عبد اللہ بن عیسیٰ، عطیہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَيْبٍ الْمُسَلِّمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّاقُ الْأُمَّةِ اثْنَتَانِ وَعَدَّتْهَا حَيْضَتَانِ

محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شیب، عبد اللہ بن عیسی، عطیہ، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔ (یہ حدیث امام اعظم ابو حنیفہ کا مستدل ہے)۔

راوی: محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شیب، عبد اللہ بن عیسی، عطیہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : طلاق کا بیان

لونڈی کی طلاق اور عدت کا بیان۔

حدیث 227

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریر، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَظَاهِرِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَّاقُ الْأُمَّةِ تَطْدِيقَتَانِ وَقُرْوَاهَا حَيْضَتَانِ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرْتُ لِمَ ظَاهِرٍ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثْتَ ابْنَ جُرَيْجٍ فَأُخْبِرَنِي عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَّاقُ الْأُمَّةِ تَطْدِيقَتَانِ وَقُرْوَاهَا حَيْضَتَانِ

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریر، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور اسکی عدت (بھی) دو حیض ہیں۔ ابو عاصم نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث خود مظاہر بن اسلم سے بیان کی کہا مجھ سے یہ حدیث بیان کرو جیسے تم نے یہ حدیث ابن جریر کو بیان کی تھی۔ انہوں نے روایت کیا قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لونڈی کی دو طلاقیں اور اسکی عدت بھی دو حیض ہیں

راوی: محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ

غلام کے بارے میں طلاق کا بیان۔

باب: طلاق کا بیان،

غلام کے بارے میں طلاق کا بیان۔

حدیث 238

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن عبد اللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسیٰ بن ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَيِّدِي زَوْجِي أُمَّتُهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ
يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ
أُمَّتَهُ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا إِنَّهَا الطَّلَاقُ لِبَنٍ أَخَذَ بِالسَّاقِ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن عبد اللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسیٰ بن ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کے پاس
آیا اور کہا یا رسول اللہ! میرے مالک نے اپنی لونڈی سے میرا نکاح کر دیا تھا۔ اب وہ کوشش کر رہا ہے کہ ہم دونوں میں جدائی
کروادے۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (غصہ کی حالت میں) منبر پر تشریف لائے اور کہا اے لوگو! کیا حال ہے تم میں سے
اس کا کہ وہ نکاح کر دیتا ہے اپنے غلام کا لونڈی سے پھر دونوں میں جدائی چاہتا ہے۔ (یاد رکھو!) طلاق کا اختیار اسی کو ہے جو پنڈلی
تھامے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن عبد اللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسیٰ بن ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اس شخص کا بیان جو لونڈی کو دو طلاقیں دے کر پھر خرید لے۔

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو دو طلاقیں دے کر پھر خرید لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 239

راوی : محمد بن عبد الملک بن زنجویہ ، ابوبکر ، عبد الرزاق ، معمر ، یحییٰ بن ابی کثیر ، عمر بن معتب ، ابی حسن مولیٰ بنی

نوفل حضرت ابوالحسن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوِيَةَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعْتَبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى بَنِي نُوْفَلٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ نَعِمْتُ فَقِيلَ لَهُ عَمَّنْ قَالَ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ تَحَلَّلَ أَبُو الْحَسَنِ هَذَا صَخْرَةً عَظِيمَةً عَلَى عُنُقِهِ

محمد بن عبد الملک بن زنجویہ ، ابوبکر ، عبد الرزاق ، معمر ، یحییٰ بن ابی کثیر ، عمر بن معتب ، ابی حسن مولیٰ بنی نوفل حضرت ابوالحسن سے مروی ہے کہ ابن عباس سے ایسے غلام کی بابت سوال کیا گیا جو اپنی عورت کو دو طلاقیں دیں پھر دوبارہ آزاد ہو جائیں تو کیا وہ اس سے نکاح کر سکتا ہے؟ ابن عباس نے کہا ہاں! ان سے کہا گیا یہ فیصلہ کس نے کیا؟ انہوں نے کہا نبی نے۔ (راوی) عبد الرزاق نے عبد اللہ بن مبارک سے کہا ابوالحسن نے یہ حدیث بیان کر کے اپنے گردن پر بہت بھاری پتھر (بوجھ) اٹھالیا۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن زنجویہ ، ابوبکر ، عبد الرزاق ، معمر ، یحییٰ بن ابی کثیر ، عمر بن معتب ، ابی حسن مولیٰ بنی نوفل حضرت

ابوالحسن

ام ولد کی عدت کا بیان

باب : طلاق کا بیان

ام ولد کی عدت کا بیان

حدیث 240

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، سعید بن ابی عروبہ، مطر، قمیصہ بن ذویب، عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ مَطْرِ الْوَرَّاقِ عَنْ رَجَائِ بْنِ حَبِوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بِنِ ذُوَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ زَلْفِدُءُ اَعْلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ اُمِّ الْوَالِدِ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطر، قمیصہ بن ذویب، عمرو بن عاص سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا ہمارے اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مشتبہ مت کرو۔ ام ولد کی عدت چار ماہ دس دن تک ہے

راوی : علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطر، قمیصہ بن ذویب، عمرو بن عاص

بیوہ عورت (دوران عدت) زیب وزینت نہ کرے۔

باب : طلاق کا بیان

بیوہ عورت (دوران عدت) زیب وزینت نہ کرے۔

حدیث 241

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، حبیذ بن نافع، امر سلمہ، امر حبیبہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَبِعَ زَيْنَبَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ تَحَدَّثَتْ أَنَّهَا سَبَعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذَكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَةَ لَهَا تُؤْتِي عَنْهَا زَوْجَهَا فَاشْتَكَيْتُ عَيْنَهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحَلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّهَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، حمید بن نافع، ام سلمہ، ام حبیبہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور کہا اس کی بیٹی کا شوہر وفات پا گیا اور اس (بیٹی کی) آنکھیں (آشوب چشم سے) دکھ رہی ہیں۔ وہ چاہتی ہے کہ سرمہ (یادوا) لگائے۔ آپ نے فرمایا پہلے تم (عورتیں) ایک سال پورا ہونے پر اونٹ کی مینگنی پھینکتی تھیں (وہ تو تمہیں گوارا تھا) اور اب تو عدت (فقط) چار ماہ دکھ رہا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، حمید بن نافع، ام سلمہ، ام حبیبہ رضی اللہ عنہما

کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟

باب : طلاق کا بیان

کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟

حدیث 242

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت کو زبیا نہیں کہ کسی میت پر سوگ کرے تین دن سے زیادہ ماسوا خاوند کے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

باب : طلاق کا بیان

کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟

حدیث 243

جلد : جلد دوم

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، ام المومنین حضرت حفصہ

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَتُومِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

ہناد بن سری، ابواحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، ام المومنین حضرت حفصہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت ایمان رکھتی ہو اللہ پر اور یوم آخرت پر اسکو مناسب نہیں سوگ کرنا کسی میت پر تین روز سے زیادہ سوائے خاوند کے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، ام المومنین حضرت حفصہ

باب : طلاق کا بیان

کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا أَمْرًا تُحِدُّ عَلَى رَوْحِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا تَوْبًا بَرًّا وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطْيِبُ إِلَّا عِنْدَ أَذْنِ طَهْرٍهَا بِبُذَّةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ، ام عطیہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی میت پر تین دن سے زیادہ دُگ نہ کیا جائے مگر عورت اپنے خاوند پر چار ماہ دس تک سوگ کرے اور سرمہ مت لگائے خوشبو نہ لگائے مگر جب حیض سے پاکی حاصل ہو تو تھوڑی سی مقدار عود ہندی (قسط) اور اظفار (خوشبو کی ایک قسم) لگالے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ، ام عطیہ

والد اپنے بیٹے کو حکم دے کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تو باپ کا حکم ماننا چاہئے۔

باب : طلاق کا بیان

والد اپنے بیٹے کو حکم دے کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تو باپ کا حکم ماننا چاہئے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، خالہ حارث بن عبد الرحمن، حمزہ بن عبد اللہ،

عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَتْ تَحْتِي أَمْرًا وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي

يُبْعَضُهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، خالہ حارث بن عبد الرحمن، حمزہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر بیان فرماتے ہیں میرے نکاح میں ایک عورت تھی اور میں اس سے محبت کرتا تھا اور میرے والد (سیدنا عمر) اس کو برا جانتے تھے۔ آخر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ طلاق دیدو اس عورت کو اور میں نے طلاق دیدی۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، خالہ حارث بن عبد الرحمن، حمزہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر

باب : طلاق کا بیان

والد اپنے بیٹے کو حکم دے کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تو باپ کا حکم ناپائے۔

حدیث 246

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن سائب، حضرت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا
أَمَرَهُ أَبُوهُ أَوْ أُمُّهُ شَكَ شُعْبَةَ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَأَتَى أَبَا الدَّرْدَائِيَّ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي الصُّحَى
وَيُطِيلُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَائِيَّ أَوْفِ بِنَذْرِكَ وَيَرِّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَائِيَّ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْ سَطُّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظُ عَلَى وَالِدَيْكَ أَوْ ابْنُكَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن سائب، حضرت عبد الرحمن سے مروی ہے ایک شخص کو اس کے باپ یا اسکی ماں نے حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے۔ اس شخص نے نذرمانی کہ اس نے اگر طلاق دی تو سو غلام آزاد کریگا۔ پھر وہ ابوالدرداء کے ہاں آیا وہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے اور اسکو طویل کرتے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی ظہر اور عصر کے درمیان۔ آخر اس شخص نے ابوالدرداء سے پوچھا تو انہوں نے کہا اپنی نذر پوری کر اپنے والدین کی اطاعت کر۔ ابوالدرداء نے کہا میں نے رسول اللہ سے سنا آپ

فرماتے تھے ماں باپ بہتر دروازے ہیں جنت جانے کا۔ اب تیری منشاء والدین کا خیال کر یا نہ کر۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن سائب، حضرت عبد الرحمن

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے؟

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے؟

حدیث 217

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ محمد بن مصعب اوزاعی یحیی بن ابی کثیر ہلال بن ابی میمونہ عطاء بن یسار رفاعہ، حضرت

رفاعہ جہنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ
عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ

بِيَدِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ محمد بن مصعب اوزاعی یحیی بن ابی کثیر ہلال بن ابی میمونہ عطاء بن یسار رفاعہ، حضرت رفاعہ جہنی سے مروی ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قسم کھاتے تو یوں ارشاد فرماتے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی) جان ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ محمد بن مصعب اوزاعی یحییٰ بن ابی کثیر ہلال بن ابی میمونہ عطاء بن یسار رفاعہ، حضرت رفاعہ جہنی

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے؟

حدیث 248

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار عبد الملک بن محمد صنعانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ

بن عرابہ جہنی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْأَعْمِيِّ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

ہشام بن عمار عبد الملک بن محمد صنعانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قسم کھایا کرتے وہ یوں کھاتے میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ۔ کہ ہاں یا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے۔

راوی : ہشام بن عمار عبد الملک بن محمد صنعانی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے؟

راوی : ابواسحاق ابراہیم ابن محمد بن عباس عبد اللہ بن رجاء المکی عباد بن اسحاق ابن شہاب سالم حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَائِ بْنِ أَبِي الْبَكَّيْنِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ
ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ أَكْثَرُ أَيَّامِنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ

ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن عباس عبد اللہ بن رجاء المکی عباد بن اسحاق ابن شہاب سالم حضرت ابن عمر سے مروی ہے اکثر قسم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یوں ہوتی ایسا نہیں ہے قسم اس (اللہ عزوجل) کی جو دلوں کو پھیر دینے والا ہے۔

راوی : ابواسحاق ابراہیم ابن محمد بن عباس عبد اللہ بن رجاء المکی عباد بن اسحاق ابن شہاب سالم حضرت ابن عمر

باب : کفاروں کا بیان۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معن بن عیسیٰ، محمد بن ہلال حضرت

ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ عِيسَى
جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معن بن عیسیٰ، محمد بن ہلال حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم یوں ہوتی یہ بات ہے اور میں اللہ جل جلالہ سے استغفار کرتا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معن بن عیسیٰ، محمد بن ہلال حضرت ابو ہریرہ

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

باب : کفار اور کابیان۔

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

حدیث 251

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عمر حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعَهُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ قَتَادَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَأكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَا كَرٍّ وَلَا آثَرًا

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عمر حضرت عمر کو بی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھاتے سنا اپنے والد کی تو ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ تم کو منع کرتا ہے اپنے آباء و اجداد کی قسم کھانے سے۔ حضرت عمر نے فرمایا اس روز کے بعد میں نے کبھی باپ کی قسم نہیں کھائی۔ نہ اپنی طرف سے نہ دوسرے کی نقل کر کے۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عمر حضرت عمر

باب : کفاروں کا بیان۔

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، ہشام، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِأَبَائِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، ہشام، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم قسم کھاؤ بتوں کی اور نہ اپنے آباء و اجداد (یعنی باپ دادوں) کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، ہشام، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبدالواحد، اوزاعی، زہری، حمید، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ حُمَيْدِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي بَيْنِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَتَّقِ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبدالواحد، اوزاعی، زہری، حمید، ابوہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قسم کھائی اور اپنی قسم میں یوں کہلات یا عزی کی تو وہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی، عبدالواحد، اوزاعی، زہری، حمید، ابوہریرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

ماسوا اللہ (کی ذات کے) کے قسم کھانے کی ممانعت۔

حدیث 254

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، مصعب ابن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاحْسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّانِ أَنَّهُ يَمِينٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثُمَّ انْفُتْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذُ وَلَا تَعُوذُ

علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، مصعب ابن سعد، حضرت سعد سے مروی ہے میں نے قسم کھائی لات اور عزی کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے (ہرگز) کوئی سچا الہ نہیں ہے وہ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ) اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں۔ پھر اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تسبیح کے اور تعوذ کہہ اور پھر دوبارہ ایسا مت کرنا۔

راوی : علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، مصعب ابن سعد، حضرت سعد

جس نے ماسوا اسلام کے کسی دین میں چلے جانے کی قسم کھائی۔

باب : کفاروں کا بیان۔

جس نے ماسوا اسلام کے کسی دین میں چلے جانے کی قسم کھائی۔

حدیث 255

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، خالد حذاء، ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِبَيْتَةِ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَبِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، خالد حذاء، ثابت بن ضحاک سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کے سوا اور کسی دیگر دین میں چلے جانے کی اگر کسی نے جان بوجھ کر قسم کھائی تو اس نے جیسا کہا ویسا ہی ہو بھی جائے گا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، خالد حذاء، ثابت بن ضحاک

باب: کفاروں کا بیان۔

جس نے ماسوا اسلام کے کسی دین میں چلے جانے کی قسم کھائی۔

حدیث 256

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، بقیہ، عبد اللہ بن محرر، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ أَنَا إِذْ الْيَهُودِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ

ہشام بن عمار، بقیہ، عبد اللہ بن محرر، قتادہ، حضرت انس سے مروی ہے نبی نے ایک شخص کو کہتے سنا کہ وہ کہتا تھا ابراہیم تو میں یہودی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (یہ سن کر) ارشاد فرمایا اس کے لئے دوزخ واجب ہوگئی۔

راوی: ہشام بن عمار، بقیہ، عبد اللہ بن محرر، قتادہ، حضرت انس

باب : کفاروں کا بیان۔

جس نے ماسوا اسلام کے کسی دین میں چلے جانے کی قسم کھائی۔

حدیث 257

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن اسماعیل، عمرو بن رافع، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبد اللہ حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُرَّةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ
كَادِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَحْدُ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا

محمد بن اسماعیل، عمرو بن رافع، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبد اللہ حضرت بریدہ سے بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے اگر ایسا کروں تو اسلام سے بیزار ہوں اگر وہ جھوٹ کہے اور وہ کام کر بیٹھے جس پر اسلام سے جدا ہونے کی اس نے شرط قائم کی تھی تو جیسا اس نے ویسا ہی ہو گا اور اگر اپنی بات سچ کرے جب بھی اسلام سلامتی کے ساتھ تو اس کے پاس نہیں لوٹے گا۔

راوی : محمد بن اسماعیل، عمرو بن رافع، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبد اللہ حضرت بریدہ

جس کے سامنے اللہ کی قسم کھائی جائے اس کو راضی بہ رضا ہو جانا چاہئے۔

باب : کفاروں کا بیان۔

جس کے سامنے اللہ کی قسم کھائی جائے اس کو راضی بہ رضا ہو جانا چاہئے۔

حدیث 258

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن اسماعیل بن سیرہ، اشباط بن محمد، محمد بن عجلان، نافع، ابن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَبْرَةَ حَدَّثَنَا أَشْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللَّهِ فَلْيُصَدِّقْ وَمَنْ حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيُرْضَ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ بِاللَّهِ فَلْيَسْ مِنَ اللَّهِ

محمد بن اسماعیل بن سیرہ، اشباط بن محمد، محمد بن عجلان، نافع، ابن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو اپنے باپ کے نام کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو فرمایا مت قسم کھاؤ اپنے باپ دادوں کی جو شخص قسم کھائے اللہ کے نام کی کھائے اور سچی کھائے اور جس کی کیلئے اللہ کی قسم اٹھائی جائے اس کو راضی ہو جانا چاہئے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے نام پر راضی نہ ہو وہ اللہ تعالیٰ سے تعلق نہیں رکھتا۔

راوی: محمد بن اسماعیل بن سیرہ، اشباط بن محمد، محمد بن عجلان، نافع، ابن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : کفاروں کا بیان۔

جس کے سامنے اللہ کی قسم کھائی جائے اس کو راضی بہ رضا ہو جانا چاہئے۔

حدیث 259

جلد : جلد دوم

راوی: یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابی بکر بن یحییٰ بن نصر، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عَيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ أَسْرَقْتَ فَقَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عَيْسَى آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ بَصْرِي

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابی بکر بن یحییٰ بن نصر، حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا تو کہا تو نے چوری کی۔ وہ بولا نہیں! قسم اسکی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام نے کہا میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور میں نے جھٹلایا اپنی آنکھ (یعنی دیکھنے) کو۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسماعیل، ابی بکر بن یحییٰ بن نصر، حضرت ابو ہریرہ

قسم کھانے میں یا قسم توڑنا ہوتا ہے یا شرمندگی۔

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم کھانے میں یا قسم توڑنا ہوتا ہے یا شرمندگی۔

حدیث 260

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْحَلْفُ حَنْثٌ أَوْ نَدْمٌ

علی بن محمد، ابو معاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، حضرت ابن عمر سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم کھانا یا تو حنث (یعنی قسم توڑنا) ہے یا ندامت (شرمندگی) ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، حضرت ابن عمر

قسم میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو؟

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو؟

حدیث 261

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَهُ ثُنْيَاةٌ

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قسم اٹھاتے وقت ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو یہ ان شاء اللہ کہنا سے فائدہ دے گا۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو؟

حدیث 262

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن زیاد، عبد الوارث بن سعید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَشْنَى إِنْ شَاءَ رَجَعٌ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرُ حَانِثٍ

محمد بن زیاد، عبد الوارث بن سعید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے

قسم میں استثناء کر لیا (مثلاً انشاء اللہ یعنی اگر اللہ نے چاہا کہہ دیا) تو چاہے وہ رجوع کر لے اور چاہے تو چھوڑ دے حانث نہ ہو گا۔

راوی: محمد بن زیاد، عبدالوارث بن سعید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب: کفار کا بیان۔

قسم میں انشاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) کہہ دیا تو؟

حدیث 263

جلد: جلد دوم

راوی: عبداللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَوَايَةً قَالَ مَنْ حَلَفَ
وَاسْتَثْنَى فَلَنْ يَحْتِثُ

عبداللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ جس نے قسم میں استثناء کر لیا وہ ہرگز حانث نہ ہو گا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

قسم اٹھالی پھر خیال ہوا کہ اس کے خلاف کرنا بہتر ہے تو۔

باب: کفاروں کا بیان۔

قسم اٹھالی پھر خیال ہوا کہ اس کے خلاف کرنا بہتر ہے تو۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحِبُّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَحْبَبْتُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْبَبْتُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُنِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَنَا بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ غَرِّ الدَّرِي فَلَبَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحِبُّهُ فَحَلَفَ أَلَّا يَحْبِلَنَا ثُمَّ حَبَلَنَا ارْجِعُوا بِنَا فَاتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَتَيْنَاكَ نَسْتَحِبُّكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْبِلَنَا ثُمَّ حَبَلْتَنَا فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَنَا حَبَلْتُكُمْ بَلْ اللَّهُ حَبَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَدَيْيَ فَمَا لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں اشعریین کی ایک جماعت کیساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ہم نے آپ سے دعا کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میرے پاس جانور نہیں ہیں کہ تمہیں سواری دوں۔ فرماتے ہیں ہم جتنا اللہ نے چاہا ٹھہرے رہے پھر کہیں سے اونٹ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لئے تین اچھی کوہان والے سفید اونٹوں کا تم دیا جب ہم چلے تو ہمارے بعض ساتھیوں نے دوسروں سے کہا کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر آپ نے ہمیں سواری دے دی۔ اس لئے واپس چلو ہم واپس رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم آپ کے پاس سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے۔ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم میں نے تو تمہیں سواری دی ہی نہیں اللہ تعالیٰ نے تمہیں سواری دی اللہ کی قسم! اللہ چاہے تو جب کبھی میں کوئی قسم اٹھاؤں پھر اس کے خلاف کرنے کو بہتر سمجھوں تو میں اسکے خلاف کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں یا فرمایا کہ میں بھلائی کی طرف رجوع کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرتا ہوں۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم اٹھالی پھر خیال ہو کہ اس کے خلاف کرنا بہتر ہے تو۔

حدیث 265

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى بَيْدَيْنِ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكْفِرْ عَنْ بَيْدَيْهِ

علی بن محمد، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی قسم اٹھائے پھر اس کے خلاف (کام) کو بہتر سمجھے تو وہ جو بہتر سمجھے وہ کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، عبد العزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، حضرت عدی بن حاتم

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم اٹھالی پھر خیال ہو کہ اس کے خلاف کرنا بہتر ہے تو۔

حدیث 266

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابو زعراء، عمرو بن عمرو، ابو احوص حضرت مالک جشی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ
عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْجَشْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا تَيْبِنِي ابْنُ عَمِّي فَأَحْلِفُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أُصِلَّهُ قَالَ كَفَّرَ عَنْ
يَبِينِكَ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزعراء، عمرو بن عمر، ابواحوص حضرت مالک جشمی فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس میرا چچا زاد بھائی آئے اور میں یہ قسم اٹھا لوں کہ نہ اسے کچھ دوں گا اور نہ ہی اس سے صلہ
رحمی کروں گا تو؟ فرمایا اپنی قسم (توڑ کر اس) کا کفارہ دے دے۔

راوی: محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابوزعراء، عمرو بن عمر، ابواحوص حضرت مالک جشمی

نامناسب قسم کا کفارہ اس نامناسب کام کو نہ کرنا ہے۔

باب: کفاروں کا بیان۔

نامناسب قسم کا کفارہ اس نامناسب کام کو نہ کرنا ہے۔

حدیث 267

جلد: جلد دوم

راوی: علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، حارثہ بن ابی رجال، عمر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فِي قَطِيعَةٍ رَحِمَ أَوْ فِيمَا لَا يَصْلُحُ فَبِدُّهُ أَنْ لَا يُبْتَمَّ عَلَى ذَلِكَ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، حارثہ بن ابی رجال، عمر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے
رشتہ نانا توڑنے کی یا نامناسب کام کی قسم کھائی تو اس قسم کا پورا کرنا یہ ہے کہ اس کام کو نہ کرے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، حارثہ بن ابی رجا، عمر، حضرت عائشہ

باب : کفاروں کا بیان۔

نامناسب قسم کا کفار اس نامناسب کام کو نہ کرنا ہے۔

حدیث 268

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن عبد المومن، عون بن عمارہ، روح بن قاسم، عبید اللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

بن العاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ
عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا
فَلْيَتْرُكْهَا فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا

عبد اللہ بن عبد المومن، عون بن عمارہ، روح بن قاسم، عبید اللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے
روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر سمجھا تو اس کام کو
چھوڑ دے یہ چھوڑ دینا ہی اس کی قسم کا کفارہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد المومن، عون بن عمارہ، روح بن قاسم، عبید اللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

قسم کے کفارہ میں کتنا کھلائے۔

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم کے کفارہ میں کتنا کھلائے۔

حدیث 269

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن یزید، زیاد بن عبد اللہ، عمرو بن عبد اللہ بن یعلیٰ، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَاسُّ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّاءِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى الشَّقْفِيُّ عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِنْ تَبَرٍ وَأَمَرَ النَّاسَ بِذَلِكَ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَنَصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرِّ

عباس بن یزید، زیاد بن عبد اللہ، عمرو بن عبد اللہ بن یعلیٰ، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کا ایک صاع کفارہ میں دیا اور لوگوں (صحابہ کرام) کو بھی اس کا حکم دیا جس کے پاس کھجور نہ ہو تو وہ آدھا صاع گندم دے دے۔

راوی : عباس بن یزید، زیاد بن عبد اللہ، عمرو بن عبد اللہ بن یعلیٰ، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

قسم کے کفارہ میں میانہ روی کے ساتھ کھلانا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم کے کفارہ میں میانہ روی کے ساتھ کھلانا۔

حدیث 270

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن، ابن مہدی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن ابی مغیرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن

عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْمُبَيْرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ سَعَةٌ وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ شِدَّةٌ فَنَزَلَتْ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ

محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن، ابن مہدی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن ابی مغیرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرد گھر والوں کو کھلاتا ہے جس میں وسعت اور فراوانی ہے اور ایک مرد گھر والوں کو کھلاتا ہے جس میں تنگی ہو تو یہ حکم نازل ہوا کہ قسم کے کفارہ میں فقراء کو کھلاؤ (ویسا ہی) جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہوئے میانہ روی کیساتھ۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن، ابن مہدی، سفیان بن عیینہ، سلیمان بن ابی مغیرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

اپنی قسم پر اصرار کرنے اور کفارہ نہ دینے سے ممانعت

باب: کفاروں کا بیان۔

اپنی قسم پر اصرار کرنے اور کفارہ نہ دینے سے ممانعت۔

حدیث 271

جلد: جلد دوم

راوی: سفیان بن وکیع، محمد بن حبیذ، معمر، ہمام، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيزٍ الْبَعْرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلَجَ أَحَدُكُمْ فِي الْيَسِينِ فَإِنَّهُ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكُفَّارَةِ الَّتِي أَمَرِ بِهَا وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

سفیان بن وکیع، محمد بن حمید، معمر، ہمام، ابوہریرہ حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ابو القاسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم پر اصرار کرے (اور توڑے نہیں حالانکہ اس میں دینی یا لوگوں کا عام دنیوی جزر ہے) تو وہ اللہ کے ہاں زیادہ گناہگار ہے۔ بنسبت اس کفارہ کے جس کا اسے حکم دیا گیا۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔ اس تلخ بیمینہ اصرار کرنا اور یہ گمان کرتے ہوئے صادق ہے کفارہ ادا نہ کرنا۔

راوی : سفیان بن وکیع، محمد بن حمید، معمر، ہمام، ابو ہریرہ حضرت ابو ہریرہ

قسم کھانے والوں کو تم پوری کرنے میں مدد دینا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم کھانے والوں کو قسم پوری کرنے میں مدد دینا۔

حدیث 272

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی شعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي شَعَثٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُؤَيْدِ بْنِ مِقْرَانَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ التَّقْسِيمِ

علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی شعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب۔ ان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قسم کھانے والے کی قسم پوری کرنے میں مدد کرنے کا حکم دیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی شعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم کھانے والوں کو قسم پوری کرنے میں مدد دینا۔

حدیث 273

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبدالرحمن بن صفوان یا صفوان بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْشَرِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِأَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لِأَبِي نَصِيبًا فِي الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَاِنْطَلَبْنَا فَخَلَّ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِي قَالَ أَجَلُ فَخَرَجَ الْعَبَّاسُ فِي قَبِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَائِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَنَا كُنَّا وَالَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَاءَ بِأَبِيهِ لِنُبَايَعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أُنَسِئْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ أَبْرَرْتُ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ يَعْنِي لَا هِجْرَةَ مِنْ دَارٍ قَدْ أَسْلَمَ أَهْلُهَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبدالرحمن بن صفوان یا صفوان بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن وہ اپنے والد کو لائے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے والد کیلئے ححرت کے ثواب میں سے ایک حصہ ٹھہرا دیجئے۔ آپ نے فرمایا اب وہ ہجرت نہیں (جو فتح مکہ سے قبل مسلمانوں پر لازم تھی) وہ چلا گیا اور حضرت عباس سے جا کر کہا آپ نے مجھے پہچانا؟ انہوں نے کہا جی پہچان لیا سو حضرت عباس ایک قمیص پہنے ہوئے نکلے (کندھے کی) چادر بھی نہ لیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ فلاں کو پہچانتے ہیں اور ہمارے اور اس کے باہمی تعلقات سے واقف ہیں۔ اپنے والد کو لایا ہے تاکہ آپ اس کے والد سے ہجرت پر بیعت لیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تو ہجرت ہی نہیں حضرت عباس نے کہا میں قسم دیتا ہوں۔ آپ نے ہاتھ بڑھایا اور اسکے ہاتھ سے ملایا پھر فرمایا میں نے اپنے چچا کی قسم کو سچا کیا لیکن ہجرت نہیں رہی۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔ یزید بن ابی کہتے ہیں کہ جس دار کے لوگ مسلمان ہو جائیں وہاں سے ہجرت نہیں ہوتی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبد الرحمن بن صفوان یا صفوان بن عبد الرحمن

ماشاء اللہ و شنت (جو اللہ اور آپ چاہیں) کہنے کی ممانعت۔

باب : کفار اور کابیان۔

ماشاء اللہ و شنت (جو اللہ اور آپ چاہیں) کہنے کی ممانعت۔

حدیث 274

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یزید بن اصم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْكُنْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا نَعَى اللَّهَ وَشِئْتَهُ وَلَكِنْ لِيَقُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شِئْتَهُ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یزید بن اصم، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم اٹھائے تو یوں نہ کہے جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں بلکہ یوں کہے جو اللہ چاہے پھر اس کے بعد آپ چاہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یزید بن اصم، حضرت ابن عباس

باب : کفاروں کا بیان۔

ماشاء اللہ و شنت (جو اللہ اور آپ چاہیں) کہنے کی ممانعت۔

حدیث 275

جلد : جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَأَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعَمَ الْقَوْمِ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنْكُمْ تَشْرِكُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْرِفُهَا لَكُمْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ ایک مسلمان مرد نے خواب میں ایک کتابی مرد سے ملاقات کی (یہودی یا عیسائی) کہنے لگا تم بہت ہی اچھے لوگ ہو اگر شرک نہ کرو تم کہہ دیتے ہو جو اللہ چاہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چاہیں۔ مسلمان نے اپنا خواب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کی قسم! میرے ذہن میں بھی یہ بات آئی، تم یوں کہہ سکتے ہو جو اللہ چاہے اور اللہ کے بعد محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) چاہیں۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ بن یمان

قسم میں تو یہ کر لینا۔

باب: کفاروں کا بیان۔

قسم میں تو یہ کر لینا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، یحییٰ بن حکیم، عبد الرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن

عبدالاعلیٰ، حضرت سوید بن حنظلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا سُؤَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَاِئِلُّ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ أَنْ يَحْلِفُوا فَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَأَتَيْتَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا وَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَقَالَ صَدَقْتَ الْبُسْلِمُ أَخُو الْبُسْلِمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل بن حکیم، عبد الرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبد الاعلیٰ، حضرت سوید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری کے ارادہ سے نکلے ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے انکو انکے ایک دشمن نے پکڑا یا لوگوں نے برا خیال کیا کہ (جھوٹ موٹ) قسم کھائیں (کہ یہ وائل نہیں ہیں) میں نے قسم کھالی کہ یہ میرے بھائی ہیں تو اس نے انکا راستہ چھوڑ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری ہوئی تو میں نے عرض کیا کہ لوگوں نے قسم کھانا اچھا نہ خیال کیا اور میں قسم کھا کر کہ یہ میرے بھائی ہیں۔ آپ نے فرمایا تم نے سچ کہا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل بن حکیم، عبد الرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبد الاعلیٰ، حضرت سوید بن حنظلہ

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم میں تو یہ کر لینا۔

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم میں قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عباد بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

قسم میں توریہ کر لینا۔

حدیث 273

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يَصِدُّكَ بِهِ صَاحِبُكَ

عمرو بن رافع، ہشیم، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری قسم کا وہی مطلب سمجھا جائے گا جس میں تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی تمہاری تصدیق کرے۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، عبد اللہ بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

منت ماننے سے ممانعت۔

باب : کفاروں کا بیان۔

منت ماننے سے ممانعت۔

حدیث 279

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخَرَّجَ بِهِ مِنَ الدَّيْمِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منت ماننے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا اس کے ذریعے نخل اور کینے سے مال نکلتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : کفاروں کا بیان۔

منت ماننے سے ممانعت۔

حدیث 280

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن یوسف، عبید اللہ، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قَدَّرَ لَهُ وَلَكِنْ يَغْلِبُهُ الْقَدَرُ مَا قَدَّرَ لَهُ فَيُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيَيْسُرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يَيْسُرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ أَنْفِقْ عَلَيْكَ

احمد بن یوسف، عبید اللہ، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نذر ابن آدم کو کچھ نہیں دیتی سوائے اسکے جو اسکے مقدر میں ہو لیکن تقدیر اس پر غالب آجاتی ہے جو اسکے مقدر میں ہے (وہ ضرور ہوگا) نذر کی وجہ سے بخیل کے ہاتھ سے مال نکلتا ہے اور اسکے لئے وہ بات (مال خرچ کرنا) آسان ہو جاتی ہے جو نذر سے قبل اس کے لئے آسان نہ تھی حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے تو خرچ کر میں تجھ پر خرچ کرونگا۔

راوی : احمد بن یوسف، عبید اللہ، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

معصیت کی منت ماننا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

معصیت کی منت ماننا۔

حدیث 281

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَصِينِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذُرْنِي مَعْصِيَةً وَلَا تَذُرْنِي فِي مَا لَا يَبْلُغُ ابْنُ آدَمَ

ابو بکر بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی نافرمانی کی منت درست نہیں اور جو آدمی کی ملک میں نہ ہو اسکی نذر بھی درست نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ایوب، ابو قلابہ، حضرت عمران بن حصین

باب : کفاروں کا بیان۔

معصیت کی منت ماننا۔

حدیث 282

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذُرْنِي مَعْصِيَةً وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةٌ يُبَيِّنُ

احمد بن عمرو بن سرح، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر، ذریعہ معصیت نہیں لیکن اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ

باب : کفاروں کا بیان۔

معصیت کی منت ماننا۔

حدیث 283

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ، طلحہ بن عبد الملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبد اللہ، طلحہ بن عبد الملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا جس نے اللہ کی فرمانبرداری کی منت مانی وہ اللہ کی فرمانبرداری ضرور (نذر پوری کر لے) (یعنی منت پوری نہ کرے بلکہ کفارہ دیدے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ، طلحہ بن عبد الملک، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

جس نے نذر مانی لیکن اسکی تعین نہ کی (کہ کس بات پر منت مان رہا ہے؟)

باب : کفاروں کا بیان۔

جس نے نذر مانی لیکن اسکی تعین نہ کی (کہ کس بات پر منت مان رہا ہے؟)

284 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن رافع، خالد بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَوْ لَمْ يُسَبِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَهُودِيٍّ

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن رافع، خالد بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر جہنی بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے منت مانی لیکن منت نہ کی تو اسکا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن رافع، خالد بن یزید، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : کفاروں کا بیان۔

جس نے نذرمانی لیکن اسکی تعین نہ کی (کہ کس بات پر منت مان رہا ہے؟)

حدیث 285

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد، خارجہ بن مصعب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجِ عَنْ كُرَيْبِ بْنِ عَبْدِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَوْ لَمْ يُسَبِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يُبَيِّنُ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطَقِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يُبَيِّنُ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلَيْفٍ بِهِ

ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد، خارجہ بن مصعب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے منت مانی لیکن اس کی تعین نہ کی تو اسکا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے اور جس نے ایسی منت مانی جس کو پورا کرنا اس کے بس میں نہیں ہے تو اسکا کفارہ بھی کفارہ قسم کا ہی ہے۔ اور جس نے ایسی منت مانی جو اس کے بس میں ہے تو اسے چاہئے کہ منت پوری کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد، خارجہ بن مصعب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس

منت پوری کرنا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

منت پوری کرنا۔

حدیث 286

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أَسْلَمْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أُوفِيَ بِنَذْرِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے جاہلیت میں ایک منت مانی تھی اسلام لانے کے بعد میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے مجھے منت پوری کرنے کا حکم دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت عمر بن خطاب

باب : کفاروں کا بیان۔

منت پوری کرنا۔

حدیث 257

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن رجاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنبَأَنَا السُّعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَتَحَرَ بِبِوَانَةِ فَقَالَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن رجاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم میں قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہے (کہ اس نے کیا معنی سمجھے یا جب وہ قسم کھا رہا تھا تو اس کے ذہن میں کونسی بات کار فرما تھی)۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن رجاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت ابوہریرہ

باب : کفاروں کا بیان۔

منت پوری کرنا۔

حدیث 288

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، میمونہ بنت کرم، یساریہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرَمِ
الْيَسَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيفَةٌ لَهُ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُؤَانَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ بِهَا وَشْنٌ قَالَ لَا قَالَ أَذْفُ بِنْدَرِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرَمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، میمونہ بنت کرم، یساریہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری قسم کا وہی مطلب لیا جائے گا جس پر تمہارا ساتھی (قسم لینے والا) بھی تمہاری تصدیق
کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، میمونہ بنت کرم، یساریہ، حضرت ابوہریرہ

جو شخص مر جائے حالانکہ اس کی ذمہ نذر ہو۔

باب : کفاروں کا بیان۔

جو شخص مر جائے حالانکہ اس کی ذمہ نذر ہو۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت سعد بن عبادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تَوْفِيَتْ وَكَمْ تَقْضِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت سعد بن عبادہ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ ان کی والدہ کے ذمہ نذر تھی۔ وہ اسے پورا کرنے سے قبل ہی فوت ہو گئیں تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم انکی طرف سے منت پوری کر دو۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت سعد بن عبادہ

باب : کفاروں کا بیان۔

جو شخص مر جائے حالانکہ اس کی ذمہ نذر ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمَّي تَوْفِيَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ صِيَامٍ فَتَوْفِيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصُمْ عَنْهَا الْوَلِيُّ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی خدمت میں حاضر ہوئیں کہ انکی والدہ کے ذمہ نذر تھی ان کا انتقال ہو گیا اور وہ نذر پوری نہ کر سکیں تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا ولی اسکی طرف سے روزہ رکھ لے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

پیدل حج کی منت ماننا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

پیدل حج کی منت ماننا۔

291

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن نحر، ابی سعید، عبد اللہ بن مالک، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرَّعِينِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَشِيَّ كَافَةً غَيْرَ مُخْتَبِرَةً وَأَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَهَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتُخْتَبِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن نحر، ابی سعید، عبد اللہ بن مالک، حضرت عقبہ بن عامر بیان فرماتے ہیں کہ انکی ہمیشہ نے منت مانی کہ سفر حج میں ننگے سر دوپٹہ کے بغیر پیدل چلے گی۔ انہوں نے رسول اللہ سے اسکا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس سے کہو کہ سوار ہو جائے سر ڈھانپنے اور تین روزے رکھ لے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن نحر، ابی سعید، عبد اللہ بن مالک، حضرت عقبہ بن عامر

باب : کفاروں کا بیان۔

پیدل حج کی منت ماننا۔

حدیث 292

جلد : جلد دوم

راوی : یعنور بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذَا فَقَالَ ابْنَاهُ نَذَرْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ غَنَى عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک معمر شخص کو دیکھا کہ اپنے دو لڑکوں کے سہارے پیدل چل رہا ہے تو فرمایا اس کو کیا ہوا تو اس کے لڑکوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول منت مانی تھی۔ فرمایا اے بڑھے سوار ہو جائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تیری نذر سے بے نیاز ہیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، حضرت ابوہریرہ

منت میں طاعت و معصیت جمع کر دینا۔

باب : کفاروں کا بیان۔

منت میں طاعت و معصیت جمع کر دینا۔

حدیث 293

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبد اللہ بن عمرو، عبید اللہ بن عمر، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ بِكَتَّةٍ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَصُومَ
وَلَا يَسْتَظِلَّ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَلَا يَزَالَ قَائِمًا قَالَ لِيَتَكَلَّمْ وَلِيَسْتَظِلَّ وَلِيَجْلِسْ وَلِيَتِمَّ صَوْمَهُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ
مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءِيُّ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ وَهَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبد اللہ بن عمرو، عبید اللہ بن عمر، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم مکہ میں ایک مرد کے پاس سے گزرے، وہ دھوپ میں کھڑا تھا۔ فرمایا یہ کیا حرکت ہے۔ لوگوں نے عرض کیا اس نے منت مانی
ہے کہ روزہ رکھے گا اور رات تک سایہ میں نہ آئے گا نہ بات کرے گا اور مسلسل کھڑا رہے گا۔ فرمایا اسے چاہئے کہ بات کرے
سائے میں آئے بیٹھ جائے اور روزہ پورا کر لے۔ دوسرا سن رہا ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبد اللہ بن عمرو، عبید اللہ بن عمر، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحق بن ابراہیم بن حبیب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پاکیزہ ترین چیز جو مرد کھائے وہ اس کی اپنی (ہاتھ کی) کمائی ہے اور آدمی کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحق بن ابراہیم بن حبیب، ابو معاویہ، اعش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ صدیقہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

حدیث 295

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، یحییٰ بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معاذ، زبیدی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْبِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبِ الرُّبَيْدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا أَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَادِمِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، یحییٰ بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معاذ، زبیدی سے روایت ہے کہ اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد نے اپنے ہاتھ کی مزدوری سے زیادہ پاکیزہ کمائی نہیں حاصل کی اور مرد اپنے اوپر اپنی اہلیہ پر اپنے بچوں پر اور اپنے خادم پر جو بھی خرچ کرے تو وہ صدقہ ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، یحییٰ بن سعد، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب زبیدی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

حدیث 296

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن سنان، کثیر ابن ہشام، کلثوم بن جوش، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كَلْثُومُ بْنُ جَوْشَانَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْأَمِينُ الصَّدُوقُ الْمُسْتَبَدُّ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن سنان، کثیر ابن ہشام، کلثوم بن جوش، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان سچا امانت دار تاجر روز قیامت شہداء کیساتھ ہوگا۔

راوی : احمد بن سنان، کثیر ابن ہشام، کلثوم بن جوش، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کمائی کی ترغیب۔

حدیث 297

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز، ثور بن زید، ابی الغیث حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَّاورِدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدِّيَلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَالَّذِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز، ثور بن زید، ابی الغیث حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا مسکینوں کی نگہداشت کرنے والا اللہ کی راہ میں لڑنے والے کی مانند ہے اور اس شخص کی مانند ہے جو رات بھر قیام کرے اور دن بھر روزہ رکھے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز، ثور بن زید، ابی الغیث حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کمانی کی ترغیب۔

حدیث 298

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبداللہ بن حضرت خبیث

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبِّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَائٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا تَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقَالَ أَجَلٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ أَفَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنْ اتَّقَى وَالصِّحَّةُ لِمَنْ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطَيِّبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبداللہ بن حضرت خبیث اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں

نے فرمایا ہم ایک مجلس میں تھے کہ نبی تشریف لائے آپ کے سر پر پانی کے اثرات تھے۔ ہم میں سے کسی نے عرض کیا ہم آپ کو (پہلے کی نسبت زیادہ) خوش خوش محسوس کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا جی ہاں! الْحَمْدُ لِلَّهِ۔ پھر لوگوں نے مالداری کا ذکر شروع کر دیا۔ آپ نے فرمایا جو تقویٰ اختیار کرے اسکے لئے مالداری میں کچھ حرج نہیں اور متقی کیلئے تندرستی الداری سے بھی بہتر ہے اور دل کا خوش ہونا (طبیعت میں فرحت) بھی ایک نعمت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبد اللہ بن سلیمان، معاذ بن عبد اللہ بن حضرت خبیب

روزی کی تلاش میں میانہ روی۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

روزی کی تلاش میں میانہ روی۔

حدیث 299

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، حضرت ابو حمید ساعدی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِبْ لِمَنْ أَسْأَلَكَ مِنَ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلَّ مَيْسَرٍ لَهَا خُلِقَ لَهُ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، حضرت ابو حمید ساعدی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا کی طلب میں اعتماد سے کام لو اس لئے کہ ہر ایک کو وہ (عہدہ یا مال) ضرور ملے گا جو اس کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، عبد الملک بن سعید، حضرت ابو حمید ساعدی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

روزی کی تلاش میں آیا نہ روی۔

حدیث 300

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، زوج بنت شعبی، سفیان، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن

مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِهْرَامٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ
يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَهُمُّ بِأَمْرِ
دُنْيَاكَ وَآخِرَتِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ

اسماعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، زوج بنت شعبی، سفیان، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ عظیم فکر والا شخص وہ ہے جو اپنی دنیا اور آخرت دونوں کے
کاموں کی فکر کرتا ہو۔ (یعنی کسی بھی معاملے میں حد سے تجاوز نہیں کرتا بلکہ شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی حتی المقدور
سعی کرتا ہے)۔

راوی : اسماعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، زوج بنت شعبی، سفیان، اعمش، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت و معاملات کا بیان

روزی کی تلاش میں میانہ روی۔

حدیث 301

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجِئُوا فِي الطَّلَبِ فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَبُوتَ حَتَّى تَسْتَوِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجِئُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرَّمَ

محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور (دنیا کی) تلاش میں اعتدال سے کام لو اس لئے کہ کوئی جی ہرگز نہ مرے گا۔ یہاں تک کہ اپنی روزی لے لے اگرچہ وہ روزی اس کے کچھ وقت بعد ملے۔ اللہ سے ڈرو اور طلب دنیا میں اعتدال سے کام لو حلال حاصل کرو اور حرام چھوڑ دو۔

راوی : محمد بن مصفی، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

تجارت میں تقوی اختیار کرنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تجارت میں تقوی اختیار کرنا۔

حدیث 302

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو معاویہ، اعش، شقیق، حضرت قیس بن غرزہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ شَقِيقٍ عَنِ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نَسْتَسْئِلُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّبَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمِهِ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الشُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْخَلْفُ وَاللُّغُوفُ شُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت قیس بن غرزہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بازار کہا جاتا تھا ایک مرتبہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو ہمیں ایسے نام سے پکارا جو اس سے بہت اچھا تھا۔ فراہا اے سوداگروں کی جماعت خرید و فروخت میں قسم اٹھالی جاتی ہے لغوبات زبان سے نکل جاتی ہے اسلئے اس میں صدقہ خیرات ملا دیا کر۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت قیس بن غرزہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تجارت میں تقویٰ اختیار کرنا۔

حدیث 303

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن سلیم، اسماعیل بن عبید حضرت رفاعہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمِ الطَّائِفِيُّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُنَيْمٍ عَنِ إِسْمَاعِيلِ بْنِ عَبْدِ بَنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا النَّاسُ يَتَّبِعُونَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ الشُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوا أَعْنَاقَهُمْ قَالَ إِنَّ الشُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنْ اتَّقَى اللَّهَ وَبَرَّوْا صَدَقَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن سلیم، اسماعیل بن عبید حضرت رفاعہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ باہر آئے تو لوگ صبح صبح باہم خرید و فروخت میں مشغول تھے۔ آپ نے پکار کر فرمایا اے تاجروں کی جماعت! جب انہوں نے نگاہیں اٹھائیں اور گردن تان لیں تو فرمایا تاجر قیامت کے روز فاجر اٹھائے جائیں گے سوائے ان کے جو اللہ سے ڈریں نیکی کریں اور سچ بولیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم، عبد اللہ بن عثمان بن سلیم، اسماعیل بن عبید حضرت رفاعہ

جب مرد کو کوئی روزی کا ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑے نہیں۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جب مرد کو کوئی روزی کا ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑے نہیں۔

حدیث 304

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، فزوعہ، ابویونس، ہلال بن جبیر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا فَرْوَةَ أَبُو يُونُسَ بْنِ هَلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمَهُ

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، فزوعہ، ابویونس، ہلال بن جبیر، حضرت انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے کسی ذریعہ سے رزق حاصل ہو وہ اسے تھامے رہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، فزوعہ، ابویونس، ہلال بن جبیر، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جب مرد کو کوئی روزی کا ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑے نہیں۔

حدیث 305

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، زبیر، عبید بن حضرت نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ كَأَنَّيْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِي نَجْرِكَ فَإِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَبَ اللَّهُ لِأَحَدِكُمْ رِثْمًا مِنْ وَجْهِهِ فَلَا يَدْعُهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَبْرَأَ مِنْهُ

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، زبیر، عبید بن حضرت نافع فرماتے ہیں، میں شام اور مصر کی طرف اپنے تجارتی نمائندوں کو بھیجا کرتا تھا۔ پھر میں نے عراق کی طرف بھی بھیج دیا۔ اسکے بعد میں عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں شام کی طرف بھیجا کرتا تھا اب میں نے عراق بھیج دیا۔ فرمانے لگیں ایسا نہ کرو کیا تمہیں ایسی بات یاد ہے؟ بلاشبہ میں نے اللہ کے رسول کو فرماتے سنا جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کی روزی کا کوئی ذریعہ بنا دیں تو اسے نہ چھوڑے یہاں تک کہ وہ بدل جائے یا بگڑ جائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، زبیر، عبید بن حضرت نافع

تجارت مختلف پیشے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تجارت مختلف پیشے۔

حدیث 306

جلد : جلد دوم

راوی: سوید بن سعید، عمرو بن یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی احصہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُؤدُبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَحِيحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعَى غَنَمَ قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا كُنْتُ أُرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَى أَرِيضًا قَالَ سُؤدُبُ يَعْنِي كُلَّ شَاةٍ بِقِيَادِ

سوید بن سعید، عمرو بن یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی احصہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسے بھی نبی بنا کر بھیجا اس نے بکریاں چرائیں۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ نے بھی؟ فرمایا اور میں بھی اہل مکہ کی بکریاں قیراطین کے بدلے چرایا کرتا تھا۔ امام ابن ماجہ کے استاذ سوید کہتے ہیں کہ مطلب یہ ہے کہ ایک بکری کی اجرت ایک قیراط تھی۔

راوی: سوید بن سعید، عمرو بن یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی احصہ، حضرت ابوہریرہ

باب: تجارت و معاملات کا بیان

تجارت مختلف پیشے۔

حدیث 307

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، حاج، ہشیم بن جمیل، حماد، ثابت، ابورافع حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَالْحَجَّاجُ وَالْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَبَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، حاج، ہشیم بن جمیل، حماد، ثابت، ابورافع حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت زکریا علیہ السلام بڑھتی تھی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ، حاج، ہشیم بن جمیل، حماد، ثابت، ابو رافع حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تجارت مختلف پیشے

حدیث 308

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَهْيَا مَا خَلَقْتُمْ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تصویر بنانے والوں کو روز قیامت عذاب ہو گا ان سے کہا جائے گا زندہ کرو ان چیزوں کو جو تم نے بنائیں۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

تجارت مختلف پیشے۔

حدیث 309

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام، فرقد، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَامٍ عَنْ فَرَقْدِ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَاغُونَ وَالصَّوَاغُونَ

عمر بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام، فرقہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سب سے زیادہ جھوٹے رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

راوی : عمر بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام، فرقہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت ابو ہریرہ

ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کیلئے دوسرے شہر سے مال لانا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کیلئے دوسرے شہر سے مال لانا۔

حدیث 310

جلد : جلد دوم

راوی : نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، علی بن سالم، ثوبان، علی بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ تَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ

نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، علی بن سالم، ثوبان، علی بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوسرے شہر سے مال لانے والے کو رزق (اور روزی میں برکت و نفع) دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا ملعون ہے۔

راوی : نصر بن علی، ابو احمد، اسرئیل، علی بن سالم، ثوبان، علی بن جعدان، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کیلئے دوسرے شہر سے مال لانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 311

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن

عبداللہ بن نضلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبد اللہ بن نضلہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ذخیرہ اندوزی صرف خطا کار گناہ گار کرتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، سعید بن مسیب، حضرت معمر بن عبد اللہ بن نضلہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کیلئے دوسرے شہر سے مال لانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 312

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوبکر، ہشیم بن رافع، ابویحییٰ، فروخ، مولیٰ عثمان بن عفان، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْمَكِّيُّ عَنْ فَرَّوْخَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ احْتَكَمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللَّهُ بِالْجَدَامِ وَالْإِفْلَاسِ

یحییٰ بن حکیم، ابوبکر، ہشیم بن رافع، ابویحییٰ، فروخ، مولیٰ عثمان بن عفان، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو مسلمانوں کے کھانے پینے کی اشیاء میں ذخیرہ اندوزی کرے اللہ تعالیٰ اسے کوڑھ کے مرض اور مفلسی میں مبتلا فرمائیں۔

راوی: یحییٰ بن حکیم، ابوبکر، ہشیم بن رافع، ابویحییٰ، فروخ، مولیٰ عثمان بن عفان، حضرت عمر بن خطاب

جھاڑ پھونک کی اجرت۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

جھاڑ پھونک کی اجرت۔

حدیث 313

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابومعاویہ، اعش، جعفر بن ایاس، نضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ رَاكِبًا فِي سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَأَلْنَاهُمْ أَنْ يَقْرَؤُوا فَأَبَوْا فَلَدَغَ سَيْدُهُمْ فَاتُّوْنَا فَقَالُوا أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَتَّقِي مِنَ الْعَقَرِ فَقُلْتُ نَعَمْ أَنَا وَلَكِنْ لَا أَرْقِيهِ حَتَّى تَعْطُونَا غَنَاءً قَالُوا فَإِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً فَقَبِلْنَاهَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرِيٌّ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ فَعَرَضْنَا فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا شَيْئًا

فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوا حَتَّىٰ نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ فَقَالَ أَوْ مَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقِيَّةٌ افْتَسَبُوهَا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ سَهْمًا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالصَّوَابُ سُؤَالُ الْمُتَوَكِّلِ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو معاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، نضرہ، حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم تیس سواروں کو ایک سریہ میں بھیجا ہم نے ایک قوم کے ہاں پڑاؤ ڈالا (رواج اور دستور کے مطابق) ہم نے ان سے مہمانی کا مطالبہ کیا تو انہوں نے انکار کر دیا پھر ان کے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا تو وہ ہمارے پاس آئے اور کہا تم میں کوئی بچھو کے ڈسے کا دم کرتا ہے؟ میں نے کہا جی میں کر رہا ہوں۔ لیکن تمہارے سردار کو دم نہ کروں گا جب تک تم ہمیں کچھ نہ دو کہنے لگے ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے۔ ہم نے قبول کر لیا۔ ان سات بار سورۃ الحمد للہ پڑھ کر اس پر دم کیا وہ تندرست ہو گیا اور ہم نے بکریاں وصول کر لیں پھر ہمارے دلوں میں کھٹک پیدا ہوئی۔ میں نے کہا جلدی نہ کرو یہاں تک کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں جب ہم پہنچے تو میں نے جو کچھ کیا تھا آپ کی خدمت میں عرض کر دیا۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں یہ دم بھی ہے؟ ان بکریوں کو تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو۔ دو سرداروں سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو معاویہ، اعمش، جعفر بن ایاس، نضرہ، حضرت ابو سعید۔

قرآن سکھانے پر اجرت لینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

قرآن سکھانے پر اجرت لینا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن صامت
حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَصِّلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ
الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الضُّفَّةِ الْقُرْآنَ وَالْكِتَابَةَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ
قَوْسًا فَقُمْتُ لَيْسَتْ بِهَالٍ وَأُرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنَّ سَرَّكَ أَنْ
تَطْوِقَ بِهَا طَوْقًا مِنْ نَارٍ نَأْتِبُهَا

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن صامت حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ
میں نے ایک مرد کو قرآن کریم سکھایا تو ان نے ایک کمان بطور ہدیہ مجھے دی میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
خدمت میں اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا اگر تم نے لے لی ہے تو (دوزخ کی) آگ کی ایک کمان تم نے لے لی تو میں نے وہ واپس کر
دی۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن صامت حضرت ابی بن کعب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

قرآن سکھانے پر اجرت لینا۔

حدیث 315

جلد : جلد دوم

راوی : سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، ثور، یزید، خالد بن معدان، عبد الرحمن بن سلم، عطیہ، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
سَلْمٍ عَنْ عَطِيَّةِ الْكَلَابِيِّ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخْذَتَهَا أَخْذَتَ قَوْمٍ نَارٍ فَدَدْتُهَا

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، ثور، یزید، خالد بن معدان، عبد الرحمن بن سلم، عطیہ، حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے صفہ والوں میں بہت لوگوں کو قرآن لکھنا سکھایا ان میں سے ایک مرد نے مجھے کمان بطور تحفہ دی میں نے سوچا کہ یہ قیمتی مال بھی نہیں ہے اور اس سے اللہ کی راہ میں تیر اندازی بھی کر لوں گا پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکے متعلق دریافت کیا۔ فرمایا اگر تمہیں اسکے بدلے دوزخ کی کمان گردن میں لٹکائے جانے سے خوشی ہو تو یہ قبول کر لو۔

راوی : سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، ثور، یزید، خالد بن معدان، عبد الرحمن بن سلم، عطیہ، حضرت ابی بن کعب

کتے کی قیمت زنا کی اجرت نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کتے کی قیمت زنا کی اجرت نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت۔

حدیث 316

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی بکر، عبد الرحمن، حضرت ابو مسعود

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی بکر، عبد الرحمن، حضرت ابو مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت زنا کی اجرت اور نجومی کی اجرت (ان تمام ناجائز اجرتوں) سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، ابی بکر، عبد الرحمن، حضرت ابو مسعود

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کتے کی قیمت زنا کی اجرت نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت۔

حدیث 317

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعش، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعش، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعش، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کتے کی قیمت زنا کی اجرت نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت۔

حدیث 318

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار ولید مسلہ ابن لہیعہ ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ السِّنُّورِ

ہشام بن عمار ولید مسلمہ ابن لہیعہ ابی زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کی قیمت سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار ولید مسلمہ ابن لہیعہ ابی زبیر، حضرت جابر

بچھنے لگانے والے کی کمائی۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بچھنے لگانے والے کی کمائی۔

319 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حمران ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ تَابُوتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْتَجَمَ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَحْدَهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھپنے لگوائے اور چھپنے لگانے والے کو اجرت دی۔ ابن ماجہ نے کہا ابن عمر اس حدیث میں متفرد ہیں۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پچھنے لگانے والے کی کمائی۔

حدیث 320

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن علی، ابو حفص صیرفی، ابوداؤد، محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، ورقاء، عبدالاعلیٰ، ابی حمید، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أُمُّ حَفْصِ الصَّيْرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَبِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

عمرو بن علی، ابو حفص صیرفی، ابوداؤد، محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، ورقاء، عبدالاعلیٰ، ابی حمید، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے، رجبے حکم دیا تو میں نے پچھنے لگانے والے کو اسکی اجرت دی۔

راوی : عمرو بن علی، ابو حفص صیرفی، ابوداؤد، محمد بن عبادہ، یزید بن ہارون، ورقاء، عبدالاعلیٰ، ابی حمید، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پچھنے لگانے والے کی کمائی۔

حدیث 321

جلد : جلد دوم

راوی : عبدالحمید بن بیان، خالد بن عبداللہ، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

عبدالحمید بن بیان، خالد بن عبداللہ، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھنے لگوائے اور چھنے لگانے والے کو اسکی اجرت دی۔

راوی : عبدالحمید بن بیان، خالد بن عبداللہ، یونس، ابن سیرین، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت و معاملات کا بیان

چھنے لگانے والے کی کمائی۔

حدیث 322

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عبا، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث، ابن ہشام، حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الْأُحْمَرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث، ابن ہشام، حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھنے لگانے والے کی کمائی سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث، ابن ہشام، حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو

باب : تجارت و معاملات کا بیان

چھنے لگانے والے کی کمائی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن، حضرت محیصہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحْيِصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَتَهَاؤُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ تَوَاضَحًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن، حضرت محیصہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچھنے لگانے والی کی کمائی کے متعلق دریافت کیا۔ آپ نے انکو اس سے منع فرمایا۔ انہوں نے اپنی احتیاج ظاہر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے پانی لانے والے اونٹوں کے پارہ میں صرف کر دو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن، حضرت محیصہ

جن چیزوں کو بیچنا جائز ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جن چیزوں کو بیچنا جائز ہے۔

راوی : عیسیٰ بن حباد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَبَّادٍ الْبَصْرِيُّ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاعٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَبْرِ وَالْبَيْتَةِ وَالْخَنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْبَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفْنُ وَيُدْهَنُ

بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوا ثُمَّ بَاعُوا فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے سال مکہ میں فرمایا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام فرمادیا شراب مردار خنزیر اور بت بیچنا اس وقت کے لئے عرض کیا اے اللہ کے رسول بتائیے کہ مردار کی چربی بیچنا کیسا ہے کیونکہ یہ چربی کشتیوں پر ملتے ہیں اور کھالوں پر بھی اور لوگ (جران میں ڈال کر) اس سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔ فرمایا یہ حرام ہے پھر اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ یہود کو تباہ کرے اللہ تعالیٰ نے ان پر جزیوں کو حرام فرمایا تو انہوں نے چربی پگھلا کر (تیل بنا کر) بیچی اور اسکی قیمت استعمال کی۔

راوی : عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جن چیزوں کو بیچنا جائز ہے۔

حدیث 325

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن محمد، یحییٰ بن سعید، قطان، ہاشم بن قاسم، ابو جعفر، عاصم، ابی مقلب، عبید اللہ، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْإِنْبِطِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي السُّهْلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْخِزْيَاتِ وَعَنْ شَرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ أَكْلِ أَثْمَانِهِنَّ

احمد بن محمد، یحییٰ بن سعید، قطان، ہاشم بن قاسم، ابو جعفر، عاصم، ابی مقلب، عبید اللہ، حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ممانعت کے بارے میں) ارشاد فرمایا گانا گانے والی باندیوں کی خرید و فروخت سے اور انکی کمائی سے اور انکی

قیمت کھانے سے بھی منع فرمایا۔

راوی : احمد بن محمد، یحییٰ بن سعید، قطان، ہاشم بن قاسم، ابو جعفر، عاصم، ابی مقلب، عبید اللہ، حضرت ابو امامہ

مناذہ اور ملاسہ سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مناذہ اور ملاسہ سے ممانعت۔

حدیث 326

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت

ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمَلَأَمَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کی بیع سے منع فرمایا۔ بیع ملاسہ سے اور۔ بیع مناذہ سے منع فرمایا

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ
الْمَلَامَسَةُ أَنْ يَلْبَسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ الشَّيْءَ وَلَا يَرَاكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ الْقِيْلَ إِلَى مَا مَعَكَ وَالْقِيْلَ إِلَيْكَ مَا مَعِيَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ملامسہ اور منابزہ سے منع فرمایا ہے کہ ملامسہ یہ ہے کہ مرد دیکھے بغیر چیز پر ہاتھ لگا دے (اور اس سے بیچ لازم سمجھ لی جائے) اور منابزہ یہ ہے کہ جو تیرے پاس ہے وہ میری طرف پھینک دے اور جو میرے پاس ہے میں تیری طرف پھینک دیتا ہوں (اس سے بیچ لازم ہو جائے گی)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری

اپنے بھائی کی بیچ پر بیچ نہ کرے اور بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اپنے بھائی کی بیچ پر بیچ نہ کرے اور بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے۔

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ
بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

سويد بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک کی بیع پر
دوسرا بیع نہ کرے۔

راوی : سويد بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے۔

حدیث 320

جلد : جلد دوم

راوی : هشام بن عمار، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بھائی
کی بیع پر بیع نہ کرے اور اسکے قیمت لگانے کے بعد قیمت نہ لگائے۔

راوی : هشام بن عمار، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

نجش سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نجش سے ممانعت۔

حدیث 330

جلد : جلد دوم

راوی : مصعب بن عبد اللہ، مالک، ابو حذافہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

قَرَأْتُ عَلَى مِصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّيْطِيِّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حَازِمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ

مصعب بن عبد اللہ، مالک، ابو حذافہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
نجش سے منع فرمایا۔

راوی : مصعب بن عبد اللہ، مالک، ابو حذافہ، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نجش سے ممانعت۔

حدیث 331

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

نجش مت کیا کرو۔

راوی : ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ

شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

حدیث 332

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأُمِّرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعَا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ بعض کو بعض سے روزی دیتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ شہر والا باہر والے کا مال نہ بیچے۔ حضرت طاؤس کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا شہر والا دیہات والے کا دلال نہ بنے۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے۔

حدیث 335

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا كَذَّابًا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلْقُوا الْأَجْلَابَ إِنْ تَلَقَّيْتُمْ مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرُوا فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا باہر سے آنے والے قافلوں سے نہ ملو اگر کوئی ملا اور کچھ خرید لیا تو بیچنے والا جب بازار پہنچے اسے اختیار ہوگا (کہ بیع قائم رکھے یا فسخ کر دے)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلْقَى الْجَلْبِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبد بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باہر سے آنے والے قافلہ کو ملنے سے منع فرمایا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعدہ، سلیمان، ح، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، معتبر بن

سلیمان حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ التَّمِيمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلْقَى الْبُيُوعِ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعدہ، سلیمان، ح، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، معتبر بن سلیمان حضرت عبد اللہ بن

مسعود سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فروخت کرنے والوں سے (باہر جا کر) ملنے سے منع فرمایا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعود، سلیمان، ح، اسحق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید، معتمر بن سلیمان حضرت
عبداللہ بن مسعود

بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو۔

حدیث 338

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ الْبَصْرِيُّ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا حَيًّا أَوْ يُخَيَّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَنْزِلْ أَحَدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو مرد خرید و فروخت کریں تو ان میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جب تک وہ (دونوں) جدا نہ ہوں (یعنی) اکٹھے رہیں۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو۔

حدیث 339

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عبدہ، احمد بن مقدم، حماد بن زید، جمیل بن مرہ، ابی الوضی، حضرت ابوہریرہ اسلمی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَحْمَدُ بْنُ الْقَدَامِ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ عَنْ أَبِي بَرزَةَ
الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

احمد بن عبدہ، احمد بن مقدم، حماد بن زید، جمیل بن مرہ، ابی الوضی، حضرت ابوہریرہ اسلمی بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے۔

راوی : احمد بن عبدہ، احمد بن مقدم، حماد بن زید، جمیل بن مرہ، ابی الوضی، حضرت ابوہریرہ اسلمی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو۔

حدیث 340

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الصمد، شعبہ، قتادہ، حضرت حسن بن سبرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَىٰ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَبْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الصمد، شعبہ، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، اسحق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ

بیع خیار کی شرط کر لینا۔

باب : تجارت و منامات کا بیان

بیع خیار کی شرط کر لینا۔

حدیث 341

جلد : جلد دوم

راوی : حرمہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن جریر، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى الْبَصْرِيُّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَيْنٍ مِنَ الْأَعْرَابِ حِمْلَ خَيْطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرَفَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ عَمْرُكَ اللَّهُ بَيْعًا

حرمہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن جریر، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں، کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دیہاتی سے چارے کا گٹھا خریدنا جب بیع ہو چکی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (میری طرف سے) تمہیں اب بھی اختیار ہے (کہ بیع قائم رکھو یا فسخ کر دو) دیہاتی کہنے لگا اللہ آپ کی عمر دراز فرمائے میں بیع کو اختیار کرتا ہوں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن جریر، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع خیار کی شرط کر لینا۔

حدیث 342

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن ولید، مروان، محمد، عبد العزیز بن محمد، داؤد بن صالح، حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّيِّدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحِ
الْبَدِينِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَا سَعِيدَ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ

عباس بن ولید، مروان، محمد، عبد العزیز بن محمد، داؤد بن صالح، حضرت ابو سعید بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع تو دونوں (فریقوں) کی مکمل رضامندی سے ہی ہوتی ہے۔

راوی : عباس بن ولید، مروان، محمد، عبد العزیز بن محمد، داؤد بن صالح، حضرت ابو سعید

بائع و مشتری کا اختلاف ہو جائے تو؟

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بائع و مشتری کا اختلاف ہو جائے تو؟

حدیث 343

جلد : جلد دوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، ہشیم، ابن ابی لیلی، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ بَاعَ مِنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الشَّيْنِ فَقَالَ ابْنُ

مَسْعُودٍ بِعُتْكَ بَعْشَرِينَ أَلْفًا وَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بَعْشَرَ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِهِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بَعِيدُهُ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ فَإِنِّي أَرَى أَنْ أُرَدَّ الْبَيْعَ فَرَدَّهُ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، ہشیم، ابن ابی لیلی، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے ایک سرکاری غلام اشعث بن قیس کے ہاتھ فروخت کیا ثمن میں دونوں کا اختلاف ہو گیا۔ ابن مسعود نے فرمایا کہ میں نے بیس ہزار میں تمہارے ہاتھ فروخت کیا ہے۔ اشعث بن قیس نے کہا کہ میں نے تو آپ سے دس ہزار میں خریدا ہے۔ عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا تم چاہو تو میں تمہیں ایک حدیث سناؤں جو میں نے اللہ کے رسول سے سنی ہے۔ آپ نے فرمایا ایسی صورت میں بائع اور مشتری کو بیع فسخ کرنے کا اختیار بھی ہے۔ اس نے کہا میری رائے یہ ہو رہی کہ بیع فسخ کر دوں۔ آپ نے بیع فسخ کر دی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، ہشیم، ابن ابی لیلی، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود

جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے۔

حدیث 344

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد، شعبہ، ابی بشر، یوسف بن مالک، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يَوْسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُسْأَلُ بِالْبَيْعِ وَلَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد، شعبہ، ابی بشر، یوسف بن مالک، حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کوئی مرد مجھ سے بیع کا مطالبہ کرے اور وہ چیز میرے پاس نہ ہو تو کیا میں اسے بیچ دوں؟ فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہ ہو وہ نہ بیچو۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد، شعبہ، ابی بشر، یوسف بن مالک، حضرت حکیم بن حزام

باب: تجارت و معاملات کا بیان

جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنا ضمانت پر نہ ہو اس کا نفع منع ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 345

راوی: ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ح أَنَّنَا سُبَيْعُ بْنُ عَلِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضَنَّ

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسکی بیع حلال نہیں اور جو چیز تمہارا ضمانت پر نہیں اس کا نفع بھی حلال نہیں۔

راوی: ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، اسماعیل بن علیہ، ایوب، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے۔

حدیث 346

جلد : جلد دوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، لیث، عطاء، حضرت عتاب بن اسید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ قَالَ لَبَّابَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ نَهَاةً عَنْ شِفِّ مَالٍ يُضَيِّنُ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، لیث، عطاء، حضرت عتاب بن اسید فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو مکہ بھیجا تو جو چیز ضمان میں نہ اسکا نفع لینے سے منع فرمایا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، لیث، عطاء، حضرت عتاب بن اسید

جب دو با اختیار شخص بیع کریں تو وہ پہلے خریدار کی ہوگی۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جب دو با اختیار شخص بیع کریں تو وہ پہلے خریدار کی ہوگی۔

حدیث 347

جلد : جلد دوم

راوی : حبیب بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت عقبہ بن عامر یا سیرۃ بن جندب

حَدَّثَنَا حُبَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَوْ سِرَّةَ

بُنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا رَجُلٍ بَاعَ يَبِعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت عقبہ بن عامر یا سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے دو مردوں سے بیع کر لی تو بیع پہلے کی ہوگی۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حضرت عقبہ بن عامر یا سمرہ بن جندب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جب دو با اختیار شخص بیع کریں تو وہ پہلے خریدار کی ہوگی۔

حدیث 348

جلد : جلد دوم

راوی : حسین بن ابی سری، محمد بن اسماعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت حسن بن سبرہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْبَعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ النُّجَيْرَانِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ

حسین بن ابی سری، محمد بن اسماعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو با اختیار شخص بیع کر لیں تو پہلے کی بیع معتبر ہوگی۔

راوی : حسین بن ابی سری، محمد بن اسماعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حضرت حسن بن سمرہ

بیع میں بیعانہ کا حکم۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع میں بیعانہ کا حکم۔

حدیث 349

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرَبَانِ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع میں بیعانہ مقرر کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع میں بیعانہ کا حکم۔

حدیث 350

جلد : جلد دوم

راوی : فضل بن یعقوب، حبیب بن ابی حبیب، ابی محمد، مالک بن انس، عبداللہ بن عامر اسلمی، عمرو بن شعیب، حضرت

عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّحَامِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرَبَانِ قَالَ أَبُو

عَبَدَ اللَّهُ الْعُرْيَانَ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِبَائَةِ دِينَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِينَارَيْنِ عُرْبُونًا فَيَقُولُ إِنَّ لَمْ أَشْتَرِ الدَّابَّةَ
فَالدِّينَارَانِ لَكَ وَقِيلَ يَعْزِي وَ اللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعَهُ إِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا أَوْ أَقْلًا أَوْ أَكْثَرَ وَيَقُولُ إِنَّ
أَخَذْتُهُ وَإِلَّا فَالِدِرْهَمِ لَكَ

فضل بن یعقوب، حبیب بن ابی حبیب، ابی محمد، مالک بن انس، عبد اللہ بن عامر اسلمی، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن
عاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع میں بیعانہ مقرر کرنے سے منع فرمایا۔ ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ عربان کا
مطلب یہ ہے کہ مرد سزاری خریدے سو اشرفی کے بدلے اور دو اشرفی بطور بیعانہ دے دے اور یہ کہے کہ اگر میں نے سواری نہ
خریدی تو بھی یہ دونوں اشرفیاں تمہاری ہوں گی۔ اور بعض نے کہا واللہ اعلم عربان یہ ہے کہ مرد کوئی چیز خریدے تو فروخت کنندہ کو
ایک درہم کم یا زیادہ دیدے اور کہے اگر میں نے یہ چیز لے لی تو ٹھیک ورنہ یہ درہم تمہارا۔

راوی : فضل بن یعقوب، حبیب بن ابی حبیب، ابی محمد، مالک بن انس، عبد اللہ بن عامر اسلمی، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن
عمرو بن عاص

بیع حصاة اور بیع غرر سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع حصاة اور بیع غرر سے ممانعت۔

حدیث 351

جلد : جلد دوم

راوی : محرز بن سلہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْخَصَاةِ

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے اور حصاۃ (کنکری) کی بیع (دونوں اقسام کی بیع) سے منع فرمایا۔

راوی : محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع حصاۃ اور بیع غرر سے ممانعت۔

حدیث 352

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، عباس بن عبدالعظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحییٰ بن کثیر، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُثْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

ابو کریب، عباس بن عبدالعظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحییٰ بن کثیر، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکہ والی بیع سے منع فرمایا۔

راوی : ابو کریب، عباس بن عبدالعظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحییٰ بن کثیر، عطاء، حضرت ابن عباس

جانوروں کا حمل خریدنا یا تھنوں میں جو دودھ ہے اسی حالت میں وہ خریدنا یا غوطہ خور کے ایک مرتبہ کے غوطہ میں جو بھی آئے (شکار کرنے سے قبل) اسے خریدنا منع ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانوروں کا حمل خریدنا یا تھنوں میں جو دودھ ہے اسی حالت میں وہ خریدنا یا غوطہ خور کے ایک مرتبہ کے غوطہ میں جو بھی آئے (شکار کرنے سے قبل) اسے خریدنا منع ہے۔

حدیث 353

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْظَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَائِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ الْعَدَنِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَائِ مَانِي بَطُونِ الْأَنْعَارِ حَتَّى تَضَعَ وَعَثَانِي ضُرُوعَهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَائِ الْعُبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَائِ الْبَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَائِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تَبْضَ عَنْ ضَرْبَةِ الْعَائِصِ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کے حمل خریدنے سے منع فرمایا یہاں تک بچہ ہو جائے اور تھنوں میں دودھ خریدنے سے منع فرمایا الا یہ کہ ناپ لیں (یعنی دوہنے کے بعد) اور بھائے (یعنی غلام کو) (اسی حالت میں) خریدنے سے منع فرمایا اور غنیمت کا حصہ تقسیم سے قبل خریدنے سے منع فرمایا اور صدقات خریدنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وصول کر لئے جائیں اور غوطہ خور کا ایک غوطہ خریدنے سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعضم بن عبد اللہ، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید، شہر بن حوشب، حضرت ابوسعید

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانوروں کا حمل خریدنا یا تھنوں میں جو دودھ ہے اسی حالت میں وہ خریدنا یا غوطہ خور کے ایک مرتبہ کے غوطہ میں جو بھی آئے (شکار کرنے سے قبل) اسے خریدنا منع ہے۔

حدیث 354

جلد : جلد دوم

راوی: ہشام بن سفیان، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يُوْنُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ

ہشام بن سفیان، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حمل کے حمل کی بیع سے منع فرمایا۔

راوی: ہشام بن سفیان، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر، حضرت ابن عمر

نیلامی کا بیان۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

نیلامی کا بیان۔

حدیث 355

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابوبکر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ لَكَ فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَدْ شَرِبْنَا فِيهِ الْبَائِيَّ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا قَالَ فَاتَّاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا أَخَذَهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَيَّ دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ أَنَا أَخَذَهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَأَنْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأَتِنِي بِهِ فَفَعَلَ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَّ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ

وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتِطِبْ وَلَا أَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتِطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ
بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيعَ وَالْمَسْأَلَةُ نُكْتَةٌ فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا
تَصْلُحُ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدَقِّعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْطِئِعٍ أَوْ دَمٍ مُوَجِّعٍ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، انخضر بن عجلان، ابو بکر، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک انصاری مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا۔ آپ نے فرمایا تمہارے گھر میں کچھ ہے؟ عرض کیا ایک ٹاٹ ہے۔ کچھ بچھالیتے ہیں اور
کچھ اوڑھ لیتے ہیں اور پانی پینے کا پیالہ ہے۔ فرمایا دونوں لے آؤ۔ وہ دونوں چیزیں لیکر آئے۔ رسول اللہ نے دونوں چیزیں اپنے
ہاتھوں میں لیں اور فرمایا یہ دو چیزیں کون خریدے گا؟ ایک مرد نے عرض کیا کہ میں دونوں چیزیں ایک درہم میں لیتا ہوں آپ نے
دو تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سے زیادہ کون لے گا؟ ایک مرد نے عرض کیا میں دو درہم میں لیتا ہوں تو آپ نے دونوں درہم
انصاری کو دیئے اور فرمایا ایک درہم سے کھانا نہ کر گھر دو اور دوسرے سے کلہاڑا خرید کر میرے پاس لے آؤ اس نے ایسا ہی کیا۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلہاڑا لیا اور اپنے دست مبارک سے اس میں دستہ ٹھونکا اور فرمایا جاؤ لکڑیاں اکٹھی کرو اور پندرہ
یوم تک میں تمہیں نہ دیکھوں وہ لکڑیاں چیرتا رہا اور بیچتا رہا۔ وہ حاضر ہوا تو اسکے پاس دس درہم تھے۔ فرمایا کچھ کا کھانا خرید لو اور کچھ
سے کپڑا۔ پھر فرمایا کہ خود کمانا تمہارے لئے بہتر ہے بنسبت اسکے کہ تم قیامت کے روز ایسی حالت میں حاضر ہو کہ مانگنے کا داغ
تمہارے چہرہ پر ہو مانگنا درست نہیں سوائے اسکے جو انتہائی محتاج ہو یا سخت غریب ہو یا خون میں گرفتار ہو جو ستائے۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، انخضر بن عجلان، ابو بکر، حضرت انس بن مالک

بیع فسخ کرنے کا بیان۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیع فسخ کرنے کا بیان۔

راوی: زیاد بن یحییٰ، ابوخطاب، مالک بن سعیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يُحْيَىٰ أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَعِيرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ عَشْرَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

زیاد بن یحییٰ، ابوخطاب، مالک بن سعیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی مسلمان سے اقالہ کر لے (یعنی بیچی ہوئی چیز واپس لے لے) اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی لغزشوں سے درگزر فرمائیں گے۔

راوی: زیاد بن یحییٰ، ابوخطاب، مالک بن سعیر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

نرخ مقرر کرنا مکروہ (منع) ہے۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

نرخ مقرر کرنا مکروہ (منع) ہے۔

حدیث 357

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَلَا السَّعْرُ فَسَعَّرْنَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَبَائِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْتَمِسَ رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ يَطْلُبُنِي بِظُلْمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ

محمد بن مثنیٰ، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں قیمتیں گراں ہو گئیں تو لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! قیمتیں گراں ہو گئیں۔ اس لئے آپ ہمارے لئے قیمتیں

متعین فرمادیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نرخ مقرر فرماتے ہیں وہ کبھی روک لیتے ہیں کبھی چھوڑ دیتے ہیں وہی رازق ہیں میں امید کرتا ہوں کہ اللہ کی بارگاہ میں ایسی حالت میں حاضر ہوں کہ کوئی مجھ سے خونی یا مالی ظلم کا مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔

راوی : محمد بن ثنی، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نرخ مقرر کرنا مکروہ (منع) ہے۔

حدیث 358

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن زیاد، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ تَيْمَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السَّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَوْ قَوْمَتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَفَارِقَكُمْ وَلَا يَطْلُبُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِطَلَبَةٍ ظَلَمْتُهُ

محمد بن زیاد، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں قیمتیں گراں ہو گئیں تو لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اگر آپ قیمتیں متعین فرمادیں (تو بہتر ہوگا) فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم سے ایسی حالت میں جدا ہوں کہ کوئی مجھ سے ظلم کا مطالبہ کرنے والا نہ ہو جو میں نے اس پر کیا ہو۔

راوی : محمد بن زیاد، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید

خرید و فروخت میں نرمی سے کام لینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

خرید و فروخت میں نرمی سے کام لینا۔

حدیث 359

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن ابان، ابوبکر، اسماعیل بن علیہ، یونس بن عبید، عطاء بن فروخ، حضرت عثمان بن عثمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَرْكٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ فَرُوخٍ قَالَ قَالَ
عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَمُشْتَرِيًّا

محمد بن ابان، ابوبکر، اسماعیل بن علیہ، یونس بن عبید، عطاء بن فروخ، حضرت عثمان بن عثمان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس مرد کو جنت میں داخل فرمائیں جو خرید و فروخت میں نرمی کرتا ہو۔

راوی : محمد بن ابان، ابوبکر، اسماعیل بن علیہ، یونس بن عبید، عطاء بن فروخ، حضرت عثمان بن عثمان

باب : تجارت و معاملات کا بیان

خرید و فروخت میں نرمی سے کام لینا۔

حدیث 360

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابو غسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد

اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَبَحًا إِذَا بَاعَ

سُبْحًا إِذَا اشْتَرَى سُبْحًا إِذَا اقْتَضَى

عمر و بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابو غسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ رحم فرمائے اس بندہ پر جو نرمی کرے بیچنے میں خریدنے میں تقاضہ اور مطالبہ کرنے میں۔

راوی : عمر بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ابو غسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

نرخ لگانا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نرخ لگانا۔

حدیث 361

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یعلی بن شعیب، عبد اللہ بن عثمان بن شیب، حضرت قیلہ ام بن انمار

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَعْلىُّ بْنُ شَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ قَيْلَةَ أُمِّ بِنِي أَنُبَارٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ عَهْرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُبِيعَ وَأَشْتَرِيَ فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُبْتَاعَ الشَّيْءِ سُنْتُ بِهِ أَقَلَّ مِمَّا أُرِيدُ ثُمَّ زِدْتُ ثُمَّ زِدْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أُبِيعَ الشَّيْءِ سُنْتُ بِهِ أَكْثَرَ مِنَ الَّذِي أُرِيدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلِي يَا قَيْلَةَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَبْتَاعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أَوْ مُنَعْتِ وَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَبِيعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أَعْطَيْتِ أَوْ مَنَعْتِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، یعلی بن شعیب، عبد اللہ بن عثمان بن شیب، حضرت قیلہ ام بن انمار فرماتی ہیں کہ میں ایک عمرہ کے موقع

پر مروہ کے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک عورت ہوں خرید و فروخت کرتی ہوں جب میں خریدنے لگتی ہوں تو جتنی قیمت دینے کا ارادہ ہوتا ہے اس سے بھی کم بتاتی ہوں اور جب چیز بیچنے لگتی ہوں تو جتنی قیمت کا ارادہ ہوتا ہے اس سے زیادہ بتاتی ہوں پھر کم کرتے کرتے مطلوبہ قیمت پر آجاتی ہوں۔ تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیلہ ایسا نہ کیا کرو جب تم بیچنا چاہو تو مطلوبہ قیمت ہی ذکر کرو خواہ تم دو یا نہ دو۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، یعلیٰ بن شعیب، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، حضرت قیلہ ام بن انمار

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نرخ لگانا

حدیث 362

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابی نصرہ، جابر بن عبد اللہ حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لِي أَتْبِعُ نَاضِحًا هَذَا بِدِينَارٍ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ ثَلَاثًا يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ نَاضِحٌ إِذَا أَتَيْتَ الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَبِعُهُ بِدِينَارَيْنِ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي دِينَارًا دِينَارًا وَيَقُولُ مَكَانَ كُلِّ دِينَارٍ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتَّى بَدَعُ عَشْرِينَ دِينَارًا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ بِرَأْسِ النَّاضِحِ فَاتَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَلالُ أَعْطِهِ مِنَ الْغَنِيمَةِ عَشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابی نصرہ، جابر بن عبد اللہ حضرت جابر فرماتے ہیں میں ایک جنگ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے مجھ سے فرمایا اللہ تمہاری بخشش فرمائے اپنا پانی لانے والا یہ اونٹ ایک اشرفی کے بدلے مجھے بیچتے ہو؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں مدینہ پہنچ جاؤں پھر یہ اونٹ آپ ہی کا ہے۔ فرمایا کیا تم اسے ایک اور اشرفی کی بدلہ بیچتے ہو (یعنی کل دو اشرفی) اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔ فرماتے ہیں کہ آپ مسلسل ایک ایک اشرفی میرے لئے بڑھاتے رہے اور ہر اشرفی کی

جگہ یہ فرماتے رہے اور اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔ یہاں تک کہ بیس اشرفیوں تک پہنچ گئے جب میں مدینہ پہنچا تو میں نے اونٹ کا سر تھاما اور نبی کی خدمت میں لے آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا بلال! انکو غنیمت میں سے بیس اشرفیاں دیدو اور فرمایا اپنا اونٹ لے جاؤ اور اپنے گھروالوں کے پاس جانا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابی نصرہ، جابر بن عبد اللہ حضرت جابر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نرخ لگانا۔

جلد : جلد دوم

حدیث 363

راوی : علی بن محمد، سہل بن ابی سہل، عبید اللہ بن موسیٰ، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبد الملک، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَىٰ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ نُوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السُّمْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

علی بن محمد، سہل بن ابی سہل، عبید اللہ بن موسیٰ، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبد الملک، حضرت علی فرماتے ہیں کہ منع فرمایا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلوع آفتاب سے قبل قیمت لگانے سے (کیونکہ یہ ذکر و عبادت کا وقت ہے) و ردودھ دینے والا جانور بیچنے سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، سہل بن ابی سہل، عبید اللہ بن موسیٰ، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبد الملک، حضرت علی

خرید و فروخت میں قسمیں اٹھانے کی کراہت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

خرید و فروخت میں قسمیں اٹھانے کی کراہت۔

حدیث 364

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَا بِيءَ بِالنِّسْبِ بِنِعْمَةِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سَلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لِأَخْذِهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفِي لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہ ان سے کلام فرمائے نہ نظر کرم فرمائے نہ گناہوں سے پاک فرمائے اور انکو تکلیف دہ عذاب ہوگا۔ ایک وہ مرد جسکے پاس بیابان میں زائد پانی ہو اور سافر در، کونہ دے اور ایک وہ مرد جس نے عصر کے بعد دوسرے مرد سے سامان کا سودا کیا تو اللہ کے نام سے یہ قسم اٹھائی کہ یہ سامان اتنے کا لیا ہے دوسرے نے اسکی تصدیق کر دی حالانکہ واقع میں ایسا نہ تھا اور ایک وہ مرد جو دنیا ہی کی خاطر کسی امام کے ہاتھ پر بیعت کرے اگر وہ امام اسے کچھ دنیا دیدے تو بیعت کی پابندی کرے اور اگر نہ دے تو امام کے ساتھ وفانہ کرے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

خرید و فروخت میں قسمیں اٹھانے کی کراہت۔

حدیث 365

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، علی بن مدرک، حزشہ بن حر، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْبَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرِشَةَ بِنِ الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ فِيهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِذَا رَأَى الْمَنَانَ عَطَاءَهُ وَالْمُنْفِقُ سَلَعَتَهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، علی بن مدرک، حزشہ بن حر، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ روز قیامت اللہ نہ ان سے کلام فرمائیں گے نہ انکی طرف نظر کرم فرمائیں گے نہ انکو گناہوں سے پاک فرمائیں گے اور انکو دردناک عذاب ہو گا میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کون ہیں وہ تو نامراد ہوئے اور گھائے میں پڑ گئے۔ فرمایا ازار (شلوار تہبند) ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور دے کر انسان جانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر سامان فروخت کرنے والا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، علی بن مدرک، حزشہ بن حر، حضرت ابوذر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

خرید و فروخت میں قسمیں اٹھانے کی کراہت۔

راوی : یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، ہشام بن عمار، اسامیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، سعید بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَلِمْ وَالْخَلْفَ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يَنْفِقُ ثُمَّ يَنْفِقُ

یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، ہشام بن عمار، اسامیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، سعید بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیچتے وقت قسم سے بہت بچو کیونکہ اس سے (بہر حال) سامان تو بک جاتا ہے لیکن پھر بے برکتی بھی (لازم) ہوتی ہے۔

راوی : یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، ہشام بن عمار، اسامیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، سعید بن کعب بن مالک، حضرت ابو قتادہ

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أُبْرِتْ فَشَرَّهَا لِلْبَّائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبُتَّاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعِ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا تو اس کا پھل فروخت کنندہ کا ہو گا الا یہ کہ خریدار پہلے طے کر لے (کہ پھل میں لوڑگا تو خریدار کا ہو جائیگا)۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

حدیث 368

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن شہاب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر،

حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ جَبِيْعًا عَنْ ابْنِ شَهَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرِتْ فَشَبْرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبَيْتَاءُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن شہاب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا تو اس کا پھل فروخت کنندہ کا ہو گا الا یہ کہ خریدار پہلے سے شرط ٹھہرا لے اور جو مال والا غلام خریدے تو اس کا مال فروخت کنندہ کا ہو گا الا یہ کہ خریدار شرط ٹھہرا لے۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن شہاب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

حدیث 369

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَبَاعَ عَبْدًا جَمَعَهُمَا جَبِيْعًا

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، نافع، ابن عمر سے روایہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، نافع، ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا۔

حدیث 370

جلد : جلد دوم

راوی : عبد ربہ، خالد نبیر، ابوالغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن

صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ خَالِدِ السُّبَيْرِيُّ أَبُو الْبُغْلَسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَهْرِ النَّخْلِ لِمَنْ أْبْرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبَيْتَاءُ وَأَنَّ مَالَ الْمَبْدُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْبَيْتَاءُ

عبدالربہ، خالد نمیر، ابوالبغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا کھجور کا پھل پیوند کاری کرنے والے کا ہوگا الا یہ کہ خریدار پہلے ہی شرط ٹھہرا لے اور غلام کمال فروخت کنندہ کا ہوگا الا یہ کہ خریدار شرط ٹھہرا لے۔

راوی: عبدالربہ، خالد نمیر، ابوالبغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔

حدیث 371

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الشَّرْبَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھل نہ بیچو یہاں تک کہ اس کا قابل استعمال ہونا ظاہر ہو جائے بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو منع فرمایا۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 372

راوی : احمد، عیسیٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت

ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

احمد، عیسیٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل نہ بیچو یہاں تک کہ اس کا قابل استعمال ہونا ظاہر ہو جائے۔

راوی : احمد، عیسیٰ، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

پھل قابل استعمال ہونے قبل بیچنے سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 373

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّرْحَتَى يَبْدُو صَلَاحَهُ

ہشام بن عمار، سفیان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اس سے کہ پھل قابل استعمال ہونے سے قبل بیچا جائے۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

باب: تجارت و معاملات کا بیان

پھل قابل استعمال ہونے سے قبل بیچنے سے ممانعت۔

حدیث 374

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن مثنیٰ، حجاج، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّرْحَتَى حَتَّى تَزْهُوَّ وَعَنْ بَيْعِ الْعَنْبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ

محمد بن مثنیٰ، حجاج، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھل پکنے سے قبل بیچنے سے منع فرمایا اور انگوڑیاہ ہونے سے قبل بیچنے سے اور دانہ سخت ہونے سے قبل بیچنے سے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، حجاج، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک

کئی برس کیلئے میوہ بیچنا اور آفت کا بیان۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کئی برس کیلئے میوہ بیچنا اور آفت کا بیان۔

حدیث 375

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان، حمید، اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينِ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان، حمید، اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی سال کیلئے (باغ کا پھل) بیچنے سے منع فرمایا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان، حمید، اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

کئی برس کیلئے میوہ بیچنا اور آفت کا بیان۔

حدیث 376

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذُ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا عَلَا مَرِيًا خُذْ أَحَدُكُمْ

مَالِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کوئی پھل بیچا پھر اس پر آفت آن پڑی تو وہ اپنے بھائی کے مال میں سے کچھ نہ لے وہ اپنے مسلمان بھائی کا مال کس بنیاد پر لیتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

جھکتا تولنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جھکتا تولنا۔

حدیث 377

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَرًّا مِنْ هَجْرٍ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَوْا مِنَّا سِرًّا وَزَانُ يَزِينُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَزَانُ زِنْ وَأَرْجَمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سوید بن قیس فرماتے ہیں کہ میں اور مخرمہ عہدی ہجر کے علاقہ سے کپڑا لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سے ایک پانچامہ کا سودا کیا اور ہمارے پاس ایک تولنے والا تھا جو اجرت لے کر (قیمت ادا کرنے کیلئے اشرفی درہم) تولتا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اے تولنے والے تول اور جھکتا تول۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، حضرت سدید بن قیس

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جھلنا تولنا۔

حدیث 378

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن ولید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت مالک، ابوصفوان بن عبیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ لَوْلِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا أَبَا صَفْوَانَ بْنَ عُبَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا سَمَّاؤِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ لِي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن ولید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت مالک، ابوصفوان بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ ہجرت سے قبل میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ ایک پانچامہ فروخت کیا آپ نے یہ لے لئے (قیمت میں اشرفی یاد رہم) تولنا اور جھلنا تولنا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، محمد بن ولید، شعبہ، سماک بن حرب، حضرت مالک، ابوصفوان بن عمیرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جھلنا تولنا۔

حدیث 379

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، عبد الصمد، شعبہ، محارب بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَرَثْتُمْ فَأَرْجُوا

محمد بن یحییٰ، عبد الصمد، شعبہ، محارب بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم لوہا تر ہکتا تولو۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبد الصمد، شعبہ، محارب بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

ناپ تول میں احتیاط۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

ناپ تول میں احتیاط۔

حدیث 380

جلد: جلد دوم

راوی: عبد الرحمن بن بشر بن حکم، علی بن حسین، محمد بن عقیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ بْنِ حَكَمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَبَّاقِدِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَبِئْسَ لِلدَّٰثِرِينَ فَاَحْسِنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذَلِكَ

عبد الرحمن بن بشر بن حکم، علی بن حسین، محمد بن عقیل، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو یہاں کے لوگ ناپ تول میں سب سے برے تھے جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ہلاکت ہے

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے۔ تو اس کے بعد انہوں نے ناپ تول اچھا کر دیا۔

راوی : عبد الرحمن بن بشر بن حکم، علی بن حسین، محمد بن عقیل، حضرت ابن عباس

ملاوٹ سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ملاوٹ سے ممانعت۔

جلد : جلد دوم حدیث 381

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ مَعْشُوشٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَشَّ

ہشام بن عمار، سفیان، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اناج بیچنے والے مرد کے پاس سے گزرے۔ آپ نے ڈھیر میں ہاتھ ڈالا تو اس میں ملاوٹ کی گئی تھی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ملاوٹ کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ملاوٹ سے ممانعت۔

حدیث 382

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس بن ابی اسحاق، ابی اسحاق، حضرت ابوالحیراء

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْحَرَمِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَنَابَاتٍ رَجُلٍ عِنْدَهُ طَعَامٌ فِي وَعَائٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَقَالَ لَعَلَّكَ غَشَّيْتِ مَنْ غَشَّيْنَا فَايِسْ مِنَّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس بن ابی اسحاق، ابی اسحاق، حضرت ابوالحیراء فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پہلو کی جانب سے گزرے اور اس کے پاس برتن میں انانج تھا۔ آپ نے اس میں ہاتھ ڈالا پھر فرمایا لگتا ہے تو دھوکہ دے رہے ہو (اچھا انانج اوپر اور معیوب نیچے) وہ دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس بن ابی اسحاق، ابی اسحاق، حضرت ابوالحیراء

انانج کے اپنے قبضہ میں آنے سے قبل آگے بیچنے سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

انانج کے اپنے قبضہ میں آنے سے قبل آگے بیچنے سے ممانعت۔

حدیث 383

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتِئَاعَ

طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اناج خریدے تو آگے نہ بیچے یہاں تک کہ اس پر قبضہ کر لے۔

راوی : سوید بن سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات، کابیان

اناج کے اپنے قبضہ میں آنے سے قبل آگے بیچنے سے منع۔

حدیث 384

جلد : جلد دوم

راوی : عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، ح، بشر بن معاذ، ابن عباس، حباد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُعَاذٍ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتِئَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّائِلِ

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، ح، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اناج خریدے تو وہ آگے فروخت نہ کرے یہاں تک کہ اسے وصول کر لے۔ حضرت ابو عوانہ کی روایت میں ہے کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ ہر چیز (کا حکم) اناج کی مانند ہے۔

راوی : عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، ح، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اناج کے اپنے قبضہ میں آنے سے قبل آگے بیچنے سے ممانعت۔

حدیث 385

جلد : جلد دوم

راوی : علی، محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، ابن زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الْمَاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِي

علی، محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، ابن زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اناج بیچنے سے منع فرمایا۔ یہاں تک کہ اس میں دو صاع جاری ہوں بیچنے والے مہاپ تول اور خریدار کا مہاپ تول۔

راوی : علی، محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، ابن زبیر، حضرت جابر

اندازے سے ڈھیر کی خرید و فروخت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اندازے سے ڈھیر کی خرید و فروخت۔

حدیث 386

جلد : جلد دوم

راوی : سہل بن ابی سہل، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنْ

الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَتَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ

سہل بن ابی سہل، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ہم سواروں سے غلہ خریدتے ڈھیر کے ڈھیر اندازے سے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں وہ غلہ اپنی جگہ سے منتقل کئے بغیر آگے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : سہل بن ابی سہل، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اندازے سے ڈھیر کی خرید و فروخت۔

حدیث 387

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن میمون، عبد اللہ بن یزید، ابن لہیعہ، موسیٰ بن وردان، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ التَّمْرَ فِي السُّوقِ فَأَقُولُ كَلْتُ فِي وَسْطِي هَذَا كَذَا فَادَّعَى أَسَاقَ التَّمْرِ بِكَيْلِهِ وَأَخَذُ شَيْئًا فَدَخَلَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا سَبَّيْتَ الْكَيْلَ فَابْتَئِي

علی بن میمون، عبد اللہ بن یزید، ابن لہیعہ، موسیٰ بن وردان، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن عفان فرماتے ہیں کہ میں بازار میں چھوہارے فروخت کرتا تھا میں کہتا میں نے اپنے اس ٹوکڑے میں ماپ کر اتنے صاع ڈالے ہیں تو میں اسی حساب سے کھجور کے ٹوکڑے دے دیتا اور اپنا حصہ لے لیتا پھر مجھے اس میں تردد ہوا تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا جب تم کہو کہ اتنے صاع ہیں تو خریدار کے سامنے ناپو۔

راوی : علی بن میمون، عبد اللہ بن یزید، ابن لہیعہ، موسیٰ بن وردان، سعید بن مسیب، حضرت عثمان بن عفان

اناج ماپنے میں برکت کی توقع۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اناج ماپنے میں برکت کی توقع۔

حدیث 388

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن بسر، مازنی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيُّ بْنُ كَيْشَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْضُبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ
الْبَازِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَيْلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن بسر، مازنی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اپنا اناج ناپ لیا کرو تمہارے لئے اس میں برکت ہو جائے گی۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن بسر، مازنی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

اناج ماپنے میں برکت کی توقع۔

حدیث 389

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدم بن

معدیکرب، ابوایوب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْبُقَعَاءِ بْنِ مَعْدِيكَرِبٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارِكْ لَكُمْ فِيهِ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدم بن معدیکرب، ابوایوب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنا انانچ ناپ لیا کرو اس میں تمہارے لئے برکت ہو جائے گی

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ بن ولید، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدم بن معدیکرب، ابوایوب

بازار اور ان میں جانا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بازار اور ان میں جانا۔

حدیث 390

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن منذر، اسحق بن ابراہیم بن سعید، صفوان بن سلیم، محمد، زبیر بن منذر، ابن ابی اسید حضرت ابواسید

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعَلِيُّ ابْنَا الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَرَادِ أَنَّ الرَّبِيعَ بْنَ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ حَدَّثَنَا أَنَّ أَبَاهُ الْمُنْذِرَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ أَنَّ أَبَاهُ أُسَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى سُوقِ النَّبِيطِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا لَكُمْ بِسُوقٍ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى سُوقٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا لَكُمْ بِسُوقٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى هَذَا السُّوقِ فَطَافَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا

سُوقُكُمْ فَلَا يُنْتَقَصَنَّ وَلَا يُضْرَبَنَّ عَلَيْهِ خَرَاةٌ

ابراہیم بن منذر، اسحاق بن ابراہیم بن سعید، صفوان بن سلیم، محمد، زبیر بن منذر، ابن ابی اسید حضرت ابو اسید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوق النبیط (نامی بازار) میں گئے اور اس میں خریداری کو (حال) دیکھا تو فرمایا یہ بازار تمہارے لئے (موزوں نہیں) کیونکہ (یہاں دھوکہ بہت ہوتا ہے) پھر ایک اور بازار میں گئے اور وہاں بھی دیکھ بھال کی اور فرمایا یہ بازار بھی تمہارے لئے (موزوں) نہیں پھر اس بازار میں آئے اور چکر لگایا پھر فرمایا یہ ہے تمہارا بازار (یہاں خرید و فروخت کرو) یہاں لین دین میں کمی نہ کی جائے گی اور اس پر محصول مقرر نہ کیا جائے گا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، اسحاق بن ابراہیم بن سعید، صفوان بن سلیم، محمد، زبیر بن منذر، ابن ابی اسید حضرت ابو اسید

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بازار اور ان میں جانا۔

حدیث 391

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن مستمدا، عیسیٰ بن میمون، عون، ابی عثمان، حضرت سلمان

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرْوِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عَبِيْسُ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا عَوْنُ الْعَقِيلِيُّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَدَا اِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ غَدَاً بِرَايَةِ الْيَمَانِ وَمَنْ غَدَا اِلَى السُّوقِ غَدَاً بِرَايَةِ اِبْلِيسَ

ابراہیم بن مستمدا، عیسیٰ بن میمون، عون، ابی عثمان، حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا جو صبح نماز کیلئے آیا اس نے ایمان کا جھنڈا اٹھایا اور جو صبح بازار کی طرف گیا اس نے ابلیس کا جھنڈا اٹھایا۔

راوی : ابراہیم بن مستمدا، عیسیٰ بن میمون، عون، ابی عثمان، حضرت سلمان

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بازار اور ان میں جانا۔

حدیث 392

جلد : جلد ۱۰۰

راوی : بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُعَاذِ الظَّرِيرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ السُّوقَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحِبِّي وَيُحِبُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ
حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بازار میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
یَمُوتُ بِبَيْتِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گی اور اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرما
دیں گے اور جنت میں اس کے لئے ایک محل تعمیر کروائیں گے۔

راوی : بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، زبیر، سالم بن عبد اللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب

صبح کے وقت میں متوقع برکت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، عمارہ بن حدید، حضرت صخر غامدی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرِ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ زَجَلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ فَأَثَرِي وَكَثُرَ مَالُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، عمارہ بن حدید، حضرت صخر غامدی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری امت کو صبح میں برکت دیجئے۔ فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی چھوٹا یا بڑا لشکر روانہ فرمانا ہوتا تو شروع دن میں روانہ فرماتے۔ راوی کہتے ہیں حضرت صخر مرد تاجر تھے تو وہ اپنے تجارتی قافلے شروع دن میں روانہ کرتے تو وہ بہت مالدار ہوئے اور انکا مال بہت بڑھ گیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یعلیٰ بن عطاء، عمارہ بن حدید، حضرت صخر غامدی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

صبح کے وقت میں متوقع برکت۔

راوی : ابومروان، محمد بن عثمان، محمد بن میمون، عبدالرحمن بن ابی زیاد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُشْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا يَوْمَ الْخَيْبِ

ابو مروان، محمد بن عثمان، محمد بن میمون، عبد الرحمن بن ابی زیاد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! میری امت کو جمعرات کی صبح میں برکت دیجئے۔

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، محمد بن میمون، عبد الرحمن بن ابی زیاد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت و معاملات، کا بیان

صبح کے وقت میں متوقع برکت۔

حدیث 395

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسحاق بن جعفر بن محمد، علی بن حسین، عبد الرحمن بن ابی بکر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْجَدْعَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

یعقوب بن حمید بن کاسب، اسحاق بن جعفر بن محمد، علی بن حسین، عبد الرحمن بن ابی بکر، عمر بن ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ میری امت کو صبح کے وقت میں برکت دے دیجئے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، اسحاق بن جعفر بن محمد، علی بن حسین، عبد الرحمن بن ابی بکر، حضرت ابن عمر

مصراۃ کی بیع۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مصراة کی بیع۔

حدیث 396

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد ابوسلمہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتِئَاعَ مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ يَغْنَى الْحِنْطَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد ابوسلمہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مصراة جانور خریدا اسے تین روز تک اختیار ہے اگر واپس کرے تو اس کیساتھ کھجور بھی دے گندم ضروری نہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد ابوسلمہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مصراة کی بیع۔

حدیث 397

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد، صدقہ بن سعید، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا

جُبَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ النَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَى لَبْنِهَا أَوْ قَالَ مِثْلَ لَبْنِهَا قَبْحًا

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد، صدقہ بن سعید، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے لوگو جو مصراۃ بیچے تو خریدار کو تین روز تک اختیار ہے اگر وہ جانور واپس کرے تو اسکے ساتھ اس کے دودھ سے دو گنا یا دو گنم کے برابر گیہوں دے۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد الواحد، صدقہ بن سعید، حضرت ابن عمر

باب: تجارت و معاملات کا بیان

مصراۃ کی بیع۔

جلد: جلد دوم

حدیث 298

راوی: محمد بن اسماعیل، وکیع، جابر، ابی ضحی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي النَّخَعِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْبَصُوقِ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ يَبِيعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةً وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

محمد بن اسماعیل، وکیع، جابر، ابی ضحی، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں گواہی دیتا ہوں کہ صادق مصدوق ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا مصراۃ جانوروں کو بیچنا دھوکا ہے اور مسلمان کیلئے دھوکہ حلال نہیں۔

راوی: محمد بن اسماعیل، وکیع، جابر، ابی ضحی، حضرت عبد اللہ بن مسعود

نفع ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نفع ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

حدیث 399

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف بن ایباء، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَدِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَمَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّافِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَحْصَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ خَرَجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف بن ایباء، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا کہ غلام کی لمائی اس کے ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، مخلد بن خفاف بن ایباء، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

نفع ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

حدیث 400

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الرَّزَّازِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اشْتَرَى

عَبْدًا فَاسْتَعْلَهُ ثُمَّ وَجَدَ بِهِ عَيْبًا فَرَدَّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ اسْتَعَلَ غُلَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْخَرَّاجُ بِالضَّمِّانِ

ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے غلام خرید اسے کام میں لگایا پھر اس میں
عیب دیکھا تو واپس کر دیا۔ فروخت کنندہ نے عرض کی اے اللہ کے رسول اس نے میرے غلام کو کام میں لگا کر فائدہ اٹھایا تو اللہ کے
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نفع ضمان کیساتھ مربوط ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

غلام کو واپس کرنے کا اختیار۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کو واپس کرنے کا اختیار۔

حدیث 401

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، حضرت سمیرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ شَائِمٍ أَنَّ اللَّهَ عَنِ سَمِرَةَ
بِنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُهُدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، حضرت سمیرہ بن جندب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ارشاد فرمایا غلام کو واپس کرنے کا اختیار تین روز تک ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، حضرت سمیرہ بن جندب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کو واپس کرنے کا اختیار۔

حدیث 402

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، یونس بن عتبہ، حسن، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَهْدَ بَعْدَ أَرْبَعِ

عمرو بن رافع، ہشیم، یونس بن عتبہ، حسن، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار یوم تک (بائع کی) کوئی ذمہ داری نہیں۔

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، یونس بن عتبہ، حسن، حضرت عقبہ بن عامر

معیوب چیز بیچتے وقت عیب ظاہر کر دینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

معیوب چیز بیچتے وقت عیب ظاہر کر دینا۔

حدیث 403

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن شہاسہ، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيَّنَّهُ لَهُ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عبد الرحمن بن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کے ہاتھ معیوب چیز فروخت کرے الا یہ کہ اس کے سامنے عیب ظاہر کر دے۔

راوی: محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، یزید بن ابی حبیب، عبد الرحمن بن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر

باب: تجارت و معاملات کا بیان

معیوب چیز بیچتے وقت عیب ظاہر کر دینا۔

حدیث 404

جلد: جلد دوم

راوی: عبد الوہاب بن ضحاک، بقیہ بن ولید، معاویہ بن یحییٰ، مکحول، سلیمان بن موسیٰ، حضرت واثلہ بن اسقع

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مَكْحُولٍ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَقْتِ اللَّهِ وَلَمْ تَزَلْ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ

عبد الوہاب بن ضحاک، بقیہ بن ولید، معاویہ بن یحییٰ، مکحول، سلیمان بن موسیٰ، حضرت واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس نے عیب دار چیز عیب ظاہر ظاہر کئے بغیر فروخت کی وہ مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہے گا اور فرشتے مسلسل اس پر لعنت کرتے رہیں گے۔

راوی : عبد الوہاب بن ضحاک، بقیہ بن ولید، معاویہ بن یحییٰ، مکحول، سلیمان بن موسیٰ، حضرت واثلہ بن اسقع

(رشتہ دار) قیدیوں میں تفریق سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

(رشتہ دار) قیدیوں میں تفریق سے ممانعت۔

حدیث 405

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، زکریا، سفیان، جابر، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَزَكَرِيَّا حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ جَبِيْعًا كَرَاهِيَةً أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمْ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، جابر، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب قیدی لائے جاتے تو آپ ایک گھرانہ اکٹھا ہی عطا فرمادیتے اس لئے کہ آپ کو یہ پسند نہ تھا کہ ان میں جدائی کرادیں۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، جابر، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : تجارت و معاملات کا بیان

(رشتہ دار) قیدیوں میں تفریق سے ممانعت۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، حکم، میمون بن ابی شیبہ، حضرت علی کرم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ أَحْوَيْنِ فَبَعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ قُلْتُ بَعْتُ أَحَدَهُمَا قَالَ رُدَّهُ

محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، حکم، میمون بن ابی شیبہ، حضرت علی کرم فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دو غلام عطا فرمائے وہ آپس میں بھائی-بھتیجے میں نے ایک بیچ دیا۔ آپ نے فرمایا دونوں غلاموں کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا ان میں سے ایک میں نے فروخت کر دیا۔ فرمایا اسے واپس لے لے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، حکم، میمون بن ابی شیبہ، حضرت علی کرم

باب : تجارت و معاملات کا بیان

(رشتہ دار) قیدیوں میں تفریق سے ممانعت۔

راوی : محمد بن عمر بن ہیاج، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هِیَاجٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَىٰ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْعِيلَ عَنْ طَلِيقِ بْنِ عَمْرَانَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَىٰ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْأَخِ وَبَيْنَ أُخِيهِ

محمد بن عمر بن ہیاج، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت

فرمائی اس شخص پر جو ماں اور اولاد کے درمیان اور بھائی بھائی کے درمیان تفریق کرے۔

راوی : محمد بن عمر بن ہیان، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم، حضرت ابو موسیٰ

غلام کو خرید لینا۔

باب : تجارت و منامات کا بیان

غلام کو خرید لینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 408

راوی : محمد بن بشار، عبادہ بن لیث، عبد المجید بن وہب، عداء بن خالد، حضرت عبد المجید بن وہب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكُرَّانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي الْعَدَاءِيُّ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوذَةَ أَلَا نَقْرَأُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَأَخْرَجَ لِي كِتَابًا فَإِذَا فِيهِ هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَاءِيُّ بْنُ خَالِدِ بْنِ هُوذَةَ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أُمَّةً لَا دَائِي وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خَبِثَةَ بَيْعِ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ

محمد بن بشار، عبادہ بن لیث، عبد المجید بن وہب، عداء بن خالد، حضرت عبد المجید بن وہب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عداء بن خالد بن ہوذہ نے فرمایا میں تمہیں وہ مکتوب نہ پڑھاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے تحریر فرمایا؟ نیز نے کہا کیوں نہیں ضرور پڑھائیے۔ انہوں نے ایک مکتوب نکال کر مجھے دیا۔ اس میں تھا یہ وہ ہے جو عداء بن خالد نے محمد رسول اللہ سے خریدا۔ ان سے ایک غلام خریدا یا (لکھا تھا) ایک لونڈی خریدی اس میں نہ کوئی بیماری ہے نہ چوری کا مال ہے نہ حرام مال۔ مسلمان کی بیع مسلمان سے ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبادہ بن لیث، عبد المجید بن وہب، عداء بن خالد، حضرت عبد المجید بن وہب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کو خرید لینا۔

حدیث 409

جلد : ۱۰۰

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَيْتَ أَحَدُكُمْ الْجَارِيَةَ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَبِعَيْرٍ فَمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَإِذَا اشْتَرَيْتَ أَحَدُكُمْ بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذُرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ

عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب تم میں کوئی باندی خریدے تو یہ دعا مانگے اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اسکی بھلائی کی اور اسکی سرشت میں جو بھلائی آپ نے رکھی اسکا اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں اسکے شر سے اور اسکی سرشت میں جو شر آپ نے رکھا اس سے اور برکت کی دعا مانگے اور جب تم میں سے کوئی اونٹ خریدے تو اسکی کوہان بالائی حصہ سے پکڑ کر برکت کی دعا مانگے اور یہ دعا بھی مانگے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

بیع صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیچ صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں۔

حدیث 410

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ہشام بن عمار، نصر بن علی، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس، امیر المومنین سیدنا عمر بن الخطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ رَبًّا إِلَّا هَائٍ وَهَائٍ وَبِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَائٍ وَهَائٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَائٍ وَهَائٍ وَالتُّهْرُ بِالتُّهْرِ رَبًّا إِلَّا هَائٍ وَهَائٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ہشام بن عمار، نصر بن علی، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس، امیر المومنین سیدنا عمر بن الخطاب بیان فرماتے ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا سونے کے عوض سود ہے مگر ہاتھوں ہاتھ بیچا جائے تو سود نہیں اور گندم گندم کے عوض اور جو جو کے عوض سود ہے۔ یہ کہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ہشام بن عمار، نصر بن علی، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس، امیر المومنین سیدنا عمر بن الخطاب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیچ صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں۔

حدیث 411

جلد : جلد دوم

راوی : حبیب بن مسعد، یزید بن زریع، محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، سلہ بن علقبہ، محمد بن

سیرین، مسلم بن یسار، عبد اللہ بن عبید، حضرت مسلم بن یسار اور عبد اللہ بن عبید

حَدَّثَنَا حُبَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ قَالَ
حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الشَّيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبِيدٍ حَدَّثَا قَالَا جَمَعَ
الْبَنْزِلُ بَيْنَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ إِمَّانِي كَنِيْسَةَ وَإِمَّانِي بَيْعَةَ فَحَدَّثَهُمْ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ قَالَ نَهَانَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّنْبَرِ
بِالتَّنْبَرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَاللَّحُّ بِالْبَدْحِ وَلَمْ يَقْلَهُ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْيَعَ الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ إِيْدًا كَيْفَ شِئْنَا

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، محمد بن خالد بن خدّاش، اسماعیل بن علیہ، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، مسلم بن یسار، عبد اللہ بن
عبید، حضرت مسلم بن یسار اور عبد اللہ بن عبید سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت معاویہ یہودیوں یا عیسائیوں
کے گرجے میں جمع ہوئے تو حضرت عبادہ نے حدیث بیان کی فرمایا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں چاندی کو چاندی
کے عوض اور سونے کو سونے کے عوض اور گندم کو گندم کے عوض اور جو کو جو کے عوض اور چھوہارے کو چھوہارے کے عوض
فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ ایک راوی نے یہ بھی کہا کہ اور نمک کہ نمک دوسرے سے نمک کا تذکرہ نہیں کیا اور ہمیں حکم دیا کہ
گندم جو کے عوض اور جو گندم کے عوض نقد در نقد جیسے چاہیں (کمی بیسی کے ساتھ بیچیں)۔

راوی : حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، محمد بن خالد بن خدّاش، اسماعیل بن علیہ، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، مسلم بن یسار،
عبد اللہ بن عبید، حضرت مسلم بن یسار اور عبد اللہ بن عبید

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیچ صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، ابوہریرہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چاندی کے بدلے چاندی اور سونے کے بدلے سونا اور جو کے بدلے جو اور گندم کے بدلے گندم برابر برابر بیچا کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بچ صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست ہے۔

حدیث 422

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابی سعید، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يِرْزُقُنَا تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَبْعِ فَنَسْتَبْدِلُ بِهِ تَمْرًا هُوَ أَطْيَبُ مِنْهُ وَنَزِيدُ نِي السَّمَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ صَاعٌ تَمْرٍ بِصَاعَيْنِ وَلَا دِرْهَمٌ بِدِرْهَيْنِ وَالذِّرْهَمُ بِالذِّرْهَمِ وَالذِّينَارُ بِالذِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا إِلَّا وَزْنًا

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابی سعید، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں کھجور دیتے ہم اس کے بدلہ میں اچھی کھجور لے لیتے اور اپنی کھجور کچھ زیادہ دے دیتے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک صاع کھجور دو صاع کے عوض بیچنا درست نہیں اور ایک درہم ایک درہم کے عوض ایک اشرفی ایک اشرفی کے عوض جن کا وزن برابر ہو کسی طرف بھی زیادہ بیچنا درست ہے۔

راوی: ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابی سعید، حضرت ابو سعید

ان لوگوں کی دلیل جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے۔

حدیث 414

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی صالح، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ الدِّرْهَمُ بِالْدِّرْهَمِ وَالْدَيْنَارُ بِالْدَيْنَارِ وَأَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَقَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ هَذَا الَّذِي تَقُولُ فِي الصَّرْفِ أَشْيَاءَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا شَيْئٌ وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی صالح، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں میں نے ابو سعید خدری کو یہ فرماتے سنا درہم درہم کے عوض اشرفی اشرفی کے عوض بیچنا جائز ہے۔ میں نے کہا میں نے ابن عباس سے کچھ اور بات سنی ہے ابو سعید خدری نے کہا سنو! میں ابن عباس سے ملا اور میں نے ان سے کہا کہ یہ جو آپ بیچ صرف کے متعلق کہتے ہیں اسکے متعلق بتائیے۔ آپ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں غور کر کے سمجھا ہے کہنے لگے یہ مسئلہ نہ میں نے اللہ کی کتاب میں غور کر کے سمجھا نہ خود اللہ کے رسول سے سنا البتہ (حضرت) اسامہ بن زید نے مجھے بتایا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا سود ادھار میں ہی ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی صالح، ابو ہریرہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ان لوگوں کی دلیل کہہ سکتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے۔

حدیث 415

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، سلیمان بن علی، حضرت ابو الجوزاء

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ الرَّبِيعِيِّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَأْمُرُ بِالصَّرْفِ
يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ وَيُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ ذَلِكَ فَلَقِيْتُهُ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ رَجَعْتَ قَالَ نَعَمْ
إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ رَأْيًا مِنِّي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الصَّرْفِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، سلیمان بن علی، حضرت ابو الجوزاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کو سنا کہ صرف کو جائز قرار
دیتے ہیں پھر مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے اس سے رجوع کر لیا ہے میں مکہ میں ابن عباس سے مل گیا اور کہا مجھے معلوم ہوا کہ آپ نے رجوع
کر لیا ہے۔ فرمانے لگے جی ہاں یہ میری رائے تھی اور ان ابو سعید نے مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سنائی کہ
آپ نے صرف سے منع فرمایا (جب برابر برابر یا نقد در نقد نہ ہو)۔

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، سلیمان بن علی، حضرت ابو الجوزاء

سونے کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَبْعَ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُولُ سَمِعْتُ
عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرَقِ رَبًّا إِلَّا هَائِيَّ وَهَائِيَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ
سُفْيَانَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرَقِ أَحْفَظُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا سود ہے الا یہ کہ نقد در نقد ہو ابو بکر بن شیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام سفیان
کو یہ کہتے سنا یاد رکھنا سونے کو چاندی کے عوض فرمایا ہے (یعنی اختلاف جنس کے باوجود ادھار کو سود فرمایا ہے)۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سونے کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت مالک بن اوس حدثان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ
مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرْنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ أَتَيْنَا إِذَا جَائِي خَازِنُنَا
نُعْطِكَ وَرِقًا فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ

بِالذَّهَبِ رَبًّا إِلَّا هَائِيَّ وَهَائِيَّ

محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت مالک بن اوس حدیثان کہتے ہیں میں یہ کہتا ہوا آیا کہ کون دراہم کی بیع صرف کرے گا طلحہ بن عبید اللہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہنے لگے اپنا سونا ہمیں دکھاؤ پھر ٹھہر کر آنا جب ہمارا خزانچی آئے گا تو ہم دراہم دیدیں گے۔ اس پر حضرت عمر نے فرمایا ہر گز نہیں بخدا یا تم اسکو چاندی ابھی دو یا اس کا سونا اسے واپس کر دو اس لئے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا چاندی سونے کے عوض فروخت کرنا سود ہے الا یہ کہ نقد در نقد ہو۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت مالک بن اوس حدیثان

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سونے کو چاندی کے بدلہ فروخت کرنا۔

حدیث 418

جلد : جلد دوم

راوی : ابواسحق، شافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس، عباس بن عثمان بن شافع، عمر بن محمد بن علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالذِّرْهُمُ بِالذِّرْهُمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِوَرَقٍ فَلْيُصْطِرْ فَهِيَ بِذَهَبٍ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيُصْطِرْ فَهِيَ بِالْوَرَقِ وَالصَّرْفُ هَائِيَّ وَهَائِيَّ

ابواسحاق، شافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس، عباس بن عثمان بن شافع، عمر بن محمد بن علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اشرفی اشرفی کے عوض اور درہم درہم کے عوض بیچو تو ان میں کمی بیشی نہ ہو جس کو چاندی کی ضرورت ہو وہ اس کو سونے کے عوض اور جس کو سونے کی ضرورت ہو وہ اسکو چاندی کے عوض لے

لے اور بیچ تو صرف ہاتھوں ہاتھ ہونا ضروری ہے۔

راوی : ابواسحق، شافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس، عباس بن عثمان بن شافع، عمر بن محمد بن علی بن ابی طالب، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

چاندی کے عوض سونا اور سونے کے عوض چاندی لینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

چاندی کے عوض سونا اور سونے کے عوض چاندی لینا

حدیث 419

جلد : جلد دوم

راوی : اسحق بن ابراہیم بن حبیب، سفیان بن وکیع، محمد بن عبید بن ثعلبہ، عمرو بن عبید، عطاء بن سائب، سہاک، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِثَّانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبِيدِ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ أَوْ سِهَاقٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا سِهَاقًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أبيعُ الْإِبِلَ فَكُنْتُ آخِذُ الدَّهَبَ مِنَ الْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ مِنَ الدَّهَبِ وَالدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ أَحَدَهُمَا وَأَعْطَيْتَ الْآخَرَ فَلَا تَفَارِقْ صَاحِبَكَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبَسُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أُنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِهَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، سفیان بن وکیع، محمد بن عبید بن ثعلبہ، عمرو بن عبید، عطاء بن سائب، سہاک، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا تو میں چاندی (جو قیمت میں طے ہوتی) کے عوض سونا اور کبھی سونا (جو قیمت میں طے

ہوتا اسکے) عوض چاندی اور دراہم کے عوض اشرفیاں اور اشرفیوں کے عوض دراہم لے لیتا تھا پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا جب سونا چاندی میں سے ایک چیز لو اور دوسری دو تو اپنے ساتھی سے ایسی حالت میں جدا نہ ہو کہ تمہارے درمیان کچھ کھٹک اور اشتباہ ہو (بلکہ معاملہ بالکل صاف کر کے اور حساب بے باق کر کے جدا ہو)۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بن حبیب، سفیان بن وکیع، محمد بن عبید بن ثعلبہ، عمرو بن عبید، عطاء بن سائب، سماک، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

دراہم اور اشرفیاں توڑنے سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

دراہم اور اشرفیاں توڑنے سے ممانعت۔

حدیث 420

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ہارون بن اسحاق، معتز بن سہل، محمد بن فضال، علقمہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَ هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سَالْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ رِجْلِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةَ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ہارون بن اسحاق، معتز بن سلیمان، محمد بن فضال، علقمہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان کارانج سکہ توڑنے سے منع فرمایا الایہ کہ مجبوری ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ہارون بن اسحق، معتمر بن سلیمان، محمد بن فضال، علقمہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

تازہ کھجور چھوہارے کے عوض بیچنا۔

باب : تجارت کا بیان

تازہ کھجور چھوہارے کے عوض بیچنا۔

حدیث 421

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسحق بن سلیمان، مالک بن انس، عبد اللہ بن یزید، مولیٰ اسود بن سفیان، حضرت ابو عیاش زید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عِيَّاشٍ مَوْلَى لِبَنِي زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ اشْتِرَائِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ أَيْتُهُمَا أَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضَاءُ فَتَهَانِي عَنْهُ وَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اشْتِرَائِ الرُّطْبِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ إِذَا بَيْسَ الرُّطْبُ الرُّطْبُ قَالَوا نَعَمْ فَتَهَانِي عَنْ ذَلِكَ

علی بن محمد، وکیع، اسحاق بن سلیمان، مالک بن انس، عبد اللہ بن یزید، مولیٰ اسود بن سفیان، حضرت ابو عیاش زید نے سعد بن ابی وقاص سے پوچھا کہ سفید گیہوں جو کے عوض خریدنا کیسا ہے؟ تو سعد نے ان سے کہا ان میں بہتر چیز کون سی ہے؟ میں نے کہا سفید گیہوں۔ آپ نے مجھے اس سے منع فرمایا اور کہا میں نے رسول اللہ سے سنا آپ سے پوچھا گیا کہ تازہ کھجور چھوہارہ کے عوض خریدنا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا تازہ کھجور جب خشک ہوگی تو کم ہو جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے اس سے منع فرمادیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، اسحق بن سلیمان، مالک بن انس، عبد اللہ بن یزید، مولیٰ اسود بن سفیان، حضرت ابو عیاش زید

مزابنہ اور محافلہ۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مزابنہ اور محافلہ۔

حدیث 422

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُرَابَنَةِ وَالْمُرَابَنَةُ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ نَهْجًا لَهُ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَيْبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلٍ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كَيْلًا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کی کھجور تلی ہوئی کھجور کے بدلہ میں اندازے سے بیچے اور اپنے انگوروں کو ناپی ہوئی کشمش کے بدلے میں اندازے سے بیچے اور کھیتی کو ناپے ہوئے اناج کے بدلے اندازے سے بیچے۔ آپ نے ان سب سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مزابنہ اور محافلہ۔

حدیث 423

جلد : جلد دوم

راوی: ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محافلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

راوی: ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، ابی زبیر، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ

باب: تجارت و معاملات کا بیان

مزابنہ اور محافلہ۔

حدیث 424

جلد: جلد دوم

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

ہناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محافلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج

بج عرایا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بج عرایا۔

حدیث 425

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت زید بن ثابت بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا کی رخصت دی۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت زید بن ثابت

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بج عرایا۔

حدیث 426

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ، ابن سعید، نافع، عبد اللہ بن عمر حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَبُو بَانٍ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَبْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ

شَرَّ النَّخْلَاتِ بَطْعَامِ أَهْلِهِ رُطْبًا بِخَيْرِ صَهَاتِهَا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ، ابن سعید، نافع، عبد اللہ بن عمر حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عریہ کو اندازا اس کے برابر کھجور کے عوض فروخت کرنے کی اجازت دی۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ عریہ یہ ہے کہ مرد اپنے اہلخانہ کے کھانے کیلئے کھجوروں کے درخت خریدے اور اس کے بدلے میں اندازا اتنی ہی کھجوریں دے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ، ابن سعید، نافع، عبد اللہ بن عمر حضرت زید بن ثابت

جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنا۔

جلد : جلد دوم

حدیث 427

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد کا بن سلیمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ خُتَابَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بِنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنا۔

حدیث 428

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابو خالد، حجاج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِالْحَيَوَانِ وَاحِدًا بِأُخْرَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَكَرِهَهُ نَسِيئَةً

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابو خالد، حجاج، ابی زبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک جانور کو دو جانوروں کے بدلہ ہاتھ ہاتھ فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور ادھار کو پسند نہ فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابو خالد، حجاج، ابی زبیر، حضرت جابر

جانور کو جانور کے بدلہ میں کم و بیش لیکن نقد بیچنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کو جانور کے بدلہ میں کم و بیش لیکن نقد بیچنا۔

حدیث 429

جلد : جلد دوم

راوی : نصر بن علی، حسین بن عروہ، ابو عمر، حفص بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ أَرْوَاسٍ

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ دَحِيَّةِ الْكَلْبِيِّ

نصر بن علی، حسین بن عروہ، ابو عمر، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ کو سات غلاموں کے بدلہ میں خریدا۔ حضرت عبدالرحمن کی روایت میں ہے کہ آپ نے حضرت دحیہ کلبی سے خریدا۔

راوی: نصر بن علی، حسین بن عروہ، ابو عمر، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس

سود سے شدید ممانعت۔

باب: تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

حدیث 430

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی صلت، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِي بِعَلَى قَوْمٍ بَطُونُهُمْ كَالْبَيْوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بَطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرَائِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرَّبَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی صلت، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شب مجھے (معراج اور) سیر کرائی گئی میں ایک جماعت کے پاس سے گزرا جن کے پیٹ کمروں کی مانند تھے ان میں بہت سے سانپ پیٹوں کے باہر سے دکھائی دے رہے تھے میں نے کہا جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ کہنے لگے یہ سود خور ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، حماد بن سلمہ، علی بن زید، ابی صلت، حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

حدیث 431

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، ابی معشر، سعید، مقبری، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي مَعْشَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّيَا سَبْعُونَ خَبَابًا أَوْ سِتُّونَ خَبَابًا أَوْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، ابی معشر، سعید، مقبری، حضرت ابو ہریرہ فرماتے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سود (میں) ستر گناہ ہیں سب سے ہلکا گناہ ایسے ہے جیسے مرد اپنی ماں سے زنا کرے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، ابی معشر، سعید، مقبری، حضرت ابو ہریرہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

حدیث 432

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن علی، ابو حفص، ابی عدی، شعبہ، زبید، ابراہیم، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرِيُّ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي رَاهِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا

عمر و بن علی، ابو حفص، ابی عدی، شعبہ، زبید، ابراہیم، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا سود کے تہتر باب ہیں (یعنی تہتر گناہوں کے برابر ہے)

راوی : عمر بن عبد اللہ، ابو حفص، ابی عدی، شعبہ، زبید، ابراہیم، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

حدیث 423

جلد : جلد دوم

راوی : نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ آخِرَ مَا نَزَلَتْ آيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُيَضُّ لَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعَا الرِّبَا
وَالرِّبِيَّةَ

نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں (معاملات میں) سب سے آخر میں سود
کی آیت نازل ہوئی (اسلئے وہ منسوخ نہیں) اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا اور آپ اس آیت کی پوری تفسیر
نہ فرما سکے اسلئے سود کو چھوڑ دو اور جس میں سود کا شبہ ہو اسے بھی چھوڑ دو۔

راوی : نصر بن علی، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت عمر بن خطاب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

حدیث 434

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک ابن حرب، عبد الرحمن بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤَكَّلَهُ وَشَاهِدِيهِ وَكَاتِبَهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک ابن حرب، عبد الرحمن بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے کھلانے والے اسکی گواہی دینے والے اور اسکا معاملہ لکھنے والے سب پر لعنت فرمائی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک ابن حرب، عبد الرحمن بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

حدیث 435

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، اساعیل بن علیہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن ابی خیرہ، حسن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اسْعِيلُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا آكَلَ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

عبد اللہ بن سعید، اسماعیل بن علیہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن ابی خیرہ، حسن، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ ضرور آئے گا کہ کوئی بھی ایسا نہ رہے گا جو سود خور نہ ہو اور جو سود نہ کھائے اسے بھی، دکان بھاری لگے گا۔

راوی: عبد اللہ بن سعید، اسماعیل بن علیہ، داؤد بن ابی ہند، سعید بن ابی خیرہ، حسن، حضرت ابو ہریرہ

باب: تجارت و معاملات کا بیان

سود سے شدید ممانعت۔

جلد: جلد دوم

حدیث 136

راوی: عباس بن جعفر، عمرو بن عون، یحییٰ بن ابی زائد، اسرائیل، دکین بن ربیع بن عبیدہ، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ الرَّكِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُبَيْلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا إِلَّا كَانَ عَاقِبَتُهُ أَمْرًا إِلَى قَلْبَةٍ

عباس بن جعفر، عمرو بن عون، یحییٰ بن ابی زائد، اسرائیل، دکین بن ربیع بن عمیلہ، حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بھی سود (کالین دین) زیادہ کرتا ہے اسکا انجام مال کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

راوی: عباس بن جعفر، عمرو بن عون، یحییٰ بن ابی زائد، اسرائیل، دکین بن ربیع بن عمیلہ، حضرت ابن مسعود

مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک سلف کرنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک سلف کرنا۔

حدیث 437

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُسَلِفُونَ فِي الثُّبْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَهْرٍ فَلْيُسَلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجْلِ وَخَلْمٍ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اس وقت اہل مدینہ کھجور دو تین سال تک کے لئے سلف کرتے تھے آپ نے فرمایا جو سلف کرے تو اسے چاہئے کہ معین ماپ تول میں معینہ مدت کیلئے سلف کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبد اللہ بن کثیر، ابی منہال، حضرت ابن عباس

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک سلف کرنا۔

حدیث 438

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، ولید بن مسلم، محمد بن حبزہ حضرت عبد اللہ بن سلام

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْزَلَةَ بْنِ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ بَنِي فُلَانٍ أَسْلَمُوا لِقَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ وَإِنَّهُمْ قَدْ جَاعُوا فَأَخَافُ أَنْ يَرْتَدُّوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا الشَّيْءِ قَدْ سَبَّاهُ أَرَاهُ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةِ دِينَارٍ بِسَعْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَعْرِ كَذَا وَكَذَا إِلَى أَجْلِ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ

يعقوب بن حمید بن کاسب، ولید بن مسلم، محمد بن حمزہ حضرت عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فلاں یہودی قوم مسلمان ہو گئی ہے اور وہ بھوک میں مبتلا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں (العیاذ باللہ) مرتد نہ ہو جائیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس کچھ مال ہو وہ مجھ سے سلم کر لے تو ایک یہودی مرد نے کہا میرے پاس اتنا اتنا ہے مال کی مقدار بتائی مگر اسے کہ تین سو دینار کہے اس نرخ پر غلہ لوں گا فلاں قبیلہ کے باغ یا کھیت سے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غلہ اس نرخ پر اتنی مدت کے بعد ملے گا اور اس قبیلہ کے کھیت کا ہونا ضروری نہیں۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، ولید بن مسلم، محمد بن حمزہ حضرت عبد اللہ بن سلام

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک سلف کرنا۔

حدیث 439

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن شداد، ابو بزرہ، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت ابو مجالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ أُمِّتِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَمِ فَأَرْسَلُونِي

إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوْفَى فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْحِنِطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتُّرَعِ عِنْدَ قَوْمٍ مَا عِنْدَهُمْ فَسَأَلْتُ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن شداد، ابو برزہ، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت ابو مجالد فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن شداد اور حضرت ابو برزہ کا سلم کے بارے میں اختلاف ہوا انہوں نے مجھے حضرت عبد اللہ بن اوفی کے پاس بھیجا میں نے ان سے سوال کیا تو فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات ابو بکر و عمر کے زمانہ میں گندم جو کشمش اور کھجور میں جن لوگوں کے پاس تھیں ان سے سلم کرتے تھے میں نے اس کے بعد حضرت ابن ابزی سے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن شداد، ابو برزہ، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت ابو مجالد

ایک مال میں سلم کی تو اسے دوسرے مال میں نہ پھیرے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

ایک مال میں سلم کی تو اسے دوسرے مال میں نہ پھیرے۔

حدیث 440

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، شجاع بن ولید، زیاد بن خیشہ، سعد، عطیہ، حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْلَفْتَ فِي شَيْءٍ فَلَا تَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدًا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، شجاع بن ولید، زیاد بن خثیمہ، سعد، عطیہ، حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی ایک چیز میں سلم کرو تو اب اسے دوسری چیز میں نہ ٹھہراؤ۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، شجاع بن ولید، زیاد بن خثیمہ، سعد، عطیہ، حضرت ابو سعید

معین کھجور کے درخت میں سلم کی اور اس سال اس پر پھل نہ آیا تو؟

باب: تجارت و معاملات کا بیان

معین کھجور کے درخت میں سلم کی اور اس سال اس پر پھل نہ آیا تو؟

حدیث 441

جلد: جلد دوم

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، ابی اسحق، عبد اللہ بن عمر، نجرنی

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ قَالَ قَاتَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أُسْلِمَ فِي نَخْلٍ قَبْلَ أَنْ يُطْدَعَ قَالَ لَا قُلْتُ لِمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا أُسْلِمَ فِي حَدِيقَةِ نَخْلٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُطْدَعَ النَّخْلُ فَلَمْ يُطْدَعَ النَّخْلُ شَيْئًا ذَلِكَ الْعَامَ فَقَالَ الْمُشْتَرِي هُوَ حَتَّى يُطْدَعَ وَقَالَ الْبَائِعُ إِنَّمَا بَعْتُكَ النَّخْلَ هَذِهِ السَّنَةَ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلْبَائِعِ أَخَذَ مِنْ نَخْلِكَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ لِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَهُ ارْجُدْ عَلَيْهِ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ وَلَا تَسْلُبُوا فِي نَخْلٍ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

ہناد بن سری، ابواحوص، ابی اسحاق، عبد اللہ بن عمر، نجرانی کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن عمر سے کہا میں کھجور کے درخت میں پھل آنے سے قبل سلم کر لوں؟ فرمایا نہیں میں نے عرض کیا کیوں؟ فرمایا نبی کے زمانہ میں ایک مرد نے باغ میں سلم کی پھل آنے سے قبل۔ پھر اس سال باغ میں کچھ بھی پھل نہ آیا تو خریدار نے کہا جب تک پھل نہ آئے یہ میرا ہے اور فروخت کنندہ نے کہا کہ میں نے تو تمہیں اسی سال (کا پھل) بیچا تھا اور بس ان دونوں نے اپنا جھگڑا اللہ کے رسول کی خدمت میں پیش کیا آپ نے فروخت کنندہ

سے فرمایا اس نے تمہارے باغ سے کچھ پھل لیا؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھر تم اسکا مال کیسے حلال سمجھ رہے ہو جو تم نے اس سے لیا ہے واپس کرو اور جب تک درخت کے پھلوں کا قابل استعمال ہونا معلوم نہ ہو درخت میں سلم نہ کرو۔

راوی : ہناد بن سری، ابو احوص، ابی اسحق، عبد اللہ بن عمر، نجرانی

جانور میں سلم کرنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور میں سلم کرنا۔

حدیث 442

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو رافع

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسَدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا وَقَالَ إِذَا جَاءَتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ فَضُبْنَا، فَلَمَّا قَدِمَتْ قَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ اقْضِ هَذَا الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَلَمْ أَجِدْ إِلَّا رَبَاعِيًّا فَصَاعِدًا فَأُخْبِرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِهِ فَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنَهُمْ قَضَائًا

ہشام بن عمار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو رافع سے روایت ہے کہ نبی نے ایک مرد سے جو ان اونٹ (بکر) میں سلم کی اور فرمایا جب صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہیں ادا نیگی کر دیں گے جب صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہیں ادا نیگی کر دیں گے جب صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ نے فرمایا اے ابو رافع اس مرد کو اسکا بکر (جو ان اونٹ) ادا کرو مجھے (صدقہ کے اونٹوں میں) صرف رباعی یا اس سے بڑا ملا۔ میں نے نبی کو بتایا۔ آپ نے فرمایا رباعی دے دو اسلئے کہ بہترین لوگو وہ ہیں جو ادا نیگی اچھے طریقے سے کریں۔

راوی : ہشام بن عمار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور میں سلم کرنا۔

حدیث 443

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سعید بن ہانی، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ هَانِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ
الْعُرْبِيَّ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ اقْضِنِي بَكْرِي فَأَعْطَاهُ بَعِيرًا مُسَنًّا
فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَسْنٌ مِنْ بَعِيرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُهُمْ قَضَائِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سعید بن ہانی، حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی نے عرض کیا میرا بکر (جوان اونٹ) دیکھو۔ آپ نے اسے مسن (اس سے بڑا
اونٹ) دے دیا تو دیہاتی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ میرے اونٹ سے بڑا ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنا قرض اچھے طریقہ سے ادا کریں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، سعید بن ہانی، حضرت عرباض بن ساریہ

شرکت اور مضاربت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

راوی : عثمان، ابوبکر، ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، سائب، حضرت سائب

حَدَّثَنَا عُمَرَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَابِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيكٍ لَاتَدَارِينِي وَلَا تُسَارِينِي

عثمان، ابوبکر، ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، سائب، حضرت سائب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا زمانہ جاہلیت میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے شریک تھے۔ تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بہترین شریک تھے نہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھ سے مقابلہ کرنے کے لئے۔ جھگڑتے تھے۔

راوی : عثمان، ابوبکر، ابی شیبہ، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن مہاجر، سائب، حضرت سائب

باب : تجارت و معاملات کا بیان

راوی : ابوسائب، سلم بن جنادة، ابوداؤد، سفیان، ابی اسحق، ابو عبیدہ، عبد اللہ، عمار، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَسَعْدٌ وَعَمَّارٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِيمَا نَصِيبُ فَلَمْ أَجِءْ أَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ وَجَاءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ

ابوسائب، سلم بن جنادہ، ابوداؤد، سفیان، ابی اسحاق، ابو عبیدہ، عبد اللہ، عمار، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں اور سعد اور عمار بدر کے روز غنیمت میں شریک ہوئے (یعنی یہ طے کیا کہ جنگ کریں گے غنیمت جس کو بھی ملے وہ تینوں کی مشترک ہوگی) تو میں اور عمار تو کچھ نہ لائے اور سعد نے دو مرد (کافروں کے) پکڑے۔

راوی : ابوسائب، سلم بن جنادہ، ابوداؤد، سفیان، ابی اسحاق، ابو عبیدہ، عبد اللہ، عمار، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : تجارت و معاملات کا بیان

شرکت اور مضاربت۔

حدیث 446

جلد : جلد دوم

راوی : حسن بن علی، بشر بن ثابت، نصر بن قاسم، عبد الرحمن، صالح بن حضرت صہیب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ
صَالِحِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْنَا فِيهِ مِنَ الْبُرْكَاتِ الْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ
وَأَخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ

حسن بن علی، بشر بن ثابت، نصر بن قاسم، عبد الرحمن، صالح بن حضرت صہیب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں برکت ہے مدت معینہ تک ادھار پر فروخت کرنا اور گندم جو میں لانا گھر میں استعمال کے لئے نہ کہ فروخت کیلئے۔

راوی : حسن بن علی، بشر بن ثابت، نصر بن قاسم، عبد الرحمن، صالح بن حضرت صہیب

مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے۔

حدیث 447

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ بن عبید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ بن عبید، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پاکیزہ ترین چیز جو تم کھاؤ وہ تمہاری اپنی کمائی ہے اور تمہاری اولاد کی کمائی بھی تمہاری کمائی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، عمارہ بن عبید، حضرت عائشہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے۔

حدیث 448

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یوسف بن اسحاق، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا وَوَلَدًا وَإِنَّ أَبِي يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاعَ مَالِي فَقَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یوسف بن اسحاق، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرا مال بھی ہے اور اولاد بھی اور میرا باپ چاہتا ہے کہ میرا تمام مال ہڑپ کر جائے۔ آپ نے فرمایا تو اور تیرا مال دونوں تیرے باپ کی ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، یوسف بن اسحاق، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے۔

حدیث 449

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، حجاج، عمرو بن شعوب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَيَحْيَىٰ بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ حَاجَّجَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي اجْتَأَ مَالِي فَقَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، حجاج، عمرو بن شعوب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرا باپ میرا مال ہڑپ کر گیا ہے۔ آپ نے فرمایا تو اور تیرا مال دونوں تیرے باپ کے ہیں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تمہاری اولاد تمہاری بہترین کمائی ہے اس لئے تم ان کا مال کھاؤ۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، حجاج، عمرو بن شعوب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

بیوی کیلئے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیوی کیلئے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 450

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو عمر، وکیع، ہشام بن عروہ ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عَمْرٍو وَوَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ (حَدَّثَنَا) مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدِكَ بِالْمَعْرُوفِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو عمر، وکیع، ہشام بن عروہ ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت ہندہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا اے اللہ کے رسول بخیل مرد ہے مجھے اب انہیں دیتا کہ مجھے اور میرے بچوں کو کافی ہو جائے الا یہ کہ میں اسکی لاعلمی میں اس کے مال میں سے کچھ لے لوں (تو اس سے گزارہ نہ جاتا ہے) آپ نے فرمایا اتنا لے سکتی ہو جو دستور کے موافق تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو عمر، وکیع، ہشام بن عروہ ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیوی کیلئے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟

راوی : محمد بن عبد اللہ نمیر، ابو معاویہ، اعش، ابو وائل، مسروق، حضرت سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي وَائِلٍ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ وَقَالَ أَبِي فِي حَدِيثِهِ إِذَا أَطْعَمَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرٌ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِمْ شَيْئًا

محمد بن عبد اللہ نمیر، ابو معاویہ، اعش، ابو وائل، مسروق، حضرت سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بیوی خاوند کے گھر سے برباد اور ضائع کئے بغیر خرچ کرے یا فرمایا کھلائے تو اسکو بھی اس کا اجر ملے گا خاوند کو اس کا اجر ملے گا اس لئے کہ اس نے کمایا اور خازن کو اتنا ہی اجر ملے گا اور ان میں سے کسی کے اجر میں کمی بھی نہیں کی جائے گی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ نمیر، ابو معاویہ، اعش، ابو وائل، مسروق، حضرت سیدہ عائشہ

باب : تجارت و معاملات کا بیان

بیوی کیلئے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟

راوی : ہشام بن عمار، اساعیل بن عیاش، شرحبیل ابن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي شَرْحَبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَنْفِقُ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِهَا شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قَالُوا يَا

رَسُولُ اللَّهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذَلِكَ مِنْ أَفْضَلِ أَمْوَالِنَا

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل ابن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا بیوی اپنے گھر سے کوئی چیز بھی خاوند کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کھانے کی چیز بھی خرچ نہ کرے۔ آپ نے فرمایا یہ تو ہمارے افضل ترین اور قیمتی و مرغوب اموال میں سے ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل ابن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی

غلام کیلئے کس حد تک دینے اور صدقہ کرنے کی گنجائش ہے؟

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کیلئے کس حد تک دینے اور صدقہ کرنے کی گنجائش ہے؟

حدیث 453

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ح، عمرو بن رافع، جریر، مسلم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي سَبْعَةَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْبُهْلُوكِ

محمد بن صباح، سفیان، ح، عمرو بن رافع، جریر، مسلم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلام کی دعوت بھی قبول فرمالتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ح، عمرو بن رافع، جریر، مسلم، حضرت انس بن مالک

باب : تجارت و معاملات کا بیان

غلام کیلئے کس حد تک دینے اور صدقہ کرنے کی گنجائش ہے؟

حدیث 454

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر حضرت ابی اللحم کے غلام عمیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ قَالَ كَانَ مَوْلَايَ يُعْطِينِي الشَّيْءَ فَأَطْعِمُ مِنْهُ فَمَنْعَ بَنِي أَوْ قَالَ فَضْرَ بَنِي فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَأَلَهُ فَقُلْتُ لَا أَتْتَهِيَ أَوْ لَا أَدْعُهُ فَقَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر حضرت ابی اللحم کے غلام عمیر کہتے ہیں کہ میرا آقا مجھے کوئی چیز دیتا تو میں اس میں سے دوسروں کو بھی کھلا دیتا۔ اس نے مجھے روکا یا سرزنش کی تو میں نے یا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا میں نے عرض کیا میں اس سے نہیں رک سکتا یا میں اسے چھوڑ نہیں سکتا۔ آپ نے فرمایا ثواب تم دونوں کو ملے گا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، محمد بن زید، عمیر حضرت ابی اللحم کے غلام عمیر

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔

حدیث 455

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر، جعفر،

ابن ابی ایاس، بنی غبر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشْرِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ شَرْحَبِيلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي غُبَرٍ قَالَ أَصَابَنَا عَامٌ مَخْصَصَةٌ فَاتَّيْتُ الْمَدِينَةَ فَاتَّيْتُ حَائِطًا مِنْ حَيْطَانِهَا فَأَخَذْتُ سُنْبُلًا فَفَرَسْتُهُ وَأَكَلْتُهُ وَجَعَلْتُهُ فِي كِسَائِي فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَمَّ بَنِي وَأَخَذَ ثَوْبِي فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا أَوْ سَاعِيًا وَلَا عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَأَمَرَ لَهُ بِوَسْقٍ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نِصْفِ وَسْقٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر، جعفر، ابن ابی ایاس، بنی غبر کے ایک صاحب عماد بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک سال ہمارے ہاں قحط پڑا تو میں مدینہ گیا وہاں ایک باغ میں پہنچا اور انانج کی باہی لے کر ملی اور کھالی اور کچھ انانج اپنے کپڑے میں باندھ لیا اتنے میں بنی کا مالک آیا اس نے میری پٹائی کی اور میرا کپڑا بھی لے لیا۔ میں نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات عرض کر دی کہ بھوکا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مرد سے فرمایا تو نے اسے کھلایا بھی نہیں اور یہ جاہل تھا تو نے اسے بتایا بھی نہیں (کہ دوسرے کا مال بلا اجازت نہ لیا کرتے) پھر نبی نے اسے حکم دیا تو اس نے میرا کپڑا واپس کر دیا اور آپ نے میرے لئے ایک وسق یا آدھا وسق انانج کا حکم دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی بشر، جعفر، ابن ابی ایاس، بنی غبر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔

راوی : محمد بن صباح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معتبر بن سلیمان، حضرت رافع بن عمر غفاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ عَمِّ أَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرِو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَرْمِي نَخْلَنَا أَوْ قَالَ نَخْلَ الْأَنْصَارِ فَأَمَّنِي بِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ وَقَالَ ابْنُ كَاسِبٍ فَقَالَ يَا بَنِي لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قَالَ قُلْتُ أَكُلُّ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مِمَّا يَسْقُطُ فِي أَسْفَلِهَا قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ

محمد بن صباح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معتمر بن سلیمان، حضرت رافع بن عمر غفاری فرماتے ہیں کہ بچپن میں میں اپنے یا فرمایا انصار کے کھجور کے درختوں پر پتھر مارتا تھا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ فرمایا اے لڑکے (ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا بٹا) تم درختوں پر سنگباری کیوں کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ پھل کھاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا آئندہ سنگباری مت کرنا اور جو خود یہ گرجائے وہ کھا سکتے ہو پھر آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا اے اللہ اسکا پیٹ بھر دے۔

راوی : محمد بن صباح، یعقوب بن حمید بن کاسب، معتمر بن سلیمان، حضرت رافع بن عمر غفاری

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے لینا۔

حدیث 457

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، ابی نصرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاشْرَبْ فِي غَيْرِ أَنْ تَفْسِدَ وَإِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِطٍ بُسْتَانٍ فَنَادِ صَاحِبَ الْبُسْتَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ فِي أَنْ لَا تَفْسِدَ

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، ابی نصرہ، حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم جانوروں کے گلہ پر پہنچو اور بھوک لگی ہو تو چرواہے کو تین بار آواز دو اگر وہ جواب دے (تو اس سے اجازت لے لو) ورنہ بقدر ضرورت پی لو اور ضائع نہ کرو اور جب کسی باغ میں پہنچو (اور بھوک لگی ہو) تو باغ کے مالک کو تین بار آواز دو وہ جواب دے تو ٹھیک ورنہ بقدر ضرورت کھا لو اور ضائع مت کرو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، ابی نصرہ، حضرت ابو سعید

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور کے گلہ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کیلئے پینا۔

حدیث 458

جلد : جلد دوم

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، ایوب بن حسان، علی بن سلمہ، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَأَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ قَالَوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً

ہدیہ بن عبد الوہاب، ایوب بن حسان، علی بن سلمہ، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی باغ سے گزرے تو بقدر ضرورت کھالے اور کپڑے بانڈے نہیں۔

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، ایوب بن حسان، علی بن سلمہ، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنے سے ممانعت۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنے سے ممانعت۔

حدیث 459

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رحمہ، لیث بن سعد، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فَقَالَ لَا يَحْتَدِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَا شَاءَ رَجُلٌ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرَبَتُهُ فَيُكْسَرُ بِأَبِ خِرَاتِهِ فَيُنْتَثَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَحْزَنُ لَهُمْ ضُرُوعٌ مَوَاشِيَهُمْ أَطْعَمَهُمْ فَأَلَا يَحْتَدِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَا شِئْتَ أَمْرِي بِغَيْرِ إِذْنِهِ

محمد بن رحمہ، لیث بن سعد، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے کوئی بھی مالک کی اجازت کے بغیر اس کے گلے سے دودھ نہ دو۔ ہے کیا تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ کوئی دوسرا اسکے بالا خانے پر جا کر اسکے خزانے کا دروازہ توڑے اور اناج نکال کر لے جائے جانور والوں کیلئے انکے جانوروں کے تھن انکے کھانے کا خزانہ (سٹور) ہیں اسلئے تم میں سے کوئی بھی مالک کی اجازت بغیر اس کا جانور نہ دو۔

راوی : محمد بن رحمہ، لیث بن سعد، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنے سے ممانعت۔

حدیث 460

جلد : جلد دوم

راوی: اسماعیل بن بشر ابن منصور، عمر بن علی، حجاج، سلیط بن عبد اللہ، ذھیل بن عوف بن شہاح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَلِيْطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطُّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفِ بْنِ شَهَّاحِ الطُّهَوِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ رَأَيْنَا إِبِلًا مَضْرُورَةً بِعِضَاهِ الشَّجَرِ فَتُبْنَا إِلَيْهَا فَنَادَا نَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْإِبِلَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ قُوَّتُهُمْ وَيُسْنُهُمْ بَعْدَ اللَّهِ أَيَسِّرْكُمْ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى مَزَاوِدِكُمْ فَوَجَدْتُمْ مَا فِيهَا قَدْ ذُهِبَ بِهِ أَتْرُونَ ذَلِكَ عَدَلًا قَالُوا لَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا كَذَلِكَ قُلْنَا أَمْ آيَاتٍ إِنْ احْتَجَجْنَا إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَقَالَ كُلُّ وَلَا تَحْبِلْ وَاشْرَبْ وَلَا تَحْبِلْ

اسماعیل بن بشر ابن منصور، عمر بن علی، حجاج، سلیط بن عبد اللہ، ذھیل بن عوف بن شہاح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر کے دوران ہم نے اونٹ دیکھے جن کے تھن بندھے ہوئے تھے وہ کانٹے دار درختوں میں چر رہے تھے ہم انکی طرف تیزی سے بڑھے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں آواز دی ہم آپ کے پاس واپس آگئے۔ آپ نے فرمایا یہ اونٹ ایک مسلمان گھرانے کے ہیں یہ انکی خوراک ہیں اور اللہ کے بعد یہی ان کا سب کچھ ہے (یعنی اللہ کے بعد اسباب کی دنیا میں ان کا سہارا یہی اونٹ اور انکا دودھ ہے) کہ باتم اس بات سے خوش ہو گے کہ جب تم واپس اپنے توشوں کے پاس پہنچو تو دیکھو کہ ان میں سے کھانا کوئی اور لے اڑا ہے کیا تمہارا مال ہے؟ صحابہ نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا پھر یہ بھی اس کی مانند ہے ہم نے عرض کیا اگر ہمیں کھانے پینے کی حاجت ہو تو؟ فرمایا کھالو لیکن ساتھ مت اٹھاؤ پی لو مگر ساتھ مت لے جاؤ۔

راوی: اسماعیل بن بشر ابن منصور، عمر بن علی، حجاج، سلیط بن عبد اللہ، ذھیل بن عوف بن شہاح، حضرت ابو ہریرہ

جانور رکھنا۔

باب : تجارت و معاملات کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام ابن عروہ، حضرت ام ہانی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اتَّخِذِي عَسًا فَإِنَّ فِيهَا بَرَكَتًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام ابن عروہ، حضرت ام ہانی سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا بکریاں رکھ لو ان میں برکت ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام ابن عروہ، حضرت ام ہانی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، حصین، عامر، حضرت عروہ بارقی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ الْإِبِلُ عَزًّا لَهَا وَالْغَنَمُ بَرَكَتٌ وَالْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، حصین، عامر، حضرت عروہ بارقی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹ (پالنے) سے مالک میں غرور پیدا ہوتا ہے اور بکریاں برکت ہیں اور بھلائی قیامت تک کے لئے گھوڑوں کے پیشانی

میں باندھ دی گئی ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، حصین، عامر، حضرت عروہ باریقی

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور رکھنا۔

حدیث 463

جلد : جلد دوم

راوی : عصبۃ بن فضل، نیسابوری، محمد بن فراس، ابوہریرہ، حرمی بن عمارہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین،

حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَصْبَةُ بْنُ الْفَضْلِ النَّيْسَابُورِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَرَّاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ
إِمَامُ مَسْجِدِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْرِينَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّاةُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ

عصمة بن فضل، نیسابوری، محمد بن فراس، ابوہریرہ، حرمی بن عمارہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

راوی : عصمة بن فضل، نیسابوری، محمد بن فراس، ابوہریرہ، حرمی بن عمارہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابن عمر

باب : تجارت و معاملات کا بیان

جانور رکھنا۔

راوی : محمد بن اسماعیل، عثمان بن عبد الرحمن، علی بن عروہ، مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَغْنِيَاءُ بِاتِّخَاذِ الْغَنَمِ وَأَمْرَ الْفُقَرَاءِ بِاتِّخَاذِ الدَّجَاجِ وَقَالَ عِنْدَ اتِّخَاذِ الْأَغْنِيَاءِ الدَّجَاجِ يَأْذُنُ اللَّهُ بِهَلَاكِ الْقُرَى

محمد بن اسماعیل، عثمان بن عبد الرحمن، علی بن عروہ، مقبری، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالداروں کو بکریاں اور ماداروں کو مرغیاں پالنے کا حکم دیا اور فرمایا جب مالدار بھی مرغیاں پال لیں تو اللہ تعالیٰ اس بستی کو تباہ کرنے کا حکم دے دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن اسماعیل، عثمان بن عبد الرحمن، علی بن عروہ، مقبری، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضیوں کا ذکر

باب : فیصلوں کا بیان

قاضیوں کا ذکر

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، عبد اللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ التَّقْفُزِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سَكِينٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، عبد اللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے لوگوں کے درمیان قاضی مقرر کر دیا گیا اسے چھری کے بغیر ہی ذبح کر دیا گیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، عبد اللہ بن جعفر، عثمان بن محمد، مقبری، حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

قاضیوں کا ذکر

حدیث 466

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد بن اسماعیل، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال بن ابی موسیٰ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالِ بْنِ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءِ وَكَلَّ بِإِيَّائِهِ نَفْسِهِ وَمَنْ جُبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ إِلَيْهِ آتُكَ فَسَدَّ دَعْوَةَ

علی بن محمد بن اسماعیل، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال بن ابی موسیٰ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے عہدہ قضا کا مطالبہ کیا اسے اس کے نفس کے سپرد کر دیا گیا اور جسے قاضی بننے پر مجبور کیا جائے تو اس پر ایک فرشتہ نازل ہو کر راہ راست کی طرف اس کی راہنمائی کرتا رہتا ہے۔

راوی : علی بن محمد بن اسماعیل، اسرائیل، عبدالاعلی، بلال بن ابی موسیٰ، حضرت انس بن مالک

باب : فیصلوں کا بیان

قاضیوں کا ذکر

حدیث 467

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، یعلیٰ، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، حضرت سیدنا علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلىٰ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبِعْتَنِي وَأَنَا شَابٌّ أَقْضِي بَيْنَهُمْ وَلَا أُدْرِي مَا الْقَضَاءُ قَالَ فَضْرَبَ بِيَدِي فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حُدِّثْ لِي لِسَانَهُ قَالَ فَمَا شَكَّكَتُ بَعْدُنِي قَضَائِي بَيْنَ اثْنَيْنِ

علی بن محمد، یعلیٰ، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، حضرت سیدنا علی بیان فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے رسول نے مجھے یمن بھیجا تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ مجھے (عامل بنا کر) جتن رہے، حالانکہ میں نوجوان ہوں میں ان کے درمیان فیصلے کروں گا حالانکہ مجھے فیصلہ کرنے کا سلیقہ نہیں فرماتے ہیں کہ آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا پھر فرمایا اے اللہ اس کے دل کو ہدایت پر رکھ اور اس کی زبان کو مضبوط کر۔ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ میں کبھی تردد نہ ہوا۔

راوی : علی بن محمد، یعلیٰ، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، حضرت سیدنا علی

ظلم اور رشوت سے شدید ممانعت

باب : فیصلوں کا بیان

ظلم اور رشوت سے شدید ممانعت

حدیث 468

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن خالد، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاكُم يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَإِنْ قَالَ أَلْقَاهُ فِي مَهْوَاةٍ أُرْبَعِينَ خَرِيْفًا

ابوبکر بن خالد، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو حاکم بھی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہو گا وہ روز قیامت اس حالت میں حاضر ہو گا کہ ایک فرشتہ اس کی گردن سے پکڑے ہوئے ہو گا پھر وہ فرشتہ آسمان کی طرف سر اٹھائے گا اگر یہ حکم ہو گا کہ اس کو پھینک دو تو وہ اسے پھینک دے گا ایک خندق میں جس میں چالیس سال تک وہ گر تاجلا جائے گا۔

راوی: ابوبکر بن خالد، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، مسروق، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : فیصلوں کا بیان

ظلم اور رشوت سے شدید ممانعت

حدیث 469

جلد : جلد دوم

راوی: احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران قطان، حسین، عمران، اسحاق شیبانی، حضرت عبداللہ بن اوفی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجْرِفْ إِذَا جَارَ وَكَلَّهُ إِلَى نَفْسِهِ

احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران قطان، حسین، عمران، اسحاق شیبانی، حضرت عبداللہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے

فرمایا جب تک قاضی ظلم نہ کرے اللہ اس کے ساتھ ہوتے ہیں اور جب وہ ظلم کر بیٹھے تو اللہ سے اس کے نفس کے حوالہ کر دیتے ہیں

راوی : احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران قطان، حسین، عمران، اسحق شیبانی، حضرت عبد اللہ بن اوفی

باب : فیصلوں کا بیان

ظلم اور رشوت سے شدید ممانعت

حدیث 470

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، خالد، عبد الرحمن، ابی سلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، خالد، عبد الرحمن، ابی سلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر کہاں فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کی لعنت ہے رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے پر۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، خالد، عبد الرحمن، ابی سلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

حاکم اجتہاد کر کے حق کو سمجھ لے۔

باب : فیصلوں کا بیان

راوی : ہشام بن عمار، عبدالعزیز، ابن محمد، یزید بن عبداللہ ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، بسر بن سعید، ابی قیس، حضرت عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِ دِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ تَمَّالًا مَكَذَا حَدَّثَنِيهِ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ہشام بن عمار، عبدالعزیز، ابن محمد، یزید بن عبداللہ ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، بسر بن سعید، ابی قیس، حضرت عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب حاکم فیصلہ کرتے وقت خوب اجتہاد و کوشش کرے اور حق سمجھ لے تو اس کو دو اجر ملیں گے اور جب فیصلہ کرتے وقت اجتہاد کرے اور اس سے خطا ہو جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔ یزید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کر کے یہ حدیث مجھے اسی طرح سنائی۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالعزیز، ابن محمد، یزید بن عبداللہ ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، بسر بن سعید، ابی قیس، حضرت عمرو بن عاص

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم اجتہاد کر کے حق کو سمجھ لے۔

راوی: اسماعیل بن توبہ، خلف بن خلیفہ، حضرت ابوہاشم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ قَالَ لَوْلَا حَدِيثُ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَضَاءُ ثَلَاثَةٌ اثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَدِمَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ جَارَى الْحُكْمَ فَهُوَ فِي النَّارِ لَقُلْنَا إِنَّ الْقَاضِيَ إِذَا اجْتَهَدَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

اسماعیل بن توبہ، خانہ بن خلیفہ، حضرت ابوہاشم فرماتے ہیں کہ اگر بریدہ کی اپنے والد سے مروی یہ حدیث نہ ہوتی کہ اللہ کے رسول نے فرمایا قاضی تین قسم کے ہیں دو دوزخی اور ایک جنتی۔ ایک وہ مرد جس نے حق کو جانا پھر اس کے مطابق فیصلہ کیا وہ جنتی ہے اور ایک وہ جس نے جہالت کے برہبود گوں میں فیصلے کیے وہ دوزخی ہے اور ایک وہ مرد جس نے فیصلہ کرنے میں ظلم و جور سے کام لیا وہ بھی دوزخی ہے تو ہم یہ کہہ دیتے کہ قاضی جب اجتہاد کرے تو وہ جنتی ہے۔

راوی: اسماعیل بن توبہ، خلف بن خلیفہ، حضرت ابوہاشم

حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

حدیث 473

جلد : جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن عبد اللہ بن یزید، احمد بن ثابت، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عبید، عبد الرحمن بن

حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْضَى

الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ لَا يُنْبَغِي لِدَحَاكِمٍ أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ

ہشام بن عمار، محمد بن عبد اللہ بن یزید، احمد بن ثابت، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن حضرت ابو بکرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاضی غصہ کی حالت میں دونوں فریقوں میں فیصلہ نہ کرے۔ ہشام نے یوں کہا کہ حاکم جب حالت غصہ میں ہو تو اسے فیصلے صادر نہیں کرنا چاہیے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن عبد اللہ بن یزید، احمد بن ثابت، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن حضرت ابو بکرہ

حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا

باب : فیصلوں کا بیان

حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا

حدیث 474

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت اسلم، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي لَكُمْ عَلَى نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْكُمْ فَبِمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْضِي لَكُمْ مِنْ النَّارِ يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت اسلم، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لاتے ہو اور میں تو بشر ہی ہوں۔ اور شاید تم میں کوئی دلیل بیان کرنے میں دوسرے سے بہتر ہو اور میں تمہارے درمیان فیصلہ تمہارا بیان سننے پر کرتا ہوں لہذا میں جسے بھی اس کے بھائی کا حق دلا دوں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ میں اسے تو آگ کا ایک ٹکڑا

دے رہاں ہوں جسے وہ روز قیامت لے کر آئے گا۔

راوی : ابو بکر بن شیبہ، وکیع، ہشام بن عمرو، زینب بنت اسلم، حضرت ام سلمہ

باب : فیصلہ کا بیان

حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا

حدیث 475

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بکر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ رَجُلٌ بَعْضُكُمْ أُنْ يَكُونُ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَطَعَتْ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ قِطْعَةً فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا میں تو بشر ہوں اور شاید تم میں ایک دلیل دینے میں دوسرے سے بڑھ کر ہو لہذا میں جسے اس کے بھائی کا تھوڑا سا حق بھی دلا دوں تو میں اس کو آگ کا ایک ٹکڑا دلا رہا ہوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

پرائی چیز کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

راوی : عبد الوارث بن عبد الصمد، ابن عبد الوارث بن سعید، ابو عبیدہ، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازِي، بَنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بَنِ عَبْدِ الْوَارِثِ بَنِ سَعِيدِ أَبُو عَبِيدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بَنُ ذِكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيَلِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَبَحَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَرَّةً دَعَا مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلِيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

عبد الوارث بن عبد الصمد، ابن عبد الوارث بن سعید، ابو عبیدہ، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرمایا ہے ہونے سنا کہ جس نے ایسی چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں تھی تو وہ ہم میں سے نہیں اور وہ دوزخ کو اپنا ٹھکانہ بنا لے۔

راوی : عبد الوارث بن عبد الصمد، ابن عبد الوارث بن سعید، ابو عبیدہ، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدہ، یحییٰ بن یعمر، حضرت ابوذر

باب : فیصلوں کا بیان

پرائی چیز کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کرنا

راوی : محمد بن ثعلبہ بن سواع، محمد بن سواع، معلم، مطر رماق، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاعٍ حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاعٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعِ بْنِ

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أعان على خصومة بظلم أو يُعين على ظلم لم يزل في سخط الله حتى ينزع

محمد بن ثعلبة بن سواء، محمد بن سواء، معلم، مطر رزاق، نافع، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو کسی خصومت میں ظلم کی مدد کرتا ہے وہ مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ مدد سے باز آجائے۔

راوی : محمد بن ثعلبة بن سواء، محمد بن سواء، معلم، مطر رزاق، نافع، حضرت ابن عمر

مدعی پر گواہ ہیں مدعی علیہ پر قسم

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی پر گواہ ہیں مدعی علیہ پر قسم

حدیث 478

جلد : جلد دوم

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أُنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ ادَّعَى نَأْسٌ دِمَائِ رِجَالٍ وَأَمْرًا لَهُمْ وَلَكِنْ الْيَسِيرُ عَلَى الْهَدَّاعِي عَلَيْهِ

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے اللہ کے رسول نے فرمایا اگر لوگوں کو محض ان کے دعویٰ کی وجہ سے دیا جائے تو کچھ لوگ دوسروں کے خون اور مالوں کا دعویٰ کرنے لگیں گے لیکن مدعی علیہ کے ذمہ قسم

ہے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس

باب : فیصلوں کا بیان

مدعی پر گواہین مدعی علیہ پر قسم

حدیث 479

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نضر، علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، حضرت اشعث بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ
عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَيْنَهُمَا تَمَنُّ؟ لَأَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ أَحْلَفُ قُلْتُ إِذَا يَحْلِفُ فِيهِ فَيَذْهَبُ
بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ نَبَأًا اقْتِيلًا لَخُ الْآيَةِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، حضرت اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ ایک زمین میں میرے اور ایک
یہودی کے درمیان مشترک تھی یہودی میرے حصہ سے انکاری ہو گیا تو میں نے اسے نبی صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں
پیش کیا۔ آپ نے فرمایا تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے میں نے فرمایا نہیں آپ نے یہودی سے فرمایا تم اٹھاؤ میں نے عرض کیا وہ قسم
اٹھا کر میرا مال ہڑپ کر جائے گا۔ اس پر اللہ کی یہ آیت نازل ہوئی۔ جو لوگ اللہ کے عہد اور قسم کے عوض توڑا سماں لیتے ہیں۔
آخر تک۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، حضرت اشعث بن قیس

جھوٹی قسم کھا کر مال حاصل کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

جھوٹی قسم کھا کر مال حاصل کرنا

حدیث 480

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ يَتَطَعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے کوئی قسم اٹھائی اور وہ اس قسم میں جھوٹا تھا اور اس قسم کے ذریعہ کسی بھلا مسلمان کا مال ناحق لے لیا تو وہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اللہ اس پر غصہ ہوں گے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : فیصلوں کا بیان

جھوٹی قسم کھا کر مال حاصل کرنا

حدیث 481

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبد اللہ بن کعب، حضرت ابوامامہ حارثی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ أَنَّ أَبَا أَمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بَيْنَيْنِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأُوجِبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا قَالَ وَإِنْ كَانَ سِوَاكَ مِنْ أَرَكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن کعب، عبد اللہ بن کعب، حضرت ابو امامہ حارثی فرماتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ فرمانے سنے نا جو مرد کسی مرد مسلم کا حق قسم کھا کر ناجائز طور پر حاصل کر لے اللہ اس پر جنت کو حرام فرمادیتے ہیں اور دوزخ اس کے لیے واجب فرمادیتے ہیں اس پر لوگوں میں سے ایک مرد نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اگرچہ وہ ذرا سی چیز ہو فرمایا اگرچہ پیلو کی ایک مسواک ہی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ولید بن کعب، محمد بن کعب، عبد اللہ بن کعب، حضرت ابو امامہ حارثی

قسم کہاں کھائے؟

باب : فیصلوں کا بیان

قسم کہاں کھائے؟

حدیث 482

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ح، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسیٰ، ہاشم بن ہاشم، عبد اللہ بن سسطاس، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

حَلَفَ يَبِينِ آثِمَةَ عِنْدَ مَنْبَرِي هَذَا فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَوْ عَلَى سِوَاكِ أَخْضَرَ

عمر بن رافع، مروان بن معاوية، ح، احمد بن ثابت، صفوان بن عيسى، هاشم بن هاشم، عبد اللہ بن نسطاس، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس نے میرے اس ممبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی تو وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانہ بنا لے اگرچہ تر مسواک کی خاطر ہو۔

راوی : عمر بن رافع، مروان بن معاوية، ح، احمد بن ثابت، صفوان بن عيسى، هاشم بن هاشم، عبد اللہ بن نسطاس، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : فیصلوں کا بیان

قسم کہاں کھائے؟

حدیث 485

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، ضحاک بن مخلد، حسن بن یزید بن قروح، محمد بن یحییٰ، ابویونس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَحْزَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بَرِيدِ بْنِ فَرْوَخٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ أَبُو يُونُسَ الْقَوْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عِنْدَ هَذَا الْبُنْبُرِ عَبْدٌ وَلَا أَمَةٌ عَلَى يَبِينِ آثِمَةَ وَلَوْ عَلَى سِوَاكِ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، ضحاک بن مخلد، حسن بن یزید بن قروح، محمد بن یحییٰ، ابویونس، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا اس منبر کے پاس جو بھی جھوٹی قسم کھائے گا (خواہ) غلام ہو یا باندی (خواہ) مرد ہو یا عورت اگرچہ تر مسواک کی خاطر ہو اس کے لیے دوزخ واجب ہو جائے گی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، ضحاک بن مخلد، حسن بن یزید بن قروح، محمد بن یحییٰ، ابویونس، حضرت ابوہریرہ

اہل کتاب سے کیا قسم لی جائے؟

باب : فیصا در کا بیان

اہل کتاب سے کیا قسم لی جائے؟

حدیث 484

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَسَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَاءِ الْيَهُودِ فَقَالَ أَنْشُدْكَ بِأَنْبِيَاءِ أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَى مُوسَى

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ایک یہودی مرد عالم کو بلایا اور فرمایا میں تجھے قسم دیتا ہوں اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ پر تورات نازل فرمائی۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

باب : فیصلوں کا بیان

اہل کتاب سے کیا قسم لی جائے؟

حدیث 485

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ أُنْبَأَنَا عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهُودِيِّينَ أَنْشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

علی بن محمد، ابواسامہ، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے دو یہودیوں سے فرمایا میں تم دونوں کو اس اللہ کی قسم پڑتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ پر تورات نازل فرمائی۔

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبد اللہ

دومرد کسی سامان کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو۔

باب : فیصلوں کا بیان

دومرد کسی سامان کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو۔

حدیث 486

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، خلاس، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعِيَا دَابَّةً وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمْرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهْمَا عَلَى الْيَسِيرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، خلاس، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ دو مردوں نے ایک سواری کا دعویٰ کیا کسی کے پاس ثبوت نہ تھا تو ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ قرعہ ڈال کر قسم اٹھائیں جس کے

نام قرعہ نکلے گا وہ قسم اٹھائے اور سواری کا مالک ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، خلاص، ابی رافع، حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

دو مرد کسی سامان کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو۔

حدیث 487

جلد : جلد دوم

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن ہجر، زہیر بن محمد، روح بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت

ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْبَرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا دَابَّةٌ وَلَيْسَ لَوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

اسحاق بن منصور، محمد بن معمر، زہیر بن محمد، روح بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کی خدمت میں دو مردوں نے ایک سواری کے متعلق اپنا جھگڑا پیش کیا کسی کے پاس ثبوت نہ تھا آپ نے اس کو دونوں کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا۔

راوی : اسحاق بن منصور، محمد بن معمر، زہیر بن محمد، روح بن عبادہ، سفیان، قتادہ، سعید بن ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : فیصلوں کا بیان

دو مرد کسی سامان کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس ثبوت نہ ہو۔

حدیث 488

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، سعید بن عبید بن زید بن عقبہ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَاعَ لِلرَّجُلِ مَتَاعٌ أَوْ سُرِقَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَكَ فِي يَدِ رَجُلٍ يَبِيعُهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِيْنَ إِلَى الْبَائِعِ بِالشَّمَنِ

علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، سعید بن عبید بن زید بن عقبہ، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب کسی مرد کا مال جاتا رہے یا اس کا سامان چوری ہو جائے پھر وہ کسی مرد کے قبضہ میں ملے جو اسے بیچ رہا ہو تو مالک اس کا زیادہ حقدار ہے اور خریدنے والا فروخت کنندہ سے زر ثمن واپس لے لے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، سعید بن عبید بن زید بن عقبہ، حضرت سمرہ بن جندب

جو مال جانور خراب کر دیں اس کا حکم

باب : فیصلوں کا بیان

جو مال جانور خراب کر دیں اس کا حکم

حدیث 489

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت ابن محیصہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ الْبَصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ مُحَيْصَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَاقَةً

لِدَبْرَائِي كَانَتْ ضَارِيَةً دَخَلْتُ فِي حَائِطِ قَوْمٍ فَأَفْسَدْتُ فِيهِ فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ
الْأَمْوَالِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِي مَا أَصَابَتْ مَوَاشِيَهُمْ بِاللَّيْلِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانَ
حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةَ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ الْبَرَاءِيِّ بْنِ عَازِبٍ
أَنَّ نَاقَةَ لَيْلِ الْبَرَاءِيِّ أَفْسَدَتْ شَيْئًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْتِهِ

محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت ابن محیصہ انصاری سے روایت ہے کہ حضرت براء کی ایک اونٹنی شریر تھی وہ لوگوں
کے باغ میں گھس گئی اور اس کا باغ خراب کر دیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کی گئی آپ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ دن
میں اموال کی حفاظت مالکوں کے ذمہ ہے اور رات کو جانور خراب کر دیں تو اس کا تاوان جانوروں کے مالکوں پر ہے۔ دوسری سند
سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن ریح، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت ابن محیصہ انصاری

کوئی شخص کسی چیز کو توڑ ڈالے تو اس کا حکم

باب: فیصلوں کا بیان

کوئی شخص کسی چیز کو توڑ ڈالے تو اس کا حکم

حدیث 490

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ، قیس بن وہب، بنو سواہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَيْدَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ
أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَوْ مَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقِ عَظِيمٍ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ فَصَنَعَتْ لَهُ طَعَامًا وَصَنَعَتْ لَهُ حَفْصَةَ طَعَامًا قَالَتْ فَسَبَقْتَنِي حَفْصَةُ فَقُلْتُ

لِدَجَارِيَةِ انْطَلِقِي فَأَكْفِي قَصَعَتَهَا فَلَاحْتَتَهَا وَقَدْ هَبَّتْ أَنْ تَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْفَأَتْهَا
فَأَنْكَسَرَتْ الْقُصْعَةُ وَانْتَشَرَ الطَّعَامُ قَالَتْ فَجَبَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيهَا مِنْ الطَّعَامِ عَلَى الرِّطْعِ
فَأَكَلُوا ثُمَّ بَعَثَ بِقِصْعَتِي فَدَفَعَهَا إِلَى حَفْصَةَ فَقَالَ خُذُوا ظَهْرًا مِمَّا كَانَ ظَهْرَكُمْ وَكُلُوا مَا فِيهَا قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُ ذَلِكَ فِي وَجْهِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ شریک بن عبد اللہ، قیس بن وہب، بنو سواہ کے ایک مرد کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے عرض کیا کہ مجھے اللہ
کے رسول کے اخلاق کے متعلق بتائیے۔ فرمانے لگیں کیا تم قرآن نہیں پڑھتے (وَرَأَيْتَ لَعَلَّ خُلُقِ عَظِيمٍ) آپ بڑے اخلاق والے
ہیں نیز فرمایا کہ اللہ کے رسول نے آپ کے کھانا تیار کیا اور حفصہ نے بھی آپ کے لیے کھانا تیار کیا تو
میں نے اپنی چھو کری سے کہا جاؤ سفہ کا پیالہ الٹ دو۔ وہ اس وقت پہنچی جب حفصہ آپ کے سامنے پیالہ رکھنے لگی تھیں تو پیالہ الٹ
دیا پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا بکھر گیا اللہ کے رسول نے وہ پیالہ اور کھانا دستر خوان پر جمع کیا سب نے کھا لیا پھر آپ نے میرا پیالہ حفصہ
کے پاس بھیجا اور فرمایا اپنے برتن کے بدلہ برتن لے لیا۔ جو اس میں ہے وہ کھالو فرماتی ہیں اس کے بعد میں نے آپ کے چہرے پر
اس کا کوئی اثر نہیں دیکھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک بن عبد اللہ، قیس بن وہب، بنو سواہ

باب : فیصلوں کا بیان

کوئی شخص کسی چیز کو توڑ ڈالے تو اس کا علم

حدیث 491

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُشَيْرِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَرْسَلَتْ أُخْرَى بِقِصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتِ الْقِصْعَةُ

فَانْكَسَرَتْ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ أَحَدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْعَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمَّكُمْ كُلُّوا فَكُلُّوا حَتَّى جَاءَتْ بِقِصْعَتَيْهَا الَّتِي فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَتْ الْقِصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَتَرَكَ الْبَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْهَا بَابَ الرَّجُلِ يَضَعُ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِ جَارِهِ

محمد بن ثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی اپنی ایک زوجہ مطہرہ کے پاس تھے کہ دوسری نے کھانے کا ایک پیالہ بھجا بہلی نے (ناراضگی سے) لانے والے کے ہاتھ پر مارا، پیالہ گر کر ٹوٹ گیا تو اللہ کے رسول نے دونوں ٹکڑوں کو اٹھا کر ایک دوسرے کے ساتھ جوڑا اور اس میں کھانا جمع کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ تمہاری ماں کو غیرت آئی (کہ میرا کھانا تیار نہ ہو اور دوسری نے تیار کر کے بیچ دیا) اب یہ کھاو سب نے کھانا کھایا پھر پہلی زوجہ اپنے گھر سے ایک پیالہ لے کر آئیں تو آپ نے سالم پیالہ کھانا لانے والے کو دیدیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اپنی زوجہ کے گھر رہنے دیا جنہوں نے پیالہ توڑا تھا۔

راوی: محمد بن ثنی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس بن مالک

مرد اپنے ہمسایہ کی دیوار پر چھت رکھے

باب: فیصلوں کا بیان

مرد اپنے ہمسایہ کی دیوار پر چھت رکھے

حدیث 492

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد الرحمن، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُبَدِّعُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَنْتَعَهُ فَلَمَّا حَدَّثْتَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأَطُوا رُؤُسَهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُمْ قَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد الرحمن، اعرج، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس سے اس کی دیوار پر لکڑی گاڑنے کی اجازت مانگے تو وہ اسے روکے نہیں۔ جب ابو ہریرہ نے لوگوں کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے سر جھکا لیا ابو ہریرہ نے دیکھا تو فرمایا کیا ہوا؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس سے روگردانی کر رہے ہو اللہ کی قسم میں تمہارے کندھوں کے درمیان اسے ماروں گا یعنی یہ حدیث خوب سناؤں گا۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد الرحمن، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

مرد اپنے ہمسایہ کی دیوار پر چھت رکھے

حدیث 495

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبشر، بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ہشام بن عیینہ، حضرت عکرمہ بن سلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَحْوِينَ مِنْ بَلْعِغَيْرَةَ أَعْتَقَ أَحَدَهُمَا أَنْ لَا يَغْرِزَ خَشْبًا فِي جِدَارِهِ فَأَقْبَلَ مُجَبَّعُ بْنُ يَزِيدَ وَرَجَالٌ كَثِيرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغُ أَحَدًا أَنْ يَجْرِكَ خَشْبَةً فِي جِدَارِهِ فَقَالَ يَا أَخِي إِنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاJَعَلُ أُسْطُوَانًا دُونَ حَائِطِي أَوْ جِدَارِي فَاجْعَلْ عَلَيْهِ خَشْبَكَ

ابوبشر، بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ہشام بن عیینہ، حضرت عکرمہ بن سلہ فرماتے ہیں کہ بنو مغیرہ کے دو شخصوں میں سے ایک نے یہ کہا کہ اس کا غلام آزاد ہے اگر دوسرا اس کی دیوار میں لکڑی گاڑے تو؟ مجمع بن یزید اور بہت سے دوسرے صحابہ آئے اور کہنے لگے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے

نہ روکے تو اس نے کہا اے بھائی! (شریعت کا) فیصلہ تمہارے موافق اور میرے خلاف ہے جبکہ میں قسم اٹھا چکا ہوں لہذا تم میری دیوار کے اس طرف ستون بنا کر اس پر اپنی لکڑیاں رکھ لو۔

راوی : ابو بشر، بکر بن خلف، ابو عاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ہشام بن یحییٰ، حضرت عکرمہ بن سلمہ

باب : فیصلوں کا بیان

مرد اپنے ہمسایہ کی دیوار پر چھت رکھے۔

حدیث 494

جلد : جلد دوم

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابو اسود، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حَرْمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغُ أَحَدُكُمْ جَارَكَ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً لَمْ يَجِدْ أَرَا

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابو اسود، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکے۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ابو اسود، عکرمہ، حضرت ابن عباس

راستہ کی مقدار میں اختلاف ہو جائے تو؟

باب : فیصلوں کا بیان

راستہ کی مقدار میں اختلاف ہو جائے تو؟

حدیث 495

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، مثنی بن سعید، قتادہ، بشر بن کعب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مِثْنَى بْنُ سَعِيدٍ الضُّبَعِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مثنی بن سعید، قتادہ، بشر بن کعب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راستہ سات ہاتھ رکھو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، مثنی بن سعید، بشر بن کعب، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

راستہ کی مقدار میں اختلاف ہو جائے تو؟

حدیث 496

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَىٰ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هِجَابٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوا سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

محمد بن یحییٰ، محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب راستہ کی مقدار میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو سات ہاتھ رکھ لو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن عمر بن ہیانج، قبیسہ، سفیان، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو

باب : بیصادر کا بیان

اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو

حدیث 497

جلد : جلد دوم

راوی : عبد ربہ، ابوالمغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدِ التَّمِيمِيِّ أَبُو الْمُغَلِّسِ - قَالَ: فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

عبد ربہ، ابوالمغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا کہ کسی کو نہ ابتداء نقصان پہنچایا جائے اور نہ بدلے میں۔

راوی : عبد ربہ، ابوالمغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

باب : فیصلوں کا بیان

اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو

حدیث 498

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جابر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : فیصلوں کا بیان

اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو

حدیث 479

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، حبان، لؤلؤة حضرت ابو صرمة

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ لَوْلُوَّةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، حبان، لؤلؤة حضرت ابو صرمة سے روایت ہے کہ اللہ نے فرمایا جو دوسرے کو نقصان پہنچائے اللہ اس کو نقصان پہنچائے اور جو دوسروں پر سختی کرے اللہ اس پر سختی فرمائے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ، حبان، لؤلؤة حضرت ابو صرمة

دومرد ایک جھونپڑی کے دعویٰ دار

باب : فیصلوں کا بیان

دومرد ایک جھونپڑی کے دعویٰ دار

حدیث 500

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، عمار بن خالد واسطی، ابوبکر بن عیاش، دہشم بن قران، نمران بن جاریہ، حضرت جاریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْنَةُ بْنُ خَالِدِ الْوَاسِطِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ دَهْشَمِ بْنِ قُرَّانٍ عَنْ نَمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خِصِّ كَانَ بَيْنَهُمْ فَبَعَثَ حُدَيْفَةَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ فَقَضَى لِلَّذِينَ يَلِيهِمُ الْقَيْطُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى الرَّبِيعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتَ

محمد بن صباح، عمار بن خالد واسطی، ابوبکر بن عیاش، دہشم بن قران، نمران بن جاریہ، حضرت جاریہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے ایک جھونپڑی سے معلق جو ان کے درمیان تھی کے متعلق اپنا مقدمہ رسول اللہ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے ان کے درمیان فیصلہ کے لیے حذیفہ کو بھیجا انہوں نے ان کے حق میں فیصلہ دیا جن کے پاس ان کے کھونٹے تھے جب وہ نبی کی خدمت میں واپس ہوئے تو ساری بات عرض کر دی آپ نے فرمایا تم نے درست اور اچھا فیصلہ کیا۔

راوی : محمد بن صباح، عمار بن خالد واسطی، ابوبکر بن عیاش، دہشم بن قران، نمران بن جاریہ، حضرت جاریہ

قبضہ کی شرط لگانا

باب : فیصلوں کا بیان

قبضہ کی شرط لگانا

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابو الولید، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَيْعَ الْبَيْعِ مِنْ رَجُلَيْنِ فَالْبَيْعُ لِلأَوَّلِ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِبْطَالُ الْخَلَاصِ

یحییٰ بن حکیم، ابو الولید، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا جب مال دو شخصوں کو بیچ دیا جائے تو پہلے خریدار کو ملے گا۔ ابو الولید کہتے ہیں کہ اس حدیث سے قبضہ کی شرط ٹھہرانا باطل ہو جاتا ہے۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابو الولید، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا

راوی : نصر بن علی، محمد بن مثنیٰ، عبدالاعلیٰ، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادِيُّ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ سِتَّةُ مَبْلُوكِينَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ فَجَزَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرْقَى أَرْبَعَةً

نصر بن علی، محمد بن مثنیٰ، عبدالاعلیٰ، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک مرد کے چھ غلام

تھے ان کے علاوہ اس کے پاس کچھ مال نہ تھا مرتے وقت اس نے ان سب کو آزاد کر دیا تو اللہ کے رسول نے ان کے دودھ حصہ کر کے قرعہ ڈالا اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو بدستور غلام رہنے دیا۔

راوی : نصر بن علی، محمد بن ثنی، عبد الاعلیٰ، خالد، ابی قلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

باب : فیصلوں کا بیان

قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنا

حدیث 503

جلد : جلد دوم

راوی : جمیل بن حسن، سعید، قتادہ، خلاص، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا جَبِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَكَا فِي بَيْعٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمْرُهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَهْمَا عَلَى الْبَيِّنِ أَحَبَّأَ ذَلِكَ أَمْ كَرَهَا

جمیل بن حسن، سعید، قتادہ، خلاص، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک بیچیرا دو مردوں کا اختلاف ہو گیا ان میں سے کسی کے پاس گواہ یا ثبوت نہ تھا تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم اٹھانے کے لیے تم قرعہ ڈالو تمہیں پسند ہو یا نا پسند۔

راوی : جمیل بن حسن، سعید، قتادہ، خلاص، ابی رافع، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کرتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ ڈالتے (جس کے نام قرعہ نکلتا سے سفر میں ساتھ رکھتے)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : فیصلوں کا بیان

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرزاق، صالح، شعبی، عبد خیبر، زید بن ارقم، علی بن ابی طالب، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الشُّورِيُّ عَنْ صَالِحِ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ أُمِّي عَلِيٌّ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ وَهِيَ بِالْبَيْتِ فِي ثَلَاثَةِ قَدِّ وَقَعُوا عَلَيَّ امْرَأَتِي فِي طَهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقَرِّانِ لِهَذَا بِالْوَدِّ فَقَالَا لَا ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقَرِّانِ لِهَذَا بِالْوَدِّ فَقَالَا لَا فَجَعَلَ كَلْبًا سَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقَرِّانِ لِهَذَا بِالْوَدِّ فَقَالَا لَا فَاقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَالْحَقُّ الْوَدِّ بِالذِّى أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَى الدِّيَةِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، صالح، شعبی، عبد خبیر، زید بن ارقم، علی بن ابی طالب، حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ یمن میں حضرت علی کے پاس ایک مقدمہ آیا کہ تین مردوں نے ایک عورت سے ایک ہی طہر میں صحبت کی (پھر حمل کے بعد اس عورت کے یہاں بچہ ہوا تو تینوں نے اس بچہ کا دعویٰ کر دیا) حضرت علی نے دو سے پوچھا کہ تم یہ اقرار کرتے ہو کہ یہ بچہ تیسرے کا ہے؟ کہنے لگے کہ نہیں، پھر دوسرے دو کو الگ الگ کر کے پوچھا کہ تم اس تیسرے کے حق میں بچہ کے نسب کا اقرار کرتے ہو؟ کہنے لگے نہیں اس طرح انہوں نے جن دو سے بھی پوچھا کہ تم اقرار کرتے ہو کہ بچہ تیسرے کا ہے؟ تو وہ انکار کرتے۔ اس پر حضرت علی نے قرعہ ڈالا اور جس کے نام نرے نکلا بچہ اس کے حوالے کر دیا۔ اور دو تہائی دیت اس پر لازم کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو آپ نے سے یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرزاق، صالح، شعبی، عبد خبیر، زید بن ارقم، علی بن ابی طالب، حضرت زید بن ارقم

قیافہ کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

قیافہ کا بیان

حدیث 506

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلِيٌّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرِنِي أَنَّ مُجَزَّأَ الْبُدَلِيِّ دَخَلَ عَلِيٌّ فَرَأَى أَسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ أَعْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ

الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ایک روز بہت خوش خوش تشریف لائے اور فرمایا اری عائشہ تمہیں معلوم نہیں کہ مجز مد لُجی (قیافہ شناس) میرے پاس آیا اور اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا ان دونوں کے پاس ایک چادر تھی ان کے پاؤں چادر سے باہر تھے کہنے لگا یہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ (باپ بیٹے کے ہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت عائشہ

باب : فیصلوں کا بیان

قیافہ کا بیان

حدیث 507

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قُرَيْشًا أَتَوْا امْرَأَةً كَاهِنَةً فَقَالُوا لَهَا أَخْبِرِينَا أَشْبَهَنَا أَثَرًا بِصَاحِبِ الْبِقَامِ فَقَالَتْ إِنْ أَنْتُمْ جَرْتُمْ كِسَائِي عَلَى هَذِهِ السَّهْلَةِ ثُمَّ مَشَيْتُمْ عَلَيْهَا أَنْبَأْتُكُمْ قَالَ فَجَرُّوا كِسَائِي ثُمَّ مَشَى النَّاسُ عَلَيْهَا فَأَبْصَرْتُ أَثَرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَذَا أَقْرَبُكُمْ إِلَيْهِ شَبَهًا ثُمَّ مَكَثُوا بَعْدَ ذَلِكَ عَشْرِينَ سَنَةً أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسرائیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ قریش کے لوگ ایک کاہنہ عورت کے پاس گئے اور اس سے کہا ہمیں بتاؤ کہ ہم میں سے کون مقام ابراہیم والے (یعنی ابراہیم) کے ساتھ زیادہ مشابہ ہے؟ کہنے لگی اگر تم اس نرم جگہ پر چادر تان دو پھر اس پر چلو تو میں تمہیں بتا دوں گی۔ فرماتے ہیں لوگوں نے ایک چادر تان دی پھر سب اس پر

چلے اس نے اللہ کے رسول کا نشان قدم دیکھا تو بولی تم میں ان کے سب سے زیادہ مشابہ یہ ہیں۔ پھر اس کے بعد بیس برس یا جتنا اللہ نے چاہا لوگ ٹھہرے رہے پھر اللہ نے محمد کو نبوت عطا فرمائی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، اسراہیل، سماک بن حرب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

بچہ کو اختیار دینا کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے۔

باب : فیصلوں کا بیان

بچہ کو اختیار دینا کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے۔

508 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن سعد، ہلال بن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ وَقَالَ يَا غُلَامُ كَبُرَ أُمُّكَ وَهَذَا أَبُوكَ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن سعد، ہلال بن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے ایک لڑکے کو اختیار دیا کہ اپنے ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے اور فرمایا اے لڑکے یہ تیری والدہ ہیں اور یہ تمہارے والد ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زیاد بن سعد، ہلال بن ابی میمونہ، ابی میمونہ، حضرت ابوہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

بچہ کو اختیار دینا کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے۔

حدیث 509

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عثمان، عبدالحمید بن سلمہ، حضرت عبدالحمید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي هَانِئٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَوَيْهِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا كَافِرٌ وَالْآخَرُ مُسْلِمٌ فَخَيْرُهُ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْكَافِرِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْمُسْلِمِ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عثمان، عبدالحمید بن سلمہ، حضرت عبدالحمید اپنے والدہ سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ماں باپ نبی کے پاس اپنا جھگڑا لے کر گئے ان میں ایک کافر اور دوسرا مسلمان تھا آپ نے انہیں اختیار دیا تو یہ کافر کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا اے اللہ سے ہدایت فرمایا تو یہ مسلمان کی طرف متوجہ ہو گئے پھر آپ نے مسلمان کے حق میں انکا فیصلہ کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، عثمان، عبدالحمید بن سلمہ، حضرت عبدالحمید

صلح کا بیان

باب : فیصلوں کا بیان

صلح کا بیان

حدیث 510

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو، حضرت عمرو بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے
ہوئے سنا مسلمانوں کے درمیان صلح جائز ہے لیکن وہ صلح جائز نہیں جس میں کسی حلال کو حرام یا حرام کو حلال کیا گیا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف

اپنا مال برباد کرنے والے پر پابندی لگانا

باب : فیصلوں کا بیان

اپنا مال برباد کرنے والے پر پابندی لگانا

حدیث 511

جلد : جلد دوم

راوی : ازہر بن مروان، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، سعید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَحْجُرُ عَلَيْهِ فِدْعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعْفٌ وَكَانَ يُبَايِعُ وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ هَا وَلَا خِلَابَةَ

ازہر بن مروان، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، سعید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے زمانہ میں ایک شخص کی عقل میں فتور تھا اور وہ خرید و فروخت کیا کرتا تھا اس کے گھر والے نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور
عرض کی اے اللہ کے رسول اس پر پابندی لگا دیجیے نبی نے اسے بلا کر خرید و فروخت سے منع فرمایا تو عرض کرنے لگا کہ میں خرید و

فروخت سے رک نہیں سکتا آپ نے فرمایا اگر تم خرید و فروخت کرو تو کہہ دیا کرو کہ دیکھو دھوکہ نہیں ہے۔

راوی : ازہر بن مروان، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، سعید، حضرت انس بن مالک

باب : فیصلہ کا بیان

اپنا مال برباد کرنے والے پر بندگی گانا

حدیث 512

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، محمد بن محمد بن یحییٰ بن حبان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ قَالَ هُوَ جَدِّي مُنْقَذُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا قَدْ أَصَابَتْهُ أُمَّةٌ فِي رَأْسِهِ فَكَسَبَتْ لِسَانَهُ وَكَانَ لَا يَدْعُ عَلَى ذَلِكَ التِّجَارَةَ وَكَانَ لَا يَزَالُ يُغْبِنُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ إِذَا آتَيْتَ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ثُمَّ أَنْتَ فِي كُلِّ سِلْعَةٍ ابْتِغْتَهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَإِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَأَرُدْهَا عَلَى مَاحِبِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، محمد بن محمد بن یحییٰ بن حبان کہتے ہیں کہ میرے جد ابو منقذ بن عمر کے سر میں چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے زبان میں شکستگی آگئی تھی اس کے باوجود وہ خرید و فروخت نہیں چھوڑتے تھے اور انہیں نقصان اٹھانا پڑتا تھا تو وہ نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری بات عرض کی آپ نے فرمایا جب تم خرید و فروخت کرو تو یوں کہہ دیا کرو کہ دھوکہ نہیں ہونا چاہیے پھر جو سامان بھی تم خریدو تمہیں اس میں تین شب تک اختیار ہے کہ پسند ہو تو رکھ لو ناپسند ہو تو فروخت کرنا۔ کو واپس کر

دو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، محمد بن محمد بن یحییٰ بن حبان

جس کے پاس مال نہ رہے اسے مفلس قرار دینا اور قرض خواہوں کی خاطر اس کا مال فروخت کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

جس کے پاس مال نہ رہے اسے مفلس قرار دینا اور قرض خواہوں کی خاطر اس کا مال فروخت کرنا

حدیث 513

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، عیاض، عبد اللہ بن سعد، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَبَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَا تَبْسُ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي الْغُرْمَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، عیاض، عبد اللہ بن سعد، حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک مرد کو ان پھلوں میں نقصان ہوا جو اس نے خریدے تھے اور اس پر بہت قرضہ ہو گیا اللہ کے رسول نے فرمایا اس کو صدقہ دو لوگوں نے اس کو صدقہ دیا لیکن اتنی مقدار نہ ہوئی کہ اس کا تمام قرضہ ادا ہو سکے تو آپ نے فرمایا جو تمہیں مل گیا وہ لے لو اور تمہیں (فی الحال) اور کچھ نہ ملے گا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، عیاض، عبد اللہ بن سعد، حضرت ابوسعید

باب : فیصلوں کا بیان

جس کے پاس مال نہ رہے اسے مفلس قرار دینا اور قرض خواہوں کی خاطر اس کا مال فروخت کرنا

راوی : محمد بن بشار، ابو عاصم، عبد اللہ بن مسلم، سلمہ، جابر بن عبد اللہ، معاذ بن جبل، غرما، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ هُرْمِزٍ عَنْ سَلَمَةَ الْبَكِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَعَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ مِنْ عُرْمَائِهِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَصَنِي بِبَالِي ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي

محمد بن بشار، ابو عاصم، عبد اللہ بن مسلم، سلمہ، جابر بن عبد اللہ، معاذ بن جبل، غرما، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ بن جبل کو قرض خواہوں سے چھڑایا پھر انہیں یمن کا عامل مقرر کر دیا حضرت معاذ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے میرا مال بیچ کر یہاں جابریں چھڑائی پھر مجھے عامل مقرر فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عاصم، عبد اللہ بن مسلم، سلمہ، جابر بن عبد اللہ، معاذ بن جبل، غرما، حضرت جابر بن عبد اللہ

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بیعہ اسکے پاس پالیا

باب : فیصلوں کا بیان

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بیعہ اسکے پاس پالیا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو، ابن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابی بکر حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَبِيْعًا عَنْ

يَحْيَىٰ بِنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنِ مُحَمَّدٍ بِنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْحَارِثِ بِنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ
أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن رحم، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، ابن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابی
بکر حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو مفلس ہونے والے مرد کے پاس اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ
دوسروں کی نسبت اس کا زیادہ حقدار ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن رحم، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، ابن حزم، عمر بن
عبد العزیز، ابی بکر حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلوں کا بیان

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بعینہ اسکے پاس پالیا

حدیث 516

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، زہری، ابی بکر بن عبد الرحمن، ہشام حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْحَارِثِ بِنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا رَجُلٌ بَاعَ سِلْعَةً فَأَدْرَكَ سَاعَتَهُ بِعَيْنِهَا
عِنْدَ رَجُلٍ وَقَدْ أَفْلَسَ وَلَمْ يَكُنْ قَبْضٌ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهِيَ لَهُ وَإِنْ كَانَ قَبْضٌ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهُوَ أُسْوَةٌ لِلْعُرْمَائِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، زہری، ابی بکر بن عبد الرحمن، ہشام حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی نے کوئی سامان فروخت کیا پھر خریدار کے پاس وہ سامان بعینہ پایا جبکہ وہ خریدار مفلس ہو چکا تھا
تو اگر اس نے سامان کی قیمت کا کچھ حصہ بھی وصول نہیں کیا تو وہ سامان اس فروخت کنندہ کا ہے اور اس نے سامان کی کچھ بھی قیمت

وصول کر لی تھی تو اب وہ باقی قرض خواہوں کی مانند ہو گا۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، زہری، ابی بکر بن عبد الرحمن، ہشام حضرت ابو ہریرہ

باب : فیصلہ کا بیان

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بیعہ اسکے پاس پالیا

حدیث 517

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن منذر، عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، ابی معتبر، عمرو بن رافع، حضرت ابن

خلدہ زرقی

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّمَشَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اِبْنُ اَبِي فَدِيكٍ عَنْ اِبْنِ اَبِي ذَيْبٍ
عَنْ اَبِي الْمُعْتَبِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ عَنْ اِبْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِيِّ وَكَانَ فَا نِيَا بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ
اَفْلَسَ فَقَالَ هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ اَوْ اَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اَحَقُّ بِمَتَاعِهِ
اِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

ابراہیم بن منذر، عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، ابی معتبر، عمرو بن رافع، حضرت ابن خلدہ زرقی جو مدینہ کے
قاضی تھے فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے ایک ساتھی کے بارے میں جو مفلس ہو گیا تھا حضرت ابو ہریرہ کے پاس گئے حضرت ابو ہریرہ
نے فرمایا ایسے ہی شخص کے بارے میں نبی نے یہ فیصلہ فرمایا جو شخص بھی مر جائے یا مفلس ہو جائے تو سامان والا اپنے سامان کا زیادہ
حقدار ہے بشرطیکہ بیعہ اس سامان کو پالے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، عبد الرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، ابی معتبر، عمرو بن رافع، حضرت ابن خلدہ زرقی

باب : فیصلوں کا بیان

ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بعینہ اسکے پاس پالیا

حدیث 518

جلد : جلد دوم

راوی : عبد بن عثمان، ابن سعید بن کثیر بن دینار، یمان بن عدی، زبیدی، محمد بن عبدالرحمن، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ امْرَأَةً مَاتَ وَعِنْدَهَا مَالٌ امْرَأِيَّ بِعَيْنِهِ اقْتَضَى مِنْهُ شَيْئًا أَوْ لَمْ يَنْتِزْ فَمُؤَسَّوَةٌ لِلْغَرَمَائِ

عمر و بن عثمان، ابن سعید بن کثیر بن دینار، یمان بن عدی، زبیدی، محمد بن عبدالرحمن، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو آدمی مر جائے اور اس کے پاس کسی دوسرے شخص کا مال بعینہ موجود ہو خواہ اس نے اس سے کچھ وصول کیا ہو یا نہ وصول کیا ہو بہر صورت وہ باقی قرض خواہوں کی مانند ہوگا۔

راوی : عمرو بن عثمان، ابن سعید بن کثیر بن دینار، یمان بن عدی، زبیدی، محمد بن عبدالرحمن، زہری، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

جس سے گواہی طلب نہیں کی گئی اس کے لیے گواہی دینا مکروہ ہے۔

باب : فیصلوں کا بیان

جس سے گواہی طلب نہیں کی گئی اس کے لیے گواہی دینا مکروہ ہے۔

حدیث 519

جلد : جلد دوم

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عمرو بن رافع، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ السَّلْبَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَى النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيئُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ بَيْنَهُ وَيَبِينُهُ شَهَادَتُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، عمرو بن رافع، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول سے پوچھا گیا کہ کون سے لوگ بہتر ہیں فرمایا میرے زمانہ کے لوگ پھر ان کے بعد آنے والے پھر ان کے بعد آنے والے پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی قسم سے پہلے ہوگی اور قسم گواہی سے پہلے ہوگی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عمرو بن رافع، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : فیصلوں کا بیان

جس سے گواہی طلب نہیں کی گئی اس کے لیے گواہی دینا مکروہ ہے۔

حدیث 520

جلد : جلد دوم

راوی: عبداللہ بن جراح، جریر، عبدالملک بن عبید، جابر بن سمرہ، عمر بن خطاب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا مِثْلَ مَقَامِي فَيَكُمُ فَقَالَ احْفَظُونِي فِي أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَمَا يَسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفُ وَمَا يَسْتَحْلِفُ

عبداللہ بن جراح، جریر، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، عمر بن خطاب، حضرت جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے جابیہ نامی مقام میں ہمیں خطبہ دیا اس میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان ایسے ہی کھڑے ہوئے جیسے

میں تم میں کھڑا ہو اور فرمایا میرے صحابہ کے متعلق میرا خیال رکھنا یعنی ان کو ایذا نہ دینا اور ان کی بے احترامی نہ کرنا) پھر ان کے بعد والوں کے متعلق پھر ان کے بعد والوں کے متعلق پھر جھوٹ پھیل جائے گا اور مرد گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی کا مطالبہ نہیں کیا گیا ہو گا اور قسم اٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں مانگی گئی ہوگی۔

راوی : عبد اللہ بن جراح، جریر، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ، عمر بن خطاب، حضرت جابر بن سمرہ

کسی کو معاملہ کا علم ہو لیکن صاحب معاملہ کو اس کے گواہ ہونے کا علم نہ ہو۔

باب : فیصلوں کا بیان

کسی کو معاملہ کا علم ہو لیکن صاحب معاملہ کو اس کے گواہ ہونے کا علم نہ ہو۔

حدیث 521

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، محمد بن عبد الرحمن، زید بن حباب، حضرت زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَزْمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الشُّهُودِ مَنْ أَدَّى شَهَادَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا

علی بن محمد، محمد بن عبد الرحمن، زید بن حباب، حضرت زید بن خالد فرماتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا بہترین گواہ وہ ہے جو گواہی دے قبل ازیں کہ اس سے گواہی دینے کا مطالبہ کیا جائے۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن عبد الرحمن، زید بن حباب، حضرت زید بن خالد

قرضوں پر گواہ بنانا

باب : فیصلوں کا بیان

قرضوں پر گواہ بنانا

حدیث 522

جلد : جلد دوم

راوی : عبید اللہ بن یوسف، جمیل بن حسن، محمد بن مروان، عبد الملک بن ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجَبَلِيُّ، جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَدْرِيِّ قَالَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى
أَجَلٍ مُّسَمًّى حَتَّىٰ بَدَعْتُمْ فِيمَا مَنَعَكُمْ بَعْضًا فَمَّا نَسَخْتُمْ مَا قَبُلَهَا

عبید اللہ بن یوسف، جمیل بن حسن، محمد بن مروان، عبد الملک بن ابی نضرہ، حضرت ابوسعید نے یہ آیت مبارکہ پڑھی اے اہل
ایمان جب تم ایک مدت کے لیے باہم قرضہ کا معاملہ کرو تو لکھ لیا کرو پڑھتے پڑھتے یہاں تک پہنچے اگر تم میں سے ایک کو دوسرے
پر اطمینان ہو فرمایا اس حصہ سے (بحالت اطمینان) پہلا حصہ منسوخ ہوگا۔

راوی : عبید اللہ بن یوسف، جمیل بن حسن، محمد بن مروان، عبد الملک بن ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

جس کی گواہی جائز نہیں

باب : فیصلوں کا بیان

جس کی گواہی جائز نہیں

راوی : ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حجاج بن ارطاة، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا مَعْدُودٍ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا ذِي غَبْرٍ عَلَى أَخِيهِ

ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حجاج بن ارطاة، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا خیاں کرنے والے مرد اور خیانت کرنے والی عورت کی گواہی جائز نہیں اور نہ ہی اس شخص کی جس کو حالت اسلام میں حد لگی ہو اور نہ کینہ رکھنے والی کی اپنے بھائی کے خلاف (جس سے وہ کینہ رکھتا ہے)۔

راوی : ایوب بن محمد، معمر بن سلیمان، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حجاج بن ارطاة، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : فیصلوں کا بیان

جس کی گواہی جائز نہیں

راوی : حرملة بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن یسار، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍِّّ عَلَى صَاحِبِ

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن یسار، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا جنگل میں رہنے والے کی گواہی بستی میں رہنے والے کے خلاف جائز نہیں۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، نافع بن یزید، ابن ہاد، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن یسار، حضرت ابو ہریرہ

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

باب : فیصلوں کا بیان

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

جلد : جلد دوم

حدیث 375

راوی : ابو مصعب، احمد بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، عبد العزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، سہیل بن ابی

صالح حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْبَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّهْرِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ
الدَّرَاوْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَبِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

ابو مصعب، احمد بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، عبد العزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

راوی : ابو مصعب، احمد بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، عبد العزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، سہیل بن ابی صالح حضرت

باب : فیصلوں کا بیان

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

حدیث 526

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، (بدال باب، جعفر، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ نَوْهٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، جعفر، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی نے قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، جعفر، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب : فیصلوں کا بیان

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

حدیث 527

جلد : جلد دوم

راوی : ابواسحاق، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد اللہ بن حارث، سیف بن سلیمان مکی، قیس بن سعد، عمرو بن دینار،

حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزُومِيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّاهِدِ وَالْيَبِينِ

ابو اسحاق، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد اللہ بن حارث، سیف بن سلیمان مکی، قیس بن سعد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

راوی : ابو اسحاق، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد اللہ بن حارث، سیف بن سلیمان مکی، قیس بن سعد، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس

باب : فیصلوں کا بیان

ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنا

حدیث 528

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جویریہ بن اسماء، عبد اللہ بن یزید، حضرت سرق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُتَّبِعِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ سَمْرَقٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَاذَ شَهَادَةَ الرَّجُلِ وَيَبِينِ الطَّالِبِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جویریہ بن اسماء، عبد اللہ بن یزید، حضرت سرق سے روایت ہے کہ نبی نے مرد کی گواہی اور مدعی کی قسم کو نافذ قرار دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جویریہ بن اسماء، عبد اللہ بن یزید، حضرت سرق

جھوٹی گواہی

باب : فیصلوں کا بیان

جھوٹی گواہی

حدیث 529

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، سفیان، حبیب نعمان، حضرت خرم بن فاتک اسری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْعَصْفَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَسَدِيِّ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلْتُ شَهَادَةَ الرُّؤْرِ بِالْإِشْرَاكِ بِاللَّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَالَتْ هَذِهِ الْآيَةَ وَاجْتَنَبُوا قَوْلَ الرُّؤْرِ حُنْفَاءً لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، سفیان، حبیب نعمان، حضرت خرم بن فاتک اسری کہتے ہیں کہ نبی نے نماز صبح ادا فرمائی سلام پھیر کر کھڑے ہوئے اور تین بار فرمایا جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے مترادف ہے پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی پھر جھوٹی بات سے اللہ کے لیے یکسو ہو کر اس حال میں کہ اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراتے ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، سفیان، حبیب نعمان، حضرت خرم بن فاتک اسری

باب : فیصلوں کا بیان

جھوٹی گواہی

حدیث 530

جلد : جلد دوم

راوی: سوید بن سعید، محمد بن فرات، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَزُولَ قَدَمَا شَاهِدِ الزُّورِ حَتَّى يُوجِبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ

سوید بن سعید، محمد بن فرات، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جھوٹی گواہی دینے والے کے پاؤں سرک نہ سکرے گے۔ یہاں تک کہ اللہ اس کے لیے دوزخ واجب کر دیں۔

راوی: سوید بن سعید، محمد بن فرات، محارب بن دثار، حضرت ابن عمر

یہود و نصاریٰ کی گواہی ایک دوسرے کے متعلق

باب: فیصلوں کا بیان

یہود و نصاریٰ کی گواہی ایک دوسرے کے متعلق

حدیث 531

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن طریف، ابو خالد احمر، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَازَ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ

محمد بن طریف، ابو خالد احمر، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود و نصاریٰ کی ایک دوسرے کے بارے میں گواہی کو معتبر قرار دیا۔

راوی: محمد بن طریف، ابو خالد احمر، مجالد، عامر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : ہبہ کا بیان

مرد کا اپنی اولاد کو عطیہ دینا

باب : ہبہ کا بیان

مرد کا اپنی اولاد کو عطیہ دینا

حدیث 532

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِهِ أَبُوهُ يَحْمِلُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْهَدْ أُنِي تَمَنَّا نَحَلَّتْ النَّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَكُلُّ بَنِيكَ نَحَلَّتْ مِثْلَ الَّذِي نَحَلَّتْ النَّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهَدُ عَلَى هَذَا غَيْرِي كَأَنَّكَ أَلَيْسَ يَسْمُوكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبَرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذَا

ابو بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ ان کے باپ انہیں اٹھا کر نبی کی خدمت میں لے گئے اور عرض کی کہ آپ گواہ رہیے کہ میں نے اپنے مال میں سے اتنا اتنا نعمان کو دیا آپ نے فرمایا کہا تم نے اپنے تمام بیٹوں کو اتنا ہی دیا جتنا نعمان کو دیا؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا پھر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنا لو فرمایا تم اس سے سو نہ ہو گے سب تمہاری فرمانبرداری میں برابر ہوں؟ عرض کیا کیوں نہیں فرمایا پھر پہلی بات کا جواب نفی میں کیوں۔

راوی : ابو بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

باب : ہبہ کا بیان

مرد کا اپنی اولاد کو عطیہ دینا

حدیث 533

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبَرَاهُ
عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَكَحَهُ غُلَامًا وَأَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهَدُ فَقَالَ أَكَلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ
قَالَ لَا قَالَ فَأَرَدُّهُ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ ان کے والد نے انہیں ایک غلام ہبہ کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تاکہ آپ کو گواہ بنائیں۔ آپ نے فرمایا اپنی تمام اولاد کو تم نے ہبہ کیا عرض کیا نہیں فرمایا پھر یہ (غلام بھی) واپس لے لو۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، محمد بن نعمان بن بشیر، حضرت نعمان بن بشیر

اولاد کو دے کر پھر واپس لے لینا

باب : ہبہ کا بیان

اولاد کو دے کر پھر واپس لے لینا

حدیث 534

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر بن خالد، ابن ابی عدی، معلم، عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عباس و ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْطَى الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطَى وَكَذَلِكَ

محمد بن بشار، ابوبکر بن خالد، ابن ابی عدی، معلم، عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عباس و ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فراموش کر کے لیے حلال نہیں کوئی چیز دے پھر واپس لے لے۔ الا یہ کہ والد اپنی اولاد کو کوئی چیز دے۔ (تو وہ واپس لے سکتا ہے۔)

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر بن خالد، ابن ابی عدی، معلم، عمر بن شعیب، طاؤس، حضرت ابن عباس و ابن عمر

باب : ہبہ کا بیان

اولاد کو دے کر پھر واپس لے لینا

حدیث 535

جلد : جلد دوم

راوی: جمیل بن حسین، عبدالاعلی، سعید، احوول، عمرو بن شعیب حضرت عبداللہ بن عمرو بن عباس

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْجِعُ أَحَدُكُمْ فِي هَبَّتِهِ إِلَّا الْوَالِدَ مِنْ وَكَيْدِهِ

جمیل بن حسین، عبدالاعلی، سعید، احوول، عمرو بن شعیب حضرت عبداللہ بن عمرو بن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہدیہ میں رجوع نہ کرے مگر والد اپنی اولاد کو ہدیہ دے تو (واپس لے سکتا ہے)۔

راوی: جمیل بن حسین، عبدالاعلیٰ، سعید، احو، عمرو بن شعیب حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا

باب: ہبہ کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا

حدیث 536

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا، ابو زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرِي فَمَنْ أُعْمِرَ سَبَّأً فَلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا، ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا عمری کچھ
نہیں ہے لہذا جس کو عمر بھر کے لیے کوئی چیز دی گئی تو وہ اسی کی ہے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا، ابی زائدہ، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب: ہبہ کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا

حدیث 537

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمَرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلَهُ حَقَّهُ فِيهَا فَهِيَ لِبَنِّ أَعْمَرَ وَلِعَقِبِهِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے کسی مرد کو عمر بھر کے لیے کوئی چیز دی اور اس کی اولاد کو دی تو اس کے اس قول نے اس چیز میں اس کا حق ختم کر دیا اب وہ چیز اس کی ہے جس کو عمری کے طور پر دی ہے اور اس کی اولاد کی ہے۔

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت جابر

باب : ہبہ کا بیان

عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا

حدیث 538

جلد : جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ

ہشام بن عمار، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی نے عمری وارث کو دلایا۔

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس حضرت زید بن ثابت

رقبى کا بيان

باب : ہبہ کا بيان

رقبى کا بيان

حدیث 539

جلد : جلد دوم

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا كَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْبَ لِمَا شِئْنَا فَهُوَ لَهُ حَيَاتُهُ وَمَمَاتُهُ قَالَ وَالرُّقْبَى أَنْ يَقُولَ هُوَ لِأَخِي مِثْلِي وَمِنْكَ مَوْتًا

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا رقبی کچھ نہیں لہذا جس کو کوئی چیز رقبی کے طور پر دی گئی تو وہ اسی کی ہے زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ رقبی کا مطلب یہ ہے کہ یوں کہے کہ یہ چیز تم میں سے جو بعد میں مرے اس کی ہے۔

راوی : اسحق بن منصور، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، حبیب بن ابی ثابت، حضرت ابن عمر

باب : ہبہ کا بيان

رقبى کا بيان

حدیث 540

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، ح، علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْبِرَهَا وَالرَّقَبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقَبَهَا

عمر و بن رافع، ہشیم، ح، علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا عمری جائزہ ہے اس کے لیے جس کو عمری کے طور پر دیا جائے اور رقبی جائزہ ہے اس کے لیے جسے رقبی کے طور پر دیا جائے۔

راوی : عمر و بن رافع، ہشیم، ح، علی بن محمد، ابو معاویہ، داؤد، ابی زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

ہدیہ واپس لینا

باب : ہبہ کا بیان

ہدیہ واپس لینا

حدیث 541

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خَلَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلِ الَّذِي يَعُودُ فِي عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَائِلٌ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْبِهِ فَأَكَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اس شخص کی مثال جو اپنے عطیہ ہدیہ میں رجوع کرے کتے کی سی ہے کہ وہ کھاتا ہے جب سیر ہو جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے پھر دوبارہ قے چاٹ لیتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس، حضرت ابوہریرہ

باب : ہبہ کا بیان

ہدیہ واپس لینا

حدیث 542

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُسْتَنَى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي عَاسِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هَبَّتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَبِيئِهِ

محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا اپنا ہدیہ واپس لینے والا ایسا ہی جیسے اپنی قے چاٹنے والا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، حضرت ابن عباس

باب : ہبہ کا بیان

ہدیہ واپس لینا

حدیث 543

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یوسف، یزید بن ابی حکیم، عمری، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ الْعَرَعَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هَبَّتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَبِيئِهِ

احمد بن عبد اللہ بن یوسف، یزید بن ابی حکیم، عمری، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا اپنے ہدیہ میں

رجوع کرنے والا کتے کی مانند ہے جو اپنی قے چاٹ لیتا ہے۔

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یوسف، یزید بن ابی حکیم، عمری، زید بن اسلم، حضرت ابن عمر

جس نے ہدیہ دیا اس امید سے کہ اس کا بدل ملے گا۔

باب: ہبہ کا بیان

جس نے ہدیہ دیا اس امید سے کہ اس کا بدل ملے گا۔

حدیث 544

جلد: جلد دوم

راوی: علی بن محمد بن اسماعیل، وکیع، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع بن جاریہ، عمرو بن دینار، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَبِّعِ بْنِ جَارِيَةَ
الْأَنْصَارِيِّ عَنِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِهَبَّتِهِ مَا لَمْ يُثَبِّ
مِنْهَا

علی بن محمد بن اسماعیل، وکیع، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع بن جاریہ، عمرو بن دینار، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول
نے فرمایا مرد اپنے ہبہ کا حق رکھتا ہے جب تک اسے ہبہ کا بدل نہ دیا جائے۔

راوی: علی بن محمد بن اسماعیل، وکیع، ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع بن جاریہ، عمرو بن دینار، حضرت ابو ہریرہ

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا عطیہ دینا

باب : ہبہ کا بیان

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا عطیہ دینا

حدیث 545

جلد : جلد دوم

راوی : ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الرَّبِيعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْبُثَيْنِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَةٍ خَطَبَهَا لَا يَجُوزُ لِمَرَأَةٍ فِي مَالِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا إِذَا هُوَ مَلَكَ عَصَمَتَهَا

ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا عورت کے لیے اپنے مال میں بھی خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف جائز نہیں جبکہ خاوند اس کی عصمت کا مالک ہو۔

راوی : ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : ہبہ کا بیان

خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا عطیہ دینا

حدیث 546

جلد : جلد دوم

راوی : حرملة بن يحيى، عبد الله بن وهب، ليث بن سعد، عبد الله بن يحيى، حضرت كعب بن مالك ك

حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ كَعْبِ

بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَأَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيِّ لَهَا فَقَالَتْ إِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهَذَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ فِي مَالِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا فَهَلْ اسْتَأْذَنْتِ كَعْبًا قَالَتْ نَعَمْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ زَوْجِهَا فَقَالَ هَلْ أُذِنَتْ لِخَيْرَةَ أَنْ تَتَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَبِلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، لیث بن سعد، عبد اللہ بن یحییٰ، حضرت کعب بن مالک کی اہلیہ خیرہ اپنا زیور لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں نے یہ صدقہ کر دیا تو اللہ کے رسول نے ان سے فرمایا عورت کے لیے اپنے مال میں بھی خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف جائز نہیں تو کیا تم نے کعب سے اجازت لی؟ عرض کرنے لگیں جی ہاں تو اللہ کے رسول نے کسی کو حضرت کعب بن مالک کے پاس بھیجا کہ کیا آپ نے خیرہ کو اپنا زیور صدقہ کرنے کی اجازت دی؟ انہوں نے کہا جی ہاں تب آپ نے وہ زیور خیرہ سے قبول فرمایا

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، لیث بن سعد، عبد اللہ بن یحییٰ، حضرت کعب بن مالک ک

باب : صدقات کا بیان

صدقہ دے کر واپس لینا

باب : صدقات کا بیان

صدقہ دے کر واپس لینا

حدیث 547

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعْدُنِي صَدَقَتِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا صدقہ دے کر واپس مت لو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر بن خطاب

باب : صدقات کا بیان

صدقہ دے کر واپس لینا

حدیث 512

جلد : جلد دوم

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابو جعفر، محمد بن علی، سعید بن مسیب، حضرت عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ مَثَلُ الْكَلْبِ يَبْقِي ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَأْكُلُ قَيْئَهُ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابو جعفر، محمد بن علی، سعید بن مسیب، حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا اس شخص کی مثال جو صدقہ دے کر واپس لے اس کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے پھر لوٹ کر اپنی قے چاٹ لیتا ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابو جعفر، محمد بن علی، سعید بن مسیب، حضرت عبد اللہ بن عباس

کوئی چیز صدقہ میں دی پھر دیکھا کہ وہ فروخت ہو رہی ہے تو کیا صدقہ کرنے والا وہ چیز خرید سکتا ہے۔

باب : صدقات کا بیان

کوئی چیز صدقہ میں دی پھر دیکھا کہ وہ فروخت ہو رہی ہے تو کیا صدقہ کرنے والا وہ چیز خرید سکتا ہے۔

حدیث 549

جلد : جلد دوم

راوی : تیمم بن منقر، اسحاق بن یوسف، شریک، ہشام بن عروہ، عمر، ابن عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا تَيْمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ سَوَاسِيٌّ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ أَنَّ تَدَاقَ بَغْرَسٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيعُهَا بِكُسْرٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَغِ صَدَقَتَكَ

تیمم بن منقر، اسحاق بن یوسف، شریک، ہشام بن عروہ، عمر، ابن عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کے عہد مبارک میں انہوں نے ایک گھوڑا صدقہ کیا پھر دیکھا کہ جس کو صدقہ میں دیا تھا وہ اس کو کم قیمت میں فروخت کر رہا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق دریافت کیا آپ نے فرمایا اپنا صدقہ نہ خریدو۔

راوی : تیمم بن منقر، اسحاق بن یوسف، شریک، ہشام بن عروہ، عمر، ابن عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر

باب : صدقات کا بیان

کوئی چیز صدقہ میں دی پھر دیکھا کہ وہ فروخت ہو رہی ہے تو کیا صدقہ کرنے والا وہ چیز خرید سکتا ہے۔

حدیث 550

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، سلیمان، ابو عثمان، عبد اللہ بن عامر، حضرت زبیر بن عوام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ
عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ حَصَلَ عَلَى فَرَسٍ يُقَالُ لَهُ غَمْرٌ أَوْ غَمْرَةٌ فَرَأَى مُهْرًا أَوْ مُهْرَةً مِنْ أَقْلَانِهَا يُبَاعُ يُنْسَبُ إِلَى فَرَسِهِ
فَنَهَى عَنْهَا

یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، سلیمان، ابو عثمان، عبد اللہ بن عامر، حضرت زبیر بن عوام نے راہ خدا میں ایک گھوڑا دیا جس کا نام غمر یا
غمرة تھا پھر دیکھا کہ اس کی نسل میں سے ایک بچھیرا یا بچھیری فروخت ہو رہی ہے (تو خریدنا چاہا) لیکن آپ کو خریدنے سے منع کر دیا
گیا۔

راوی: یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، سلیمان، ابو عثمان، عبد اللہ بن عامر، حضرت زبیر بن عوام

کسی نے کوئی چیز صدقہ میں دی پھر وہی چیز وراثت میں اس کو ملے۔

باب: صدقات کا بیان

کسی نے کوئی چیز صدقہ میں دی پھر وہی چیز وراثت میں اس کو ملے۔

حدیث 551

جلد: جلد دوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن عطاء، عبد اللہ بن، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ تَمَّالٍ جَاءَتْ
امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ آجَرَكَ اللَّهُ
وَرَدَّ عَلَيْكَ الْبَيْرَاتِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن عطاء، عبد اللہ بن، حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نبی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور
عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے اپنی والدہ کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی اور ان کا انتقال ہو گیا ہے آپ نے فرمایا اللہ نے

تمہیں اجر بھی دیا اور میراث بھی تمہیں واپس کر دی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن عطاء، عبد اللہ بن، حضرت بریدہ

باب : صدقات کا بیان

کسی نے کوئی چیز صدقہ میں دی پھر ہی چیز وراثت میں اس کو ملے۔

حدیث 552

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ، عبد الکریم، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّسُّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أُعْطِيتُ أُمَّي حَدِيقَةً لِي وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتْرُكْ وَارِثًا
غَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ وَرَبَعًا إِلَيْكَ حَدِيقَتُكَ

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ، عبد الکریم، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے اپنی والدہ کو اپنا باغ عطیہ میں دیا تھا ان کا انتقال ہو گیا، اور انہوں نے میرے علاوہ اور کوئی وارث نہیں چھوڑا تو اللہ کے رسول نے فرمایا تمہارا صدقہ قبول ہوا اور تمہارا باغ واپس تمہیں مل گیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن جعفر، عبید اللہ، عبد الکریم، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

وقف کرنا

باب : صدقات کا بیان

راوی : نصر بن علی، معتمر بن سلیمان، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ بْنُ
الْخَطَّابِ أَرْضًا بِحَيْثُ رَفَأَتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ
مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفُسُ عُنْبِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ فَقَالَ إِنَّ شَيْئًا حَبَسَتْ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقَتْ بِهَا قَالَ فَعَبِلَ بِهَا عُمَرُ عَلَى أَنْ
لَا يُبَاعَ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبَ وَلَا يُؤْتَى تَصَدَّقَ بِهَا لِلْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ
لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَهَا بِالْحَدِّ وَالْحَدُّ أَرْبَعُ أَصْدِيقًا غَيْرَ مُتَبَوِّلٍ

نصر بن علی، معتمر بن سلیمان، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب کو خیبر میں زمین ملی تو مشورہ کی غرض سے نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے خیبر میں ایسا مال ملا ہے کہ اس سے زیادہ مرغوب اور نفیس مال مجھے پہلے کبھی نہ ملا آپ مجھے اس کے بارے میں کیا حکم دیں گے؟ آپ نے فرمایا اگر چاہو تو اصل (زمین اپنی ملک) میں روکے رکھو اور اس کی پیداوار و آمدن صدقہ کر دو فرماتے ہیں کہ عمر نے اسی پر عمل کیا کہ یہ زمین نبی نہ جائے اور نہ وراثت میں تقسیم کی جائے اس کی پیداوار صدقہ ہے ناداروں، رشتہ داروں پر اور غلاموں کو آزاد کرانے کے لیے مجاہدین کے لیے مسافروں کے لیے اور مہمانوں کے لیے اور اس کا متولی اگر دستور کے مطابق خود کھائے یا دوستوں کو کھلائے تو کچھ حرج نہیں بشرطیکہ بطور سرمایہ جمع نہ کرے۔

راوی : نصر بن علی، معتمر بن سلیمان، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

باب : صدقات کا بیان

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي بِخَيْبَرَ كَمْ أُصِيبَ مَا لَا قَطْرَ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهَا وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُصَلِّهَا وَسَبَّلْتُ ثَمَرَهَا قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فَوَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخِرٍ فِي كِتَابِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ فَقَدْ كَرِهْتُ نَحْوَهُ

محمد بن ابی عمر، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ عمر نے عرض کیا اے اللہ کے رسول خیر کے سوا حصوں سے زیادہ پسندیدہ اور میرے نزدیک قابل تر ان مجھے کبھی نہ ملا اور میں نے ارادہ کر لیا کہ اسے صدقہ کر دوں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اصل زمین (اپنی ملک میں) رک رکھو اور اس کی پیداوار راہ خدا میں وقف کر دو۔ امام ابن ماجہ کے استاذ ابن ابی عمر کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اپنی کتاب (بیان) میں دوسری جگہ بھی دیکھی سفیان سے وہ روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ سے وہ نافع سے وہ ابن عمر سے کہ عمر نے اسی کی مثل فرمایا۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

عاریت کا بیان

باب : صدقات کا بیان

عاریت کا بیان

راوی : ہشام بن عمار، اساعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرْحَبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مُوَدَّاءٌ وَالْبُنْحَةُ مَرْدُودَةٌ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا عاریت لی ہوئی چیز ادا کی جائے اور جو جانور دودھ پینے کے لیے دیا جائے وہ بعد میں واپس کر دیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ

باب : صدقات کا بیان

عاریت کا بیان

حدیث 556

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، عبد الرحمن بن یزید، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مُوَدَّاءٌ وَالْبُنْحَةُ مَرْدُودَةٌ

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، عبدالرحمن بن یزید، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مانگی ہوئی چیز ادا کی جائے اور جو جانور دودھ پینے کے لیے دیا جائے وہ واپس کر دیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن ابراہیم، محمد بن شعیب، عبدالرحمن بن یزید، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک

باب : صدقات کا بیان

عاریت کا بیان

حدیث 557

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن مستمر، محمد بن عبد اللہ، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ بِرَحْمَةِ الْمَوْلَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيْعًا عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتُ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ بَابُ الْوَدِيْعَةِ

ابراہیم بن مستمر، محمد بن عبد اللہ، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ اللہ نے ارشاد فرمایا ہاتھ کے ذمہ ہے جو کچھ اس نے لیا یہاں تک کہ ادا کرے۔

راوی : ابراہیم بن مستمر، محمد بن عبد اللہ، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، سعید، قتادہ، حضرت سمرہ

امانت کا بیان

باب : صدقات کا بیان

امانت کا بیان

حدیث 558

جلد : جلد دوم

راوی: عبید اللہ بن جہم، ایوب بن سعید، مثنیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْبَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْمُثَنَّى عَنِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُوْدِعَ وَدِيعَةً فَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

عبید اللہ بن جہم، ایوب بن سعید، مثنیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کے پاس کوئی چیز امانت رکھی گئی تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے۔

راوی: عبید اللہ بن جہم، ایوب بن سعید، مثنیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

امین مال امانت سے تجارت کرے اور اس کو نفع ہو جائے تو

باب: صدقات کا بیان

امین مال امانت سے تجارت کرے اور اس کو نفع ہو جائے تو

حدیث 559

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، شیبیب بن غرقداہ، حضرت عمروہ باریق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عَمْرُوَةَ الْبَارِقَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا يَشْتَرِي لَهُ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُرْكََةِ قَالَ فَكَانَ لَوْ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرِيحَ فِيهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخَرِّيتِ عَنْ أَبِي لَيْدٍ لِمَا زُفُّوا عَنْ أَبِي لَيْدٍ لِمَا زُفُّوا عَنْ عَمْرُوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَدِمَ جَدُّهُ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، شیب بن غرقہ، حضرت عروہ بارتی سے روایت ہے کہ نبی کریم نے اپنے واسطے بکری خریدنے کے لیے ایک اشرفی دی انہوں نے آپ کے لیے دو بکریاں خرید لیں پھر ایک بکری ایک اشرفی میں فروخت کر دی اور نبی کی خدمت میں ایک بکری اور ایک اشرفی پیش کر دی تو اللہ کے رسول نے ان کو برکت کی دعادی۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ کی دعا کا اثر تھا کہ اگر وہ مٹی بھی خریدتے تو اس میں بھی ان کو نفع ہوتا۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عروہ بن جعد بارتی نے فرمایا کہ ایک قافلہ آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک اشرفی دی آگے وہی مضمون ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، شیب بن غرقہ، حضرت عروہ بارتی

حوالہ کا بیان

باب : صدقات کا بیان

حوالہ کا بیان

حدیث 560

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَإِذَا اتَّبَع أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتَّبِعْ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا ظلم یہ ہے کہ مالدار ادائیگی میں تاخیر کرے اور جب تم میں سے کسی کو مالدار کے حوالہ کیا جائے (کہ جو قرض ہم سے لیا ہے وہ اس سے لو) تو وہ مالدار کا پیچھا کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : صدقات کا بیان

حوالہ کا بیان

حدیث 561

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن توبہ، ہشیم، یونس بن عبید، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ عَنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلَّتْ عَلَى غَنِيٍّ فَاتَّبِعْهُ

اسماعیل بن توبہ، ہشیم، یونس بن عبید، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مال دار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تجھے مالدار کے حوالہ کیا جائے تو تو مال دار کا پیچھا کر۔

راوی : اسماعیل بن توبہ، ہشیم، یونس بن عبید، نافع، حضرت ابن عمر

ضمانت کا بیان

باب : صدقات کا بیان

ضمانت کا بیان

حدیث 562

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ باہلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي شُرْحَبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّعِيمُ غَارِمٌ وَالذَّيْنُ مَقْضِيٌّ

ہشام بن عمار، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے سنا من جو ابدہ ہے اور قرض ادا کرنا چاہیے۔

راوی : ہشام بن عمار، حسن بن عرفہ، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی

باب : صدقات کا بیان

ضمانت کا بیان

حدیث 563

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارُوْدِيُّ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيْبًا لَهُ بَعْشَرَةٌ دَنَانِيْرٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيْكَهٗ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَفَارِقُكَ حَتَّى تَقْضِيَنِي أَوْ تَأْتِيَنِي بِحَبِيْلٍ فَجَزَّهٗ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَسْتَنْظِرُهُ فَقَالَ شَهْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا أَحْبَبُّ لَكَ النَّبِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا قَالَ مِنْ مَعْدِنٍ قَالَ لَا خَيْرَ فِيْهَا وَقَضَاهَا عَنْهُ

محمد بن صباح، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک مرد نے اپنے دس دینار کے مقروض کا پیچھا کیا اس نے کہا میرے پاس کچھ بھی نہیں کہ تمہیں دلا دوں بولا

اللہ کی قسم میں تمہارا پیچھانہ چھوڑو گا یہاں تک کہ تم میرا قرض ادا کرو یا ضامن دو وہ اسے نبی کے پاس کھینچ لایا تو نبی نے قرض خواہ سے کہا تم اسے کتنی مہلت دیتے ہو؟ اس نے کہا ایک ماہ۔ آپ نے فرمایا میں اس کی ضمانت دیتا ہوں پھر وہ قرض دار اس وقت قرض خواہ کے پاس پہنچا جس وقت کا آپ نے فرمایا تھا نبی نے اس سے پوچھا کہ یہ مال تم نے کہاں سے حاصل کیا کہنے لگا کہ ایک خزانہ سے۔ آپ نے فرمایا اس میں کوئی بھلائی نہیں اور اس کا قرضہ خود ادا فرمایا۔

راوی : محمد بن صباح، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : صدقات کا بیان

ضمانت کا بیان

حدیث 564

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن مہب، عبداللہ بن حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتَمَّ السَّلْوَ عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَتَكْفُلُ بِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَائِ قَالَ بِالْوَفَائِ وَكَانَ الدَّيْ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةَ عَشْرًا أَوْ تِسْعَةَ عَشْرًا دِرْهَمًا

محمد بن بشار، ابو عامر، شعبہ، عثمان بن عبداللہ بن مہب، عبداللہ بن حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ اس کی نماز جنازہ ادا کریں آپ نے فرمایا اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرو کیونکہ اس کے ذمہ قرض ہے حضرت ابو قتادہ نے عرض کیا میں اس کا ذمہ دار ہوں نبی فرمایا پورا قرض ادا کرو گے عرض کیا پورا ادا کروں گا۔ اس میت کے ذمہ اٹھارہ یا انیس درہم قرض نکلے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، شعبہ، عثمان بن عبد اللہ بن مویب، عبد اللہ بن حضرت ابو قتادہ

جو قرض اس نیت سے لے کہ (جلد) ادا کروں گا۔

باب : صحابہ کا بیان

جو قرض اس نیت سے لے کہ (جلد) ادا کروں گا۔

حدیث 565

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند، ابن حذیفہ، عمران، ام المومنین سیدہ

میمونہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِنْدٍ عَنِ ابْنِ حُذَيْفَةَ هُوَ عِمْرَانُ
عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَتْ تَدَّانُ دَيْنًا فَقَالَ لَهَا بَعْضُ أَهْلِهَا لَا تَفْعَلِي وَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا قَالَتْ بَلَى إِنِّي
سَمِعْتُ نَبِيَّ وَخَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدَّانُ دَيْنًا يَكْتُمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَدَاءَهُ إِلَّا أَذَاكَ اللَّهُ
عَنْهُ فِي الدُّنْيَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند، ابن حذیفہ، عمران، ام المومنین سیدہ مہرہ قرض لے لیا کرتی تھیں
ان کے بعض گھروالوں نے ان سے کہا کہ آپ ایسا نہ کیا کریں اور ان کے لیے اسے معیوب کہا فرمانے لگیں کہ میں نے لیا کروں جبکہ
میں نے اپنے نبی اور پیارے محمد کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو مسلمان بھی قرض لے اور اللہ کو اس کے متعلق یہ معلوم ہو کہ یہ ادا کرنا
چاہتا ہے تو اللہ اس کی طرف سے دنیا میں ادا کر دیتے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبیدہ بن حمید، منصور، زیاد بن عمرو بن ہند، ابن حذیفہ، عمران، ام المومنین سیدہ میمونہ

باب : صدقات کا بیان

جو قرض اس نیت سے لے کہ (جلد) ادا کروں گا۔

حدیث 566

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیك، سعید بن سفیان، مولیٰ اسلمین، جعفر بن محمد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فَدِيكٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَفِيَانَ مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّينَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اللهُ مَعَ الدَّائِنِ حَتَّى يَقْضِيَ دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ فِيْهَا يَكْرَهُ اللهُ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُولُ لِحَازِنِهِ اذْهَبْ فَخُذْ لِيْ بِدَيْنٍ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اُبَيْتَ لَيْلَةً اِلَّا وَاللهُ مَعِيَ بَعْدَ الَّذِي سَبَعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیك، سعید بن سفیان، مولیٰ اسلمین، جعفر بن محمد، حضرت عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ تعالیٰ قرض لینے والے کے ساتھ ہیں یہاں تک کہ اپنا قرض ادا کرے بشرطیکہ قرضہ ایسے مقصد کے لیے نہ ہو جو اللہ کو ناپسند ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن جعفر اپنے خزانچی سے فرماتے ہیں کہ جاؤ اور میرے لیے قرضہ لاؤ اس لیے کہ مجھے ناپسند ہے کہ میں ایک رات بھی ایسی گزاروں الا یہ کہ اللہ میرے ساتھ ہو جب میں نے اللہ کے رسول سے یہ حدیث سنی ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیك، سعید بن سفیان، مولیٰ اسلمین، جعفر بن محمد، حضرت عبد اللہ بن جعفر

جو قرضہ ادا نہ کرنے کی نیت سے لے۔

باب : صدقات کا بیان

جو قرضہ ادا نہ کرنے کی نیت سے لے۔

حدیث 567

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، یوسف بن محمد بن صیفی بن صہیب، عبد الحمید بن زیاد، ابن صیفی بن صہیب، شعیب بن عمرو حضرت صہیب۔

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبِ الْخَيْرِ حَدَّثَنِى عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنَا صُهَيْبُ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ يَدِينُ دِينَنَا وَهُوَ مُجِبٌّ أَنْ لَا يُؤْفِيَهُ أَيُّهَا لَقِيَ اللَّهَ سَارِقًا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحَزَامِيُّ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُرَبِّبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ہشام بن عمار، یوسف بن محمد بن صیفی بن صہیب، عبد الحمید بن زیاد، ابن صیفی بن صہیب، شعیب بن عمرو حضرت صہیب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو مرد بھی قرض لے اور اس کی نیت یہ ہو کہ قرضہ ادا نہ کرے گا وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا (یعنی چور ہو کر)۔ دوسری سند سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، یوسف بن محمد بن صیفی بن صہیب، عبد الحمید بن زیاد، ابن صیفی بن صہیب، شعیب بن عمرو حضرت صہیب۔

باب : صدقات کا بیان

جو قرضہ ادا نہ کرنے کی نیت سے لے۔

حدیث 568

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، ثور بن زید، ابی الغیث، مولی بن مطیع، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُبَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدَّيْلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ اِتِّلَافَهَا أَتَلَفَهُ اللَّهُ

يعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، ثور بن زید، ابی الغیث، مولی بن مطیع، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کے اموال تلف کرنے کے ارادہ سے حاصل کرے اللہ تعالیٰ اسے تلف فرمائے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، ثور بن زید، ابی الغیث، مولی بن مطیع، حضرت ابو ہریرہ

قرض کے بارے میں شدید وعید

باب : صدقات کا بیان

قرض کے بارے میں شدید وعید

حدیث 569

جلد : جلد دوم

راوی : حبید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا حُبَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحَ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْكِبَرِ وَالْغُلُولِ وَالذَّيْنِ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کی روح اس کے جسم سے ایسی حالت میں جدا ہو کہ وہ تین باتوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا تکبر سے اور مال غنیمت (اور دیگر اموال اجتماعیہ) میں خیانت سے اور قرض سے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

باب : صدقات کا بیان

قرض کے بارے میں مدیدہ بعد

حدیث 570

جلد : جلد دوم

راوی : ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، عمرو بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَدَّنَةٌ بِذَنْبِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، عمرو بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مومن کی جان اس کے قرضہ کے ساتھ معلق رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی طرف سے قرضہ ادا کر دیا جائے۔

راوی : ابو مروان عثمانی، ابراہیم بن سعد، عمرو بن ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : صدقات کا بیان

قرض کے بارے میں شدید وعید

حدیث 571

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن ثعلبہ، ابن سواہ، عی، محمد بن سواہ، معلم، مطر حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَائٍ حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ عَنْ حُسَيْنِ الْبُعْلَمِيِّ عَنْ مَطْرِ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِينَارٌ أَوْ دِرْهَمٌ قُضِيَ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

محمد بن ثعلبہ، ابن سواہ، عی، محمد بن سواہ، معلم، مطر حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کی موت ایسی حالت میں آئے کہ اس کے پاس ایک اشرفی یا ایک درہم بھی ہو تو اس کی ادائیگی اس کی نیکیوں سے کی جائے گی کیونکہ وہاں اشرفی یا درہم نہ ہوں گے۔

راوی: محمد بن ثعلبہ، ابن سواہ، عی، محمد بن سواہ، معلم، مطر حضرت ابن عمر

جو قرضہ یا بے سہارا بال بچے چھوڑے تو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہیں۔

باب: صدقات کا بیان

جو قرضہ یا بے سہارا بال بچے چھوڑے تو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہیں۔

حدیث 572

جلد: جلد دوم

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن سلیمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا تُوِّفِيَ الْمُؤْمِنُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الدِّينُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدِينِهِ مِنْ قِضَائِي فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلَّى عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَبَّاهُ فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوِّفِيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَى قِضَائِهِ

وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِرَثَّتِهِ

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کے ابتدائی زمانہ میں جب کوئی مومن فوت ہو جاتا در آنحالیکہ اس کے ذمہ قرض بھی ہوتا تو آپ دریافت فرماتے کہ اس ترکہ میں قرض کی ادائیگی کی گنجائش ہے؟ اگر کہتے ہیں کہ جی ہاں تو آپ اس کی نماز جنازہ ادا فرماتے اگر نفی میں جواب ملتا تو آپ فرماتے کہ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی ادا کرو پھر جب اللہ نے آپ پر فتوحات فرمائیں تو آپ نے فرمایا میں مسلمانوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہوں اہداج مر جائے اور اس کے ذمہ دین ہو تو اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑ کر مر جائے تو وہ مال اس کے وارثوں کا ہے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : صدقات کا بیان

جو قرضہ یا بے سہارا مال بچے چھوڑے تو اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہیں۔

حدیث 573

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِرَثَّتِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا فَعَلَيْهِ وَإِلَى وَأَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو مال چھوڑے تو وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جو قرضہ یا عیال چھوڑے تو ان کا ذمہ مجھ پر ہے۔ اور وہ عیال میرے سپرد ہیں اور میں اہل ایمان کے بہت قریب ہوں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

تنگدست کو مہلت دینا

باب : صدقات کا بیان

تنگدست کو مہلت دینا

حدیث 574

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رُوَيْحَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو تنگدست پر آسانی کرے اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی فرمائیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : صدقات کا بیان

تنگدست کو مہلت دینا

حدیث 575

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، نمیر، اعمش، ابوداؤد، حضرت بریدہ بن اسلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ نَفِيِّعِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ وَمَنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ حِلِّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، نمیر، اعمش، ابو داؤد، حضرت بریدہ بن اسلمی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو تنگدست کو مہلت دے تو اس کو ہر یوم کے بدلہ صدقہ کا اجر ملے گا اور جو ادا نیگی کی میعاد گزرنے کے بعد بھی مہلت دے تو اس کو ہر روز قرضہ کے بقدر صدقہ کا اجر ملے گا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، نمیر، اعمش، ابو داؤد، حضرت بریدہ بن اسلمی

باب: صدقات کا بیان

تنگدست کو مہلت دینا

حدیث 576

جلد: جلد دوم

راوی: یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، عبد الرحمن بن اسحاق، عبد الرحمن بن معاویہ، حنظلہ بن قیس، صحابی رسول حضرت ابو الیسر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْيَسْرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظْلَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَضَعْ لَهُ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، عبد الرحمن بن اسحاق، عبد الرحمن بن معاویہ، حنظلہ بن قیس، صحابی رسول حضرت ابو الیسر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جسے پسند ہو کہ اللہ سے اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائیں تو وہ تنگدست کو مہلت دے یا اس کا قرض (تھوڑا بہت) معاف کر دے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، عبد الرحمن بن اسحاق، عبد الرحمن بن معاویہ، حنظلہ بن قیس، صحابی رسول حضرت ابوالیسر

باب : صدقات کا بیان

تنگدست کو مہلت دینا

حدیث 577

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ يَتِيمًا لَهُ مَا عَمِلَتْ فِيمَا ذَكَرَ أَوْ ذُكِرَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ وَالتَّقْدِ وَأُنْظِرُ الْبُعْسَةَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنَا نَسِيتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، ابو عامر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا ایک مرد مر گیا اس سے کہا گیا تو نے کیا عمل کیا؟ اسے خود یاد آیا یا یاد دلایا گیا کہنے لگا میں سکہ اور نقد میں چہنم پوشی کرتا تھا اور تنگدست کو مہلت دیتا تھا تو اللہ نے اس کی بخشش فرمادی حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ یہ بات میں نے بھی اللہ کے رسول سے سنی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، ربیع بن حراش، حضرت حذیفہ

اچھے طریقہ سے مطالبہ کرنا اور حق لینے میں برائی سے بچنا

باب : صدقات کا بیان

راوی : محمد بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، نافع، حضرت ابن عمر اور عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعْلَانَ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَائِلِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَالَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِي عَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ

محمد بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، نافع، حضرت ابن عمر اور عائشہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو کسی حق کا مطالبہ کرے تو عفاف و تہی کے ساتھ مطالبہ کرے خواہ اس کا حق پورا ادا ہو یا نہ ہو۔

راوی : محمد بن خلف، محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، نافع، حضرت ابن عمر اور عائشہ

باب : صدقات کا بیان

اچھے طریقہ سے مطالبہ کرنا اور حق لینے میں برائی سے بچنا

راوی : محمد بن مومل بن صباح، محمد بن مجب قرشی، سعید بن سائب، عبد اللہ بن یامین، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُوَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَجْبَبِ الْقُرَشِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَامِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ خُذْ حَقَّكَ فِي عَفَافٍ وَافٍ

أَوْ غَيْرِوَأَفٍ

محمد بن موئل بن صباح، محمد بن مجب قرشی، سعید بن سائب، عبد اللہ بن یامین، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے صاحب حق سے ارشاد فرمایا اپنا حق عفاف و تقویٰ سے لو پورا ہو یا نہ ہو۔

راوی : محمد بن موئل بن صباح، محمد بن مجب قرشی، سعید بن سائب، عبد اللہ بن یامین، حضرت ابو ہریرہ

عمدگی سے ادا کرنا

باب : صدقات کا بیان

عمدگی سے ادا کرنا

جلد : جلد دوم

حدیث 30

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ كَهَيْلٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلْمَةَ بِنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ خَيْرَكُمْ أَوْ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ قَضَائًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ نے بیان فرمایا کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے طریقے سے دوسروں کے حقوق ادا کریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : صدقات کا بیان

عمدگی سے ادا کرنا

حدیث 581

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن عبد اللہ حضرت ابن ابی ربیعہ محزومی سے

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْبَحْرُومِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَمَّلَ مِنْهُ حِينَ غَزَا حَيْبِنَا ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَلَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا إِيَّاهُمْ قَالَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي هَذِهِ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَائُ السَّلْفِ الْوَفَاءُ وَالْحَدُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن عبد اللہ حضرت ابن ابی ربیعہ محزومی سے روایت ہے کہ نبی نے غزوہ حنین کے موقع پر ان سے تیس یا چالیس ہزار قرض لیا جب آپ تشریف لائے تو اس قرض ادا کر دیا پھر نبی نے ان سے فرمایا اللہ تمہیں گھر میں اور مال میں برکت دے قرض کا بدلہ یہ ہے کہ پورا ادا کیا جائے اور شکر یہ ادا کیا جائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن عبد اللہ حضرت ابن ابی ربیعہ محزومی سے

باب : صدقات کا بیان

عمدگی سے ادا کرنا

حدیث 582

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، معتبر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصُّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُطَلِّبُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ أَوْ بِحَقِّ فَتَكَلَّمَ بِبَعْضِ الْكَلَامِ فَهَمَّ صَحَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى صَاحِبِهِ حَتَّى يَقْضِيَهُ

محمد بن عبد الا علی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک مرد آیا اللہ کے نبی سے اپنے قرض یا حق کا مطالبہ کر رہا تھا، انے کوئی سخت بات کہی تو اللہ کے رسول کے صحابہ نے اس کو سزا دینے کا ارادہ کیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا ٹھہر جاؤ اس لیے کہ قرض و یا حق کو مقروض پر غلبہ حاصل ہے یہاں تک کہ اس کا قرضہ ادا کر دے۔

راوی: محمد بن عبد الا علی، معتمر بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : صدقات کا بیان

عهدگی سے ادا کرنا

حدیث 583

جلد : جلد دوم

راوی: ابراہیم بن عبد اللہ بن محمد، عثمان، ابوشیبہ، ابن ابی عبیدہ، ابی اعش، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَثْمَانَ أَبُو شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ أَظْنَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقَا صَاحِبَهُ بِنَا كَانَ عَلَيْهِ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ حَتَّى قَالَ لَهُ أَحْرَجْ عَلَيَّ إِلَّا قَضَيْتَنِي فَانْتَهَرَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا وَيْحَكَ تَدْرِي مَنْ تُكَلِّمُ قَالَ إِنِّي أَطْلُبُ حَتَّى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا مَعَ صَاحِبِ الْحَقِّ كُنْتُمْ ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ لَهَا إِنْ كَانَ عِنْدَكَ تَبْرٌ فَأَقْرِضِينَا حَتَّى يَأْتِينَا تَبْرُنَا فَتَقْضِيكَ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَقْرَضَتْهُ فَقَضَى الْأَعْرَابِيُّ وَأَطْعَمَهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَ أَوْفَى اللَّهِ لَكَ فَقَالَ أَوْلِيكَ خِيَارَ النَّاسِ إِنَّهُ لَا قُدْسَتْ أُمَّةٌ لَا يَأْخُذُ الضَّعِيفُ فِيهَا حَقَّهُ غَيْرَ

ابراہیم بن عبد اللہ بن محمد، عثمان، ابوشیبہ، ابن ابی عبیدہ، ابی اعمش حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی کے پاس آیا اور آپ سے دین کا مطالبہ کیا جو آپ کے ذمہ تھا اس نے آپ کے ساتھ سختی کا معاملہ کیا حتیٰ کہ یہ کہا میں تمہیں تنگ کروں گا ورنہ میرا قرض ادا کرو۔ آپ کے صحابہ نے اسے ڈانٹا اور کہا تجھ پر افسوس ہے تجھے معلوم نہیں کہ تو کس سے گفتگو کر رہا ہے۔ کہنے لگا کہ میں تو اپنا حق مانگ رہا ہوں تو نبی نے فرمایا حق مانگنے والے کے ساتھ کیوں نہیں ہوتے (اس کی حمایت کیوں نہیں کرتے) پھر خولہ بنت قیس کے پاس گئی کو بھیجا اور یہ فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کھجور ہو تو ہمیں قرض دیدو جب ہماری کھجور آئے گی تو ہم ادا یگی کر دیں گے کہنے لگی جی ہاں میرے والد آپ پر قربان اے اللہ کے رسول۔ راوی کہتے ہیں کہ خولہ نے کھجور قرض دی پھر آپ نے دیہاتی کا قرضہ ادا کیا اور اسے لکھا: اعلیٰ پھر اس نے کہا کہ آپ نے میرا حق پورا دیا اللہ آپ کو پورا دے تو نبی نے فرمایا یہی لوگ بہترین ہیں وہ امت کبھی پاک نہ ہوگی۔

راوی: ابراہیم بن عبد اللہ بن محمد، عثمان، ابوشیبہ، ابن ابی عبیدہ، ابی اعمش حضرت ابوسعید خدری

قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھانہ چھوڑنا اس کے ساتھ رہنا۔

باب: صدقات کا بیان

قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھانہ چھوڑنا اس کے ساتھ رہنا۔

حدیث 584

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، وبر بن ابی دلیلہ، محمد بن میمون بن مسیکہ حضرت شرید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُكَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ قَالَ وَكَيْعٌ وَأَشْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لِي الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ عَلِيُّ الطَّنَافِيسِيُّ يَعْنِي عِرْضَهُ شِكَايَتَهُ وَعُقُوبَتَهُ سِجْنَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، و بر بن ابی دلیلہ، محمد بن میمون بن مسیکہ حضرت شریذ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس کے پاس قرض ادا کرنے کو ہو اس کا تاخیر کرنا اس کی عزت اور سزا کو حلال کر دیتا ہے۔ علی طنافسی کا قول ہے عرض سے مراد شکایت کرنا ہے اور سزا سے مراد قید کرنا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، و بر بن ابی دلیلہ، محمد بن میمون بن مسیکہ حضرت شریذ

باب : صدقات کا بیان

قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھانہ چھوڑنا اس کے ساتھ رہنا۔

حدیث 585

جلد : جلد دوم

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، نصر بن شہیل، حرماس بن حبیب

حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْلٍ حَدَّثَنَا الْهَرْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْرِيمٍ لِي فَقَالَ لِي الرِّمَّةُ ثُمَّ مَرَّ بِي آخِرَ النَّهَارِ فَقَالَ مَا فَعَلَ بِكَ يَا أَخَا بَنِي تَيْبِيمٍ

ہدیہ بن عبد الوہاب، نصر بن شہیل، حرماس بن حبیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنے ایک مقروض کو لایا آپ نے مجھ سے فرمایا اس کا پیچھانت چھوڑو پھر دن کے آخر میں میرے قریب سے گزرے تو فرمایا اے بنو تمیمی تمہارے قیدی کا کیا ہوا۔

راوی : ہدیہ بن عبد الوہاب، نصر بن شہیل، حرماس بن حبیب

باب : صدقات کا بیان

قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھانہ چھوڑنا اس کے ساتھ رہنا۔

حدیث 586

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، عبد اللہ بن حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَنبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنُ أَبِي حَدْرَةَ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَبَعَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُوفِيَ بَيْتَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا فَنَادَى كَعْبًا فَقَالَ لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دَعُ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا وَأَوْ مَا بَيْدَهُ إِلَى الشَّطْرِ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ مَا لَمْ تُمْ فَاقْضِهِ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، عبد اللہ بن حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے مسجد میں ابن ابی حدرد سے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا جو ان کے ذمہ تھا یہاں تک کہ ان دونوں کی آوازیں اتنی بلند ہوئیں کہ اللہ کے رسول نے اپنے گھر میں سن لیں آپ نے کعب کو آواز دی انہوں نے کہا لبتیک اے اللہ کے رسول فرمایا اپنے قرضہ میں سے اتنا چھوڑ دو اور ہاتھ سے نصف کا اشارہ فرمایا کعب نے کہا میں نے آدھا چھوڑ دیا آپ نے سے فرمایا اٹھ اور ادائیگی کرو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، یونس بن یزید، زہری، عبد اللہ بن حضرت کعب بن مالک

قرض دینے کی فضیلت

باب : صدقات کا بیان

قرض دینے کی فضیلت

راوی : محمد بن خلف، یعلیٰ، سلیمان بن یسیر، قیس بن رومی، سلیمان بن اذنان، علقمہ، حضرت قیس بن رومی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسِيرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ رُومِيٍّ قَالَ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ اُذْنَانَ يُقْرِضُ عَلْقَمَةَ أَلْفَ دِرْهَمٍ إِلَى عَطَائِهِ فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاؤُهُ تَقَاضَاهَا مِنْهُ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ فَقَضَاهُ فَكَأَنَّ عَلْقَمَةَ غَضِبَ فَبَكَتْ أَشْهُرًا ثُمَّ أَتَتْ فَقَالَ أَقْرِضْنِي أَلْفَ دِرْهَمٍ إِلَى عَطَائِي قَالَ نَعَمْ وَكَرَامَةً يَا أُمَّ عُنْتَبَةَ هَلْبِي تِلْكَ الْخَرِيْطَةُ الْبُخْتُومَةَ الَّتِي عِنْدَكَ فَجَاءَتْ بِهَا فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّهَا لَدَرَاهِمُكَ الَّتِي قَضَيْتَنِي مَا حَرَّكَتُ مِنْهَا دِرْهَمًا وَاحِدًا قَالَ فَلِلَّهِ أَبُوكَ مَا حَبَلَكَ عَلَيَّ مَا فَعَلْتَ يَا قَالَةَ مَا سَبَعْتُ مِنْكَ قَالَ مَا سَبَعْتُ مِنِّْي قَالَ سَبَعْتُكَ تَذَكُّرًا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُقْرِضُ مُسْلِمًا قَرْضًا مَرَّتَيْنِ إِلَّا كَانَ كَصَدَقَتِهَا مَرَّةً قَالَ كَذَلِكَ أَنْبَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ

محمد بن خلف، یعلیٰ، سلیمان بن یسیر، قیس بن رومی، سلیمان بن اذنان، علقمہ، حضرت قیس بن رومی کہتے ہیں کہ سلمان بن اذنان نے حضرت علقمہ کو تنخواہ ملنے تک کے لیے ہزار درہم قرض دیئے تھے جب ان کو تنخواہ ملی تو سلمان نے ادائیگی کا مطالبہ کیا اور ان پر سختی کی تو علقمہ نے ادائیگی کر دی لیکن یوں لگا کہ علقمہ ناراض ہوئے ہیں پھر علقمہ کو اس کا ہتھکڑیاں لگا کر اس کے بعد سلمان کے پاس (دوبارہ) گئے اور کہا کہ مجھے ہزار درہم تنخواہ ملنے تک کے لیے قرض دیجیے کہنے لگے جی ہاں بڑی خوشی سے اے ام عقبہ وہ سر بمہر تھیلی جو تمہارے پاس ہے لاؤ وہ لائیں تو کہا سنئے اللہ کی قسم یہ وہی آپ والے درہم ہیں جو آپ نے ادا کیے تھے میں نے ان میں سے ایک درہم بھی نہیں ہلایا۔ علقمہ نے کہا اللہ ہی کے لیے تمہارے والد کی خوبی تم نے میرے ساتھ وہ سلوک کر دیا، کیا تھا سلمان نے کہا اس حدیث کی وجہ سے جو میں نے آپ سے سنی فرمایا کون سی حدیث آپ نے مجھ سے سنی کہا میں نے آپ کو حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے سنا کہ نبی نے فرمایا جو مسلمان بھی دوسرے مسلمان کو دوبارہ قرض دے تو اسے ایک مرتبہ اتنا مال صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔ فرمایا حضرت ابن مسعود نے یہ حدیث مجھے اسی طرح سنائی۔

راوی : محمد بن خلف، یعلیٰ، سلیمان بن یسیر، قیس بن رومی، سلیمان بن اذنان، علقمہ، حضرت قیس بن رومی

قرض دینے کی فضیلت

حدیث 589

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عتبہ بن حمید، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق ہنای،

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقٍ الْهِنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الرَّجُلُ مِمَّنَّا يَقْرِضُ أَحَاهُ الْبَالِ فَيُهْدِي لَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَاهْدِي لَهُ أَوْ عَاهِدْ لَهُ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرَكِبْهَا وَلَا يَقْبَلْهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عتبہ بن حمید، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق ہنائی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے پوچھا کہ ہم میں سے ایک مرد اپنے بھائی کو قرض دیتا ہے پھر وہ اسے ہدیہ دیتا ہے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی قرضہ دے پھر وہ اسے ہدیہ دے یا جانور پر سوار کرے تو وہ سوار نہ ہو اور ہدیہ قبول نہ کرے الا یہ کہ ان دونوں کے درمیان قرض سے قبل بھی ایسا معاملہ رہا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عتبہ بن حمید، یحییٰ بن ابی اسحاق، انس بن مالک حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق ہنائی

میت کی جانب سے دین ادا کرنا

باب : صدقات کا بیان

میت کی جانب سے دین ادا کرنا

حدیث 590

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد الملک، ابو جعفر، ابی نصرہ، حضرت سعد بن اطول

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطُولِ أَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ عِيَالًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مُحْتَبَسٌ بِدِينِهِ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَدَيْتُ عَنْهُ إِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَأَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَيْنَهُ تَمَالٌ فَأَعْطَهَا فَإِنَّهَا مُحَقَّةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد الملک، ابو جعفر، ابی نصرہ، حضرت سعد بن اطول سے روایت ہے کہ ان کے بھائی کا انتقال ہو گیا اور اس نے تین سو درہم چھوڑے اور عیال بھی چھوڑے تو میں نے چاہا کہ یہ درہم اس کے عیال پر خرچ کروں نبی نے فرمایا تمہارا بھائی اپنے قرضہ میں مجبوس ہے اس کی طرف سے ادائیگی کرو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے اس کی طرف سے تمام ادائیگی کر دی سوائے دو اشرفیوں کے ایک عورت دو اشرفیوں کی دعویٰ ہے اور اس کے پاس کوئی ثبوت نہیں فرمایا اس کو بھی دید و کیونکہ وہ برحق ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، عبد الملک، ابو جعفر، ابی نصرہ، حضرت سعد بن اطول

باب : صدقات کا بیان

میت کی جانب سے دین ادا کرنا

حدیث 591

جلد : جلد دوم

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا تُوَيْجٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسَقًّا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَبَى أَنْ يُنْظَرَ

فَكَلَّمَ جَابِرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْفَعَ لَهُ إِلَيْهِ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ جَابِرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهُ بِالَّذِي كَانَ فَوَجَّاهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبًا فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدْ أَوْفَاهُ وَأَخْبَرَهُ بِلَفْظِ الَّذِي فَضَّلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْ بِذَلِكَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَفَدُّ عِلْمُتُ حِينَ مَشَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَارِكَنَّ اللَّهُ فِيهَا

عبدالرحمن بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا اور ان کے ذمہ ایک یہودی کے تیس ٹوکڑے تھے تو حضرت جابر نے اس یہودی سے مہلت مانگی اس نے مہلت دینے سے انکار کر دیا تو حضرت جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کی کہ اس یہودی سے میری سفارش کر دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس یہودی کے پاس تشریف لے گئے اور اس سے یہ بات کی کہ اپنے قرضہ کے بدلے جابر کے درخت پر جو کھجوریں ہیں لے لے وہ نہ مانا پھر آپ نے اس سے کہا کہ جابر کو مہلت دے دے اس نے مہلت دینے سے بھی انکار کر دیا تو اللہ کے رسول نے (جابر کے) باغ میں گئے اور اس میں چلے پھرے پھر جابر سے فرمایا کھجوریں کاٹ کر یہودی کا قرض ادا کرو حضرت جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واپس آنے کے بعد تیس ٹوکڑے کھجوریں اتاریں اور بارہ ٹوکڑے مزید اتارے تو حضرت جابر یہ بتانے کے لیے کہ کھجوروں میں برکت و اضافہ ہوگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ موجود نہ تھے جب آپ واپس تشریف لائے تو حضرت جابر آئے اور بتایا کہ یہودی کا قرضہ بھی ادا کر دیا اتنا اتنا باقی بھی بیچ گیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا کہ عمر بن خطاب کو بھی یہ بات بتاؤ۔ حضرت جابر سیدنا عمر بن خطاب کے پاس گئے اور ان کو ساری بات بتائی حضرت عمر نے فرمایا کہ جب اللہ کے رسول اس باغ میں چلے پھر رہے تھے تو مجھے یقین ہو گیا تھا اس وقت کہ اللہ اس میں برکت عطا فرمائے گا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ

تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں کوئی مقروض ہو جائے تو اللہ اس کا قرضہ ادا کریں گے۔

باب : صدقات کا بیان

تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں کوئی مقروض ہو جائے تو اللہ اس کا قرضہ ادا کریں گے۔

حدیث 592

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، رشید بن سعد، عبدالرحمن، ابواسامہ، جعفر بن عوف، ابن انعم، ابو کریب، وکیع، سفیان، ابن انعم، عمران بن حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ وَأَبُو أُسَامَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ أُنْعَمٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَحَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ أُنْعَمٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدِ الْعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدَّيْنَ يُقْضَى مِنْ صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا مَاتَ إِلَّا مَنْ يَدِينُ فِي ثَلَاثٍ خِلَالَ الرَّجُلِ تَضَعُ قُوَّتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَسْتَدِينُ يَتَّقُوهُ بِهِ يَعُوُّ وَاللَّهُ وَعَدْوَةٌ وَرَجُلٌ يَمُوتُ عِنْدَكَ مُسْلِمًا لَا يَجِدُ مَا يَكْفِيهِ وَيُؤَارِيهِ إِلَّا بِدَيْنٍ وَرَجُلٌ خَافَ اللَّهُ عَلَى نَفْسِهِ الْعُرْبَةَ فَيُنْكَحُ خَشِيئَةً وَدِينَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْضِي عَنْهُ هَوْلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو کریب، رشید بن سعد، عبدالرحمن، ابواسامہ، جعفر بن عوف، ابن انعم، ابو کریب، وکیع، سفیان، ابن انعم، عمران بن حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مقروض سے روز قیامت قرضہ ادا کرنا چاہئے گا اگر وہ (قرض ادا کیے بغیر) مر گیا جو تین باتوں میں قرض لے تو ان کا قرض روز قیامت اللہ ادا فرمائیں گے۔ ایک مرد راہ خدا میں اللہ کی قوت کم ہو جائے تو وہ قرض لے کر قوت حاصل کرے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کے مقابلے کے لیے دوسرے ایک مرد کے پاس، کسی مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے پاس کفن دفن کے لیے خرچہ نہ ہو سوائے قرض کے تیسرے وہ مرد جو بے نکاح رہنے میں اللہ سے ڈرے اور اپنے دینی خدشہ کے پیش نظر نکاح کر لے (قرض لے کر)۔

راوی : ابو کریب، رشید بن سعد، عبدالرحمن، ابواسامہ، جعفر بن عوف، ابن انعم، ابو کریب، وکیع، سفیان، ابن انعم، عمران بن حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

حدیث 593

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهْنَهُ ذِرَاعًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار اناج خریدا اور اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

راوی : نصر بن علی، ابوہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُرْعَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ لِأَهْلِهِ مِنْهُ شَعِيرًا

نصر بن علی، ابوہشام، قتادہ، حضرت انس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ گروی رکھی اور اس سے اپنے اہل خانہ کے لیے جو لیے۔

راوی : نصر بن علی، ابوہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبد الحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوِّقِيَ وَدُرْعَهُ مَرُّهُنَّ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِطَعَامٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبد الحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات اس حالت میں ہوئی کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس اناج کے بدلہ میں گروی رکھی ہوئی تھی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبد الحمید بن بہرام، شہر بن حوشب، حضرت اسماء بنت یزید

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی رکھنا

حدیث 596

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن معاویہ، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجَحْرِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَادَتْهُ رُمُومٌ رَهْنٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

عبد اللہ بن معاویہ، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جوڑے لہرے میں گروی رکھی ہوئی تھی۔

راوی : عبد اللہ بن معاویہ، ثابت بن یزید، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

گروی کے جانور پر سواری کی جاسکتی ہے اور اس کا دودھ پیا جاسکتا ہے۔

باب : گروی رکھنے کا بیان

گروی کے جانور پر سواری کی جاسکتی ہے اور اس کا دودھ پیا جاسکتا ہے۔

حدیث 597

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يَرْكَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَلَبَنُ الدَّرِّ يَشْرَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جانور پر سواری کی جاسکتی ہے جب وہ گروی ہو اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جاسکتا ہے جب وہ گروی ہو اور سواری کرنے والے اور دودھ پینے والے کے ذمہ اس جانور کا خرچہ ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، زکریا، شعبی، حضرت ابو ہریرہ

رہن روکانہ جائے

باب : گروی رکھنے کا بیان

رہن روکانہ جائے

حدیث 598

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، اسحاق بن راشد، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، اسحاق بن راشد، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا رہن روکانہ جائے۔

راوی : محمد بن حمید، ابراہیم بن مختار، اسحاق بن راشد، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ

مزدوروں کی مزدوری

باب : گروی رکھنے کا بیان

مزدوروں کی مزدوری

حدیث 599

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ - بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصَّهُ خَصَّتهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطِيَ بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ جَبْرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِهِ أَجْرَهُ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ روز قیامت میں ان کا مد مقابل بنوں گا اور جس کا مد مقابل میں بنوں گا میرا روز قیامت اس پر غالب آؤں گا جو شخص میرے ساتھ معاہدہ کرے پھر بد عہدی کرے اور جو شخص آزاد کو فروخت کر کے اس کی قیمت کھا جائے اور جو شخص کسی کو مزدور مقرر کرے پھر اس سے پورا کام لے اور اس کی مزدوری پوری نہ دے۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

مزدوروں کی مزدوری

راوی : عباس بن ولید، وہب بن سعید بن عطیہ، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَطِيَّةِ السَّلَمِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ
عَنْ أَبِيهِ عَمْرِو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

عباس بن ولید، وہب بن سعید بن عطیہ، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا
مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے قبل دے دو۔

راوی : عباس بن ولید، وہب بن سعید بن عطیہ، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، حضرت عبد اللہ بن عمر

پیٹ کی روٹی کے بدلہ مزدور رکھنا

باب : گروی رکھنے کا بیان

پیٹ کی روٹی کے بدلہ مزدور رکھنا

راوی : محمد بن مصفی، بقیہ بن ولید، مسلمہ بن علی، سعید بن ابی ایوب، حارث بن یزید، علی بن رباح، حضرت عتبہ

بن ندر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْبُصْفِيِّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْلَبَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ الْحَارِثِ
بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُنْبَةَ بْنَ الشُّدَّرِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ طَس
حَتَّى إِذَا بَلَغَ قِصَّةَ مُوسَى قَالَ إِنَّ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آجَرَ نَفْسَهُ ثَبَانِ سِنِينَ أَوْ عَشْرًا عَلَى عِقَّةٍ فَرَجِهَ وَطَعَامِ

محمد بن مصنفی، بقیہ بن ولید، مسلمہ بن علی، سعید بن ابی ایوب، حارث بن یزید، علی بن رباح، حضرت عتبہ بن ندر فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کے پاس تھے آپ نے (سورہ ق) کی تلاوت شروع فرمائی جب حضرت موسیٰ کے قصہ پر پہنچے تو فرمایا حضرت موسیٰ نے آٹھ یا دس سال اپنے آپ کو مزدوری میں رکھا اس شرط پر کہ اپنی شرم گاہ کی حفاظت کریں گے اور پیٹ کی روٹی لیں گے۔

راوی : محمد بن عقی، بقیہ بن ولید، مسلمہ بن علی، سعید بن ابی ایوب، حارث بن یزید، علی بن رباح، حضرت عتبہ بن ندر

باب : گروی رکھنے کا بیان

پیٹ کی روٹی کے بدلہ مزدور رکھنا

حدیث 602

جلد : جلد دوم

راوی : ابو عمر، حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سلیم بن حیان، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَشَأْتُ يَتِيمًا وَهَاجَرْتُ مَسْكِينًا وَكُنْتُ أَجِيرًا لِابْنَةِ غَزْوَانَ بِطَعَامِ بَطْنِي وَتُتَبِّعُ رَجُلِي أَحْطَبُ لَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَأَحْدُو لَهُمْ إِذَا رَكِبُوا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الدِّينَ قَوْمًا وَجَعَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ إِمَامًا

ابو عمر، حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سلیم بن حیان، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ میری نشوونما یتیم کی حالت میں ہوئی میں نے ہجرت مسکینی کی حالت میں کی اور میں بنت غزوان کا مزدور و غلام تھا پیٹ کی روٹی کے بدلے اور اونٹ پر چڑھنے کی باری کے بدلے جب وہ پڑاؤ ڈالتے تو میں ان کے لیے ایندھن چنتا اور جب وہ سوار ہو کر سفر کرتے تو میں گاگا کر ان کے جانوروں کو ہانکتا سو تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے دین کو مضبوط بنایا اور ابو ہریرہ کو لوگوں کا پیشوا بنایا۔

راوی : ابو عمر، حفص بن عمرو، عبدالرحمن بن مہدی، سلیم بن حیان، حضرت ابو ہریرہ

ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول کھینچنا اور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا

باب : گروی رکھنے کا بیان

ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول کھینچنا اور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا

حدیث 603

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبدالاعلیٰ، و حنظل بن سلیمان، حنظل، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَاءِيُّ - حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْظَلٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَصَابَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَامَةٌ وَبَدَعَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا يُصِيبُ فِيهِ شَيْئًا لِيُقَيِّتَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بُسْتَانًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَقَى لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَيَّرَهُ الْيَهُودِيُّ مِنْ تَمْرِهِ سَبْعَ عَشْرَةَ عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، حنظل، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو معلوم ہوا تو کام کی تلاش میں نکلے تاکہ کچھ ملے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کھانے کے لیے پیش کرے حضرت علی ایک یہودی مرد کے باغ میں آئے اور اس کے سترہ ڈول کھینچے ہر ڈول ایک کھجور کے عوض تو یہودی نے اپنی کھجوروں میں سے سترہ عجوہ کھجوریں چننے کا انہیں اختیار دیا وہ یہ کھجوریں لے کر اللہ کی نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

راوی : محمد بن عبدالاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، حنظل، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول کھینچنا اور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا

حدیث 604

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، ابی اسحق، ابی حبیہ، حضرت علی

حَدَّثَنَا هُجَيْرُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَبِيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ أَدُلُّو الدَّلُو
بِتَمْرَةٍ وَأَشْتَرِطُ أَرْبَاعًا جَارَةً

محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، ابی اسحاق، ابی حبیہ، حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں ایک کھجور کے عوض ڈول کھینچتا تھا اور یہ شرط
ٹھہر لیتا تھا کہ عمدہ کھجور لوں گا۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، ابی اسحاق، حضرت علی

باب : گروی رکھنے کا بیان

ایک کھجور کے بدلے ایک ڈول کھینچنا اور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا

حدیث 605

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ
مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَى لَوْنَكَ مُنْكَفِئًا قَالَ الْخَيْصُ فَانْطَلَقَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى رَحْلِهِ فَلَمَّ يَجِدُنِي رَحْلِهِ
شَيْئًا فَخَرَجَ يَطْلُبُ فَإِذَا هُوَ بِيَهُودِيٍّ يَسْتَعِي نَخْلًا فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِيَهُودِيٍّ أَسْتَعِي نَخْلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ
وَأَشْتَرِطُ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ لَا يَأْخُذَ خَدْرَةً وَلَا تَارِزَةً وَلَا حَشْفَةً وَلَا يَأْخُذَ إِلَّا جَدَّةً فَاسْتَقَى بِنَحْوِ مِنْ صَاعَيْنِ فَجَاءَ بِهِ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری مرد آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا بات ہے کہ آپ کا رنگ بدلا ہوا لگ رہا ہے فرمایا بھوک۔ وہ انصاری اپنے گھر گئے تو گھر میں کچھ نہ ملا وہ کام کی تلاش میں نکلے دیکھا کہ ایک یہودی کھجور کے باغ کو پانی دے رہا ہے انصاری نے یہودی سے کہا تمہارے باغ کو میں پانی دوں؟ کہنے لگا ٹھیک ہے انہوں نے ہر اول ایک کھجور کے عوض نکالا اور انصاری نے یہ شرط بھی ٹھہرائی کہ کالی، سوکھی اور خراب کھجور نہیں لوں گا بلکہ اچھی اور عمدہ لوں گا انہوں نے باغ کو سینچ کر دو صاع کے قریب کھجور حاصل کیں اور نبی کی خدمت میں پیش کر دیں۔

راوی: علی بن منذر، محمد بن فضیل، عبد اللہ بن سعید، حضرت ابو ہریرہ

تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دینا

باب: گروی رکھنے کا بیان

تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دینا

حدیث 606

جلد: جلد دوم

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةَ رَجُلٍ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مَنَحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مَنَحَ وَرَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ

ہناد بن سری، ابواحوص، طارق بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا اور فرمایا تین قسم کے آدمی زمین کاشت کریں ایک وہ مرد جس کے پاس زمین ہو وہ اسے کاشت کرے اور

دوسرے وہ مرد جسے زمین بطور عطیہ دی گئی ہو وہ اسے کاشت کرے تیسرے وہ مرد جو زمین سونے چاندی کے عوض کرایہ پر لے۔

راوی : ہناد بن سری، ابو احوص، طارق بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب، حضرت رافع بن خدیج

باب : گروہ رکھنے کا بیان

تہائی یا چوتھائی پیدوار کے عوض بٹائی پر دینا

حدیث 607

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَبَعْتُ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ كُنَّا نَخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى سَبَعْنَا رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَاتْرَكْنَا لِقَوْلِهِ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ہم مزارعت کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ ہم نے رافع بن خدیج کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ کے رسول نے اس سے منع فرمایا تو ان کے کہنے پر ہم نے مزارعت چھوڑ دی۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : گروہ رکھنے کا بیان

تہائی یا چوتھائی پیدوار کے عوض بٹائی پر دینا

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ لِرِجَالٍ مِمَّنْ فَضُلُوا أَرْضِينَ يُوَاجِرُونَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبْعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ فُؤَادٌ أَرْضِينَ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبِي فَلْيُنْسِكْ أَرْضَهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کچھ مردوں کے پاس زائد زمینیں تھیں وہ یہ زمینیں تہائی یا چوتھائی پیدوار کے عوض بٹائی پر دیتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زائد زمینیں ہوں تو وہ یا خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو کاشت، کے لیے دے ورنہ اپنی زمین روکے رکھے (بٹائی پر نہ دے)۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

تہائی یا چوتھائی پیدوار کے عوض بٹائی پر دینا

راوی : ابراہیم بن سعید، جوہری، ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبِي فَلْيُنْسِكْ أَرْضَهُ

ابراہیم بن سعید، جوہری، ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ

کے رسول نے ارشاد فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو عطیہ کے طور پر دے ورنہ اپنی زمین روکے رکھے۔

راوی : ابراہیم بن سعید، جوہری، ابو توبہ، ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

زمین اجرت پر رونا

باب : گروی رکھنے کا بیابان

زمین اجرت پر دینا

610 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، ابواسامہ، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت نافع

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَاجِزٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَوْ قَالَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكْرِمِي أَرْضَالَهُ مَزَارِعًا فَأَتَاهَا إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِي الْمَزَارِعِ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبَتْ مَعَهُ حَتَّى أَتَاهَا بِأَبِلَاةٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِي الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَائِيهَا

ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، ابواسامہ، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت نافع کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر ابن زمین کھیت اجرت پر دیا کرتے تھے ان کے پاس ایک صاحب آئے اور رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ اللہ کے رسول نے کھیت اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے تو ابن عمر گئے میں بھی ان کے ساتھ ہولیا مقام بلاط میں رافع بن خدیج کے پاس پہنچے اور اس بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے رسول نے کھیت اجرت پر دینے سے منع فرمایا تو حضرت عبد اللہ بن عمر نے کھیت کرائے پر دینا ترک فرمادئے۔

راوی : ابو کریب، عبدہ بن سلیمان، ابواسامہ، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، حضرت نافع

باب : گروی رکھنے کا بیان

زمین اجرت پر دینا

حدیث 611

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن شوذب، مطرف، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطْرِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُوَاجِرْهَا

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن شوذب، مطرف، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ہمیں خطبہ دیا اور اس میں ارشاد فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو اسے زر کاشت، کرے یا دوسرے کو کاشت کرنے کے لیے دے اور اجرت پر نہ دے۔

راوی : عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، ضمیرہ بن ربیعہ، ابن شوذب، مطرف، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

زمین اجرت پر دینا

حدیث 612

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، مطرف بن عبد اللہ، مالک، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولیٰ بن ابی احمد، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ

محمد بن یحییٰ، مطرف بن عبد اللہ، مالک، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولیٰ بن ابی احمد، حضرت ابوسعید بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے محافلہ سے منع فرمایا۔ اور محافلہ زمین کو کرایہ پر لینے کو کہتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ، مطرف بن عبد اللہ، مالک، داؤد بن حصین، ابی سفیان، مولیٰ بن ابی احمد، حضرت ابوسعید

خالی زمین کو سونے چاندی کے عوض کریہ پر دینے کی اجازت

باب: گروی رکھنے کا بیان

خالی زمین کو سونے چاندی کے عوض کریہ پر دینے کی اجازت

حدیث 613

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَيْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ لَبَّاسِبِعَ أَكْثَارِ النَّاسِ فِي كِرَائِي الْأَرْضِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا مَنَحَهَا أَحَدُكُمْ أَحَاةً وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كِرَائِيهَا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس نے جب لوگوں کو زمین

اجرت پر دینے کے متعلق بکثرت گفتگو کرتے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ کے رسول نے تو بس یہی فرمایا تھا کہ تم میں سے ایک اپنے بھائی کو مفت کیوں نہیں دیتا اور کرایہ پر دینے سے منع نہ فرمایا۔

راوی : محمد بن رحم، لیث بن سعد، عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

خالی زمین کو سونے چاندی کے عوض کر کے پودے کی اجازت

حدیث 614

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْأَنْبَارِيُّ مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَبْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَوْ عَمَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُومٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمَحَاقِلَةُ

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کو مفت زمین دے یہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے عوض اتنے اتنے (پیسے یا) کوئی چیز لینے سے حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ یہی حق ہے انصار اس کو محافلہ کہتے ہیں۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

خالی زمین کو سونے چاندی کے عوض کر یہ پردینے کی اجازت

حدیث 615

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج، حضرت حنظلہ بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَكْرِى الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَكَ مَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَلِي مَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ فَتُهَيِّئْنَا أَنْ نُكْرِىهَا بِمَا أَخْرَجَتْ وَكَمْ نُنَّةَ أَنْ نُكْرِى الْأَرْضَ بِالْوَدْفِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج، حضرت حنظلہ بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے رافع بن خدیج سے پوچھا انہوں نے فرمایا کہ ہم زمین کرایہ پر لیتے تھے اس شرط پر کہ جو پیداوار اس جگہ سے ہوگی وہ تمہاری اور جو پیداوار اس کی جگہ سے ہوگی وہ میری پھر ہمیں پیداوار کے عوض زمین کرایہ پر دینے سے منع کر دیا گیا اور چاندی کے عوض کرایہ پر دینے سے منع نہیں کیا گیا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج، حضرت حنظلہ بن قیس

جو مزارعت مکروہ ہے۔

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو مزارعت مکروہ ہے۔

حدیث 616

جلد : جلد دوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَّاشِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ ظَهَيْرٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِ كَان لَنَا رَافِعًا فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُونَ بِحَاقِدِكُمْ قُلْنَا نُوَاجِرُهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَالْأَوْسَقِ مِنَ الدُّبُرِ وَالشَّعِيرِ فَقَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ ازْرَعُوهَا

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج اپنے چچا ظہیر سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول نے ہمیں ایک مفید کام سے منع فرمایا میں نے کہا جو اللہ کے رسول نے فرمایا وہ حق ہے فرمایا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم اپنے زمین کا کیا کام کرتے ہو تم نے عرض کیا کہ ہم تہائی یا چوتھائی یا چند وسق گندم جو کے عوض اجرت پر دیتے ہیں فرمایا ایسا مت کرو خود کاشت کرو یا کسی دوسرے کو، تنذیری کے لیے دیدو۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، ابونجاشی، حضرت رافع بن خدیج

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو مزارعت مکروہ ہے۔

حدیث 617

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، منصور، مجاہد، اسید بن ظہیر، رافع ابن خدیج، حضرت انس بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الشُّرَيْبِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظَهَيْرٍ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَعْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَالنِّصْفِ وَاسْتَرَطَّ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقَصَارَةَ وَمَا يَسْتَعْنَى الرَّبِيعُ وَكَانَ الْعَيْشُ إِذْ ذَاكَ شَدِيدًا وَكَانَ يَعْجَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَبِأَسَائِي اللَّهِ وَيُصِيبُ مِنْهَا مَنَفَعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرِ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةً لِلَّهِ وَطَاعَةً لِرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَأكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَيَقُولُ مَنْ اسْتَعْنَى عَنْ أَرْضِهِ

فَلْيَسْتَنْحَهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، منصور، مجاہد، اسید بن ظہیر، رافع ابن خدیج، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی جب اپنی زمین سے مستغنی ہوتا تو تہائی چوتھائی اور آدھی پیداوار کے عوض کاشت کے لیے دے دیتا اور تین نالیوں کی شرط ٹھہرا لیتا کہ ان کی پیداوار میں لوں گا اور بھوسہ میں لوں گا اور ربیع کے پانی سے جو پیداوار ہو وہ میں لوں گا اور اس وقت زندگی پر مشقت تھی (گزارہ مشکل سے ہوتا تھا) اور کاشتکار لوہے اور دوسری چیزوں سے زمین میں محنت کرتا پھر اس سے فائدہ حاصل کرتا کہ ہمارے پاس رافع بن خدیج آئے اور کہا کہ اللہ کے رسول نے تمہیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا ہے جس میں تمہارا نفع تھا بلاشبہ اللہ اور رسول کی اطاعت میں تمہارے لیے زیادہ نفع تھا اور اس کے رسول تمہیں منع فرماتے ہیں کہ بٹائی پر دینے سے اور فرماتے ہیں کہ جس کو اپنی زمین کاشت کرنے کی حاجت نہ ہو تو وہ اپنے بھائی کو کاشت کے لیے مفت ہی دیدے یا زمین خالی پڑی رہنے دے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، منصور، مجاہد، اسید بن ظہیر، رافع ابن خدیج، حضرت رافع بن خدیج

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو مزارعت مکروہ ہے۔

حدیث 618

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اساعیل بن علیہ، عبدالرحمن بن اسحق، ابو عبیدہ بن محمد بن یاسر، ولید بن ابی ولید، عروہ بن زبیر، زید بن ثابت حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّؤَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ يَاسِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَى رَجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اقْتَتَلَا فَقَالَ إِن كَانَ هَذَا شَأْنَكُمْ فَلَا تُكْرَمُوا الْمَزَارِعَ فَسَبَّعَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَوْلَهُ فَلَا تُكْرَمُوا الْمَزَارِعَ

يعقوب بن ابراهيم، اسماعيل بن عليه، عبد الرحمن بن اسحاق، ابو عبیده بن محمد بن عمار بن ياسر، وليد بن ابی وليد، عروہ بن زبير، زيد بن ثابت حضرت زيد بن ثابت فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ رافع بن خديج کی مغفرت فرمائے بخدا اس حدیث کو میں ان کی نسبت زیادہ جانتا ہوں بات یہ تھی کہ دو مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ باہم لڑ چکے تھے تو آپ نے فرمایا اگر تمہارا یہی حال ہے تو کھیت اجرت پر مت دو تو رافع بن خديج نے یہ آخری الفاظ کہ کھیت اجرت پر مت دو سن لیے۔

راوی : يعقوب بن ابراهيم، اسماعيل بن عليه، عبد الرحمن بن اسحق، ابو عبیده بن محمد بن عمار بن ياسر، وليد بن ابی وليد، عروہ بن زبير، زيد بن ثابت حضرت زيد بن ثابت

تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض مزارعت کی اجازت

باب : گروی رکھنے کا بیان

تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض مزارعت کی اجازت

حدیث 619

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابو عبد الرحمن، حضرت عبد بن دینار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ قُلْتُ لِبَطْوَسٍ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوْ تَرَكْتُ هَذِهِ الْخَابِرَةَ فَيَأْتِيهِمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ فَقَالَ أُمِّي عَمْرُو بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَأَعْطِيهِمْ وَإِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخَذَ النَّاسَ عَلَيْهَا عِنْدَنَا وَإِنَّ أَعْلَمَهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلَكِنْ قَالَ لِأَنَّ يَدْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا أَجْرًا مَعْلُومًا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابو عبد الرحمن، حضرت عمر بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے بطاوس سے کہا اے ابو عبد الرحمن اگر تم یہ بٹائی چھوڑ دو تو بہتر ہے کیونکہ لوگوں کا خیال ہے کہ اللہ کے رسول نے اس سے منع فرمایا ہے فرمانے لگے اے عمرو میں تو لوگوں کی مدد کرتا ہوں اور ان کو دیتا ہوں اور معاذ بن جبل نے ہمارے سامنے لوگوں سے یہ معاملہ کیا (اور زمین کی

اجرت وصول کی) اور صحابہ میں بڑے عالم ابن عباس نے مجھے بتایا کہ اللہ کے رسول نے اس سے منع نہیں فرمایا بلکہ یہ فرمایا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مفت دے یہ اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ اس کے عوض متعین اجرت وصول کرے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابو عبد الرحمن، حضرت عمر بن دینار

باب : گروی رکھنے کا بیان

تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض مزاجت (کم اجازت

حدیث 620

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن ثابت، عبد الوہاب، خالد، مجاہد، طاؤس، معاذ بن جبل، حضرت طاؤس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُجَاهِدِ عَنِ طَاوُسٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَكْرَمَى الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلَى الشُّلْثِ وَالرُّبْعِ فَهُوَ يُعْتَلُّ بِهِ إِلَى يَوْمِكَ هَذَا

احمد بن ثابت، عبد الوہاب، خالد، مجاہد، طاؤس، معاذ بن جبل، حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل نے اللہ کے رسول اور حضرات ابو بکر و عمر و عثمان کے ادوار میں تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض زمین اجرت پر دی اور آج تک اس پر عمل جاری ہے۔

راوی : احمد بن ثابت، عبد الوہاب، خالد، مجاہد، طاؤس، معاذ بن جبل، حضرت طاؤس

باب : گروی رکھنے کا بیان

راوی : ابوبکر بن خالد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَنْتَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ الْأَرْضَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ خَرًا جَا مَعْلُومًا

ابو بکر بن خالد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ اللہ کے رسول نے تو صرف یہ فرمایا تھا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مفت زمین دے نہ اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ اس کے بدلے متعین ٹھیکہ (اجرت) وصول کرے۔

راوی : ابو بکر بن خالد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

اناج کے بدلہ زمین اجرت پر لینا

باب : گروی رکھنے کا بیان

اناج کے بدلہ زمین اجرت پر لینا

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عمرو، یعلیٰ بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ عُبُومَتِهِ أَتَاهُمْ
فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلَا يُكْرِيهَا بِطَعَامٍ مُسْتَى

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، یعلیٰ بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کے زمانہ میں زمین بٹائی پر دیا کرتے تھے پھر ہمارے ایک چچا ہمارے پاس آئے اور کہا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو تو متعین اناج کے عوض اسے کرایہ پر نہ دے۔

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید بن ابی عروبہ، یعلیٰ بن حکیم، سلیمان بن یسار، حضرت رافع بن خدیج

کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرنا

باب: گروی رکھنے کا بیان

کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرنا

حدیث 623

جلد: جلد دوم

راوی: عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، ابی اسحق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَاعَرَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، ابی اسحاق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو کسی قوم کی زمین ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرے تو اس کی پیداوار میں سے کچھ نہ ملے گا البتہ اس کا خرچہ اسے واپس کیا جائے گا۔

راوی: عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، ابی اسحق، عطاء، حضرت رافع بن خدیج

کھجور اور انگور بٹائی پر دینا

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھجور اور انگور بٹائی پر دینا

حدیث 624

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَاسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِالشَّطْرِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرِ أَوْ زَرْعِ

محمد بن صباح، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے اہل خیبر کو زمین بٹائی پر دی پھل یا اناج کی نصف پیداوار کے عوض

راوی : محمد بن صباح، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھجور اور انگور بٹائی پر دینا

حدیث 625

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن توبہ، ہشیم، ابن ابی لیلی، حکم، ابن عتیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هَشِيمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى خَيْبَرَ أَهْلِهَا عَلَى النِّصْفِ نَخْلَهَا وَأَرْضَهَا

اسماعیل بن توبہ، ہشیم، ابن ابی لیلی، حکم، ابن عتیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے اہل خیبر کی زمین نصف کھجور اور اناج کی پیداوار کے عوض بٹائی پر دی۔

راوی : اسماعیل بن توبہ، ہشیم، ابن ابی لیلی، حکم، ابن عتیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھجور اور اناج بٹائی پر دینا

حدیث 626

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، مسلم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْبُنْدَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ مُسْلِمِ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبَّأُ افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَعْطَاهَا عَلَى النِّصْفِ

علی بن منذر، محمد بن فضیل، مسلم، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے رسول نے خیبر فتح کیا تو نصف پیداوار کے عوض زمین بٹائی پر دی۔

راوی : علی بن منذر، محمد بن فضیل، مسلم، حضرت انس بن مالک

کھجور میں پیوند لگانا

باب : گروی رکھنے کا بیان

کجور میں پیوند لگانا

حدیث 627

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، سہاک، موسیٰ بن، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِهَاقٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنَ عَبِيدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ بِمَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَخْلٍ فَرَأَيْتُ قَوْمًا يُلْقِحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قَالُوا يَا خُذُونَ مِنَ الدَّكِّ وَرَبِّمُونَهُ فِي الْأُنْثَى قَالَ مَا أَظُنُّ ذَلِكَ يُغْنِي شَيْئًا فَبَلَّغَهُمْ فَتَرَكُوهُ فَتَرَلُّوا عَنْهَا فَبَدَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا مَطْرَانٌ إِنْ كَانَ يُغْنِي شَيْئًا فَاصْنَعُوهُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَإِنَّ الظَّنَّ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ وَلَكِنْ مَا قُلْتُ لَكُمْ قَالَ اللَّهُ فَكُنْ أَكْذِبَ عَبْدُ اللَّهِ

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، سہاک، موسیٰ بن، حضرت طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک باغ میں سے گزرا۔ آپ نے دیکھا کہ کچھ لوگ کجور کو پیوند لگا رہے ہیں فرمایا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا نر کا گالے کر مادہ میں ملاتے ہیں فرمایا مجھے نہیں خیال کہ اس سے کجور کو پیوند لگانا، تو تو لوگوں کو آپ کا یہ فرمان معلوم ہوا تو انہوں نے پیوند کاری ترک کر دی انہیں اندازہ ہوا کہ اس بار پھل کم ہو انبی کو اس کا علم ہوا تو فرمایا وہ تو میرا خیال تھا کہ اگر اس میں کچھ فائدہ ہے تو کر لیا کرو میں تو بس تمہاری مانند انسان ہوں اور خیال کبھی غلط ہوتا ہے کبھی صحیح نہیں جوبات میں تمہیں کہوں کہ اللہ نے فرمائی کیونکہ میں ہر گز اللہ پر جھوٹ نہ بولوں گا۔

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، سہاک، موسیٰ بن، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

راوی : محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، ثابت، انس بن مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالُوا التَّخْلُ يُؤَبِّرُونَهَا فَقَالَ لَوْلَمْ يَفْعَلُوا لَصَدَحَ فَلَمْ يُؤَبِّرُوا عَامِينَ نَصَرَ شَيْصًا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمُورِ دِينِكُمْ كَلِمَةٍ

محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، ثابت، انس بن مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی نے کچھ آوازیں سنیں تو فرمایا یہ کیسی آواز ہے صحابہ نے عرض کیا کھجور کو پیوند لگا رہے ہیں فرمایا اگر یہ ایسا نہ کریں تو بھی پھل اچھا ہو اس سال انہوں نے پیوند کاری نہ کی تو اس سال کھجور خراب ہوئی لوگوں نے نبی سے اس کا ذکر کیا دیا۔ فرمایا اگر تمہارا دنیا کا کام ہو تو اس کو تم سمجھو اور اگر کوئی دینی امر ہو تو اس کا تعلق مجھ سے ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عفان، حماد، ثابت، انس بن مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

اہل اسلام تین چیزوں میں شریک

باب : گروی رکھنے کا بیان

اہل اسلام تین چیزوں میں شریک

راوی: عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن خراش، حوشب شیبانی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خِرَاشٍ بْنُ حَوْشِبِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْعَوَامِ بْنِ حَوْشِبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَائِي فِي ثَلَاثٍ فِي النَّارِ وَثَمَنُهُ حَرَامٌ
قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي النَّبِيَّ الْجَارِيَّ

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن خراش، حوشب شیبانی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے
فرمایا اہل اسلام تین چیزوں میں شریک ہیں پانی، چارہ اور آگ اور ان کی قیمت حرام ہے ابو سعید کہتے ہیں کہ اس حدیث میں جاری
پانی مراد ہے۔

راوی: عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن خراش، حوشب شیبانی، عوام بن حوشب، مجاہد، حضرت ابن عباس

باب : گروی رکھنے کا بیان

اہل اسلام تین چیزوں میں شریک

حدیث 630

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ لَا يُنْعَنُ النَّبِيُّ وَالْكَأُ وَالنَّارُ

محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تین چیزیں رد کی نہ
جائیں پانی، چارہ اور آگ۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن یزید، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب: گروی رکھنے کا بیان

اہل اسلام میں چیزوں میں شریک

حدیث 631

جلد: جلد دوم

راوی: عمار بن خالد، علی بن غراب، زہیر بن مرزوق، علی بن زید بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدِ الْوَاسِطِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ قَالَ الْبَائِي وَالْبِدْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْبَائِي قَدْ عَرَفْنَا فَمَا بِالْبِدْحِ وَالنَّارِ يَا حَبِيبَ رَسُولِ اللَّهِ مَنْ أَعْطَى نَارًا فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا أَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارَ وَمَنْ أَعْطَى مِدْحًا فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا طَبَّ بِذَلِكَ الْبِدْحِ وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرِبَهُ مِنْ مَائِهِ حَيْثُ يُوجَدُ الْبَائِي فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرِبَهُ مِنْ مَائِهِ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْبَائِي فَكَأَنَّمَا أَحْيَاهَا

عمار بن خالد، علی بن غراب، زہیر بن مرزوق، علی بن زید بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کون سے چیز روکنا حلال نہیں۔ فرمایا پانی نمک اور آگ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پانی کی وجہ تو ہمیں معلوم ہے نمک اور آگ میں کیا وجہ ہے فرمایا اری حمیرا جس نے آگ دے دی گویا اس نے آگ پر پکے والی تمام چیز صدقہ کی اور جس نے نمک دیا گویا اس نے اس نمک سے خوش ذائقہ ہونے والا تمام کھانا صدقہ کیا اور جہاں پانی ہو وہاں لوئی مسلمان کو ایک گھونٹ پانی پلائے تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جہاں پانی نہ ہو وہاں کوئی مسلمان کو پانی پلائے تو گویا اس نے ایک جان کو زندگی بخشی۔

راوی: عمار بن خالد، علی بن غراب، زہیر بن مرزوق، علی بن زید بن جدعان، سعید بن مسیب، حضرت عائشہ

نہریں اور چشمے جاگیر میں دینا

باب : گروی رکھنے کا بیان

نہریں اور چشمے جاگیر میں دینا

حدیث 632

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن ابی عمر، فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ایض بن حمال، ثابت بن سعید بن ایض بن حمال، سعید حضرت ایض بن حمال

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِيضِ بْنِ حَمَالٍ حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِيضِ بْنِ حَمَالٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِيضِ بْنِ حَمَالٍ أَنَّهُ اسْتَقَطَعَ الْبِدْحَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ مِلْحٌ سُدِّ مَأْرِبٍ فَأَقَطَعَهُ لَهُ ثُمَّ إِنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسِ التَّيْسِيِّ أَمَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَرَدْتُ الْبِدْحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ بِأَرْضِ لَيْسَ بِهَا مَاءٌ وَمَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ وَهُوَ مِثْلُ الْمَائِ الْعِدِّ فَاسْتَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِيضَ بْنَ حَمَالٍ فِي قَطِيعَتِهِ فِي الْبِدْحِ فَقَالَ قَدْ أَتَيْتَ مِنْهُ عَلَى أَنْ تَجْعَلَهُ مِنِّي صَدَقَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَهُوَ مِثْلُ الْمَائِ الْعِدِّ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ قَالَ فَرَجٌ وَهُوَ الْيَوْمَ عَلَى ذَلِكَ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ قَالَ فَقَطَعَهُ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضًا وَنَحَلًا بِالْجَوْفِ جَوْفِ مَادٍ وَكَانَهُ حِينَ أَقَالَهُ مِنْهُ

محمد بن ابی عمر، فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ایض بن حمال، ثابت بن سعید بن ایض بن حمال، سعید حضرت ایض بن حمال سے روایت ہے کہ انہوں نے اس نمک کی جاگیر چاہی جس کو سد مارب کا نمک کہا جاتا ہے (سد مارب جگہ کا نام ہے) آپ نے انہیں وہ جاگیر دیدی پھر اقرع بن حابس تمیمی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں زمانہ جاہلیت میں نمک کی ایک کان پر گیا تھا اور وہ ایسی جگہ ہے جہاں کچھ پانی نہیں ہے جو جائے نمک لے لے وہ جاری پانی کی طرح ختم نہیں ہوتا تو اللہ کے رسول نے ایض بن حمال کو جو جاگیر دی تھی اسے فسخ کرنا چاہا تو ایض نے کہا میں اس شرط پر فسخ کرتا ہوں کہ آپ اس کو میری طرف سے صدقہ کر دیں تو آپ نے فرمایا وہ تمہاری طرف سے صدقہ ہے اور وہ جاری پانی کی طرح ہے جو وہاں جائے نمک لے

حدیث کے راوی فرج کہتے ہیں کہ وہ اب بھی اسی طرح ہے جو جاتا ہے نمک لے لیتا ہے ابیض کہتے ہیں کہ جب آپ نے یہ جاگیر فسخ فرمائی تو اس کے بدلے جرف مراد میں مجھے زمین اور کھجور کے درخت بطور جاگیر عطا فرمائے۔

راوی : محمد بن ابی عمر، فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ابیض بن جمال، ثابت بن سعید بن ابیض بن جمال، سعید حضرت ابیض بن جمال

پانی بیچنے سے ممانعت

باب : گروی رکھنے کا بیان

پانی بیچنے سے ممانعت

حدیث 633

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی منہال، حضرت ایاس بن مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ سَمِعْتُ إِيَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُزَنِيِّ وَرَأَى نَاسًا يَبِيعُونَ الْمَاءَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ الْمَاءُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی منہال، حضرت ایاس بن مزنی نے دیکھا کہ لوگ پانی بیچ رہے ہیں تو فرمایا پانی مت بیچو اس لیے کہ میں نے اللہ کے رسول کو پانی بیچنے سے منع فرماتے ہوئے سنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابی منہال، حضرت ایاس بن مزنی

باب : گروی رکھنے کا بیان

پانی بیچنے سے ممانعت

حدیث 634

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابراہیم بن سعید، وکیع، ابن جریر، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَائِ

علی بن محمد، ابراہیم بن سعید، وکیع، ابن جریر، ابی زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ضرورت سے زائد پانی کی بیع سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، ابراہیم بن سعید، وکیع، ابن جریر، ابی زبیر، حضرت جابر

زائد پانی سے اس لیے روکنا کہ اس کے ذریعہ گھاس سے روکے منع ہے۔

باب : گروی رکھنے کا بیان

زائد پانی سے اس لیے روکنا کہ اس کے ذریعہ گھاس سے روکے منع ہے۔

حدیث 635

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا
يَبْنَعُ أَحَدُكُمْ فَضْلَ مَائٍ لِيَبْنَعَ بِهِ الْكَلَاءَ

ہشام بن عمار، سفیان، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک زائد پانی سے

نہ روکے تاکہ اس کے ذریعے گھاس سے روکے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : گروی رکھنے کا بیان

زائد پانی سے اس لیے روننا کہ اس کے ذریعے گھاس سے روکے منع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 636

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، حارثہ، عمرہ، عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُدْيَانَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُنْعَمُ فَضْلُ الْمَاءِ وَلَا يُنْعَمُ نَقْعُ الْبَيْرِ

عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، حارثہ، عمرہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضرورت سے زائد پانی نہ روکا جائے اور جو پانی کنوئیں میں بچ رہے اس سے نہ روکا جائے۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، حارثہ، عمرہ، عائشہ

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَرَاكِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْتَقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَلِّمْ إِلَيْنَا يَا زُبَيْرُ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسَلُ الْبَائِيَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنُ عَبَّتِكَ فَتَلَوْنَ وَجْهَهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ أَحْسَسُ الْبَائِيَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا رَيْبَ لِي أَنِّي لَأَيُّ مَنْوَنٍ حَتَّى يُحْكَمَوكَ فِيمَا شَجَرْتَنِي عَنْهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ایک انصاری مرد نے اللہ کے رسول کے سامنے زبیر سے حرہ کی اس نہر کے بارے میں جھگڑا کیا جس سے کھجور کے درختوں کو سینچتے ہیں انصاری نے کہا پانی چھوڑ دو تاکہ بہتا رہے۔ زبیر نہ مانے یہ دونوں اپنا جھگڑا اللہ کے رسول کے پاس لے گئے تو اللہ کے رسول نے فرمایا اے زبیر تم سینچو پھر اپنے پڑوسی کی طرف پانی چھوڑ دو اس پر انصاری غضبناک ہو اور کہا اے اللہ کے رسول اس لیے کہ وہ آپ کا پھوپھی زاد بھائی ہے اس پر اللہ کے رسول کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا پھر آپ نے فرمایا تم درخت سینچو پھر پانی روکے، کم یہاں تک کہ پانی دیوار تک پہنچا جائے۔ حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ بخدا میرا گمان ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ اس وقت تک مومن نہ ہوں گے جب تک اپنے اختلاف میں آپ کو حاکم نہ بنائیں پھر آپ کے فیصلے سے اپنے دل میں تنگی محسوس نہ کریں اور اسے دل سے تسلیم کر لیں۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عبد اللہ بن زبیر

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

حدیث 638

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن منذر، زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن ابی مالک، محمد بن عقبہ، ابن ابی مالک، حضرت ثعلبہ بن ابی مالک

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَقْبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ قَالَ قَالَ قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَيْلٍ مَّهْرُوْرٍ الْاَعْلَى فَوْقَ الْاَسْفَلِ يَسْتَقِي الْاَعْلَى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يَرِدُ اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُ

ابراہیم بن منذر، زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن ابی مالک، محمد بن عقبہ، ابن ابی مالک، حضرت ثعلبہ بن ابی مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے مہرور کے نالے کے بارے میں یہ فیصلہ فرمایا کہ اگر والا نیچے والے سے پہلے سینچے اور اپر والا ٹخنوں تک پانی روکے پھر نیچے والے کے لیے پانی چھوڑ دے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن ابی مالک، محمد بن عقبہ، ابن ابی مالک، حضرت ثعلبہ بن ابی مالک

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

حدیث 639

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عبدہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابی عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اَلْبُنَّانِ الْبَغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي سَيْلٍ مَهْزُورٍ أَنْ يُسِكَ حَتَّى يَبْدَغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلِ الْبَائِي

احمد بن عبدہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابی عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا پانی روکے رکھے یہاں تک کہ ٹخنوں تک پہنچ جائے پھر پانی چھوڑ دے۔

راوی : احمد بن عبدہ، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابی عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : گروی رکھنے کا بیان

کھیت اور باغ میں پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

حدیث 640

جلد : جلد دوم

راوی : ابو مغلّس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَبُو الْبُعَلِّسِ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقِبَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي شَرْبِ النَّخْلِ مِنَ السَّيْلِ أَنْ الْأَعْلَى فَلِأَعْلَى يَشْرَبُ قَبْلَ الْأَسْفَلِ وَيُتْرَكُ الْبَائِي إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْبَائِي إِلَى الْأَسْفَلِ الَّذِي يَلِيهِ وَكَذَلِكَ حَتَّى تَنْقُضَ الْحَوَائِطُ أَوْ يَفْنَى الْبَائِي

ابو مغلّس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے نالے سے کھجور کے درختوں کو سینچنے میں یہ فیصلہ فرمایا اوپر والا پہلے سینچنے پھر نیچے والا سینچنے اور اوپر تک پانی بھر لے پھر اپنے بعد والے کے لیے چھوڑ دے اور یہ سلسلہ چلتا رہے یہاں تک کہ سب باغ سیراب ہو جائیں یا پانی ختم ہو جائے۔

راوی : ابو مغلّس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

پانی کی تقسیم

باب : گروی رکھنے کا بیان

پانی کی تقسیم

حدیث 641

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن منذر، ابو جعد، عبدالرحمن بن عبداللہ، کثیر بن عبداللہ بن حضرت عوف مزنی

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ اَنْبَا اَبُو الْجَعْدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفِ الْمُنْزِيِّ
عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ بِالْخَيْلِ يَوْمَ رُدِّهَا

ابراہیم بن منذر، ابو جعد، عبدالرحمن بن عبداللہ، کثیر بن عبداللہ بن حضرت عوف مزنی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا
جب گھوڑے پانی پلانے کے لیے لائیں جائیں تو الگ الگ لائے جائیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابو جعد، عبدالرحمن بن عبداللہ، کثیر بن عبداللہ بن حضرت عوف مزنی

باب : گروی رکھنے کا بیان

پانی کی تقسیم

حدیث 642

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن جعفر، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي

السُّعْثَائِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ قُسْمٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ وَكُلُّ قُسْمٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قُسْمِ الْإِسْلَامِ

عباس بن جعفر، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو تقسیم جاہلیت میں ہو چکی وہ اسی پر برقرار رہے گی اور جو تقسیم اسلام کے بعد ہوگی تو وہ اسلامی اصولوں کے مطابق ہوگی۔

راوی : عباس بن جعفر، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس

کنویں کا حریم

باب : گروی رکھنے کا بیان

کنویں کا حریم

حدیث 643

جلد : جلد دوم

راوی : ولید بن عمرو بن سیکن، محمد بن عبد اللہ بن مثنیٰ، حسن بن محمد بن صباح، عبد الوہاب بن عطاء، اسماعیل،

حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَيْكِنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِثْنَى ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْعَيْلُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِغْفَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفَرَ بَيْتًا فَلَهُ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا عَطْنَا لِبَاشِيَّتِهِ

ولید بن عمرو بن سیکن، محمد بن عبد اللہ بن مثنیٰ، حسن بن محمد بن صباح، عبد الوہاب بن عطاء، اسماعیل، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کنواں کھودا تو چالیس ہاتھ جگہ اس کے گرد جانور بٹھانے کے لیے اس (کھودنے والے) کی ہوگی۔

راوی : ولید بن عمرو بن سبکین، محمد بن عبد اللہ بن ثنی، حسن بن محمد بن صباح، عبد الوہاب بن عطاء، اسماعیل، حسن، حضرت عبد اللہ بن مغفل

باب : گروی رکھنے کا بیان

کنویں کا حریم

حدیث 644

جلد : جلد دوم

راوی : سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت، محمد، نافع، ابو غالب، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صَقِيرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ الْبَيْتِ مَدْرٍ شَائِهًا

سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت، محمد، نافع، ابو غالب، ابوسعید خدری بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنویں کا حریم وہاں تک ہو گا جہاں تک اس کی رسی جائے

راوی : سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت، محمد، نافع، ابو غالب، ابوسعید خدری

درخت کا حریم

باب : گروی رکھنے کا بیان

درخت کا حریم

راوی : عبد ربہ بن خالد، ابو مغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ ابن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ التَّمِيمِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقِبَةَ أَخْبَرَنِي إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَنَسٍ عَنِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ لِلرَّجُلِ فِي النَّخْلِ فِي خَتْمَيْهِمَا فِي حُقُوقِ ذَلِكَ فَقَضَى أَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ مِنْ أَوْلِيكَ مِنَ الْأَسْفَلِ مَبْدَعٌ جَرِيدَهَا حَرِيمٌ لَهَا

عبد ربہ بن خالد، ابو مغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ ابن ولید، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھجور کے ایک دو تین درختوں میں جو کسی باغ میں ایک مرد کے ہوں اور ان کے حقوق میں اختلاف ہو جائے آپ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ درخت کے نیچے اتنی ہی زمین ملے گی جہاں تک اس کی شاخیں پھیلی ہوں۔

راوی : عبد ربہ بن خالد، ابو مغلس، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ ابن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

باب : گروی رکھنے کا بیان

درخت کا حریم

راوی : سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت بن محمد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ النَّخْلَةِ مَدُّ جَرِيدِهَا

سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت بن محمد، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا کھجور کے درخت کا احاطہ

وہاں تک ہو گا جہاں تک اس کی شاخیں پھیلیں۔

راوی : سہل بن ابی صغدی، منصور بن صقیر، ثابت بن محمد، حضرت ابن عمر

جو جائیداد بیچے اور اس کی قیمت سے جائیداد نہ خریدے۔

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو جائیداد بیچے اور اس کی قیمت سے جائیداد نہ خریدے۔

حدیث 647

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عبد الملک بن عمیر، حضرت سعید بن حریش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِهَيْمٍ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ زَاعَ زَاعًا أَوْ عَقَّارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِي مِثْلِهِ كَانَ قَبْنًا أَنْ لَا يُبَارَكَ فِيهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِهَيْمٍ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عبد الملک بن عمیر، حضرت سعید بن حریش فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو گھریا جائیداد فروخت کرے پھر قیمت کو اس جیسی چیز (جائیداد یا مکان خریدنے) میں نہ صرف کرے تو وہ اس لائق ہے کہ اس میں اس کے لیے برکت نہ ہو۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسماعیل بن ابراہیم بن مہاجر، عبد الملک بن عمیر، حضرت سعید بن حریش

باب : گروی رکھنے کا بیان

جو جائیداد بیچے اور اس کی قیمت سے جائیداد نہ خریدے۔

حدیث 648

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ابو مالک، یوسف بن میمون، ابو عبیدہ بن، حضرت حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي مِثْلِهَا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهَا

ہشام بن عمار، عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ابو مالک، یوسف بن میمون، ابو عبیدہ بن، حضرت حذیفہ بن یمان بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو گھر فروخت کرے اور اس کی قیمت دوسرا گھر وغیرہ خریدنے میں صرف نہ کرے تو اس کے لیے برکت نہ ہوگی۔

راوی : ہشام بن عمار، عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، ابو مالک، یوسف بن میمون، ابو عبیدہ بن، حضرت حذیفہ بن یمان

باب : شفعہ کا بیان

غیر منقولہ جائیداد فروخت کرے تو اپنے شریک کو اطلاع دے

باب : شفعہ کا بیان

غیر منقولہ جائیداد فروخت کرے تو اپنے شریک کو اطلاع دے

حدیث 649

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نَخْلٌ أَوْ أَرْضٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يَعْضُضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کا کھجوروں کا باغ یا زمین ہو تو وہ اسے اپنے شریک پر بیچنے سے قبل فروخت نہ کرے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : شفعہ کا بیان

غیر منقولہ جائیداد فروخت کرے تو اپنے شریک کو اطلاع دے

حدیث 650

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن سنان، ابن سالم، یزید بن ہارون، شریک، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ وَالْعَلَاءِيُّ بْنُ سَالِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَّ شَرِيكَ عَنْ سِهَاقٍ عَنْ عِدِّمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَأَرَادَ يَبِيعُهَا فَلْيَعْضُضْهَا عَلَى جَارِهِ

احمد بن سنان، ابن سالم، یزید بن ہارون، شریک، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا جس کی زمین ہو اور وہ اسے بیچنا چاہے تو اسے اپنے پڑوسی پر پیش کرے۔

راوی : احمد بن سنان، ابن سالم، یزید بن ہارون، شریک، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

پڑوس کی وجہ سے شفیعہ کا استحقاق

باب : شفیعہ کا بیان

پڑوس کی وجہ سے شفیعہ کا استحقاق

حدیث 651

جلد : جلد دوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أُنْبَأَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعَةِ جَارِهِ يَنْتَظِرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا پڑوسی کے شفیعہ کا زیادہ حقدار ہے اس کے شفیعہ کا انتظار کیا جائے گا اگرچہ وہ غائب ہو بشرطیکہ ان دونوں کا راستہ ایک ہو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبد الملک، عطاء، حضرت جابر

باب : شفیعہ کا بیان

پڑوس کی وجہ سے شفیعہ کا استحقاق

حدیث 652

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابو رافع

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابو رافع سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پڑوسی زیادہ حق دار ہے نزدیکی کی وجہ سے (کہ شفع کر کے لے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابو رافع

باب : شفعہ کا بیان

پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا استحقاق

حدیث 653

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حسین، معلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن شرید بن سوید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْمَعْلَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُؤَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُؤَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضٌ لَيْسَ فِيهَا لِأَحَدٍ قِسْمٌ وَلَا شَرِكٌ إِلَّا الْجَارُ قَالَ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حسین، معلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن شرید بن سوید فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ایک زمین میں کسی کا حصہ نہیں کوئی بھی شریک نہیں البتہ پڑوسی ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہمسایہ نزدیکی کی وجہ سے زیادہ حق دار ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، حسین، معلم، عمرو بن شعیب، عمرو بن حضرت شرید بن سوید

جب حد مقرر ہو جائے تو شفعہ نہیں ہو سکتا

باب : شفعہ بیان

جب حد مقرر ہو جائے تو شفعہ نہیں ہو سکتا

حدیث 654

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن عمر، ابوعاصم، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن

عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمَ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبَّادٍ الطَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ مَالِكِ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ، سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ وَأَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُتَّصِلٌ

محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن عمر، ابوعاصم، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے شفعہ کا فیصلہ اس جائیداد میں فرمایا جو ابھی تقسیم نہیں ہوئی اور جب حدین مقرر ہو جائیں تو اب کوئی شفعہ نہیں ہو سکتا۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔ مذکورہ روایت سے متصل ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرحمن بن عمر، ابوعاصم، مالک بن انس، زہری، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : شفعا کا بیان

جب حد مقرر ہو جائے تو شفعا نہیں ہو سکتا

حدیث 655

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن جراح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابو رافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيكُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ مَا كَانَ

عبد اللہ بن جراح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا شریک (شفعا کا) زیادہ حق دار ہے اپنے نزدیک ہونے کی وجہ سے لوگ بھی چیز ہو۔

راوی : عبد اللہ بن جراح، سفیان بن عیینہ، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابو رافع

باب : شفعا کا بیان

جب حد مقرر ہو جائے تو شفعا نہیں ہو سکتا

حدیث 656

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَالٍ يُفْسَمُ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِفَتْ الطَّرِيقُ فَلَا شُفْعَةَ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ہر اس چیز کو قابل شفعہ قرار دیا جو ابھی تقسیم نہیں ہوئی اور جب حدیں مقرر ہو گئیں اور راستے جدا جدا ہو گئے تو اب (شرکت کی بنیاد پر) کوئی شفعہ نہیں ہو سکتا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

طلب شفعہ

باب: شفعہ کا بیان

طلب شفعہ

حدیث 657

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَبَائِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعَقَالِ

محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا شفعہ ایسے ہے جیسے اونٹ کی رسی کھولنا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

طلب شفیعہ

حدیث 658

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شُرَكَاءَ لِي شَرِيكَ عَلَى شَرِيكَ إِذَا سَبَقَهُ بِالشِّئِءِ وَلَا لِصَغِيرٍ وَلَا لِغَائِبٍ

سوید بن سعید، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا ایک شریک کو دوسرے شریک پر شفیعہ کا حق نہیں جب وہ اس سے پہلے خرید لے اور نہ کم سن کو اور نہ غائب کو۔

راوی : سوید بن سعید، محمد بن حارث، محمد بن عبد الرحمن، حضرت ابن عمر

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

حدیث 659

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، حبیب، حسن، مطرف بن حضرت عبد اللہ بن شخیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، حمید، حسن، مطرف بن حضرت عبد اللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز
(خود استعمال کرنے کی نیت سے اٹھالینا) دوزخ کی جلتی ہوئی آگ ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحییٰ بن سعید، حمید، حسن، مطرف بن حضرت عبد اللہ بن شخیر

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

حدیث 669

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابو حیان، ضحاک، خال بن حضرت منذر بن جریر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ
الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْبَوَازِجِ فَرَأَيْتُ الْبَقْرَةَ فَرَأَيْتُ أَنْكَرَهَا فَقَالَ هَذِهِ قَالُوا بَقْرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقْرِ
قَالَ فَأَمَرَهَا فَطُرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُبْرَأُ مِنَ الضَّالَّةِ إِلَّا ضَالًّا

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابو حیان، ضحاک، خال بن حضرت منذر بن جریر فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ بوازج (نامی
مقام) میں تھا کہ گائیں نکلیں تو انہوں نے ایک گائے کو اجنبی خیال کیا اور فرمایا یہ گائے کیسی ہے؟ لوگوں نے کہا کسی کی گائے ہماری
گائوں میں آئی ہے۔ آپ نے حکم دیا تو اسے ہانک کر نکال دیا گیا یہاں تک کہ وہ نگاہوں سے او جھل ہو گئی پھر فرمایا کہ میں نے اللہ
کے رسول کو یہ فرماتے سنا گمشدہ چیز کو اپنے گھر گمراہ ہی لاتا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابو حیان، ضحاک، خال بن حضرت منذر بن جریر

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

حدیث 661

جلد : ۱۰۰

راوی : اسحق بن اسماعیل بن علاء، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْعَلَاءِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُتَّبِعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ فَلَقِيتُ رَبِيعَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَلَّتِ الْإِبِلُ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجُنَّتْهَا فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِدَائِيُّ وَالسَّقَائِيُّ تَرِدُ الْبَائِيَّ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْتَفِتَهَا رَبُّهَا وَسِيلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّهَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلدَّبِّ وَسِيلَ عَنْ اللَّقْطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوَكَائِنَهَا، مَرَّ فُهَا سَنَةً فَإِنْ اعْتَرَفَتْ وَإِلَّا فَاخْطِطْهَا بِمَالِكَ

اسحاق بن اسماعیل بن علاء، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ نبی سے گمشدہ اونٹ لے لینے کے متعلق دریافت کیا گیا آپ غصہ میں آگئے اور آپ کے رخسار مبارک سرخ ہو گئے اور فرمایا تمہیں اس سے کیا غرض اس کے پاس اس کا جوتا ہے اور مشکیزہ اور وہ خود پانی پر جا کر پانی پیتا ہے اور درختوں کے پتے کھاتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے اور اسے پکڑ لے اور آپ سے گمشدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا آپ نے فرمایا اسے بکڑو وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی ورنہ پھر بھیڑیے کی اور آپ کی گمشدہ چیز کے متعلق پوچھا گیا آپ نے فرمایا اس کی تھیلی اور بند من کو خوب یاد رکھو اور سال بھر اس کی تشہیر کرو اگر کوئی اسے پہچان لے تو ٹھیک ورنہ اپنے مال میں شامل کر سکتے ہو۔

راوی : اسحق بن اسماعیل بن علاء، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

حدیث 662

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب، خالد، ابی علاء، مطرف، حضرت عیاض بن حمار

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنِ الْمُطَّرِفِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقْطَةً فَلْيُشْهَدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوِي عَدْلٍ ثُمَّ لَا يُغَيِّرْهُ وَلَا يَكْتُمْ فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَنَ الْإِلَهِ بِرُتْبَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب، خالد، ابی علاء، مطرف، حضرت عیاض بن حمار فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جسے گمشدہ چیز ملے تو وہ ایک یا دو دینداروں کو گواہ بنالے پھر اس میں کوئی تبدیلی نہ کرے اسے چھپائے نہیں اگر اس کا مالک آجائے تو وہی اس کا حقدار ہے ورنہ وہ اللہ کا مال ہے اللہ جسے چاہے دیدے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الوہاب، خالد، ابی علاء، مطرف، حضرت عیاض بن حمار

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

حدیث 663

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان بن سلہ بن کھیل، سوید بن غفلہ، زید بن صوحان، سلیمان بن ربیعہ، حضرت

سوید بن غفلہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعُذَيْبِ التَّقَطُّتُ سَوَاطِقًا لِي أَلْقَاهُ فَأَبَيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُ أَبِي بَنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ التَّقَطُّتُ مِائَةً دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَقَالَ اعْرِفْ وَعَائِهَا وَدِيَارَهَا وَأَعَدَّهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان بن سلمہ بن کہیل، سدید بن غفلہ، زید بن صوحان، سلیمان بن ربیعہ، حضرت سدید بن غفلہ کہتے ہیں کہ زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ باہر گیا جب ہم عذیب نامی جگہ پر پہنچے تو مجھے ایک کوزا ملا۔ دونوں حضرات نے مجھے کہا کہ اسے پھینک دو میں نہ مانا جب ہم مدینہ پہنچے تو میں ابی بن کعب کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات ان سے ذکر کی۔ فرمایا تم نے درست کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں مجھے سوا شرفیاں ملیں میں نے آپ سے دریافت کیا تو فرمایا سال بھران کی تشہیر کرو میں نے ان کی تشہیر کی مجھے کوئی بھی نہ ملا جو ان اشرفیوں کے متعلق جانتا میں نے پھر دریافت کیا فرمایا ان کی تشہیر مزید کرو پھر بھی مجھے کوئی نہ ملا جو اشرفیوں کے متعلق جانتا تو آپ نے فرمایا اس کی تھیلی اور بندھن خوب پہچان لو اور ان کو شمار کر لو پھر سال بھران کی تشہیر کرو اگر کئی ان کو پہچاننے والا آجائے تو ٹھیک کر نہ وہ تمہارے مال کی طرح ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان بن سلمہ بن کہیل، سدید بن غفلہ، زید بن صوحان، سلیمان بن ربیعہ، حضرت سدید بن غفلہ

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری

حدیث 664

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، حرملة بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ضحاک بن عثمان، سالم، ابونضر، بشر بن

سعید، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍِ الْحَنْفِيُّ ح وَحَدَّثَنَا حَرَمَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا
الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَرَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ اعْتَرَفْتَ فَأَدِّهَا فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَأَعْرِفْ عِفَاصَهَا
وَوَعَائِهَا ثُمَّ كُلَّهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ضحاک بن عثمان، سالم، ابو نصر، بشر بن سعید، حضرت زید بن خالد جہنی
سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول سے لقطہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو فرمایا سال بھر اس کی تشہیر کرو اگر کوئی اسے پہچان لے تو
اسے وہ دے دو اور اگر کوئی بھی اسے نہ پہچانے تو اس کی تھیلی اور بندھن کو خوب یاد رکھو پھر اسے خرچ کر لو پھر اگر اس کا مالک
آجائے تو اس کو ادا کرو۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ضحاک بن عثمان، سالم، ابو نصر، بشر بن سعید، حضرت زید بن
خالد جہنی

چوہا بل سے جو مال نکال لائے وہ لینا

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

چوہا بل سے جو مال نکال لائے وہ لینا

راوی : محمد بن بشار، محمد بن خالد بن عتبہ، موسیٰ بن یعقوب، عبد اللہ، حضرت مقداد بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْبَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْتِيُّ قُرَيْبَةُ
بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّهَا كَرَيْبَةَ بِنْتُ الْبِقْدَادِ بْنِ عَمْرِو أَخْبَرَتْهَا عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْبِقْدَادِ بْنِ عَمْرِو أَنَّهُ خَرَجَ

ذَاتِ يَوْمٍ إِلَى الْبَقِيعِ وَهُوَ التَّقْبَرَةُ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ النَّاسُ لَا يَذْهَبُ أَحَدُهُمْ فِي حَاجَتِهِ إِلَّا فِي الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَإِنَّمَا يَبْعَرُ
 كَمَا تَبْعَرُ الْإِبِلُ ثُمَّ دَخَلَ خَرِبَةً فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ لِحَاجَتِهِ إِذْ رَأَى جُرْذًا أَخْرَجَهُ مِنْ جُحْرِ دِينَارًا ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ آخَرَ
 حَتَّى أَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا ثُمَّ أَخْرَجَ طَرَفَ خِرْقَةٍ حَمْرَاءَى قَالَ الْبُقْدَادُ فَسَلَلْتُ الْخِرْقَةَ فَوَجَدْتُ فِيهَا دِينَارًا فَتَبَّتْ
 ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَخَرَجْتُ بِهَا حَتَّى أَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا فَقُلْتُ خُذْ صَدَقَتَهَا
 يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ارْجِعْ بِهَا لَا صَدَقَةَ فِيهَا بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ أَتْبَعْتَ يَدَكَ فِي الْجُحْرِ قُلْتُ لَا وَالَّذِي
 أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ قَالَ فَلَمْ يَفْنِ آخِرُهَا حَتَّى مَاتَ

محمد بن بشار، محمد بن خالد بن بشر، موسیٰ بن یعقوب، عبد اللہ، حضرت مقداد بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک روز وہ مدینہ کے
 قبرستان بقیع کی طرف قضاء حاجت کے لیے نکلے اور اس وقت لوگ قضاء حاجت کے لیے دو تین روز بعد ہی جاتے تھے اور اونٹوں کی
 طرح بینگنیاں کرتے تھے خیر وہ ایک ویران جگہ پہنچے آپ قضا حاجت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے کہ دیکھا ایک چوہا بل سے اشرفی نکال
 کر لایا پھر بل میں گیا اور ایک اور اشرفی نکال لایا اس طرح وہ ایک ایک کر کے سترہ اشرفیاں نکال لایا پھر ایک سرخ رنگ کا چھتھڑا
 نکال کر لایا۔ مقداد فرماتے ہیں کہ میں نے اس چھتھڑے کو اٹھایا تو اس میں بھی ایک اشرفی تھی تو کل اٹھارہ اشرفیاں ہوئیں وہ
 اشرفیاں لے کر اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ کو سارا ماجرا سنایا۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول
 اس کی زکوٰۃ لے لیجیے آپ نے فرمایا یہ تم واپس لے لو اس میں کوئی زکوٰۃ نہیں اللہ تمہیں اس میں برکت دے پھر آپ نے فرمایا شاید
 تم نے اس بل میں ہاتھ ڈالا ہوگا؟ میں نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کے حق کے ذریعہ عزت دی میں نے بل میں
 ہاتھ نہیں ڈالا۔ راوی کہتے ہیں کہ مقداد کے انتقال تک وہ اشرفیاں ختم نہ ہوئیں (کیونکہ برکت کی) اللہ کے رسول نے کی تھی)۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن خالد بن بشر، موسیٰ بن یعقوب، عبد اللہ، حضرت مقداد بن عمرو

جسے کان ملے

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

راوی : محمد بن میمون، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ الْمَكِّيُّ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

محمد بن میمون، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا کان میں پانچواں حصہ (بیت المارۃ) ہے۔

راوی : محمد بن میمون، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

راوی : نصر بن علی، ابواحمد، اسرئیل، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَهَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ

نصر بن علی، ابواحمد، اسرئیل، سہاک، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا کان میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی : نصر بن علی، ابواحمد، اسرئیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : گمشدہ چیزوں کا بیان

جسے کانٹا

حدیث 668

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن ثابت، یحییٰ بن اسحاق، سلیمان بن حیان، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ وَبَنُ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرَى عَقَارًا فَوَجَدَ فِيهَا جَرَّةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَشْتَرِ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا بَعْتُكَ الْأَرْضَ بِهَا فِيهَا فَتَحَاكَبَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الْكَبَاوَلَدُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ فَإِنْ فَانِكَا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَلِيُنْفِقَا عَلَى أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَلِيَتَصَدَّقَا

احمد بن ثابت، یعقوب بن اسحاق، سلیمان بن حیان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں ایک مرد نے کوئی زمین خریدی اس میں سے سونے کا ایک گھڑا ملا تو اس نے کہا میں نے تم سے زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا تو اس نے کہا کہ میں نے تمہیں جو کچھ زمین میں ہے اس سمیت زمین بیچی ہے بالآخر انہوں نے ایک تیسرے مرد کو فیصل ٹھہرایا اور اس نے کہا کیا تمہاری اولاد ہے تو ایک نے کہا میرا ایک لڑکا ہے دوسرے نے کہا میرا ایک لڑکی ہے اس نے کہا اس لڑکے اور لڑکی کی آپس میں شادی کر دو اور وہ میاں بیوی یہ سونا خرچ بھی کریں اور صدقہ بھی کریں۔

راوی : احمد بن ثابت، یعقوب بن اسحاق، سلیمان بن حیان، حضرت ابوہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

حدیث 669

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْوَدَّ بَرًّا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدبر بیچا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، اسماعیل بن ابی خالد، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

حدیث 670

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلَامًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُكَ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّخَّامِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک مرد نے غلام کو مدبر کر دیا اس
غلام کے علاوہ اس کے پاس کچھ مال نہ تھا تو نبی نے اس مدبر غلام کو بیچ دیا اسے بنو عدی کے ایک مرد ابن نخام نے خرید لیا۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کا بیان

حدیث 671

جلد : جلد دوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، علی بن طیبیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ الْمُدَبِّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ هَذَا مَطَأٌ يَعْنِي حَدِيثَ الْمُدَبِّرِ مِنَ
الثُّلُثِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن طیبیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا مدبر تہائی میں ہے۔ ابن ماجہ۔ امام
ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ امام عثمان بن ابی شیبہ کو سنا فرما رہے تھے حدیث مدبر (تہائی سے آزاد ہوگا) خطا ہے۔ ابو عبد اللہ فرماتے ہیں
کہ یہ بے اصل ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، علی بن طیبیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

ام ولد کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد کا بیان

حدیث 672

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، شریک، حسین بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عباس، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنَّهُمَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا رَجُلٌ وَكَدَّتْ أُمَّتُهُ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرِ مَنْهُ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، شریک، حسین بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عباس، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس مرد کی باندی سے اس کی اولاد ہو جائے تو وہ باندی اس کے (انتقال) بعد آزاد ہو جائے گی۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، شریک، حسین بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عباس، عکرمہ حضرت ابن عباس

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد کا بیان

حدیث 673

جلد : جلد دوم

راوی: احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابوبکر، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْنِي النَّهْشَلِيُّ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَتْ أُهْرَابُ إِبْرَاهِيمَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتَقَهَا وَلَدَهَا

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابوبکر، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پاس حضرت ابراہیم کی والدہ کا تذکرہ ہوا تو فرمایا اسے اس کے بچے نے آزاد کرادیا۔

راوی: احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابوبکر، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد کا بیان

حدیث 674

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ
عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِينَا وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا حَتَّى لَا نَرَى بِنَاتِكَ بِأَسَا

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کی حیاتِ مبارکہ میں ہم اپنی
باندیوں اور ام ولد لونڈیوں کو فروخت کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ حرج نہ سمجھتے تھے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، ابن جریر، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

مکاتب کا بیان

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کا بیان

حدیث 675

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالْمُتَّكِحُ الَّذِي يُرِيدُ التَّعْفُفَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول فرماتے ہیں تین شخص ایسے ہیں کہ ان کی مدد کرنا اللہ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ پہلے خدا میں لڑنے والا اور وہ مکاتب غلام جس کا دل کتابت ادا کرنے کا ارادہ ہو اور وہ شادی شدہ جو پاکدامن رہنا چاہتا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کا بیان

حدیث 676

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُؤَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ كُتِبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَذَاهَا إِلَّا عَشْمًا أُوقِيَّاتٍ فَهُوَ رَقِيقٌ

ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس غلام کو بھی سو اوقیہ کے عوض مکاتب بنایا گیا پھر اس نے سب ادا کر دیا صرف دس اوقیہ رہ گیا تو بھی وہ غلام ہے۔

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مکاتب کا بیان

حدیث 677

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، بنہان، ام المومنین حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ نَبَّهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مَكَاتِبٌ وَكَانَ عِنْدَكُمَا مَائِدَتَانِ فَلْتَحْتَجِبِي مِنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، بنہان، ام المومنین حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ نبی نے فرمایا جب تم عورتوں میں سے کسی کا مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا ہو کہ وہ ادائیگی کر سکے تو اسے چاہیے کہ مکاتب سے پردہ شروع کر دے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، بنہان، ام المومنین حضرت ام سلمہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْهَا وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا أَهْلُهَا عَلَى تِسْعِ أَوْاقٍ فَقَالَتْ لَهَا إِنْ شِئْتَ أَهْلُكَ عَدَدْتُ لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ الْوَلَائُ لِي قَالَ فَاتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ تَشْتَرِيَ الْوَلَائَ لَهُمْ فَذَكَرَتْ عَائِشَةَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَفْعَلِي قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرُونَ شَهْوَةً مَا أَيْسَرَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابِ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَالْوَلَائُ لِي ابْنِ أَعْتَقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ بریرہ ان کے پاس آئی اور وہ مکاتبہ تھی اس کے مالکوں نے اسے مکاتب کر دیا تھا نو اوقیہ کے عوض حضرت عائشہ نے اس سے کہا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں یہ معاوضہ یکشمت ادا کر دوں اور تیرا ولاء میرے لیے ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر بریرہ اپنے مالکوں کے پاس گئی اور ان سے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے قبول نہ کیا مگر اس شرط کے ساتھ کہ ولاء ان مالکوں کے لیے ہو۔ تو سیدہ عائشہ نے نبی سے اس کا تذکرہ فرمایا آپ نے فرمایا تم ایسا کر لو۔ پھر نبی کھڑے ہوئے اور آپ نے خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثناء فرمائی پھر فرمایا آجچہ مردوں کو کیا ہوا کہ ایسی شرطیں ٹھہراتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں نہیں وہ باطل ہے اگرچہ سو بار وہ شرط ٹھہرائی ہو۔ اللہ کی کتاب زیادہ لائق اتباع ہے اور اللہ کی شرط مضبوط و مستحکم ہے کہ ولاء اسی کیلئے ہے جو آزاد کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کو آزاد کرنا

حدیث 679

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت شریحیل بن سبط

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْهٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شَرِيحِيلِ بْنِ السَّبْطِ قَالَ قُلْتُ لِكَعْبِ بْنِ كَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنُ كَعْبٍ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُدْمِلًا كَانَ فِكَاهَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَاتِنًا فِكَاهَهُ مِنَ النَّارِ بِجُزْءٍ بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمٌ مِنْهُ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت شریحیل بن سبط کہتے ہیں کہ میں نے کعب بن مرہ سے درخواست کی کہ بڑی احتیاط سے کام لیتے ہوئے مجھے اللہ کے رسول کی کوئی بات سنائیے۔ فرمایا کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے مسلمان غلام کو آزاد کیا تو وہ غلام اس کے دوزخ سے چھٹکارے کا باعث ہو گا اس کی ہر ہڈی کے بدلہ میں (دوزخ کی آزادی کے لیے) کافی ہے اور جو دو مسلمان باندیوں کو آزاد کرے، وہ ان باندیاں دوزخ سے اس کی خلاصی کا باعث ہوں گی ان میں سے ہر ایک کی دو ہڈیوں کے بدلہ میں اس کی ایک ہڈی کافی ہوگی۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سالم بن ابی جعد، حضرت شریحیل بن سبط

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کو آزاد کرنا

حدیث 680

جلد : جلد دوم

راوی: احمد بن سنان، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، ابی مرواح، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْفُسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا وَأَعْلَاهَا ثَبَنًا

احمد بن سنان، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، ابی مرواح، حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کون سا غلام افضل ہے فرمایا: مالک کے نزدیک سب سے نفیس و پسندیدہ ہو اور قیمت میں سب سے گراں ہو۔

راوی: احمد بن سنان، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، ابی مرواح، حضرت ابوذر

جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ (رشتہ دار) آزاد ہے۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ (رشتہ دار) آزاد ہے۔

حدیث 681

جلد : جلد دوم

راوی: عقبہ بن مکرم، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَكْرَمٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْبُرْسَانِيِّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَخَرَّ

عقبہ بن مکرم، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ رشتہ دار آزاد ہے۔

راوی: عقبہ بن مکرم، اسحاق بن منصور، محمد بن بکر، حماد بن سلمہ، قتادہ، عاصم، حضرت سمرہ بن جندب

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ (رشتہ دار) آزاد ہے۔

حدیث 682

جلد : جلد دوم

راوی : راشد بن سعید، عبید اللہ بن جہم، ضمیرہ بن ربیعہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَهْمٍ الْأَنْبَاطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمِيرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

راشد بن سعید، عبید اللہ بن جہم، ضمیرہ بن ربیعہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ آزاد ہے۔

راوی : راشد بن سعید، عبید اللہ بن جہم، ضمیرہ بن ربیعہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

غلام کو آزاد کرنا اور اس پر اپنی خدمت کی شرط ٹھہرانا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام کو آزاد کرنا اور اس پر اپنی خدمت کی شرط ٹھہرانا

حدیث 683

جلد : جلد دوم

راوی : عبد اللہ بن معاویہ، حباد بن سلہ، سعید بن جبہان، حضرت سفینہ ابو عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُبَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَّهَانَ عَنْ سَفِينَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ
أَعْتَقْتَنِي أُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ أَنْ أَخْدُمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ

عبد اللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، سعید بن جبہان، حضرت سفینہ ابو عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ نے مجھے آزاد کیا اور
میرے ساتھ یہ شرط ٹھہرائی کہ حیات طیبہ میں نبی کی خدمت کروں۔

راوی : عبد اللہ بن معاویہ، حماد بن سلمہ، سعید بن جبہان، حضرت سفینہ ابو عبد الرحمن

غلام میں اپنا حصہ آزاد کرنا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام میں اپنا حصہ آزاد کرنا

حدیث 684

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک،

حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ
أَنْسِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَمْ يَمْلُوكِ أَوْ
شَقِصًا فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي قَيْمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ
اللہ کے رسول نے فرمایا جو شخص غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے تو اس پر لازم ہے کہ اس کے باقی حصوں کو بھی چھڑائے اپنے
مال سے اگر اس کے پاس مال ہو اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام اپنی (قیمت ادا کرنے کے لیے) قیمت کی بقدر مزدوری کرے

لیکن اس پر مشقت نہ ڈالی جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابو ہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام میں اپنا حصہ آزاد کرنا

حدیث 685

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاً لَهُ فِي عَبْدٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ بِنْيَابٌ مَدْلٍ فَأَعْطَى شِرْكَائَهُ حِصَصَهُمْ إِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْبَالِ مَا يَبْدُغُ ثَمَنَهُ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے تو ایک عادل دیندار اس کی قیمت لگائے پھر یہ آزاد کرنے والا باقی شرکاء کو ان کے حصوں کی بقدر ادائیگی کرے بشرطیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو کہ ان کے حصوں کی بقدر ادائیگی کر سکے اور اس صورت میں غلام صرف اس کی طرف سے آزاد متصور ہو گا ورنہ جتنا حصہ اس نے آزاد کیا وہ تو آزاد ہو ہی چکا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال بھی ہو

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال بھی ہو

حدیث 686

جلد : جلد دوم

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ح، محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، لیث بن سعد، عبید اللہ بن

ابی جعفر، بکیر بن اشج، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ ابْنَ اللَّيْثِ بْنَ سَعْدٍ جَاءَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْإِسْحَاقِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالَ الْعَبْدِ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُونَ لَهُ وَقَالَ ابْنُ لَهِيْعَةَ إِلَّا أَنْ يَسْتَشْتِيَهُ السَّيِّدُ

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ح، محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، بکیر بن اشج، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال ہو تو غلام کا مال اس (غلام) کا ہی ہے الا یہ کہ مالک یہ کہہ دے کہ مال میرا ہو گا تو اس صورت میں مال غلام کے مال کا ہو جائے گا۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، ح، محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، بکیر بن اشج، نافع، حضرت ابن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال بھی ہو

حدیث 687

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن محمد، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، عمیر، حضرت ابن مسعود کے آزاد کردہ غلام عمیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرٍ وَهُوَ مَوْلَى ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ لَهُ يَا عُمَيْرُ إِنِّي أَعْتَقْتُكَ عِتْقًا هَنِئًا إِنِّي سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّدِ ارْجُلٍ أَعْتَقَ غُلَامًا وَلَمْ يُسَمِّ مَالَهُ فَالْبَالُ لَهُ فَأَخْبَرَنِي مَا مَالِكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُطَلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لَجَدِّي فَذَكَرَ نَحْوَهُ

محمد بن یحییٰ، سعید بن محمد، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، عمیر، حضرت ابن مسعود کے آزاد کردہ غلام عمیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود نے ان سے فرمایا اے عمیر میں تجھے آزاد کرتا ہوں، آرام و راحت کے ساتھ۔ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی غلام کو آزاد کرے اور اس کے مال کا تذکرہ نہ کرے تو وہ مال غلام کو ہی ملے گا تو مجھے بتادے کہ تیرے پاس کیا مال ہے۔ دوسری سند یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، سعید بن محمد، مطلب بن زیاد، اسحاق بن ابراہیم، عمیر، حضرت ابن مسعود کے آزاد کردہ غلام عمیر

ولد الزنا کو آزاد کرنا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولد الزنا کو آزاد کرنا

حدیث 688

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابی یزید، مہیونہ بنت سعد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضَّبِّيِّ عَنْ مَيْبُونَةَ

بُنْتُ سَعْدٍ مَوْلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ عَنْ وَدِّ الزَّانَا فَقَالَ نَعْلَانِ
أَجَاهِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَوَدِّ الزَّانَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابی یزید، میمونہ بنت سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے ولد الزنا کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا دو جوتے جن میں جہاد کرو بہتر ہیں اس سے کہ میں ولد الزنا کو آزاد
کروں۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابی یزید، میمونہ بنت سعد

مرد اور اس کی بیوی کو آزاد کرنا ہو تو پہلے مرد کو آزاد کرے

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان

مرد اور اس کی بیوی کو آزاد کرنا ہو تو پہلے مرد کو آزاد کرے

حدیث 689

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن بشار، حماد بن مسعد، ح، محمد بن خلف، اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن عبد المجید، عبید اللہ بن
عبد الرحمن، عبد اللہ بن موهب، قاسم بن محمد، حضرت سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفِ الْعَسْقَلَانِيِّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا
حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا
كَانَ لَهَا غُلَامٌ وَجَارِيَةٌ زَوْجٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
أُعْتِقْتَهُمَا فَأَبْدَيْ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ

محمد بن بشار، حماد بن مسعد، ح، محمد بن خلف، اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن عبد المجید، عبید اللہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن موهب،

قاسم بن محمد، حضرت سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ ان کا ایک غلام اور ایک باندی خاوند بیوی تھے انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول میں ان دونوں کو آزاد کرنا چاہتی ہو تو اللہ کے رسول نے فرمایا اگر تم ان دونوں کو آزاد کرو تو باندی سے پہلے غلام کو آزاد کرنا۔

راوی : محمد بن بشار، حماد بن مسعود، ح، محمد بن خلف، اسحق بن منصور، عبد اللہ بن عبد المجید، عبید اللہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن موہب، قاسم بن محمد، حضرت سیدہ عائشہ

باب : حدود کا بیان

مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے

باب : حدود کا بیان

مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے

حدیث 690

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، ابی امامہ بن سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْنَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي إِمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ لَمَّا قَتَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى وَهُوَ مُحْصَنٌ فَرَجِمَ أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا مُسْلِمَةً وَلَا ارْتَدَدْتُ مِنْذُ اسَلَبْتُ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، ابی امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے باغیوں کی طرف جھانکا،

سنا تو وہ آپ کے قتل کرنے کا ذکر کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ مجھے قتل کی دھمکی دے رہے ہیں یہ مجھے کیوں قتل کر رہے ہیں حالانکہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے کوئی مرد بحالت احسان زنا کرے تو اسے سنگسار کر دیا جائے یا کوئی مرد ناحق قتل کر دے یا کوئی مرد اسلام لانے کے بعد مرتد ہو جائے تو اللہ کی قسم میں نے نہ زمانہ جاہلیت میں زنا کیا نہ اسلام لانے کے بعد اور نہ ہی میں نے کسی مسلمان کو قتل کیا اور نہ ہی میں جب سے مسلمان ہوا اس کے بعد مرتد ہوا۔

راوی : احمد بن حنبلہ، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، ابی امامہ بن سہل بن حنیف

باب : حدود کا بیان

مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے

حدیث 91

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابوبکر بن خالد، وکیع، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دُرٌّ أَمْرِي مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا أَحَدُ ثَلَاثَةٍ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الرَّأْيِي وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْبُغَارِيُّ الْبَيْعَةَ

علی بن محمد، ابو بکر بن خالد، وکیع، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا وہ مسلمان جو اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اس کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے قصاص میں اور شادی شدہ ہو کر زنا کرنے والا اور اپنے دین کو چھوڑنے والا جماعت سے جدا ہونے والا۔

راوی : علی بن محمد، ابو بکر بن خالد، وکیع، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

جو شخص اپنے دین سے پھر جائے

باب : حدود کا بیان

جو شخص اپنے دین سے پھر جائے

حدیث 692

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو (مسلمان) اپنا دین بدل ڈالے اسے قتل کر دو۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

جو شخص اپنے دین سے پھر جائے

حدیث 693

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت بھزین حکیم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ بَهْزِينَ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ أَوْ كَافِرٍ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا حَتَّى يُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ داد اسے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو شخص اسلام لائے پھر شرک کرے اسلام کے بعد اللہ تعالیٰ اس کا کوئی عمل قبول نہیں فرماتے یہاں تک کہ شرک کرنے والوں کو چھوڑ کر مسلمان میں شامل ہو جائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حضرت بہز بن حکیم

حدود کو نافذ کرنا

باب : حدود کا بیان

حدود کو نافذ کرنا

حدیث 694

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، زاہریہ، ابی شجرہ، کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الرَّاهِدِيِّ عَنْ أَبِي شَجْرَةَ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِقَامَةُ حَدِّ مَنْ حُدِّدَ اللَّهُ خَيْرٌ مِنْ مَطَرٍ أَوْ بَرْدٍ لَيْلَةٍ فِي بِلَادِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، زاہریہ، ابی شجرہ، کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا حدود اللہ میں سے کسی ایک حد کو نافذ کرنا اللہ کی زمین میں چالیس روز کی بارش سے زیادہ بہتر ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، زاہریہ، ابی شجرہ، کثیر بن مرہ، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

حدود کو نافذ کرنا

حدیث 695

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، عیسیٰ بن یزید، ابی زرعۃ بن جریر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا عَيْسَى بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّ يُعْمَلُ بِهِ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُطْرَقُوا أَوْ يُرَبَّعِينَ صَبَاحًا

عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، عیسیٰ بن یزید، ابی زرعۃ بن جریر، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا ایک حد جس پر زمین میں عمل درآمد کیا جائے اہل زمین کے لیے چالیس روز کی بارش سے بہتر ہے۔

راوی : عمرو بن رافع، عبد اللہ بن مبارک، عیسیٰ بن یزید، ابی زرعۃ بن جریر، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

حدود کو نافذ کرنا

حدیث 696

جلد : جلد دوم

راوی : نصر بن علی، حفص بن عمر، حکیم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَحَدَ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ حَلَّ ضَرْبُ عُنُقِهِ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَلَا سَبِيلَ لِأَحَدٍ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ حَدًّا فَيُقَامَ عَلَيْهِ

نصر بن علی، حفص بن عمر، حکیم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو قرآن کی ایک بھی آیت کا انکار کر دے اس کی گردن اڑانا حلال ہے اور جو یہ کہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اس پر کسی کے لیے راہ نہیں ہے کہ کسی حد کا مرتکب ہو جائے تو وہ حد اس پر قائم کی جائے۔

راوی: نصر بن علی، حفص بن عمر، حکیم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب: حدود کا بیان

حدود کو نافذ کرنا

جلد: جلد دوم

حدیث 97

راوی: عبد اللہ بن سالم، عبیدہ بن اسود، قاسم، ابن ولید، ابی صادق، ربیعہ بن ناجد، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْبَغْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي النَّبِيِّ وَالْبَعِيدِ وَلَا تَأْخُذُوا فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَأَنَّم

عبد اللہ بن سالم، عبیدہ بن اسود، قاسم، ابن ولید، ابی صادق، ربیعہ بن ناجد، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا حدود اللہ کو نافذ کرو قریبی اور دور والے سب پر اور اللہ کے معاملہ میں تمہیں کسی ملامت کرنے والا کی ملامت نہ آ پکڑے۔

راوی: عبد اللہ بن سالم، عبیدہ بن اسود، قاسم، ابن ولید، ابی صادق، ربیعہ بن ناجد، حضرت عبادہ بن صامت

جس پر حد واجب نہیں

باب : حدود کا بیان

جس پر حد واجب نہیں

حدیث 698

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ عَرَضْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ أَنْبَتَ قَتَلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ خُلِيَ سَبِيلُهُ فَكُنْتُ فِي مَن لَمْ يُنْبِتْ فَخُلِيَ سَبِيلِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی فرماتے ہیں کہ قریظہ کے دن (جب سب بنو قریظہ مارے گئے) ہمیں اللہ کے رسول کی خدمت میں پیش کیا گیا تو جو بالغ تھا اسے قتل کر دیا گیا اور جو بالغ نہ تھا اسے چھوڑ دیا گیا تو میں نابالغوں میں تھا اس لیے مجھے بھی چھوڑ دیا گیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الملک بن عمیر، حضرت عطیہ قرظی

باب : حدود کا بیان

جس پر حد واجب نہیں

حدیث 699

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عبید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَتْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْقُرَيْشِيِّ قَالَ سَبَعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ يَقُولُ فَهَذَا أَنَا ذَابِيْنَ أَظْهَرِكُمْ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے عطیہ قرظی کو یہ فرماتے ہوئے سنا دیکھو اب میں تم لوگوں کے درمیان موجود ہوں۔

راوی: محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الملک بن عمیر

باب: حدود کا بیان

جس پر حدود واجب نہیں

حدیث 700

جلد: جلد دوم

راوی: علی بن محمد، عبد اللہ بن نبیر، ابو معاویہ، ابو اسامہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَرَضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخُنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَاتِهِ فَقَالَ هَذَا فَضْلُ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نبیر، ابو معاویہ، ابو اسامہ، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے موقع پر بعمیر چودہ سال مجھے رسول اللہ کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ نے مجھے اجازت مرحمت نہ فرمائی اور جنگ خندق کے موقع مجھے بعمیر پندرہ سال آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے مجھے اجازت مرحمت فرمائی۔ حضرت ابن عمر کے شاگرد حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے

زمانہ خلافت میں میں نے انہیں یہ حدیث سنائی تو فرمایا کہ بچے اور بڑے میں فرق یہی ہے۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، ابواسامہ، حضرت ابن عمر

اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنا۔

باب : حدود کا بیان

اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 701

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ دنیا آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنا۔

راوی : عبد اللہ بن جراح، وکیع، ابراہیم بن فضل، سعید ابن ابی سعیدہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعُوا الْحُدُودَ مَا وَجَدْتُمْ لَهُ مَدْفَعًا

عبد اللہ بن جراح، وکیع، ابراہیم بن فضل، سعید ابن ابی سعیدہ، حضرت ابوہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جب تک تم حد کو ساقط کرنے کی صورت پاؤ حد کو ساقط کر دو۔

راوی : عبد اللہ بن جراح، وکیع، ابراہیم بن فضل، سعید ابن ابی سعیدہ، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنا۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن عثمان، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْجَحْمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ بْنِ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ كَشَفَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ بِهَا فِي بَيْتِهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن عثمان، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عیب پوشی کی اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی عیب پوشی فرمائیں گے اور جس نے مسلمان کی پردہ دری کی اللہ

تعالیٰ اس کی پردہ دری فرمائیں گے۔ کہ گھر بیٹھے اسے رسوا فرمادیں گے

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، محمد بن عثمان، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس

حدود میں سفارش

باب : حدود کابیاں

حدود میں سفارش

حدیث 704

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ الْبَصْرِيُّ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهْتَمُّ شَأْنُ
الْبُرَاةِ الْخَزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِي عَلَيْهِ إِلَّا
أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حُبُّ رَسُولِ اللَّهِ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدِّ مَنْ حُدِّدِ اللَّهُ ثُمَّ
قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ
الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِيَّامِ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ سَبِعْتُ
اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَدْ أَعَاذَهَا اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ أَنْ تَسْرِقَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَقُولَ هَذَا

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ مخزومی عورت جس نے چوری کی تھی کے معاملے نے قریش کو سخت پریشانی میں مبتلا کر دیا کہنے لگے اس کی سفارش اللہ کے رسول سے کون کرے؟ لوگوں نے کہا اس کی ہمت کسی میں نہیں سوائے اسامہ بن زید کے کہ اللہ کے رسول کے چہیتے ہیں۔ آخر اسامہ بن زید کے آپ سے بات کی تو اللہ کے رسول نے فرمایا کیا تم اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو پھر آپ کھڑے ہوئے اور خطبہ بیان کیا پھر فرمایا تم سے پہلے

لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب کوئی بڑا آدمی ان میں چوری کا مرتکب ہوتا تو اس کے بغیر سزا کے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور ان میں چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اللہ کی قسم اگر محمد کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ ضرور کاٹ دیتا۔

راوی : محمد بن رحم، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

باب : حدود کربال

حدود میں سفارش

حدیث 705

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ، بن رکانہ، عائشہ بنت مسعود بن اسود، حضرت مسعود بنت اسود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أُمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ مَسْعُودِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ لَبَّاسَ رَقَّتِ الْبُرَّاءُ تِلْكَ الْفَيْفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمْنَا ذَلِكَ وَكَانَتْ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَجِئْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَلْبُهُ وَقُلْنَا نَحْنُ نَفْدِيهَا بِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَهَّرْ خَيْرٌ لَهَا فَلَبَّاسَ سَبَعْنَا لِيْنَ حَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَيْنَا أُسَامَةَ فَقُلْنَا كَلِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّاسَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ مَا أَكْثَرَ كُمْ عَلَى فِي حَدِّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَمَ عَلَى أُمَّةٍ مِنْ إِمَائِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ نَزَلَتْ بِالَّذِي نَزَلَتْ بِهِ لَقَطَعَمَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ، بن رکانہ، عائشہ بنت مسعود بن اسود، حضرت مسعود بنت اسود فرماتے ہیں کہ جب اس عورت نے اللہ کے رسول کے گھر سے وہ چادر چرائی تو ہمیں اس کی بہت فکر ہوئی کہ یہ قبیلہ قریش کی عورت تھی چنانچہ ہم اللہ کے رسول کی خدمت میں بات کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور عرض کی کہ ہم اس کے بدلہ چالیس اوقیہ چاندی

دیتے ہیں (ایک ہزار چھ سو درہم) تو اللہ کے رسول نے فرمایا یہ گناہ سے پاک ہو جائے یہ اس کے لیے بہتر ہے جب ہم نے اللہ کے رسول کی گفتگو میں نرمی دیکھی تو ہم اسامہ کے پاس گئے اور کہا کہ اللہ کے رسول سے سفارش کرو اللہ کے رسول نے یہ دیکھا تو کھڑے ہوئے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا تم کس قدر زیادہ کوشش کر رہے ہو میرے پاس آکر اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے متعلق جو اللہ کی ایک بندی کو لگے گی اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے اگر اللہ کے رسول کی بیٹی فاطمہ وہ کام کرتی جو اس عورت نے کیا تو بھی محمد اس کا ہاتھ کاٹتا۔

راوی : ابو بکر، ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ، بن رکانہ، عائشہ بنت مسعود بن اسود، حضرت مسعود بنت اسود

زنا کی حد

باب : حدود کا بیان

زنا کی حد

حدیث 706

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد، حضرت ابو ہریرہ، زید بن خالد اور شبیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ شَيْبَةَ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّأَمَّ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدْكَ اللَّهُ لَهَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ خَصْبُهُ وَكَانَ أَفْقَهُ مِنْهُ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأُذِنَ لِي حَتَّى أَقُولَ قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِبِئْتَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ فَسَأَلْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَعْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ الْبَائِئِةَ الشَّائِئَةَ وَالْخَادِمَ رَدُّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ
وَتَغْرِيْبُ عَامٍ وَاعْذِيَا أُتَيْسُ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا إِنْ اعْتَرَفَتْ فَأَرْجُهَا قَالَ هِشَامٌ فَعَدَا عَلَيْهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد، حضرت ابو ہریرہ، زید بن خالد اور شبلی فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کے پاس تھے کہ ایک مرد حاضر ہوا اور کہا میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں گے اس کے فریق مخالف نے کہا جو کہ اس سے سمجھدار تھا کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں اور مجھے عرض کرنے کی اجازت دیجیے آپ نے فرمایا کہو! کہنے لگا میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا اور وہ اس کی اہلیہ سے زنا کا مرتکب ہوا تو میں نے اس کا فدیہ سو بکریاں اور ایک غلام دیں پھر میں نے چند اہل علم مردوں سے دریافت کیا تو مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال جلاوطنی کی سزا ہوگی اور اس کی بیوی کو سنگسار کیا جائے گا تو اللہ کے رسول نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا سو بکریاں اور غلام تمہارا میں ملے گا اور تمہارے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال جلاوطنی ہوگی اور اے انس! اس کی اہلیہ کے پاس صبح جانا اگر وہ زنا کا اعتراف کر لے تو اس کو سنگسار کر دینا۔ ہشام کہتے ہیں کہ انس صبح اس کی اہلیہ کے پاس گئے اس نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اس کو سنگسار کر دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، زید بن خالد، حضرت ابو ہریرہ، زید بن خالد اور شبلی

باب : حدود کا بیان

زنا کی حد

حدیث 707

جلد : جلد دوم

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَعْرِيبُ سَنَةٍ وَالشَّيْبُ بِالشَّيْبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا دین کا حکم مجھ سے معلوم کر لو پہلے اللہ نے فرمایا تھا کہ ان کو گھروں میں رکھو یہاں تک اللہ ان کے لیے راہ متعین فرمادیں۔ سو اللہ نے ان عورتوں کے لیے راستہ متعین فرمایا بکر، بکر سے زنا کرے تو سو کوڑے اور ایک سال جلا وطنی کی سزا ہوگی، اور شیب، شیب سے زنا کرے تو اسے سو کوڑے لگیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، یحییٰ بن سعید، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبد اللہ، حضرت عبادہ بن صامت

جو اپنی بیوی کی باندی سے صحبت کر بیٹھا

باب : حدود کا بیان

جو اپنی بیوی کی باندی سے صحبت کر بیٹھا

حدیث 708

جلد : جلد دوم

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ قَالَ أَبِي التُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ بَرَجِلٍ غَشَى جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ لَا أَقْضِي فِيهَا إِلَّا بِقَضَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدَتْهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَذِنَتْ لَهُ رَجَمَتْهُ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر کے پاس ایک مرد لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی

باندی سے صحبت کی تھی انہوں نے فرمایا میں اس کے متعلق وہی فیصلہ کروں گا جو اللہ کے رسول کا فیصلہ ہے فرمایا اگر اس کی بیوی نے یہ باندی اس کے لیے حلال کر دی تھی تو میں اس کو سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر بیوی نے اس کو اجازت نہیں دی تھی تو میں اس کو سنگسار کر دوں گا۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، سعید، قتادہ، حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر

باب : حدود کا بیان

جو اپنی بیوی کی باندی سے صحبت کر بیٹھا

حدیث 709

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، ہشام بن حسان، حضرت سلیمہ بن محب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَةٍ وَلَهُ يَحْدَاؤُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، ہشام بن حسان، حضرت سلمہ بن محب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کی خدمت میں ایک مرد پیش کیا گیا جس نے اپنی اہلیہ کی باندی سے صحبت کی تھی آپ نے اسے حد نہیں لگائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، ہشام بن حسان، حضرت سلمہ بن محب

سنگسار کرنا

باب : حدود کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ رَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ مَا أَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ نَيْسَلُوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ أَلَا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ إِذَا أَحْصَنَ الرَّجُلُ وَقَامَتِ الْبَيْتَةُ أَوْ كَانَ حَمْلًا أَوْ اعْتَرَفَ وَقَدْ قَرَأْتَهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَى فَاَرْجُوهمَا الْبَيْتَةَ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب نے فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ طویل زمانہ گزرنے کے بعد کوڑا یہ کہنے لگے کہ مجھے اللہ کی کتاب میں سنگسار کرنے کی سزا نہیں ملتی پھر لوگ اللہ کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ ترک کر کے گمراہ ہو جائیں غور سے سنو سنگسار کرنا حق ہے بشرطیکہ مرد محسن ہوں اور گواہ قائم ہوں یا حمل ہو یا اعتراف زنا ہو اور میں نے یہ آیت پڑھی ہے شاد کہ اسٹورہ مرد اور شادی شدہ عورت جب زنا کریں تو ان کو ضرور سنگسار کرو اور اس کے بعد اللہ کے رسول نے سنگسار کیا اور ہم نے بھی سنگسار کیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبد اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

سنگسار کرنا

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، محمد بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى أَقْرَبَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرْجَمَ فَلَمَّا أَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ أُدْبِرَ يَسْتَدُ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ بِرَأْسِهِ لَحْمٌ جَبَلٍ فَضَمَّ بِهِ فَصَرَعهُ فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَوْهُ حِينَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ فَقَالَ فَهَلَّا تَرَكْتَهُوهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، محمد بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے بدکاری کی آپ نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا پھر عرض کیا کہ میں نے بدکاری کی آپ نے اعراض فرمایا پھر عرض کیا کہ مجھ سے بدکاری سرزد ہوئی آپ نے پھر اعراض کیا پھر عرض کیا کہ مجھ سے بدکاری ہوئی آپ نے پھر ان سے اعراض فرمایا حتیٰ کہ انہوں نے چار مرتبہ اقرار کیا تو آپ نے ان کو سنگسار کرنے کا حکم دیا جب انہیں پتھر لگے تو وہ تیزی سے بھاگے ایک مرد سامنے آیا جس کے ہاتھ میں اونٹ کا جبر تھا اس نے وہ مارا جس سے وہ گر گئے جب نبی سے پتھر لگنے کے بعد بھاگنے کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن عوام، محمد بن عمیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب: حدود کا بیان

سنگسار کرنا

حدیث 712

جلد: جلد دوم

راوی: عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابوعمیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابی مہاجر، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي

قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا فَأَمَرَ بِهَا
فَشَكَتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا ثُمَّ رَجَعَتْهُمُ صَلَّى عَلَيْهَا

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابو عمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابی مہاجر، حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی
کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بدکاری کا اعتراف کیا آپ نے حکم دیا تو اس کے کپڑے اس پر باندھے گئے پھر اس کو سنگسار کر دیا گیا
پھر اس کا جنازہ پڑھایا۔

راوی: عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، ابو عمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابی مہاجر، حضرت عمران بن حصین

یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنا

باب: حدود کا بیان

یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنا

حدیث 713

جلد: جلد دوم

راوی: علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيَيْنِ أَنْفِيَيْنِ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَإِنَّهُ يُسْتَرُّهَا مِنَ الْحِجَارَةِ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودی مردوزن
کو سنگسار کرنے کا حکم فرمایا میں بھی ان کو سنگسار کرنے والوں میں تھا میں نے دیکھا کہ وہ مرد اس عورت کو پتھروں سے بچا رہا تھا کہ
اس کو آڑ میں کر کے خود پتھر کھا رہا تھا۔

راوی : علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنا

حدیث 714

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ
يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی نے ایک یہودی اور ایک یہودن کو سنگسار کیا۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک بن حرب، حضرت جابر بن سمرہ

باب : حدود کا بیان

یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنا

حدیث 715

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابومعاویہ، اعش، عبداللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحْمَبٍ مَجْلُودٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ هَكَذَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ حَدَّ الزَّانِي قَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَى مُوسَى هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي قَالَ لَا وَلَوْلَا أَنَّكَ نَشَدْتَنِي لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا الرَّجْمُ فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقْبَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُنَّا تَعَالَوْا فَلَنَجْتَبِعْ عَلَى شَيْئِ نَقِيبُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَاجْتَبَعْنَا عَلَى التَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ وَأَمْرِيهِ فَرَجَمَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ایک یہودی کے پاس سے گزرے اس کا منہ کالا کیا گیا تھا اور اسے کوڑے مارے گئے تھے آپ نے یہودیوں کو بلا کر پوچھا کہ تم اپنی کتاب میں زانی کی کیا سزا پاتے ہو انہوں نے کہا جی۔ پھر فرمایا ان کے ایک، الم کہ بلا لاؤ اور فرمایا میں تمہیں قسم دیتا ہوں اس ذات کی جس نے موسیٰ پر تورات نازل فرمائی تم اپنی کتاب میں زانی کی حد کیا یہی پاتے ہو، سن لگا نہیں اور اگر آپ مجھے یہ قسم نہ دیتے تو میں آپ کو کبھی نہ بتاتا ہم اپنی کتاب میں زانی کی حد رجم پاتے ہیں پھر جب ہم کسی معزز کو لیتے تو اسے چھوڑ دیتے سنگسار نہ کرتے اور جب کمزور کو پکڑتے تو اس پر حد قائم کرتے پھر ہم نے کہا آؤ کوئی ایسی سزا طے کر لیں جو معزز اور کمزور دونوں پر قائم کی جاسکے تو ہم نے سنگسار کرنے کے بجائے منہ کالا کرنا پڑا اور کوڑے لگانا طے کر لیا۔ تو نبی نے فرمایا اے اللہ میں یہاں وہ شخص ہوں جس نے آپ کا حکم زندہ کیا جب سے انہوں نے آپ کا حکم مٹایا اور آپ نے حکم دیا تو اسے سنگسار کیا گیا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، حضرت براء بن عازب

جو بدکاری کا اظہار کرے

باب : حدود کا بیان

جو بدکاری کا اظہار کرے

راوی : عباس بن ولید، زید بن یحییٰ بن عبید، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابواسود، عروہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُكَ فَقَدْ ظَهَرَ مِنْهَا الرِّبِّيَّةُ فِي مَنْطِقِهَا وَهَيْبَتِهَا وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

عباس بن ولید، زید بن یحییٰ بن عبید، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابواسود، عروہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو بغیر گواہی کے سنگسار کرتا تو فلاں عورت کو ضرور سنگسار کرتا اس کی گفتگو اور حالت اور اس کے پاس آنے جانے والوں سے اس کا بدکار ہونا معلوم ہوتا ہے۔

راوی : عباس بن ولید، زید بن یحییٰ بن عبید، لیث بن سعد، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابواسود، عروہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

جو بدکاری کا اظہار کرے

راوی : ابوبکر بن خلاد، سفیان، ابی زناد، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبُتْلَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ أَهِيَ الَّتِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنْتُ

ابوبکر بن خلاد، سفیان، ابی زناد، قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے دو لعان کرنے والوں کا ذکر کیا تو ابن شداد نے ان

سے کہا کہ یہ وہی ہے جس کے بارے میں میں اللہ کے رسول نے فرمایا اگر میں کسی کو بغیر ثبوت، گواہوں کے سنگسار کرتا تو اس کو سنگسار کرتا حضرت ابن عباس نے فرمایا آپ نے یہ بات اس عورت کے متعلق فرمائی جو اعلانیہ بدکاری کرے۔

راوی : ابو بکر بن خلد، سفیان، ابی زناد، قاسم بن محمد

جو قوم لوط کا عمل کرے

باب : حدود کا بیان

جو قوم لوط کا عمل کرے

718 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن خلد، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمْوهُ يَعْمَلُ عَمَلًا فَمِنْ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

محمد بن صباح، ابو بکر بن خلد، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جسے تم قوم لوط کا عمل کرتا ہو پایا تو فاعل و مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

راوی : محمد بن صباح، ابو بکر بن خلد، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

جو قوم لوط کا عمل کرے

حدیث 719

جلد : جلد دوم

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، عبد اللہ بن نافع، عاصم بن عمر، سہیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يُسُفُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَىٰ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ ارْجُؤُوا الْأَعْلَىٰ وَالْأَسْفَلَ ارْجُؤُهَا جَمِيعًا

یونس بن عبدالاعلیٰ، عبد اللہ بن نافع، عاصم بن عمر، سہیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے قوم لوط کا عمل کرنے والے کے متعلق فرمایا اوپر والے اور نیچے والے سب کو سنگسار کر دو۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، عبد اللہ بن نافع، عاصم بن عمر، سہیل، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

جو قوم لوط کا عمل کرے

حدیث 720

جلد : جلد دوم

راوی : ازہر بن مروان، عبد الوارث بن سعید، قاسم، ابن عبد الواحد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَىٰ أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ

ازہر بن مروان، عبد الوارث بن سعید، قاسم، ابن عبد الواحد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ جس چیز کا خوف ہے وہ قوم لوط کا عمل ہے۔

راوی: ازہر بن مروان، عبدالورث بن سعید، قاسم، ابن عبدالواحد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر

جو محرم سے بدکاری کرے یا جانور سے

باب: حد و کا بیان

جو محرم سے بدکاری کرے یا جانور سے

حدیث 721

جلد: جلد دوم

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ابراہیم بن اسماعیل، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فَدِيكٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَلْحَصِيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَعَ عَلٰى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاَقْتُلُوْهُ وَمَنْ وَقَعَ عَلٰى بَهِيْبَةٍ فَاَقْتُلُوْهُ وَاَقْتُلُوْا الْبَهِيْبَةَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ابراہیم بن اسماعیل، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جو محرم بدکاری کرے اسے قتل کر دو اور جو جانور سے منہ کالا کرے تو اسے بھی قتل کر دو اور جانور کو بھی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ابراہیم بن اسماعیل، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

لونڈی پر حد قائم کرنا

باب: حد و کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد اور شبیل

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَ شَبِيلٍ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْأَمَةِ تَزْنِي قَبْلَ أَنْ تُحْصَنَ فَقَالَ اجِدْهَا فَإِنْ زَنْتْ مَا حُدِّهَا ثُمَّ قَالَ فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ فَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد اور شبیل فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک مرد نے پوچھا کہ باندی محسن ہونے سے قبل بدکاری کرے تو اس کا کیا حکم ہے فرمایا اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر بدکاری کرے تو پھر کوڑے لگاؤ پھر تیسری چوتھی مرتبہ کے بارے میں فرمایا کہ اسے فروخت کر دو گوبالوں کی ایک رسی کے عوض۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد اور شبیل

باب : حدود کا بیان

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عمار بن ابی فروة، محمد بن مسلم، عبدة بنت عبد الرحمن، حضرت سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَّتِ الْأُمَّةُ فَاجِدُوهَا فَإِنْ زَنَّتْ فَاجِدُوهَا فَإِنْ زَنَّتْ فَاجِدُوهَا ثُمَّ يَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

محمد بن ریح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عمار بن ابی فروہ، محمد بن مسلم، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب باندی بدکاری کرے تو اسے کوڑے مارو اگر پھر بدکاری کرے تو پھر کوڑے مارو پھر اگر بدکاری کرے تو پھر کوڑے مارو پھر اگر بدکاری کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر اسے بیچ دے اگرچہ ایک رسی کے عوض یکے۔

راوی: محمد بن ریح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، عمار بن ابی فروہ، محمد بن مسلم، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت سیدہ عائشہ

حد قذف کا بیان

باب: حدود کا بیان

حد قذف کا بیان

حدیث 724

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبَا نَزَلَ عُنْدِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَيْتِ فَذَكَرَ ذَلِكَ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَبَا نَزَلَ أَمْرًا بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةً فَضْرَبُوا حَدَّهُمْ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ، ام المومنین حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب میری براءت نازل

ہوئی تو اللہ کے رسول منبر پر کھڑے ہوئے اور اس کا ذکر کیا اور قرآن کی آیت پڑھیں جب آپ منبر سے اترے تو حکم دیا پس دو مردوں اور ایک عورت کو حد لگائی گئی۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، محمد بن اسحق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : حدود کبالی

حد قذف کا بیان

حدیث 725

جلد : جلد دوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مُخَنَّثُ فَاجِدْهُ وَاعْشِرِينَ وَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا لَوْ طَىُّ فَاجِدْهُ وَاعْشِرِينَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا جب ایک مرد دوسرے مرد سے کہے اے مخنث تو اس کو بیس کوڑے مارو اور جب ایک مرد دوسرے مرد سے کہے اے لو طی تو اس کو بیس کوڑے مارو۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیك، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت ابن عباس

نشہ کرنے والے کی حد

باب : حدود کا بیان

نشہ کرنے والے کی حد

حدیث 726

جلد : جلد دوم

راوی : اسما عییل بن موسیٰ، شریک، ابی حصین، عمیر ابن سعید، ح، عبد اللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، مطرف، عمیر بن سعید، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَوْسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الرَّهْرِيُّ سَمِعْتُهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَا كُنْتُ أَدِي مَنْ أَقْبَتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ إِلَّا شَارِبَ الْخُرْفَانِ سُرَّ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْنَنْ فِيهِ شَيْئًا إِنَّهَا هُوَ شَيْءٌ جَعَلْنَاكَ نَحْنُ

اسما عییل بن موسیٰ، شریک، ابی حصین، عمیر ابن سعید، ح، عبد اللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، مطرف، عمیر بن سعید، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جس پر حد قائم کر رہا ہوں تو میں اس کی دیت نہ دوں گا مگر خمر پینے والا اس لیے کہ اللہ کے رسول نے اس کے بارے میں کوئی حد مقرر نہ فرمائی بلکہ ہم نے اس کی حد مقرر کی۔

راوی : اسما عییل بن موسیٰ، شریک، ابی حصین، عمیر ابن سعید، ح، عبد اللہ بن محمد، زہری، سفیان بن عیینہ، مطرف، عمیر بن سعید، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

باب : حدود کا بیان

نشہ کرنے والے کی حد

حدیث 727

جلد : جلد دوم

راوی : نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ
الدَّسْتَوَائِيِّ جَبِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ فِي الْخَبْرِ بِالْبَعَالِ
وَالْجَرِيدِ

نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول خمر کی وجہ سے
جو توتوں اور پھڑیوں سے مارتے تھے۔

راوی : نصر بن علی، یزید بن زریع، سعید، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : حدود کا بیان

نشر کرنے والے کی حد

حدیث 28

جلد : جلد دوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، عبد اللہ بن رباح، فضیل بن یزید، منذر، ح، محمد بن عبد البک
بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، عبد اللہ بن فیروز، ابن منذر، ولید بن عقبہ، عثمان، حضرت حصین بن منذر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُرْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّانِجِ سَبَعْتُ حُضَيْنَ بْنَ
الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَلَدِ بْنِ أَبِي الشَّوَّارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُسَارِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ فَيْرُوزَ الدَّانِجِ قَالَ حَدَّثَنِي حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ لَسَا جِيْعَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ إِلَى عُثْمَانَ قَدْ شَهِدُوا عَلَيَّ قَالَ
لِعَلِيٍّ دُونَكَ ابْنُ عَبَّكَ فَأَقَمَ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَجَلَدَهُ عَلِيٌّ وَقَالَ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو
بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلُّ سَنَةٍ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، عبد اللہ بن داناج، حصین بن منذر، ح، محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز

بن مختار، عبد اللہ بن فیروز، ابن منذر، ولید بن عقبہ، عثمان، حضرت حصین بن منذر فرماتے ہیں کہ جب ولید بن عقبہ کو حضرت عثمان کے پاس لایا گیا اور لوگوں نے اس کے خلاف گواہی دی تو حضرت عثمان نے حضرت علی سے فرمایا اٹھو اپنے چچا زاد بھائی پر حد قائم کرو۔ حضرت علی نے اسے کوڑے لگائے اور فرمایا کہ اللہ کے رسول نے چالیس کوڑے مارے اور ابو بکر نے چالیس کوڑے مارے اور حضرت عمر نے اسی کوڑے مارے اور سب سنت ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، عبد اللہ بن دانا، حصین بن منذر، محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن منار، عبد اللہ بن فیروز، ابن منذر، ولید بن عقبہ، عثمان، حضرت حصین بن منذر

جو بار بار خمر پیے۔

باب : حدود کا بیان

جو بار بار خمر پیے۔

حدیث 729

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، حارث، ابی سلمہ، حضرت ابوسہرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكَرَ فَاجِدِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجِدِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجِدِدُوهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَإِنْ عَادَ فَاصْرُبُوا عُنُقَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، حارث، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی نشہ کرے تو اسے کوڑے مارو اگر دوبارہ کرے تو پھر دوبارہ کوڑے مارو اور سہ بارہ کرے تو پھر کوڑے مارو پھر اگر چوتھی بار پھر کرے تو اس کی گردن اڑادو

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، حارث، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : حدود کا بیان

جو بار بار خمر پیے۔

حدیث 730

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، عاصم بن بھدلہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاقْتُلُوهُمْ

ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، عاصم بن بھدلہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب لوگ خمر پییں تو ان کو کوڑے لگاؤ پھر اگر پییں تو پھر کوڑے لگاؤ پھر اگر پییں تو ان کو قتل کر دو۔

راوی : ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، سعید بن ابی عروبہ، عاصم بن بھدلہ، حضرت معاویہ بن ابی سفیان

سن رسیدہ اور بیمار پر بھی حد واجب ہوتی ہے۔

باب : حدود کا بیان

سن رسیدہ اور بیمار پر بھی حد واجب ہوتی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عبد اللہ بن اشج، ابی امامہ بن سہل بن جنیف، حضرت سعد بن عبادہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ أَبِياتِنَا رَجُلٌ مُخَدِّجٌ ضَعِيفٌ فَلَمْ يُرْعَ إِلَّا وَهُوَ عَلَى أُمَّةٍ مِنْ إِمَائِ الدَّارِ يَحْبُثُ بِهَا فَرَفَعَ شَأْنَهُ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجِدُوا لَهُ ضَرْبَ مِائَةِ سَوِطٍ فَالْوَأْبَانِيُّ اللَّهُ هُوَ أضعفُ مِنْ ذَلِكَ لَوْ ضَرَبْنَا مِائَةَ سَوِطٍ مَاتَ قَالَ فَخُذُوا لَهُ عَشْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاحٍ فَاضْرِبُوا ضَرْبَةً وَاحِدَةً حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عبد اللہ بن اشج، ابی امامہ بن سہل بن جنیف، حضرت سعد بن عبادہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروں کے درمیان ایک اپانچ و ناتواں رہتا تھا اس نے نہ لوگوں کو حیرت میں ڈال دیا جب وہ گھر کی لونڈیوں میں سے ایک لونڈی کے ساتھ منہ کالا کر تا پکڑا گیا۔ حضرت سعد بن عبادہ نے اس کا اسم اللہ کے رسول کی خدمت میں رکھا آپ نے فرمایا اس کو سو کوڑے مارو لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ ناتواں ہے یہ سزا برداشت نہیں کر سکتا اگر ہم اسے سو کوڑے ماریں گے تو وہ مر جائے گا فرمایا ایک خوشہ لو جس میں سوشاخیں ہوں اور ایک ہی دفعہ اس کو مارو۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عبد اللہ بن اشج، ابی امامہ بن سہل بن جنیف، حضرت سعد بن عبادہ

باب : حدود کا بیان

مسلمان پر ہتھیار سونپنا

حدیث 732

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْبُغَيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ مِنْ بَنِي يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

مسلمان پر ہتھیار سونپنا

حدیث 733

جلد : جلد دوم

راوی : عبداللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن برید، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْبَرَادِ بْنِ يَوْسُفَ بْنِ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ

عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَّ عَلَيْنَا السَّلَامَ فَلَيْسَ مِنَّا

عبد اللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن برید، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس نے ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن برید، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : حدود کا بیان

مسلمان پر ہتھیار سوننتا

734 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : محمود بن غیلان، ابو کریب، یوسف بن موسیٰ، عبد اللہ بن براد، اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ وَابُو كُرَيْبٍ وَيُوسُفُ بْنُ مُوسَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَرَادِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ شَهَرَ عَلَيْنَا السَّلَامَ فَلَيْسَ مِنَّا

محمود بن غیلان، ابو کریب، یوسف بن موسیٰ، عبد اللہ بن براد، اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار سونتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو کریب، یوسف بن موسیٰ، عبد اللہ بن براد، اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری

جو رہنمی کرے اور زمین پر فساد برپا کرے۔

باب : حدود کا بیان

جو رہنری کرے اور زمین پر فساد برپا کرے۔

حدیث 735

جلد : جلد دوم

راوی : نصر بن علی، عبد الوہاب، حمید، انس بن مالک، عرینہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُمْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَنَسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْبَدِينَةَ فَقَالَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذُوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنَ الْبَانِيهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَأَرْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ رَنَّهُ لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَأْفُوا ذُوْدًا فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ فِي طَلَبِهِمْ فَجِئَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ سَبْعًا أَمِيْنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

نصر بن علی، عبد الوہاب، حمید، انس بن مالک، عرینہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ کے عہد مبارک میں آئے مدینہ کی آب و ہوا انہیں موافق نہ آئی تو آپ نے فرمایا اگر (صدقہ کے) اونٹوں میں چلے جاؤ اور انکا دودھ اور پیشاب استعمال کرو انہوں نے ایسا ہی کیا پھر اسلام سے پھر گئے نبی کی بارگاہ سے مقرر کردہ چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے آپ نے ان کی تلاش میں لوگوں کو بھیجا انکو لایا گیا انکے ہاتھ پاؤں ڈٹے گئے، ان کی آنکھوں میں سلانی پھیری اور انہیں گرم زمین میں ڈال دیا یہاں تک مر گئے۔

راوی : نصر بن علی، عبد الوہاب، حمید، انس بن مالک، عرینہ، حضرت انس بن مالک

باب : حدود کا بیان

جو رہنری کرے اور زمین پر فساد برپا کرے۔

حدیث 736

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، ابراہیم بن ابی وزیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمَثْنِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا أَخَارُوا عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَلَّ أَعْيُنَهُمْ

محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، ابراہیم بن ابی وزیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے اللہ کے رسول کے جانور لوٹ لیے آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور آنکھوں میں سلائی پھروائی۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، ابراہیم بن ابی وزیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے۔

باب: حدود کا بیان

جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے۔

حدیث 737

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، زہری، طلحہ بن عبد اللہ بن عوف، سعید بن زید، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نَفِيلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، طلحہ بن عبد اللہ بن عوف، سعید بن زید، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا جسے اپنے مال کی خاطر قتل کر دیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، زہری، طلحہ بن عبد اللہ بن عوف، سعید بن زید، حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

باب : حدود کا بیان

جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے۔

حدیث 738

جلد : جلد دوم

راوی : خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان، میمون بن مہران، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ الْجَزْرِيُّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيَ مَالَهُ فَقَاتَلَ فَقَاتَلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان، میمون بن مہران، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کے مال کے پاس کوئی آیا اور اس سے لڑائی کی پھر اس مالک نے بھی لڑائی کی اور قاتل کر دیا گیا تو یہ شہید ہے۔

راوی : خلیل بن عمرو، مروان بن معاویہ، یزید بن سنان، میمون بن مہران، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے۔

حدیث 739

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، عبد العزیز بن مطلب، عبد اللہ بن حسن، عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ ظُلْمًا فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

محمد بن بشار، ابو عامر، عبدالعزیز بن مطلب، عبداللہ بن حسن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا
جس کا مال ناحق کسی نے لینا چاہا اور اس کو بچانے میں یہ قتل کر دیا گیا تو یہ شہید ہے۔

راوی : محمد بن انار، ابو عامر، عبدالعزیز بن مطلب، عبداللہ بن حسن، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

چوری کرنے والے کی حد (سزا)

باب : حدود کا بیان

چوری کرنے والے کی حد (سزا)

حدیث 740

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا چور پر اللہ کی لعنت ہو انڈا
چراتا ہے انجام کار اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے اور رسی چراتا ہے انجام کار اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعش، ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : حدود کا بیان

چوری کرنے والے کی حد (سزا)

حدیث 741

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجَنِّ قَيْبَتِهِ ثَلَاثًا دَاهِمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی نے ایک ڈھال جس کی قیمت تین درہم تھی کی وجہ سے ہاتھ کاٹا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حدود کا بیان

چوری کرنے والے کی حد (سزا)

حدیث 742

جلد : جلد دوم

راوی : ابو مروان، عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عُمَرَ أَخْبَرْتُهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

ابو مروان، عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا چور کا ہاتھ نہ کاٹا

جائے مگر چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ چوری کرنے پر۔

راوی: ابو مروان، عثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ

باب: عدو کا بیان

چوری کرنے والے کی حد (سزا)

حدیث 743

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابو واقد، عامر بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْخَزَوِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو وَاقِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَلَاثِينَ يَوْمًا

محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابو واقد، عامر بن سعد، حضرت سعد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ڈھال کی قیمت چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوہشام مخزومی، وہیب، ابو واقد، عامر بن سعد، حضرت سعد

ہاتھ گردن میں لٹکانا

باب: حدود کا بیان

ہاتھ گردن میں لٹکانا

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عمرو بن علی، حضرت ابن محیریز

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ عَطَايَ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَهَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيْقِ الْيَدِ فِي الْعُقَّةِ، فَقَالَ السُّنَّةُ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَجُلٍ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابوبشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عمرو بن علی، حضرت ابن محیریز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت فضالہ بن عبید سے ہاتھ گردن میں لٹکانے کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا سنت یہ ہے کہ اللہ کے رسول نے ایک مرد کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، ابوسلمہ، یحییٰ بن خلف، عمرو بن علی، حضرت ابن محیریز

چور اعتراف کر لے

باب : حدود کا بیان

چور اعتراف کر لے

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن ثعلبہ، حضرت عمرو بن سیرہ بن حبیب بن عبد شمس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُرَّةَ بْنَ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَرَفْتُ جَمَلًا لِبَنِي فَلَانَ فَطَهَّرْتَنِي فَأَرْسَلْتَنِي إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا فَأَمْرَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعْتَ يَدَهُ قَالَ ثَعْلَبَةُ أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ وَقَعَتْ يَدُهُ وَهُوَ يَقُولُ الْحَبْدُ لِلَّهِ الَّذِي طَهَّرْتَنِي مِنْكَ أَرَدْتِ أَنْ تَدْخِلِي جَسَدِي النَّارَ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن ثعلبہ، حضرت عمرو بن سمیرہ بن حبیب بن عبد شمس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں فلاں قبیلہ کا اونٹ چوری کر بیٹھا آپ مجھے پاک کر دیجئے نبی نے ان کو بلا بھیجا انہوں نے عرض کیا کہ ہمارا اونٹ گم ہوا ہے نبی نے حکم دیا تو عمرو کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ حضرت ثعلبہ فرماتے ہیں کہ جب ان کا ہاتھ کاٹ کر گرا تو میں دیکھ رہا تھا وہ کہہ رہے تھے تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے (اے ہاتھ) تجھ سے مجھے پاک کر دیا تیرا تو ارادہ تھا کہ میرے پورے جسم کو دوزخ میں بھجوائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن ثعلبہ، حضرت عمرو بن سمیرہ بن حبیب بن عبد شمس

غلام چوری کرے تو

باب : حدود کا بیان

غلام چوری کرے تو

حدیث 746

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِيعُوهُ وَلَوْ بِنَيْشٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب غلام چوری کرے تو اسے بیچ ڈالو اگرچہ نصف اوقیہ چاندی کے عوض ہی بکے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابو عوانہ، عمر بن ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : حدود کربال

غلام چوری کرے تو

حدیث 747

جلد : جلد دوم

راوی : جبارہ بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مهران، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْخُسَيْسِ سَرَقَ مِنَ الْخُسَيْسِ فَرَفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَّ بِنَظَرِهِ وَقَالَ مَا لُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا

جبارہ بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مهران، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نمس کے ایک غلام نے نمس میں سے ہی چوری کی نبی کے سامنے یہ بات رکھی گئی تو آپ نے اس کا ہاتھ نہ کاٹا اور فرمایا کہ اللہ ہی کا مال ہے اس کا کچھ حصہ بعض نے چوری کر لیا ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مهران، حضرت ابن عباس

امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکے کا حکم

باب : حدود کا بیان

امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکے کا حکم

حدیث 748

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریر، ابن زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْقُطُ الْخَائِنُ وَلَا الْمُنْتَهَبُ وَلَا الْمُخْتَلَسُ

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریر، ابن زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکے کا ہاتھ نہ دہا جائے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریر، ابن زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : حدود کا بیان

امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکے کا حکم

حدیث 749

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، مفضل ابن فضالہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت

عبد الرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ بْنِ جَعْفَرِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ فَصَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلَسِ قَطْعٌ

محمد بن یحییٰ، مفضل ابن فضالہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا اچکے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، مفضل ابن فضالہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عبدالرحمن بن عوف

پھل اور گابھہ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

باب : حدود کا بیان

پھل اور گابھہ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

750 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حیان، واسع ابن حبان، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي كَفِّهِ وَلَا كَثْرَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حیان، واسع ابن حبان، حضرت رافع بن خدیج بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا پھل اور گابھہ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حیان، واسع ابن حبان، حضرت رافع بن خدیج

باب : حدود کا بیان

پھل اور گابھ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

حدیث 751

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سعد ابن سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيُّ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَدَاعَ عَنِّي شَيْءٌ وَلَا كَثْرٌ

ہشام بن عمار، سعد ابن سعید، حضرت ابوہریرہ کہ اللہ کے رسول نے فرمایا پھل اور گابھ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، سعد ابن سعید، حضرت ابوہریرہ

حرز میں چرانے کا بیان

باب : حدود کا بیان

حرز میں چرانے کا بیان

حدیث 752

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، مالک بن انس، زہری، عبد اللہ بن صفوان، حضرت صفوان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَأَمَّرَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِجْلَهُ فَأَخَذَ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَجَاءَ بِسَارِقَةٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقَطَّعَ فَقَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أُرِدْ هَذَا رِدَائِي عَلَيْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، مالک بن انس، زہری، عبد اللہ بن صفوان، حضرت صفوان مسجد میں سو گئے اور اپنی چادر سر کے نیچے رکھ لی کسی نے چادر ان کے سر کے نیچے سے نکال لی وہ اس چور کو نبی کے پاس لائے نبی نے (چوری ثابت ہونے پر) حکم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے تو صفوان نے عرض کیا کہ میرا یہ مقصد نہ تھا میری یہ چادر اس پر صدقہ ہے تو اللہ کے رسول نے فرمایا اگر ایسا کرنا تھا تو میرے پاس لانے سے قبل کیوں نہ کیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، مالک بن انس، زہری، عبد اللہ بن صفوان، حضرت صفوان

باب : حدود کا بیان

حرز میں چرانے کا بیان

حدیث 755

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّارِ فَقَالَ مَا أَخَذَ فِي أَكْبَامِهِ فَاحْتَبِلَ فَشَنَّهُ مِثْلَهُ مَعَهُ وَمَا كَانَ مِنَ الْجَرِينِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَدَغَ ثَبْنِ الْبَجْنِ وَإِنْ أَكَلَ وَلَمْ يَأْخُذْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَالَ الشَّاةُ الْحَرِيْسَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثَبْنُهَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَمَا كَانَ فِي الْبُرَاحِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا كَانَ مَا يَأْخُذُ مِنْ ذَلِكَ ثَبْنِ الْبَجْنِ

علی بن محمد، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ قبیلہ مزینہ کے ایک مرد نے نبی سے پھلوں کے متعلق دریافت کیا آپ نے فرمایا جو خوشوں سے توڑ کر ساتھ لے جائے تو اس پر دگنی قیمت ہے اور جو جرین (کھجور خشک کرنے کی جگہ) سے لے جائے تو اس کا ہاتھ کٹے گا بشرطیکہ ڈھال کی قیمت کے برابر ہو اور اگر کچھ کھالے اور ساتھ اٹھائے نہیں تو اس پر کوئی سزا نہیں اس نے عرض کیا اگر بکری محفوظ ہو اس کا کیا حکم ہے اے اللہ کے رسول؟ فرمایا دگنی قیمت اور

سزا بھی اور جو باڈے میں ہو تو اس کی جگہ سے ہاتھ کٹے گئے بشرطیکہ وہ ڈھال کی قیمت کے برابر ہو۔

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

چور کو تلقین کرنا

باب: حدود کابیال

چور کو تلقین کرنا

حدیث 754

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ، حماد بن سلمہ، اسحاق بن ابی طلحہ، حضرت ابوامیہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا
الْبُنْدَرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ يُذَكِّرُنِي أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِلِصًّا فَاَعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوَجِدْ
مَعَهُ الْمَتَاعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِخَالِكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى قَالَتْ بَلَى فَأَمَرَ
بِهِ فِقَطَعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ تَبَّ
عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ، حماد بن سلمہ، اسحاق بن ابی طلحہ، حضرت ابوامیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس ایک لایا گیا اس نے اعتراف کر لیا اور اس کے پاس سامان برآمد نہ ہوا تو اللہ کے رسول نے فرمایا مجھے نہیں لگتا کہ تم نے چوری کی ہو؟ کہنے لگا کیوں نہیں آپ نے فرمایا کہ لگتا نہیں کہ تم نے چوری کی ہو؟ کہنے لگا کیوں نہیں پھر آپ نے حکم دیا تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا تو نبی نے فرمایا کہو اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ میں اللہ سے بخشش اور معافی طلب کرتا ہوں اس نے کہا اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ آپ نے دوبارہ فرمایا اے اللہ اسکی توبہ قبول فرما لیجیے۔

راوی: ہشام بن عمار، سعید بن یحییٰ، حماد بن سلمہ، اسحق بن ابی طلحہ، حضرت ابوامیہ

جس پر زبردستی کی جائے

باب: حد و بیان

جس پر زبردستی کی جائے

حدیث 755

جلد: جلد دوم

راوی: علی بن میمون، ایوب بن محمد، عبد اللہ بن سعید، معمر بن سلیمان، حجاج بن ارطاة، عبد الجبار، حضرت وائل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِيقِيُّ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّزَّازُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ أُنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ارْتَضَيْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ جَعَلَ نِكَاحًا

علی بن میمون، ایوب بن محمد، عبد اللہ بن سعید، معمر بن سلیمان، حجاج بن ارطاة، عبد الجبار، حضرت وائل بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت سے زبردستی کی گئی تو آپ نے اس سے نیکاح فرمادی اور اس کے ساتھ کرنے والے پر حد قائم فرمائی اور یہ ذکر نہیں کیا کہ اس عورت کو مہر دلویا۔

راوی: علی بن میمون، ایوب بن محمد، عبد اللہ بن سعید، معمر بن سلیمان، حجاج بن ارطاة، عبد الجبار، حضرت وائل

مسجدوں میں حدود قائم کرنے سے ممانعت

باب : حدود کا بیان

مسجدوں میں حدود قائم کرنے سے ممانعت

حدیث 756

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، ح، حسن بن عرفہ، ابو حفص، اسماعیل بن ابی مسلم، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ جَبِيْعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ح، حسن بن عرفہ، ابو حفص، اسماعیل بن ابی مسلم، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا مساجد میں حدود قائم نہ کی جائیں۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، ح، حسن بن عرفہ، ابو حفص، اسماعیل بن ابی مسلم، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

مسجدوں میں حدود قائم کرنے سے ممانعت

حدیث 757

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہیعہ، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

جَدَّاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلْدِ الْحَدِّ فِي الْمَسَاجِدِ

محمد بن ریح، عبد اللہ بن لہیعہ، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے مسجدوں میں حد قائم کرنے کی ممانعت ارشاد فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن ریح، عبد اللہ بن لہیعہ، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

تعزیر کا بیان

باب : حدود کا بیان

تعزیر کا بیان

جلد : جلد دوم

حدیث 768

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن

جابر، عبد اللہ، حضرت ابو بردہ بن نیار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَاؤُا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

محمد بن ریح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر، عبد اللہ، حضرت ابو بردہ بن نیار سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کی حدود کے علاوہ میں کسی کو دس کوڑوں سے زیادہ نہ مارے جائیں۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ بن اشج، سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر، عبد اللہ،

باب : حدود کا بیان

تغزیر کا بیان

حدیث 759

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عباد بن کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرُوا فَوْقَ عَشْرَةَ أُسْوَاطٍ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عباد بن کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا دس کوڑوں سے زیادہ سزا مت دو۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عباد بن کثیر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حد کفارہ ہے

باب : حدود کا بیان

حد کفارہ ہے

حدیث 760

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن مشنی، عبد الوہاب، ابن ابی عدی، خالد، ابو قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّامِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ حَدًّا فَعَجَلَتْ لَهُ عُقُوبَتُهُ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَإِلَّا فَامْرُؤٌ إِلَى اللَّهِ

محمد بن مشنی، عبد الوہاب، ابن ابی عدی، خالد، ابو قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تم میں جو بھی حد کا مرتکب ہو پھر اسے جلدی (دنیا میں) سزا مل گئی تو وہ اس کا کفارہ ہے ورنہ اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

راوی: محمد بن مشنی، عبد الوہاب، ابن ابی عدی، خالد، ابو قلابہ، ابی اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

باب: حدود کا بیان

حد کفارہ ہے

حدیث 761

جلد: جلد دوم

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، یونس بن ابی اسحاق، ابی جحیفہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللَّهُ أَعْدَانُ مَنْ أَنْ يُشْتَبَى عُقُوبَتُهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ أَذْنَبَ فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ أَكْرَمُ مَنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ

ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، یونس بن ابی اسحاق، ابی جحیفہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس سے دنیا میں کوئی گناہ سرزد ہو پھر اسے سزا مل گئی تو اللہ تعالیٰ انصاف فرمانے والے ہیں اپنے بندہ کو دوبارہ سزا نہ دیں گے اور جس نے دنیا میں گناہ کا ارتکاب کیا پھر اللہ نے اس پر پردہ ڈال دیا تو اللہ مہربان ہیں جو معاف کر دیں دوبارہ اس کی باز پرس نہ فرمائیں گے۔

راوی: ہارون بن عبد اللہ، حجاج بن محمد، یونس بن ابی اسحق، ابی جحیفہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مرد اپنی بیوی کے ساتھ اجنبی مرد کو پائے

باب: حدیث بیان

مرد اپنی بیوی کے ساتھ اجنبی مرد کو پائے

حدیث 762

جلد: جلد دوم

راوی: احمد بن عبدہ، محمد بن عبید، ابو عبید، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّادِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدُ بَلَى وَالَّذِي أُنْفِثَ فِيهِ أَلْسُنُ النَّاسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْبَعُوا مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ

احمد بن عبدہ، محمد بن عبید، ابو عبید، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبدہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مرد اپنی بیوی کے ساتھ غیر مرد کو پائے کیا اس غیر مرد کو قتل کر سکتا ہے اللہ کے رسول نے فرمایا نہیں۔ حضرت سعد نے کہا کیوں نہیں قسم اس ذات کی جس نے حق کے ذریعہ آپ کو عزت دی تو اللہ کے رسول نے فرمایا سنو تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

راوی: احمد بن عبدہ، محمد بن عبید، ابو عبید، عبد العزیز بن محمد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : حدود کا بیان

مرد اپنی بیوی کے ساتھ اجنبی مرد کو پائے

حدیث 763

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، فضل بن دلہم، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دُلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قِيلَ لِأَبِي ثَابِتٍ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ الْحُدُودِ وَكَانَ رَجُلًا غَيُورًا أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّكَ وَجَدْتَ مَعَ امْرَأَتِكَ رَجُلًا أَيْ شَيْئٍ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ كُنْتُ ضَارِبُهُمَا بِالسَّيْفِ أَنْتَظِرُ حَتَّى أَجِيءَ بِأَرْبَعَةٍ إِلَى مَا ذَاكَ قَدْ قَضَى حَاجَتَهُ وَذَهَبَ أَوْ أَقُولُ رَأَيْتُ كَذَا وَكَذَا فَتَضَرَّبُ بِنِ الْحَا، وَلَا تَقْبَلُوا لِي شَهَادَةً أَبَدًا قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَفَى بِالسَّيْفِ شَاهِدًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، أَنْ يَتَنَابَعَنَّ فِي ذَلِكَ السَّكْرَانُ وَالْغَيْرَانُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ هَذَا حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيِّ وَفَاتَنِ مِنْهُ

علی بن محمد، وکیع، فضل بن دلہم، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق فرماتے ہیں کہ ابو ثابِت سعد بن عبادہ بہت غیور مرد تھے جب حدود کی آیت نازل ہوئی تو کسی نے ان سے کہا بتائیے اگر آپ اپنی اہلیہ کے ساتھ کسی مرد کو دیکھیں تو کیا کریں گے کہنے لگے میں ان دونوں کو تلوار سے ماروں گا کیا میں انتظار کروں یہاں تک کہ چار گواہ لاؤں اور اس وقت تک وہ اپنا کام پورا کر کے فرار ہو چکا ہو یا میں کہو کہ میں نے یہ یہ دیکھا تو تم مجھے حد لگاؤ گے اور کبھی بھی میری گواہی قبول نہ کرو گے کہتے ہیں کہ نبی سے اس کا تذکرہ کسی نے کر دیا تو آپ نے فرمایا تلوار ہی کافی گواہ ہے پھر فرمایا نہیں کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ نشئی اور عیبت مند مسلسل ایسا کرنے لگیں امام ابن ماجہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو زرعہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ روایت علی بن طنافسی کی ہے اور مجھے ان میں سے کچھ بھول ہو گئی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، فضل بن دلہم، حسن، قبیصہ بن حریث، حضرت سلمہ بن محبق

والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کرنا

باب : حدود کا بیان

والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کرنا

حدیث 764

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم، ح، سہل بن ابی سہل، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَبِيْعًا عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبُرَّائِيِّ بْنِ عَارِبٍ قَالَ مَرَّ بِي خَالِي سَهْلُ بْنُ غِيَاثٍ فِي حَدِيثِهِ الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو وَقَدْ عَقَدَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَائِي فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ نَرِيذُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ

اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم، ح، سہل بن ابی سہل، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میرے ماموں میرے قریب سے گزرے اور نبی نے ان کو جھنڈا باندھ دیا تھا میرے نے ان سے پوچھا آپ کہاں جا رہے ہیں؟ کہنے لگے مجھے اللہ کے رسول نے ایک مرد کی طرف بھیجا جس نے والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کر لی اور مجھے حکم دیا کہ اس کی گردن اڑا دوں۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، ہشیم، ح، سہل بن ابی سہل، حفص بن غیاث، اشعث، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

باب : حدود کا بیان

والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کرنا

راوی : محمد بن عبدالرحمن، ابن اخی، حسین، یوسف بن منازل، عبداللہ بن ادریس، خالد بن ابی کریمہ، معاویہ بن قرہ، حضرت قرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَخِي الْحُسَيْنِ الْجَعْفِيُّ حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ مَنَازِلَ النَّيِّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَبِيهِ أَنْ يَضُمَّهُ وَأُصْفِيَ مَالَهُ

محمد بن عبدالرحمن، ابن اخی، حسین، یوسف بن منازل، عبداللہ بن ادریس، خالد بن ابی کریمہ، معاویہ بن قرہ، حضرت قرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے مجھے ایک مرد کا طرف بھیجا جس نے اپنے والد کی اہلیہ سے شادی کی میں اس کی گردن اڑا دوں اور اس کا مال لے لوں۔

راوی : محمد بن عبدالرحمن، ابن اخی، حسین، یوسف بن منازل، عبداللہ بن ادریس، خالد بن ابی کریمہ، معاویہ بن قرہ، حضرت قرہ

باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی کو اپنا آقا بنانا۔

باب : حدود کا بیان

باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی کو اپنا آقا بنانا۔

راوی : ابوبشیر، بکر بن خلف، ابن ابی صیف، عبداللہ بن عثمان بن خشیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الضَّيْفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّسَبَ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

ابو بکر، بکر بن خلف، ابن ابی صیف، عبد اللہ بن عثمان بن خشیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس شخص نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ کی اور فرشتہ کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

راوی : ابو بکر، بکر بن خلف، ابن ابی صیف، عبد اللہ بن عثمان بن خشیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حدود کا بیان

باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی کو اپنا آقا بتانا۔

حدیث 767

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم، ابی عثمان، حضرت سعد اور حضرت ابو بکر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي سُرَيْجٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَأَبَا بَكْرَةَ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ أَدْنَاهُ وَوَعَى قَلْبِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْوَأُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم، ابی عثمان، حضرت سعد اور حضرت ابو بکر میں سے ہر ایک نے یہ کہا کہ میرے دونوں کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ کیا کہ محمد نے فرمایا جس نے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی حالانکہ اسے معلوم ہے کہ یہ میرا باپ نہیں تو اس پر جنت حرام ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم، ابی عثمان، حضرت سعد اور حضرت ابو بکر

باب : حدود کا بیان

باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی کو اپنا آقا بتانا۔

حدیث 768

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عبد الکریم، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ادَّعى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

محمد بن صباح، سفیان، عبد الکریم، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے اپنے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کی تو جنت کی خوشبو نہ سونگے گا۔ اگرچہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، عبد الکریم، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمرو

کسی مرد کی قبیلہ سے نفی کرنا

باب : حدود کا بیان

کسی مرد کی قبیلہ سے نفی کرنا

حدیث 769

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حباد بن سلہ، ح، محمد بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، ح، ہارون بن حبان،

عبد العزیز بن مغیرہ، حباد بن سلہ، عقیل بن طلحہ، مسلم بن ہضم، اشعث بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

بُنْ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْبُعَيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْضَمٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ كِنْدَةَ وَلَا يَرُونِي إِلَّا أَفْضَلَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْتُمْ مَثَاقِلًا نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُوا أَمْنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ أَبِيْنَا قَالَ فَكَانَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ يَقُولُ لَا أُوتِي بِرَجُلٍ نَفَى رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ إِلَّا جَدَّدْتُ لَهُ الْحَدَّ

ابو بکر بن ابی نبیر، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ح، محمد بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، ح، ہارون بن حبان، عبد العزیز بن مغیرہ، حماد بن سلمہ، عقیل بن طلحہ، مسلم بن ہضم، اشعث بن قیس، بیان فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ کندہ کے وفد کے ساتھ اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سب نے کہا، وفد مجھے اپنے میں افضل خیال کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ ہم میں سے نہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا ہم انہی بن کنانہ کی اولاد میں سے ہیں ہم اپنی والدہ پر تہمت نہیں لگاتے اور اپنے سے اپنی نفی نہیں کرتے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر اشعث بن قیس فرمایا کرتے تھے کہ میرے پاس اگر کوئی ایسا شخص لایا گیا جو کسی قریش کے متعلق کہے کہ نصر بن کنانہ کی اولاد نہیں تو میں اس کو حد قذف لگاؤں گا (کیونکہ نبی نے فرمایا دیا کہ قریش نصر بن کنانہ کی اولاد ہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ح، محمد بن یحییٰ، سلیمان بن حرب، ح، ہارون بن حبان، عبد العزیز بن مغیرہ، حماد بن سلمہ، عقیل بن طلحہ، مسلم بن ہضم، اشعث بن قیس

ہیچڑوں کا بیان

باب : حدود کا بیان

ہیچڑوں کا بیان

حدیث 770

جلد : جلد دوم

راوی : حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، یحییٰ بن علاء، بشر بن نبیر، مکحول، یزید بن عبد اللہ، حضرت صفوان بن امیہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرَجَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَحْبَبَنِي يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ بَشَرَ بْنَ نُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ

مَكْحُولًا يَقُولُ إِنَّهُ سَبَحَ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَبَحَ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَ عَلَيَّ الشَّقَوَةَ فَمَا أُرَاقُ إِلَّا مِنْ دُمِّي بِكَفِّي فَأَذِنَ لِي فِي الْغِنَائِي فِي غَيْرِ فَاحِشَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آذِنُ لَكَ وَلَا كَرَامَةَ وَلَا نِعْمَةً عَيْنٍ كَذَبْتَ أُمِّي عَدُوَّ اللَّهِ لَقَدْ زَمَقَكَ اللَّهُ طَيْبًا حَلَالًا فَاخْتَرْتَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكَ مِنْ زِمْرَتِهِ مَكَانَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنْ حَلَالِهِ وَلَوْ كُنْتُ تَقًا مَنِ الْيَبِ لَفَعَلْتُ بِكَ وَفَعَلْتُ قُمْ عَنِّي وَتُبْ إِلَى اللَّهِ أَمَا إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ بَعْدَ التَّقَدِمَةِ إِلَيْكَ ضَرَبْتُكَ ضَرْبًا وَجِيعًا وَحَلَقْتُ زَأْلَكَ مُثَلَّةً وَنَفَيْتُكَ مِنْ أَهْلِكَ وَأَحَلَلْتُ سَلْبِكَ نُهْبَةً لِفَتَيَانِ أَهْلِ الْبَدِينَةِ فَقَامَ عَمْرُو وَبِهِ مِنَ الشَّرِّ وَالْخِزْيِ مَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللَّهُ فَلَبَّأُ وَلِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَا يِ الْعَصَاةَ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ حَسَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا رَأَى فِي الدُّنْيَا مُخْتَشَأًا عَرِيَانًا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ النَّاسِ بِهَدْيَةٍ كَلَّمَا قَامَ صِرَعًا

حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، یحییٰ بن علاء، بشر بن نمیر، مکحول، یزید بن عبد اللہ، حضرت صفوان بن امیہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر تھے کہ عمرو بن مرہ آیا اور کہے اگا اے اللہ کے رسول اللہ نے میرے لیے بد بختی لکھ دی تو میرا خیال نہیں کہ مجھے روزی ملے الا یہ کہ اپنے ہاتھ سے دف بجاؤں (اور روٹی حاصل کروں) لہذا آپ مجھے بغیر فسق و فجور (یعنی ناپچنے اور لواطت وغیرہ) کے گانے کی اجازت دیجیے تو اللہ کے رسول نے فرمایا میں تجھے اس کی اجازت نہیں دوں گا اور تیری کوئی عزت نہیں اور نہ تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اے اللہ کے دشمن اللہ نے تجھے پاکیزہ اور حلال روزی دی پھر جو روزی اللہ نے تیرے لیے حلال فرمائی اس کی جگہ تو نے اس روزی کو اختیار کیا جو اللہ نے تجھ پر حرام فرمائی اور اگر میں تجھے اس سے قبل منع کر چکا ہوتا تو اب تجھے سخت سزا دیتا اور تیرا برا حشر کرتا میرے پاس سے اٹھ کھڑا ہو اور اللہ کی طرف رجوع کر اور نور سے سن! اب منع کرنے کے بعد اگر تو نے پھر ایسا کیا تو میری تیری سخت پٹائی کروں گا، دردناک سزا دوں گا اور تیری صورت بگاڑنے کے لیے تیرا سر منڈوا دوں گا اور تجھے گھر والوں سے جدا کر دوں گا اور تیرا لباس و سامان لوٹا مدینہ کے جوانوں کے لیے حلال کر دوں گا تو عمر کھڑا ہو اور اس پر ایسی ذلت و رسوائی چھائی ہوئی تھی جس کا علم اللہ ہی کو ہے جب وہ جاچکا تو نبی نے فرمایا یہی خدا کے نافرمان ہیں جو ان میں سے بغیر توبہ کے مر جائے اللہ اس کو روز قیامت اسی طرح حشر فرمائے گا جس طرح دنیا میں تھا ہیجڑا ہو گا اور ننگا لوگوں سے اس کا ستر پوشیدہ نہ ہو گا جب کھڑا ہو گا گر جائے گا۔

راوی : حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، یحییٰ بن علاء، بشر بن نمیر، مکحول، یزید بن عبد اللہ، حضرت صفوان بن امیہ

باب : حدود کا بیان

ہجرتوں کا بیان

حدیث 771

جلد : جلد سوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَبَعِثَ مَخْنَثًا وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةٍ إِنَّ يَفْتَحُ اللَّهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلَى امْرَأَةٍ تُقْبَلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِشَمَانٍ قَتَالَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی ان کے پاس تشریف لائے تو سنا ایک مخنث عبد اللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا ہے اگر اللہ طائف کی فتح دیں تو میں تمہیں ایک عورت دکھاؤں گا جو چار بٹوں کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ بٹوں کے ساتھ واپس جاتی ہے پس نبی نے فرمایا ان کو اپنے گھروں سے نکال دیا کرو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام بن عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام المومنین حضرت ام سلمہ

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

باب : دیت کا بیان

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد، محمد بن بشار، اعمش، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَائِ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد، محمد بن بشار، اعمش، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا روز قیامت
لوگوں کے درمیان سب سے پہلے نوزن کا فیصلہ ہوگا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد، محمد بن بشار، اعمش، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ
سَنَّ الْقَتْلَ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا

ایک جان بھی ناحق قتل ہو تو حضرت آدم کے پہلے بیٹے کو اس کے خون کا گناہ ہوتا ہے اس لیے کہ سب قبل اس نے قتل کا طریقہ جاری کیا۔

راوی : ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

حدیث 774

جلد : جلد دوم

راوی : سعید بن یحییٰ بن ازہر، اسحاق بن یوسف، شریک، عاصم، ابی وائل، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَزْهَرَ الْوَأَسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ الْأَزْمَرِيُّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَائِ

سعید بن یحییٰ بن ازہر، اسحاق بن یوسف، شریک، عاصم، ابی وائل، عبد اللہ بن مسعود، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا روز قیامت لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں کا حساب ہو گا۔

راوی : سعید بن یحییٰ بن ازہر، اسحاق بن یوسف، شریک، عاصم، ابی وائل، عبد اللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

حدیث 775

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عبد الرحمن بن عائد، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عبد الرحمن بن عائد، حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو اللہ سے اس حال میں ملا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور ناحق خون نہ کیا ہو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عبد الرحمن بن عائد، حضرت عقبہ بن عامر

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

حدیث 776

جلد : جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، ابی جہم، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ الْبُرَيْدِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالِ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقِّ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، ابی جہم، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا دنیا کو فنا کرنا اللہ کے ہاں ایک مومن کو ناحق کرنے سے آسان اور ہلکا ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، ابی جہم، حضرت براء بن عازب

باب : دیت کا بیان

مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید

حدیث 777

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، یزید بن زیاد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَعَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، یزید بن زیاد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے مومن کو قتل کرنے میں ایک لفظ بھر بھی مدد کی تو وہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہو گا اللہ کی رحمت سے ناامید۔

راوی : عمرو بن رافع، مروان بن معاویہ، یزید بن زیاد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

کیا مومن کو قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی۔

باب : دیت کا بیان

کیا مومن کو قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی۔

حدیث 778

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمار، سالم بن ابی جعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ
عَنْ قَتْلِ مُؤْمِنًا مُتَعَبِدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى قَالَ وَيُحَهُ وَأَنَّى لَهُ الْهُدَى سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَحْيَى الْقَاتِلُ وَالْمُقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقٌ بِرَأْسِ صَاحِبِهِ يَقُولُ رَبِّ سَلْ هَذَا لِمَ قَتَلْتَنِي وَاللَّهِ
لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ - وَوَجَلَّ عَلَى نَبِيِّكُمْ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا بَعْدَ مَا أَنْزَلَهَا

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمار، سالم بن ابی جعد کہتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے کسی
مومن کو قتل کیا پھر توبہ کر لی اور ایمان و اعمال صالحہ کو اختیار کر لیا اور ہدایت پر آ گیا۔ فرمایا اس پر افسوس اس کے لیے ہدایت
کہاں؟ میں نے تمہارے نبی کو یہ فرمانے ہوئے سنا قاتل و مقتول روز قیامت آئیں گے مقتول قاتل کے سر سے لٹکا ہوا ہو گا اور کہہ
رہا ہو گا اے میرے پروردگار اس سے پوچھیے کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ اللہ کی قسم اللہ نے تمہارے نبی پر یہ آیت نازل فرمائی
اور اسے نازل فرمانے کے بعد منسوخ نہیں فرمایا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمار، سالم بن ابی جعد

باب : دیت کا بیان

کیا مومن کو قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی۔

حدیث 779

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، ابی صدیق، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي
سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ أُذْنًا يَوْمَ وَعَاةِ قَلْبِي إِنَّ

عَبْدًا قَتَلَ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَاتَّكَ فَتَقَالَ إِنِّي قَتَلْتُ تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ تِسْعَةِ وَتِسْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَاتَّضَى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَأَكْمَلَ بِهِ الْبَائَةَ ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَاتَّكَ فَتَقَالَ إِنِّي قَتَلْتُ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَيْحَكَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجْ مِنَ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي أَنْتَ فِيهَا إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَاغْبُدْ رَبِّكَ فِيهَا فَخَرَجَ يُرِيدُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ فَعَرَضَ لَهُ أَجَلُهُ فِي الطَّرِيقِ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ النَّارِ قَالَ إِبْلِيسُ أَنَا أَوْلَى بِهِ إِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا قَالَ هَبْنَا فَحَدَّثَنِي حَبِيبُ الطَّمْبَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا فَاخْتَصَمُوا إِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَقَالَ انظُرُوا أَيُّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَتْ أَقْرَبَ فَالْحَقُّوهُ بِأَهْلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَهَا حَضْرَةُ الْبُوتُ احْتَفَزَ بِنَفْسِهِ فَقَرَّبَ مِنَ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الْخَبِيثَةَ فَالْحَقُّوهُ بِأَهْلِ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا هَبْنَا فَمَدَّ كَرَّ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، ابی صدیق، حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہیں وہ بات نہ سناؤں جو میں نے اللہ کے رسول کی زبان مبارک سے سنی، اس بات کو میرے دوزخ کا نونے سنا اور میرے دل نے محفوظ رکھا کہ ایک بندے نے ننانوے جانوں کو قتل کیا پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے پوچھا کہ اے زمین میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ اسے ایک مرد کے متعلق بتایا گیا وہ اس کے پاس گیا اور کہا میں نے ننانوے انسانوں کو قتل کیا ہے تو کیا میری توبہ قبول ہو جائے گی؟ اس نے کہا ننانوے انسانوں کو مارنے کے بعد بھی؟ (بھلا توبہ قبول ہو سکتی ہے) اس نے تلوار سونتی اور اس بڑے عالم کو بھی قتل کر کے سو جائیں پوری کر دیں پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے پوچھا کہ اہل زمین پر سب سے زیادہ علم والا کون ہے؟ اسے ایک مرد کے متعلق بتایا گیا وہ اس کے پاس گیا اور کہا میں نے سو جانیں قتل کی ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے اس نے کہا تجھ پر اس سے ہے کہ کون ہے جو تیرے اور توبہ کے درمیان حائل ہو تو اس ناپاک علاقہ سے نکل جہاں تو رہتا ہے اور فلاں نیک بستی میں چلا جا اور اس میں اللہ کی بندگی کر تو وہ اس نیک بستی میں جانے کے ارادہ سے نکلا تو راستے میں اس کا وقت پورا ہو گیا تو رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہوا ابلیس بولا میں اس کا زیادہ حقدار ہوں اس نے ایک گھڑی بھی میری نافرمانی نہیں کی لہذا اسے دوزخ میں جانا چاہیے اور عذاب کے فرشتوں کے سپرد کرنا چاہیے۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا یہ توبہ تائب ہو کر نکلا تھا اس حدیث کے راوی ہمام کہتے ہیں کہ مجھے حمید طویل نے بکر بن عبد اللہ کے واسطے سے سنایا کہ حضرت ابو رافع نے فرمایا اس کے بعد اللہ نے ایک فرشتہ بھیجا سب نے اپنا

اختلاف اس کے سامنے رکھا اور اس کی طرف رجوع کیا اس نے کہا دیکھو ان دونوں بستوں میں سے کون سی بستی زیادہ قریب ہے جو قریب ہو اس بستی والوں کے ساتھ اس میت کو ملا دو۔ قتادہ کہتے ہیں کہ حسن نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ جب اس کی موت کا وقت قریب ہو تو وہ گھسٹ گھسٹ کر نیک بستی کے قریب ہو اور بری بستی سے دور ہو اچنانچہ فرشتوں نے اسے نیک بستی والوں میں شامل کر لیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، ابی صدیق، حضرت ابو سعید

جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے۔

باب : دیت کا بیان

جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے۔

حدیث 780

جلد : جلد دوم

راوی : عثمان، ابوبکر، ابی شیبہ، ابو خالد، ح، ابوبکر، عثمان ابن ابی شیبہ، جریر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ابن فضیل، حضرت ابو شریح خزاعی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فَضَيْلٍ أَظْنَهُ أَنَّ بَنِي أَبِي الْعَوْجَائِي وَاسْمُهُ سَفْيَانٌ عَنْ أَبِي شَرِيْحِ الْخَزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ بِدَمٍ أَوْ خَيْلٍ وَالْخَيْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَنْ يُقْتَلَ أَوْ يُعْفُو أَوْ يَأْخُذَ الدِّيَةَ فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعَادَ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

عثمان، ابوبکر، ابی شیبہ، ابو خالد، ح، ابوبکر، عثمان ابن ابی شیبہ، جریر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ابن فضیل، حضرت ابو شریح خزاعی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس شخص کا خون کیا گیا اس کو زخمی کیا گیا تو اس کو تین باتوں میں سے ایک کا

اختیار ہے اگر وہ کوئی چوتھی بات کرنا چاہے تو اس کے ہاتھ پکڑ لو وہ تین باتیں یہ ہیں کہ یا اس کو قتل کر دے یا معاف کر دے یا خون بہالے لے جو کوئی ان تین باتوں میں سے کوئی ایک بات کر لے پھر کچھ اور زیادتی بھی کرے تو اس کے لے دوزخ کی آگ ہے اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

راوی : عثمان، ابو بکر، ابی شیبہ، ابو خالد، ح، ابو بکر، عثمان ابن ابی شیبہ، جریر، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، ابن فضیل، حضرت ابو شریح خزاعی

باب : دیت کا بیان

جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے۔

حدیث 781

جلد : جلد دوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ لَهُ قَتِيلًا فَهُوَ بِخَيْرِ الذَّكَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقْتَلَ وَإِمَّا أَنْ يُغْدَى

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے دو چیزوں کا اختیار ہے چاہے قتل کر دے چاہے فدیہ اور دیت لے لے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

کسی نے عداقت کیا پھر مقتول کے ورثہ دیت پر راضی ہو گئے۔

باب : دیت کا بیان

کسی نے عداقت کیا پھر مقتول کے ورثہ دیت پر راضی ہو گئے۔

حدیث 782

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، حضرت زید بن ضبیرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ضَبِيرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَمِّي وَكَانَا شَهَاءًا أَنْبَأَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَهُوَ سَيِّدُ خَنْدِفٍ يُرَدُّ عَنْ دَمِ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَامَةَ وَقَامَ عِيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ يَطْلُبُ بَدَمِ عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ وَرَأَى أَشْجَعِيًّا فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْبَلُونَ الدِّيَةَ فَأَبَوْا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتَلٌ فَقَالَ يَا سَوَاحِ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا شَبَّهْتُ هَذَا الْقَتِيلَ فِي عُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَعَنَمِ رُمِي أَوْلَهَا فَنَفَرَ آخِرُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ حَسَنٌ فِي سَفَرِنَا وَخَمْسُونَ إِذَا رَجَعْنَا فَتَقَبَّلُوا الدِّيَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، حضرت زید بن ضبیرہ کہتے ہیں کہ میرے والد اور چچا نے روایت کی اور یہ دونوں حضرات جنگ حنین میں اللہ کے رسول کے ساتھ شریک ہوئے تھے خاندان میں کہ نبی نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر ایک درخت کے نیچے تشریف فرمائے ہوئے تو قبیلہ خندف کے سردار اقرع بن حابس آپ کے پاس حاضر ہوئے اور محلم بن جثامہ کے قصاص کو رد کرنے لگے اقرع کی درخواست یہ تھی کہ محلم سے قصاص نہ لیا جائے۔ اور عیینہ بن حصین نے حاضر ہو کر عامر بن اضبط کے قصاص کا مطالبہ کیا اور عیینہ اشجعی تھے تو نبی نے ان سے فرمایا کیا تم دیت قبول کرتے ہو؟ انہوں نے انکار کیا تو بنی لیث کے ایک مرد جنہیں مکیتل کہا جاتا ہے کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول غلبہ اسلام میں اس قتل کی حالت اسی ہی ہے کہ کچھ بکریاں پانی پینے کو آئیں تو انہیں ہانک دیا گیا اس کی وجہ سے ان کے پیچھے والی بکریاں بھی بھاگ گئیں تو نبی نے فرمایا تمہیں دیت پچاس اونٹ ہمارے اسی سفر میں ملیں گے اور پچاس اونٹ اس وقت جب ہم سفر سے واپس ہوں گے اس پر انہوں نے دیت قبول کر لی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، حضرت زید بن ضبیرہ

باب : دیت کا بیان

کسی نے عداقت کیا پھر مقتول کے ورثہ دیت پر راضی ہو گئے۔

حدیث 783

جلد : ۱۰۰

راوی : محمود بن خالد، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدًا دَفَعَهُ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَذَلِكَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ خَنَاعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلْفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ الْعَبْدِ مَا صَوْلَحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ

محمود بن خالد، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو عداقت کرے اسے مقتول کے ورثہ کے سپرد کر دیا جائے اگر چاہیں اور قتل کر دیں اور اگر چاہیں تو دیت لے لیں اور دیت تیس تین سالہ اونٹ ہیں اور تیس چار سالہ اونٹ ہیں اور چالیس حاملہ اونٹنیاں یہ قتل عمر کی دیت ہے اور جس پر صلح ہو جائے اور مقتول یہ کے ورثہ کو ملے گا لیکن یہ دیت کی سخت ترین صورت ہے۔

راوی : محمود بن خالد، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

شبہ عمد میں دیت مغالطہ ہے

باب : دیت کا بیان

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، قاسم بن ربیعہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَا شِبْهُ الْعَمْدِ قَتِيلُ السُّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْإِبْرَةِ مِنْهَا خَلْفَةٌ فِي بَطُونِهَا أَوْلَادُهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْأَزْدِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، قاسم بن ربیعہ، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا شبہ میں عہد یعنی خطا کا مقتول وہ ہے جسے کوڑے یا لاشی سے قتل کیا جائے اس میں سو اونٹ ہیں جن میں سے چالیس حاملہ اونٹنیاں ہیں جن کے پیٹ میں بچے ہوں۔ دوسری سند سے یہی مضمون مراد ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن بن مہدی، محمد بن جعفر، شعبہ، ایوب، قاسم بن ربیعہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : دیت کا بیان

شہ عہد میں دیت مغلظہ ہے

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابن جدعان، قاسم بن ربیعہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ

عَمْرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى دَرَجِ الْكَعْبَةِ فَحَدَّ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ الْحَدُّ
 لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّهُ الْأَلْيَانَ قَتِيلَ الْخَطَا قَتِيلَ السُّوْطِ وَالْعَصَافِيهِ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ
 مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلْفَةً فِي بَطُونِهَا أَوْلَادُهَا إِلَّا إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمٍ تَحْتَ قَدَمَيْ هَاتَيْنِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ
 سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ إِلَّا إِنِّي قَدْ أَمْضَيْتُهُمَا لِأَهْلِهِمَا كَمَا كَانَا

عبد اللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابن جدعان، قاسم بن ربیعہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول فتح مکہ کے روز کعبہ
 کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کی فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندہ کی مدد
 کی اور لشکروں کو تنہا اس نے شکست دی غور سے سنو جسے کوڑے یا لالٹھی کے ذریعہ قتل کیا گیا اس کی دیت سواونٹ ہیں جن میں
 چالیس حاملہ اونٹنیاں ہیں جن میں بچے ہوں غور سے سنو جاہلیت کی ہر رسم اور ہر خون میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے۔ سوائے
 بیت اللہ کی خدمت اور حاجیوں کو پانی پلانا میں، ان دونوں خدمتوں کو انہی لوگوں کے سپرد پہلے یہ خدمتیں تھیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، ابن جدعان، قاسم بن ربیعہ، حضرت ابن عمر

قتل خطا کی دیت

باب : دیت کا بیان

قتل خطا کی دیت

حدیث 786

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا

محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے بارہ ہزار درہم دیت مقرر فرمائی۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہانی، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کربلا

قتل خطا کی دیت

حدیث 787

جلد : جلد دوم

راوی : اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبید اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ الْمَرْزُوقِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ خَطَأً فِدْيَتَهُ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتِ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتِ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشْرَةٌ بَنِي لَبُونٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مَهَا عَلَى أَهْلِ الْفُرَيْ أَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيَقُومُ مَهَا عَلَى أَرْمَانَ الْإِبِلِ إِذَا غَلَّتْ رَجْعَ ثَمَنَهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ ثَمَنِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَدَلَ قِيَمَتِهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةَ آلَافٍ دِرْهَمٍ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتِي بَقْرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّيْءِ عَلَى أَهْلِ الشَّيْءِ أَلْفِي شَاةٍ

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبید اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو شخص خطا قتل کر دیا جائے اس کی دیت یہ ہے کہ تیس اونٹنیاں ایک سالہ اور تیس اونٹنیاں مکمل دو سال کی اور تیس اونٹنیاں پورے چار سال کی اور دس اونٹ پورے چار سال کے اور دس اونٹ پورے دو سال کے اور اللہ کے

رسول نے دیہات والوں کے لیے اس کی قیمت چار سواشریاں یا اس کے برابر چاندی مقرر فرماتے تھے اور دیت کی قیمت اونٹوں کے نرخ کے اعتبار سے مقرر فرماتے تھے۔ اور جب اونٹ گراں ہوتے تو دیت کی قیمت زیادہ ہو جاتی اور جب اونٹ ارزاں ہوتے تو دیت کی قیمت بھی کم ہو جاتی جن دنوں میں جو قیمت ہوتی وہی مقرر فرماتے چنانچہ اللہ کے رسول کے مبارک زمانہ میں دیت کی قیمت چار سواشرنی سے آٹھ سواشرنی تک رہی یا اس کے برابر چاندی یعنی آٹھ ہزار درہم اور اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا گائے بیل میں سے دیت ادا کی جائے تو گائے والے دو سو گائیں دیں اور بکریوں سے دیت ادا کرنی ہو تو بکری والے دو ہزار بکریاں دیں۔

راوی: اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبید اللہ بن عمرو بن عاص

باب : دیت کا بیان

قتل خطا کی دیت

حدیث 88-

جلد : جلد دوم

راوی: عبدالسلام بن عاصم، صباح، حجاج بن ارطاة، زید بن جبیر، خشف بن مالک، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أُرطَاةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكِ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ الْخَطَا عَشْرُونَ حِقَّةً وَعَشْرُونَ جَذَعَةً وَعَشْرُونَ بِنْتِ مَخَاضٍ وَعَشْرُونَ بِنْتِ لَبُونٍ وَعَشْرُونَ بِنْتِ مَخَاضٍ ذُكُورٌ

عبدالسلام بن عاصم، صباح، حجاج بن ارطاة، زید بن جبیر، خشف بن مالک، حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا قتل کی دیت میں بیس اونٹنیاں پورے تین تین برس کی اور بیس اونٹنیاں پورے چار چار برس کی اور بیس اونٹنیاں دو دو سال کی اور بیس اونٹ پورے ایک ایک سال کے دیئے جائیں۔

راوی: عبدالسلام بن عاصم، صباح، حجاج بن ارطاة، زید بن جبیر، خشف بن مالک، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : دیت کا بیان

قتل خطا کی دیت

حدیث 789

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن جعفر، محمد بن سنان، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا قَالَ وَذَلِكَ قَوْلُهُ وَمَا نَقَبُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ قَالَ بِأَخْذِهِمُ الدِّيَةَ

عباس بن جعفر، محمد بن سنان، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے بارہ ہزار درہم دیت مقرر فرمائی اور اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی اور ان کو اثبات پر غصہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے ان کو مالدار کر دیا یعنی دیت لے کر۔

راوی : عباس بن جعفر، محمد بن سنان، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

دیت قاتل کے کنبہ والوں پر اور قاتل پر واجب ہوگی اور اگر کسی کنبہ نہ ہو تو بیت المال سے ادا کی جائے گی۔

باب : دیت کا بیان

دیت قاتل کے کنبہ والوں پر اور قاتل پر واجب ہوگی اور اگر کسی کنبہ نہ ہو تو بیت المال سے ادا کی جائے گی۔

حدیث 790

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ عَنِ الْبَغَيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ
قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّيَّةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ

علی بن محمد، وکیع، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا دیت قاتل
کے کنبہ پر واجب ہوگی۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، منصور، ابراہیم، عبید بن نضلہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب: دیت کا بیان

دیت قاتل کے کنبہ والوں پر اور قاتل پر واجب ہوگی اور اگر کسی کنبہ نہ ہو تو بیعت المال سے ادا کی جائے گی۔

حدیث 791

جلد: جلد دوم

راوی: یحییٰ بن درست، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، علی بن طلحہ، راشد، ابو عامر، حضرت مقدم شامی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرَّسْتٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي
عَامِرِ الْهُوَزِيِّ عَنِ الْمَقْدَامِ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَارِثٌ مَنْ لَأَ وَارِثٌ لَهُ لَهْ أَعْقِلُ عَنْهُ
وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثٌ مَنْ لَأَ وَارِثٌ لَهُ لَهْ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

یحییٰ بن درست، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، علی بن طلحہ، راشد، ابو عامر، حضرت مقدم شامی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے
فرمایا جس کا کوئی وارث نہیں میں اس کا وارث ہوں میں اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا اور کوئی وارث نہ ہو (اور ماموں ہی ہو)
تو ماموں اس کا وارث ہے ماموں اس کی طرف سے دیت ادا کرے اور وہی اس کی میراث لے۔

راوی : یحییٰ بن درست، حماد بن زید، بدیل بن میسرہ، علی بن طلحہ، راشد، ابو عامر، حضرت مقدم شامی

مقتول کے ورثہ کو قصاص و دیت لینے میں رکاوٹ بننا

باب : دہرہ کا بیان

مقتول کے ورثہ کو قصاص و دیت لینے میں رکاوٹ بننا

حدیث 792

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ فِي عِبْتَةٍ أَوْ مَصْبِيَّةٍ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصَا فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَا وَمَنْ قَتَلَ عَبْدًا فَهُوَ قَوْدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْبَلَاءُ لِلنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی نے فرمایا جو شخص اندھا دھند مارا جائے یا تعصب کی وجہ سے پتھر کوڑے یا لالٹھی سے تو اس پر قتل خطا کی دیت ہے اور جو مہلک کرے تو اس پر قصاص ہے اور جو قصاص و دیت کی وصولی میں رکاوٹ ہے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی اس کا نہ فرض قبول ہو گا نہ نفل۔

راوی : محمد بن معمر، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

جن چیزوں میں قصاص نہیں

باب : دیت کا بیان

جن چیزوں میں قصاص نہیں

حدیث 793

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، عمار بن خالد، ابوبکر بن عیاش، دہتم بن قران، نمران بن حضرت جاریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَرْجٍ وَعَبَّاسُ بْنُ خَالِدِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ دَهْتَمِ بْنِ قُرَّانٍ حَدَّثَنِي نَمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا ذَرَبَ رَجُلًا عَلَى سَاعِدِهِ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا مِنْ غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِالذِّيَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْقِصَاصَ قَالَ خُذِ الذِّيَةَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ

محمد بن صباح، عمار بن خالد، ابوبکر بن عیاش، دہتم بن قران، نمران بن حضرت جاریہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے دوسرے کے بازو پر تلوار ماری اور جوڑ کے نیچے سے اس کا بازو کاٹ ڈالا مروج نے نبی سے فریاد کی تو آپ نے اس کے لیے دیت کا فیصلہ فرمایا اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں چاہتا ہوں کہ قصاص لوں آپ نے فرمایا ایت لے لو اللہ تمہیں اس میں برکت عطا فرمائے اور آپ نے اس کے لیے قصاص کا فیصلہ نہ فرمایا۔

راوی : محمد بن صباح، عمار بن خالد، ابوبکر بن عیاش، دہتم بن قران، نمران بن حضرت جاریہ

باب : دیت کا بیان

جن چیزوں میں قصاص نہیں

حدیث 794

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، رشدین بن سعد، معاویہ بن صالح، معاذ بن محمد، ابن صہبان، حضرت عباس بن عبدالمطلب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ ابْنِ صُهَبَانَ
عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوْدَ فِي الْمَأْمُومَةِ وَلَا الْجَائِفَةِ وَلَا الْمُنْقَلَةِ

ابو کریب، رشدین بن سعد، معاویہ بن صالح، معاذ بن محمد، ابن صہبان، حضرت عباس بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول
نے فرمایا جو زخم دماغ تک پہنچ جائے یا پیٹ تک اس میں ہڈی ٹوٹ کر اپنی جگہ سے سرک جائے اس میں قصاص نہیں ہے (بلکہ دیت
ہے کیونکہ ان برابر ابری ممکن نہیں)

راوی: ابو کریب، رشدین بن سعد، معاویہ بن صالح، معاذ بن محمد، ابن صہبان، حضرت عباس بن عبدالمطلب

(مجروح راضی ہو تو) زخمی کرنے والا قصاص کے بدلہ فدیہ دے سکتا ہے۔

باب: دیت کا بیان

(مجروح راضی ہو تو) زخمی کرنے والا قصاص کے بدلہ فدیہ دے سکتا ہے۔

حدیث 795

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَن عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا جَهْمٍ بِنَ حُدَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَا جَهْرَ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضُوا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا
فَرْضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هُوَ لَمِ اللَّيْثِيِّينَ أَنْتَوْنِ يُرِيدُونَ الْقَوْدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا أَرْضِيْتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ بِهِمُ
الْمُهَاجِرُونَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْفُوا فَكَفُوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَرَادَهُمْ فَقَالَ أَرْضِيْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنَّي خَاطِبٌ

عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَرْضَيْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ تَفَرَّدَ بِهَذَا مَعْمَرٌ لَا أَعْلَمُ رَوَاهُ غَيْرُهُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ابو جہم بن حذیفہ کو مصدق مقرر فرمایا تو ایک مرد نے اپنی زکوٰۃ کے معاملے میں ان سے جھگڑا کیا ابو جہم نے اس کو مارا اور اس کا سر زخمی کر دیا اس کے قبیلہ والے نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول قصاص لینا چاہتے ہیں تو آپ نے فرمایا تم اتنا مال لے لو وہ راضی نہ ہوئے تو آپ نے فرمایا بلو اتنا مال لے لو اس پر وہ راضی ہو گئے تو نبی نے فرمایا میں لوگوں کو خطبہ کے دوران تمہاری رضامندی کے متعلق بتا دوں انہوں نے کہا بتا دیجئے تو نبی نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا یہ قبیلہ لیث کے لوگ میرے پاس قصاص کا مطالبہ لے کر آئے میں ان کو اتنے اتنے دل کی نیکش کرتا ہوں کہ کیا تم راضی ہو؟ کہنے لگے کہ نہیں ہم راضی نہیں تو مہاجرین کو ان پر بہت برہمی ہوئی (اور انہوں نے کچھ کرنا چاہا) تو نبی نے حکم دیا کہ رک جاؤ وہ رک گئے پھر نبی نے قبیلہ لیث کے لوگوں کو بلایا اور دیت میں کچھ اضافہ فرمایا اور پھر فرمایا کہ کیا تم راضی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں ہم راضی ہیں آپ نے فرمایا پھر خطبہ میں لوگوں کو تمہاری رضامندی کی خبر دیدوں کہنے لگے جی ہاں تو نبی نے خطبہ ارشاد فرمایا کیا تم راضی ہو گئے؟ کہنے لگے جی ہاں ہم راضی ہو گئے۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

جنین (پیٹ کے بچے) کی دیت

باب: دیت کا بیان

جنین (پیٹ کے بچے) کی دیت

حدیث 796

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بَعْرَةَ عَبْدٍ أَوْ أُمَّةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ أَنْعَقِلْ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا صَامَ وَلَا
اسْتَهَلَ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أُمَّةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے جنین کی دیت ایک غلام یا
باندی مقرر فرمائی تو جس کے خلاف یہ فیصلہ فرمایا تھا وہ بولا کیا ہم اس بچہ کی دیت دیں جس نے نہ کچھ کھایا یا نہ چیخا چلایا اور اس جیسا
بچہ تو لغو ہو گیا۔ کہ اس میں کچھ دیت یا تاوان نہیں ہوتا تو اللہ کے رسول نے فرمایا یہ تو شاعروں کی طرح مسجع و مقفی کلام کر رہا ہے
پیٹ کے بچہ میں آبل غلام یا باندی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : دیت کا بیان

جنین (پیٹ کے بچہ) کی دیت

حدیث 797

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، مسور بن مخرمہ، عمر بن خطاب، حضرت مسور بن
محزمی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْرُورٍ
قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ يَعْنِي سِقْطَهَا فَقَالَ الْبَغَيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدَتْ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بَعْرَةَ عَبْدٍ أَوْ أُمَّةٍ فَقَالَ عُمَرُ اتَّيَنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَبَةَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، مسور بن مخرمہ، عمر بن خطاب، حضرت مسور بن محزمی فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر
بن خطاب نے جنین (کی دیت) کے بارے میں لوگوں سے مشورہ طلب کیا تو مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے
رسول نے اس میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا تو حضرت عمر نے فرمایا اپنے ساتھ کسی اور کو بھی لاؤ جو اس کی شہادت دیتا ہو تو ان

کے ساتھ حضرت محمد بن مسلمہ نے شہادت دی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، ہشام بن عروہ، مسور بن مخرمہ، عمر بن خطاب، حضرت مسور بن مخرمی

باب : دینہ کا بیان

جنین (پیٹ کے بچے) کی دینہ،

حدیث 798

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن سعید، ابو عاصم، ابن مریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس، عمر بن خطاب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنَّ ابْنَ مَرْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ نَشَدَ النَّاسَ قَضَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ يَعْزِي فِي الْجَنِينِ فَقَامَ حَمَلُ بَنِي مَالِكِ بْنِ النَّبَاغَةَ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ لِي فَضَرَبْتُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِسِطْحٍ فَفَقَتَلْتَهَا وَقَتَلْتُ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةِ عَبْدٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا

احمد بن سعید، ابو عاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس، عمر بن خطاب، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ سیدنا عمرو بن خطاب نے لوگوں نے جستجو فرمائی کہ نبی نے جنین کے بارے میں کیا فیصلہ فرمایا تو حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ میں موجود تھا کہ میری ایک بیوی نے دوسری بیوی کو خیمہ کی لکڑی ماری جس سے دوسری بیوی مر گئی اور اس کا بچہ بھی مر گیا تو اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا کہ جنین کے بدلہ ایک غلام دے نیز سوکن کے بدلے اس کو قتل کیا جائے۔

راوی : احمد بن سعید، ابو عاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس، عمر بن خطاب، حضرت ابن عباس

دیت میں بھی میراث جاری ہوتی ہے

باب : دیت کا بیان

دیت میں بھی میراث جاری ہوتی ہے

حدیث 799

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى كَتَبَ إِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سَفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فرماتے تھے کہ دیت عاقلہ کے لیے ہوتی ہے اور بیوی کو خاوند کی دیت میں سے کچھ میراث نہ ملے گی پھر حضرت ضحاک بن سفیان نے انہیں لکھا کہ نبی نے اشیم ضبابی کی اہلیہ کو ان کی دیت میں سے میراث دی تھی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، حضرت سعید بن مسیب

باب : دیت کا بیان

دیت میں بھی میراث جاری ہوتی ہے

حدیث 800

جلد : جلد دوم

راوی : عبد ربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ
عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى لِحَبْلِ بْنِ مَالِكٍ الْهُدَلِيَّ الدِّحْيَانِيَّ بِبَيْرَاتِهِ مِنْ امْرَأَتِهِ
الَّتِي قَتَلَتْهَا امْرَأَتُهُ الْأُخْرَى

عبدالربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی نے
حمل بن مالک بن دحیانی کے حق میں اس کی اہلیہ کی میراث کا فیصلہ فرمایا اس کی اس اہلیہ کو اس کی دوسری اہلیہ نے قتل کر دیا تھا۔

راوی : عبدالربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

کافر کی دیت

باب : دیت کا بیان

کافر کی دیت

حدیث 801

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ عَقْلَ أَهْلِ الْكِتَابِ يَنْصَفُ عَقْلَ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی نے
یہ فیصلہ فرمایا دونوں اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ کی دیت مسلمانوں کی دیت سے آدھی ہوگی۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

قاتل (مقتول کا) کا وارث نہیں بنے گا

باب : دیت کا بیان

قاتل (مقتول کا) کا وارث نہیں بنے گا

حدیث 802

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ الْبَصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرُوَةَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ حُبَيْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ كَالْيَدِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا کہ قاتل کو مقتول کی میراث نہیں ملے گی۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ

باب : دیت کا بیان

قاتل (مقتول کا) کا وارث نہیں بنے گا

حدیث 803

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، ابو قتادہ، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدَلِجٍ قَتَلَ ابْنَهُ فَأَخَذَ مِنْهُ عُمُرُ مِائَةٍ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِيفَةً فَقَالَ ابْنُ أَخِي الْمَقْتُولِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ لِقَاتِلِ مِيرَاثٍ

ابو کریب، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، ابو قتادہ، حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ بنو مدلیج کے ایک مرد ابو قتادہ نے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا تو حضرت عمر نے اس سے سواونٹ لیے تیس حقہ اور تیس جذعہ اور چالیس حاملہ پھر فرمایا مقتول کا بھائی کہاں ہے (اس کو دیت دلا دی اور باپ کو محروم رکھا) میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کسی قاتل کو میراث نہیں ملے گی۔

راوی : ابو کریب، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، ابو قتادہ، حضرت عمرو بن شعیب

عورت کی دیت اس کے عصبہ پر ہوگی اور اس کی میراث اس کے اولاد کے لیے ہوگی۔

باب : دیت کا بیان

عورت کی دیت اس کے عصبہ پر ہوگی اور اس کی میراث اس کے اولاد کے لیے ہوگی۔

حدیث 804

جلد : جلد دوم

راوی : اسحق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أُنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أُنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعْقَلَ الْبُرْأَةَ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُوا مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا مَا فَضَّلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقَلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا فَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا

اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ فرمایا عورت کی دیت اس کے عصبہ (دودھیال) ادا کرینگے جتنے بھی ہوں اور وہ اس عورت کے وارث نہ ہوں گے مگر صرف اس حصہ کے جو عورت کے وارثوں سے بچ رہے اور اگر عورت کو قتل کر دیا جائے تو اس کی دیت اس کے ورثہ میں تقسیم ہوگی اور وہی اس کے قاتل سے قصاص لینگے۔

راوی : اسحق بن منصور، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : دیت کا بیان

عورت کی دیت اس کے عصبہ پر ہوگی اور اس کی میراث اس کی اولاد کے لیے ہوگی۔

حدیث 805

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، معلیٰ بن اسد، عبدالواحد بن زیاد، مجالد، شعبی، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ
جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيَةَ عَلَى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الْمَقْتُولَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِيرَاثُهَا لَنَا
قَالَ لَا مِيرَاثُهَا لِرِزْوَجِهَا وَوَلَدِهَا

محمد بن یحییٰ، معلیٰ بن اسد، عبدالواحد بن زیاد، مجالد، شعبی، حضرت جابر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے دیت قاتلہ کی عاقلہ پر ڈالی تو مقتولہ کی عاقلہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس کی میراث ہمیں ملنی چاہیے کیونکہ دیت عاقلہ پر ہوتی ہے میراث بھی عاقلہ کا حق ہے آپ نے فرمایا نہیں اس کی میراث اس کے خاوند کی اولاد کی ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، معلیٰ بن اسد، عبدالواحد بن زیاد، مجالد، شعبی، حضرت جابر

دانت کا قصاص

باب : دیت کا بیان

دانت کا قصاص

حدیث 806

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن منہال، ابو موسیٰ، خالد، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مَرْثُومَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَسَرَتْ الرُّبِيْعُ عِيَّةُ أَنَسٍ ثَنِيَّةً جَارِيَةً فَطَلَبُوا أَنْعَفَ نَائِمًا فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْأَرْضَ فَأَبَوْا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالنَّقْصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَبَةُ ثَنِيَّةِ الرُّبِيْعِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَرَضَنِي الْعَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبْرَأَهُ

محمد بن منہال، ابو موسیٰ، خالد، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں کہ میری پھوپھی ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا تو ربیع کے گھر والوں نے معافی مانگی وہ نہ مانے پھر انہوں نے دیت کی پیش کش کی وہ اس پر کھڑا مادہ نہ ہوئے پھر سب نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے قصاص اور بدلہ کا فیصلہ فرمایا اس پر انس بن نضر نے کہا اے اللہ کے رسول ربیع کا دانت توڑا جائے گا اللہ کی قسم ربیع کا دانت نہیں توڑا جائیگا تو نبی نے فرمایا اے انس کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہے یہ سن کر لڑکی کے قبیلے والے راضی ہو گئے اور معاف فرمادیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے بندوں میں ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسہ پر قسم کھائیں تو اللہ ان کی قسم پوری فرمادیتے ہیں۔

راوی : محمد بن منہال، ابو موسیٰ، خالد، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس

دانتوں کی دیت

باب : دیت کا بیان

دانتوں کی دیت

حدیث 807

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الصمد بن وارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَسْنَانُ سَوَائِي الشَّنِيَّةُ وَالضَّرْسُ سَوَائِي

عباس بن عبد العظیم، عبد الصمد بن وارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا
تمام دانت برابر ہیں سامنے کے دانت اور ڈاڑھیں برابر ہیں۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الصمد بن وارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

دانتوں کی دیت

حدیث 808

جلد : جلد دوم

راوی : اسباعیل بن ابراہیم، علی بن حسن بن شقیق، ابو حنظلہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْبَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَنْظَلَةَ الْبَرَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَى فِي السِّنِّ خُمْسًا مِنَ الْإِبِلِ

اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حسن بن شقیق، ابو حمزہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے ایک دانت کے بدلہ پانچ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔

راوی : اسماعیل بن ابراہیم، علی بن حسن بن شقیق، ابو حمزہ، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

انگلیوں کی دیت

باب : دیت کا بیان

انگلیوں کی دیت

جلد : جلد دوم

حدیث ۶۹

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ،

حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَ ابْنُ أَبِي
عَدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءً
يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ
نبی نے فرمایا یہ انگلی اور یہ انگلی برابر ہیں یعنی چھنگلیا اور اس کے ساتھ والی اور انگوٹھا (حالانکہ انگوٹھے میں ایک جوڑے پھر بھی یہ باقی
انگلیوں کے برابر ہے)۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

انگیوں کی دیت

حدیث 810

جلد : جلد دوم

راوی : جمیل بن حسن، عبد الاعلیٰ، سعید، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَبْعٌ كُلُّهُنَّ فِيهِنَّ عَشْرٌ عَشْرًا مِنَ الْإِبِلِ

جمیل بن حسن، عبد الاعلیٰ، سعید، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا
تمام انگلیاں برابر ہیں ہر ہر انگلی کی دیت دس دس اونٹ ہیں۔

راوی : جمیل بن حسن، عبد الاعلیٰ، سعید، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : دیت کا بیان

انگیوں کی دیت

حدیث 811

جلد : جلد دوم

راوی : رجاء بن مرجی، نصر بن شلیل، سعید بن ابی عمرو، غالب، حمید بن ہلال، مسروق ابن اوس، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا رَجَائُ بْنُ الْمَرْجِيِّ السَّبْرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ غَالِبِ التَّنَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ

رجاء بن مرج، نضر بن شمیل، سعید بن ابی عروبہ، غالب، حمید بن ہلال، مسروق ابن اوس، حضرت ابو موسی اشعری سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا تمام انگلیاں برابر ہیں۔

راوی : رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، سعید بن ابی عروبہ، غالب، حمید بن ہلال، مسروق ابن اوس، حضرت ابو موسی اشعری

ایسا زخم جس سے ہڈی دکھائی دینے لگے لیکن ٹوٹے نہیں۔

باب : دیت کا بیان

ایسا زخم جس سے ہڈی دکھائی دینے لگے لیکن ٹوٹے نہیں۔

حدیث 812

جلد : جلد دوم

راوی : جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْبَوَاضِحِ خُمْسٌ خُمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ

جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی نے ارشاد فرمایا ہر موضع کی دیت پانچ پانچ اونٹ ہیں۔

راوی : جمیل بن حسن، عبدالاعلی، سعید بن ابی عروبہ، مطر، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

ایک شخص نے دوسرے کو کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے دانتوں سے کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے۔

باب : دیت کا بیان

ایک شخص نے دوسرے کو کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے دانتوں سے کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 813

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عطاء، صفوان بن عبد اللہ، حضرت یعلیٰ اور سلمہ بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَنِّيهِ يَعْلى وَ سَلْمَةَ ابْنِي أُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَاقْتَتَلَ هُوَ وَرَجُلٌ آخَرٌ وَنَحْنُ بِالطَّرِيقِ قَالَ فَعَضَّ الرَّجُلُ يَدَ صَاحِبِهِ فَجَذَبَ صَاحِبُهُ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَطَرَخَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَبِسُ عَقْلَ ثَنِيَّتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلى أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعْضُهُ كِعَضَّاضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي يَلْتَبِسُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا قَالَا فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عطاء، صفوان بن عبد اللہ، حضرت یعلیٰ اور سلمہ بن امیہ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں ہم اللہ کے رسول کے ساتھ گئے ہمارے ساتھ ایک ساتھی تھا اور اس کی ایک مرد کی لڑائی ہوئی اس وقت ہم راستہ میں ہی تھے فرماتے ہیں کہ اس آدمی نے دوسرے کے ہاتھ پر کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا جس سے اس کا دانت گر گیا وہ اللہ کے رسول کی خدمت میں آیا اور دانت کا مطالبہ کیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کی طرف بڑھ کر اسے زور جانور کی طرح کاٹتا ہے پھر دیت کا مطالبہ بھی کرتا ہے اس کی کوئی دیت نہیں فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے اس ہاتھ کو ہڈی اور لغو فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عطاء، صفوان بن عبد اللہ، حضرت یعلیٰ اور سلمہ بن امیہ

باب : دیت کا بیان

ایک شخص نے دوسرے کو کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے دانتوں سے کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے۔

حدیث 814

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ رَجُلًا عَلَى ذِرَائِهِ خَرَّ يَدَا فَوْقَ عَتَقْتِ ثَنَيْتَهُ فَرَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ يَقْتَضِمُ أَحَدُكُمْ كَمَا يَقْتَضِمُ الْفَعْلُ

علی بن محمد، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک مرد نے دوسرے مرد کے ہاتھ پر کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا جس سے کانٹے نکلے، دانت گر گیا یہ معاملہ نبی کی خدمت میں پیش کیا گیا تو نبی نے اس کے ہاتھ کو لغو اور ناقابل تاوان فرمایا اور ارشاد فرمایا کیا تم میں سے ایسا جو لوگ کی طرح کاٹتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین

کسی مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

باب : دیت کا بیان

کسی مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

حدیث 815

جلد : جلد دوم

راوی: علقمہ بن عمرو، ابوبکر بن عیاش، مطرف، شعبی، ابی جحیفہ، علی بن ابی طالب، حضرت ابو جحیفہ

حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطْرِفٍ عَنِ الشُّعْبِيِّ عَنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْعِلْمِ لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا عِنْدَ النَّاسِ إِلَّا أَنْ يَرْزُقَ اللَّهُ رَجُلًا فَهَمَّا فِي الْقُرْآنِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ فِيهَا الدِّيَاتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

علقمہ بن عمرو، ابوبکر بن عیاش، مطرف، شعبی، ابی جحیفہ، علی بن ابی طالب، حضرت ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی بن ابی طالب سے عرض کیا کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایسا علم ہے جو دیگر حضرات کے پاس نہ ہو فرمایا نہیں ہمارے پاس صرف وہی علم ہے جو باقی لوگوں کے پاس ہے الا یہ کہ اللہ کسی مرد کو قرآن میں فہم و بصیرت سے نوازیں یا جو اس صحیفہ میں ہے اس میں اللہ کے رسول کی جانب سے دیت کے کچھ احکام ہیں نیز یہ کہ کسی مسلمان کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے۔

راوی: علقمہ بن عمرو، ابوبکر بن عیاش، مطرف، شعبی، ابی جحیفہ، علی بن ابی طالب، حضرت ابو جحیفہ

باب : دیت کا بیان

کسی مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

حدیث 816

جلد : جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا کسی مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : دیت کا بیان

کسی مسلمان کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

حدیث 817

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، معمر بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِرٌ بِجَانٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

محمد بن عبد الاعلیٰ، معمر بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا کہ کسی مومن کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے اور جس سے معاہدہ کیا گیا ہو اس کو معاہدہ کے دوران قتل نہ کیا جائے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، معمر بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

والد کو اولاد کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

باب : دیت کا بیان

والد کو اولاد کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

حدیث 818

جلد : جلد دوم

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ بِالْوَالِدِ الْوَالِدُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا
اولاد کے بدلے والد کو قتل نہ کیا جائے گا۔

راوی: سوید بن سعید، علی بن مسہر، اسماعیل بن مسلم، عمرو بن دینار، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

والد کو اولاد کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے

حدیث 819

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، سیدنا عمرو بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِالْوَالِدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، سیدنا عمرو بن خطاب بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو اس شہادہ فرماتے
ہوئے سنا کہ والد کو اولاد کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، سیدنا عمرو بن خطاب

کیا آزاد کو غلام کے بدلے قتل کرنا درست ہے۔

باب : دیت کا بیان

کیا آزاد کو غلام کے بدلے قتل کرنا درست ہے۔

حدیث 820

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت سیرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدًا قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت سیرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو اپنے غلاموں کو قتل کرے گا ہم اس کو قتل کر دیں گے اور جو اپنے غلام کے ناک، ہٹ ڈالے گا ہم اس کے ناک کاٹ دیں گے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت سیرہ بن جندب

باب : دیت کا بیان

کیا آزاد کو غلام کے بدلے قتل کرنا درست ہے۔

حدیث 821

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، طباع، اسباعیل بن عیاش، اسحق بن عبداللہ بن ابی فروہ، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین، علی،

عمرو بن شعیب، حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا إِسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَبْدًا مُتَعَبِدًا فَجَدَّاهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً وَنَفَاةً سَنَةً وَمَحَاسَنَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن یحییٰ، طباع، اسماعیل بن عیاش، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروہ، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، علی، عمرو بن شعیب، حضرت علی
اور حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ ایک مرد نے اپنے غلام کو قتل کر دیا اور عہد اٹھانے کے لیے رسول نے اسے
سوکوڑے رکھے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا اور مسلمانوں کے حصوں میں اس کا ایک حصہ ایک سال کے لیے ختم کر دیا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، طباع، اسماعیل بن عیاش، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروہ، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین، علی، عمرو بن شعیب،
حضرت علی اور حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے

باب : دیت کا بیان

قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے

حدیث 822

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا ارْتَضَخَ رَأْسَ امْرَأَةٍ
بَيْنَ حَجْرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَارْتَضَخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجْرَيْنِ

علی بن محمد، وکیع، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے دو پتھروں کے درمیان ایک عورت
کا سر کچل دیا تو اللہ کے رسول نے بھی یہی فیصلہ فرمایا اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا جائے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہمام بن یحییٰ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : دیت کا بیان

قاتل سے اسی طرح تمنا لیا جائے

حدیث 823

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق بن منصور، نصر بن شیبیل، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن

مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا أَقْتَلِكِ فُلَانٌ فَأَشَارَتْ
بِرَأْسِهَا أَنْ لَا تَمَّ سَأَلَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا تَمَّ سَأَلَهَا الثَّلَاثَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجْرَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق بن منصور، نصر بن شیبیل، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ایک
یہودی نے ایک لڑکی کو قتل کر دیا اس کا زیور ہتھیانے کے لیے تو نبی نے اس سے کہا کہ تمہیں فلاں نے قتل کیا (ابھی اس لڑکی میں
کچھ رقم باقی تھی) اس نے سر سے اشارہ کیا نہیں پھر دوبارہ پوچھا اس نے کہا نہیں۔ پھر سہ بارہ پوچھا تو اس نے سر کے اشارہ سے کہا
جی ہاں تو اللہ کے رسول نے اس یہودی کو دو پتھروں کے درمیان پھینک کر قتل کروا دیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، اسحاق بن منصور، نصر بن شیبیل، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

قصاص صرف تلوار سے لیا جائے

باب : دیت کا بیان

قصاص صرف تلوار سے لیا جائے

حدیث 824

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن مستنیر، ابو عاصم، سفیان، جابر، ابو عازب، حضرت نعبان بن بشیر

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَنِيْرِ الْعُرَيْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي عَازِبٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَدَا اِلَّا بِالسَّيْفِ

ابراہیم بن مستنیر، ابو عاصم، سفیان، جابر، ابو عازب، حسن بن نعبان بن بشیر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا قصاص صرف تلوار سے لیا جائے۔

راوی : ابراہیم بن مستنیر، ابو عاصم، سفیان، جابر، ابو عازب، حضرت نعبان بن بشیر

باب : دیت کا بیان

قصاص صرف تلوار سے لیا جائے

حدیث 825

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن مستنیر، حر بن مالک، مبارک بن فضالہ، حسن، حضرت ابو بکرؓ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَنِيْرِ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوْلَ إِلَّا بِالسَّيْفِ

ابراہیم بن مستمر، حرب بن مالک، مبارک بن فضالہ، حسن، حضرت ابو بکرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا قصاص صرف تلوار سے لیا جائے۔

راوی : ابراہیم بن مستمر، حرب بن مالک، مبارک بن فضالہ، حسن، حضرت ابو بکرہ

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہوگا)

باب : دیت کا بیان

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہوگا)

حدیث ۲۶

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شیبیب بن غرقدا، سلیمان بن عمرو بن احوص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٌ إِلَّا عَلَى نَعْسِهِ لَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ
وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شیبیب بن غرقدا، سلیمان بن عمرو بن احوص فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو حجۃ الوداع میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہر جرم کرنے والا اپنی ذات پر ہی جرم کرتا ہے (اس کا مواخذہ اسی پر ہو گا دوسرے پر نہ ہوگا) والد اپنی اولاد پر جرم نہیں کرتا اور اولاد والد پر جرم نہیں کرتی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شیبیب بن غرقدا، سلیمان بن عمرو بن احوص

باب : دیت کا بیان

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہوگا)

حدیث 827

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، یزید بن ابی زیاد، جامع بن شداد، حضرت طارق محارب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقِ
الْمُحَارِبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ بَطْنِهِ يَقُولُ أَلَا تَجْنِي أُمَّ عَلَى وَلَدٍ
أَلَا تَجْنِي أُمَّ عَلَى وَلَدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، یزید بن ابی زیاد، جامع بن شداد، حضرت طارق محارب فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو
دیکھا کہ آپ دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں یہاں تک کہ مجھے آپ کی انگلیوں کی سفیدی نظر آرہی ہے اور فرما رہے ہیں غور سے سنو
کوئی ماں بچے پر جرم نہیں کرتی ماں کے جرم میں بچے سے مواخذہ نہیں ہوگا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، یزید بن ابی زیاد، جامع بن شداد، حضرت طارق محارب

باب : دیت کا بیان

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہوگا)

حدیث 828

جلد : جلد دوم

راوی : عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، حصین بن ابی حرا، حضرت خشخاش عنبری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنْ الْخُشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنِي فَقَالَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ

عمر و بن رافع، ہشیم، یونس، حصین بن ابی حر، حضرت خشخاش عنبری فرماتے ہیں کہ میں نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا آپ نے فرمایا تمہارے جرم کا مواخذہ اس سے نہ ہو گا اور اس کے جرم کا مواخذہ اس سے نہ ہو گا۔

راوی : عمر و بن رافع، ہشیم، یونس، حصین بن ابی حر، حضرت خشخاش عنبری

باب : دیت کا بیان

کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا (یعنی کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہ ہو گا)

حدیث 827

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، عمرو بن عاصم، ابو عوام، محمد بن حجاجہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَطَّانِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي زُنُوسَ عَلَى أُخْرَى

محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، عمرو بن عاصم، ابو عوام، محمد بن حجاجہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہیں ہو سکتا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، عمرو بن عاصم، ابو عوام، محمد بن حجاجہ، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

باب : دیت کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

حدیث 830

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْبَائُ جَرَحُهَا جُبَاءٌ وَالْبِئْرُ جُبَاءٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا بے زبان جانور کا زخمی کرنا لغور ہے اور کان میں کوئی مر جائے تو لغو ہے اور کنویں میں کوئی گر کر مجائے تو لغو ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : دیت کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

حدیث 831

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن، حضرت عمر بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

قَالَ سَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجَبَائُ جَرَحُهَا جُبَارٌ وَالْبَعْدُنُ جُبَارٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن، حضرت عمر بن عوف فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بے زبان جانور کا زخمی کرنا لغو ہے اور کان میں کوئی مر جائے تو وہ لغو ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبد اللہ بن، حضرت عمر بن عوف

باب : دیت کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

حدیث 832

جلد : جلد دوم

راوی : عبد ربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ التُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْبَعْدَانَ جُبَارٌ وَالْبِئْرَ جُبَارٌ وَالْعَجَبَائُ جَرَحُهَا جُبَارٌ وَالْعَجَبَائُ الْبَهِيمَةُ مِنَ الْأَنْعَامِ وَغَيْرِهَا وَالْجُبَارُ هُوَ الْهَدْرُ الَّذِي لَا يُغْنَى

عبد ربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے یہ فیصلہ ارشاد فرمایا کان یا کنویں میں کوئی گر کر مر جائے تو وہ لغو ہے اور بے زبان جانور کا زخمی کرنا لغو ہے یعنی اس میں کوئی تاوان نہیں ہے۔

راوی : عبد ربہ بن خالد، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن یحییٰ بن ولید، حضرت عبادہ بن صامت

باب : دیت کا بیان

ان چیزوں کا بیان جن میں قصاص ہے نہ دیت

حدیث 833

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَمَلِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
النَّارُ جُبَّارٌ

احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا آگ لغو ہے اور کنویں میں گر کر
مر جائے تو وہ لغو ہے۔

راوی : احمد بن ازہر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ

قسامت کا بیان

باب : دیت کا بیان

قسامت کا بیان

حدیث 834

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن حکیم، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابولیلی بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سہل بن حنیف، حضرت سہل

بن ابی جثہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

سَهْلٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رَجَالٍ مِنْ كِبْرَائِي قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَالَّتِي فِي قَفِيرٍ أَوْ عَيْنٍ بِخَيْبَرَ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاكَ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيْصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ بَرِّكَ بَرِّ يَرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَتْ حُوَيْصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَتْ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُومَا صَاحِبِكُمْ وَإِمَّا أَنْ يَنْزُبَ بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيْصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمِنِّ بْنِ قُودَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أَذْخَلَ مَعَهُمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكُضْتَنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

یحییٰ بن حکیم، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابولیلی بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن ابی جشمہ فرماتے ہیں کہ ان کی قوم سے بہت سے عمر رسیدہ بزرگوں نے انہیں بتایا کہ عبد اللہ بن سہل اور محیصہ خیبر کی طرف نکلے ان کے حالات تنگ تھے تو محیصہ کے پاس لوگ آئے اور کہا کہ عبد اللہ بن سہل کو قتل کر دیا لہذا ان کی لاش خیبر کے کسی گڑھے یا چشمہ میں پھینک دی گئی محیصہ یہودیوں کے پاس گئے اور کہا کہ بخدا تم نے ہی اس کو قتل کیا ہے کہنے لگے اللہ کی قسم ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔ پھر محیصہ واپس اپنی قوم کے پاس آئے اور سارا ماجرا بیان کیا پھر محیصہ اور ان کے بھائی حویصہ جو عمر میں ان سے بڑے بڑے تھے اور عبد الرحمن بن سہل تینوں حضرات نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے تو محیصہ بات کرنے لگے کیونکہ خیبر میں یہی ساتھ تھے تو نبی نے فرمایا عمر میں بڑے کا لحاظ کرو تو حویصہ نے بات کی پھر محیصہ نے بات کی تو اللہ کے رسول نے فرمایا یا وہ تمہارے آدمی کی دیت دیں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں چنانچہ اللہ کے رسول نے اس بارے میں انہیں لکھا انہوں نے جواب میں لکھا کہ اللہ کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا تو اللہ کے رسول نے حویصہ اور محیصہ اور عبد الرحمن سے فرمایا تم قسم اٹھا کر اپنے آدمی کا خون ان پر یہود پر نابت کر سکتے ہو؟ کہنے لگے کہ نہیں فرمایا پھر یہود تمہارے لیے قسم اٹھائیں انہوں نے کہا کہ وہ تو مسلمان نہیں تو نبی نے عبد اللہ بن سہل کی دیت اپنے پاس سے سوا اونٹنیاں دیں جو ان کے گھر پہنچائی گئی سہل کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، بشر بن عمر، مالک بن انس، ابولیلی بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سہل بن حنیف، حضرت سہل بن ابی جشمہ

باب : دیت کا بیان

قسامت کا بیان

حدیث 835

جلد : جلد سوم

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْبَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ حُوَيْصَةَ وَمُحَيِّصَةَ ابْنَيْ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَيْ سَهْلٍ خَرَجُوا يَتَتَارُونَ بِخَيْبَرَ فَعَدِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فُقْتِلَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَتَسَدُّنَ وَتَسْتَحِقُّونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْسِمُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبِّرْكُمْ يَهُودُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا تَقْتُلْنَا قَالَ فَوَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ

عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ مسعود کے دونوں بیٹے جو حویصہ اور محیصہ اور سہل کے دونوں بیٹے عبد اللہ اور عبد الرحمن خیبر کی طرف رزق کی تلاش میں نکلے تو عبد اللہ پر زیادتی ہوئی اور کسی نے انہیں قتل کر دیا۔ اللہ کے رسول سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا تم قسم لے لے اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کرو گے انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم کیسے قسم کھائیں حالانکہ ہم نے قتل دیکھا نہیں آپ نے فرمایا پھر یہود قسم کھا کر اپنی براءت ظاہر کریں انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول پھر تو یہود ہم کو مار ڈالیں گے اس پر اللہ کے رسول نے اپنے پاس سے دیت دی۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، ابو خالد، حجاج، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔

باب : دیت کا بیان

جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔

حدیث 836

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروہ، سلمہ بن روح بن حضرت زینب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زَيْنَبِ أُمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَصَى غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُثَلَّةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروہ، سلمہ بن روح بن حضرت زینب سے روایت ہے کہ وہ نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے اپنے ایک غلام کو خرید کر دیا تھا تو نبی نے اس مسئلہ کی وجہ سے اسے آزاد فرمادیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروہ، سلمہ بن روح بن حضرت زینب

باب : دیت کا بیان

جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا۔

حدیث 837

جلد : جلد دوم

راوی : رجاء بن مرجی، نصر بن شیبہ، ابو حزرہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مَرْجِيٍّ السَّهْرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَزْرَةَ الصَّيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَارِحًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

لَكَ قَالَ سَيِّدِي رَأَيْتُ جَارِيَةً لَهُ فَجَبَّ مَذَاكِرِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَطَلَبَ فَلَمْ يُقَدَّرْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ قَالَ عَلِيٌّ مَنْ نَصَرْتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ اسْتَرْقَيْتَنِي مَوْلَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ كُلِّ مُؤْمِنٍ أَوْ مُسْلِمٍ

رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، ابو حمزہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ ایک مرد چیختا چلاتا نبی کے پاس آیا تو نبی نے اس سے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ کہنے لگا میرے آقا نے مجھے اس حالت میں دیکھا کہ میں اس کی باندی کا بوسہ لے رہا تھا تو اس نے میرے آقا سے تناسل کاٹ ڈالے نبی نے فرمایا اس مرد کو میرے پاس لاؤ اسے تلاش کیا گیا لیکن وہ ہاتھ نہ آیا تو اللہ کے رسول نے فرمایا جا تو آزاد ہے اس نے عرض کیا کہ میری مدد کون کرے گا اے اللہ کے رسول یعنی اگر میرا آقا مجھے پھر غلام بنا لے تو اللہ کے رسول نے فرمایا ہر مومن مسلمان پر تیری مدد لازم ہے۔

راوی : رجاء بن مرجی، نضر بن شمیل، ابو حمزہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

سب لوگوں میں عمدہ طریقہ سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

باب : دیت کا بیان

سب لوگوں میں عمدہ طریقہ سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

حدیث 838

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، مغیرہ، شباک، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَغِيرَةَ عَنْ شَبَّاحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْفَى النَّاسِ قِتْلَةَ أَهْلِ الْإِيمَانِ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، مغیرہ، شباک، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا سب

لوگوں میں عمدہ طریقے سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، مغیرہ، شباک، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : دین کا بیان

سب لوگوں میں عمدہ طریقے سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

حدیث 839

جلد : جلد دوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، ہنی بن نویرہ، شباک، ابراہیم، ہنی بن نویرہ، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ مَغِيرَةَ عَنْ شَبَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيْ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعَنَ النَّاسِ قَتَلَةَ أَهْلِ الْإِيمَانِ

عثمان بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، مغیرہ، شباک، ابراہیم، ہنی بن نویرہ، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول
نے فرمایا سب لوگوں میں عمدہ طریقے سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، مغیرہ، شباک، ابراہیم، ہنی بن نویرہ، علقمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود

تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں۔

باب : دیت کا بیان

تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتز بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَاتِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْتَعِي بِدِمَائِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيُرَدُّ
عَلَى أَقْصَاهُمْ

محمد بن عبد الاعلی، معتز بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا تمام مسلمانوں کے خون برابر
ہیں اور وہ اپنی مخالف اقوام کے خلاف، ایک ہاتھ ہیں ان میں سے ادنی شخص بھی امان دے سکتا ہے اور لڑائی میں دور رہنے والے
مسلمان کو بھی حصہ غنیمت دیا جائے گا۔

راوی : محمد بن عبد الاعلی، معتز بن سلیمان، حنش، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : دیت کا بیان

تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں۔

راوی : ابراہیم بن سعید، انس بن عیاض، ابو حمزہ، عبد السلام بن ابی جنوب، حسن، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَنْسُ بْنُ عِيَاضٍ اَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ اَبِي الْجَنُوْبِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ
مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَتَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

ابراہیم بن سعید، انس بن عیاض، ابو حمزہ، عبد السلام بن ابی جنوب، حسن، حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے

فرمایا تمام اہل اسلام اپنے مخالفین کے مقابلہ میں ایک ہاتھ ہیں اور ان کے خون برابر ہیں۔

راوی : ابراہیم بن سعید، انس بن عیاض، ابو حمزہ، عبدالسلام بن ابی جنوب، حسن، حضرت معقل بن یسار

باب : دین کا بیان

تمام مسلمانوں کے خون برابر ہیں۔

حدیث 842

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَنْ سَوَاهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَيُجْبَرُ عَلَى
الْمُسْلِمِينَ أَدْنَاهُمْ وَيُرَدُّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَقْصَاهُمْ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا مسلمانوں کا ہاتھ اپنے علاوہ دوسری اقوام کے خلاف ہے اور ان سب کے خون برابر ہیں اور اہل اسلام میں سے ادنیٰ شخص بھی سب کی طرف سے امان دے سکتا ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمن بن عیاش، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

ذمی کو قتل کرنا

باب : دین کا بیان

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، حسن بن عمر، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

ابو کریب، ابو معاویہ، حسن بن عمر، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس نے ذمی کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت تک محسوس ہوتی ہے۔

راوی : ابو کریب، ابو معاویہ، حسن بن عمر، مجاہد، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : دیت کا بیان

ذمی کو قتل کرنا

راوی : محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا جس نے ذمی کو قتل کیا جسے اللہ اور اس

کے رسول کی پناہ حاصل ہوئی ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، حضرت ابو ہریرہ

کسی مرد کو جان کی امان دیدی پھر قتل بھی کر دیا جائے۔

باب : دیت کا بیان

کسی مرد کو جان کی امان دیدی پھر قتل بھی کر دیا جائے۔

845 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد البک، ابن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد البک بن عمیر، رفاعہ بن شداد، عمرو بن حنق، رفاعہ بن شداد قتبانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادِ الْقِطْبَانِيِّ قَالَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخَزَاعِيِّ لَكَشَيْتُ فِيمَا بَيْنَ رَأْسِ الْأُبْخْتَارِ وَجَسَدِهِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمِنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَإِنَّهُ يَحِبُّ لِرَأْسِ غَدْرِيَّةٍ الْقِيَامَةِ

محمد بن عبد الملک، ابن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، رفاعہ بن شداد، عمرو بن حنق، رفاعہ بن شداد قتبانی کہتے ہیں کہ اگر وہ بات نہ ہوتی جو میں نے عمرو بن حنق خزاعی سے سنی تو میں مختار کے سر اور دھڑ کے درمیان چلتا میں نے انہیں یہ فرماتے سنا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو کسی مرد کو خون کی امان دے پھر اسے قتل کرے وہ روز قیامت غدرو فریب کا جھنڈا اٹھائے گا۔

راوی : محمد بن عبد الملک، ابن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، رفاعہ بن شداد، عمرو بن حنق، رفاعہ بن شداد قتبانی

باب : دیت کا بیان

کسی مرد کو جان کی امان دیدی پھر قتل بھی کر دیا جائے۔

حدیث 846

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابولیلی، ابی عکاشہ، رفاعہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْلَى عَنْ أَبِي عَكَّاشَةَ عَنْ رِفَاعَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْبُخْتَارِيِّ قَضْرَةَ فَقَالَ قَامَ جِبْرَائِيلُ مِنْ عِنْدِي السَّاعَةَ فَمَا مَنَعَنِي مِنْ ضَرْبِ عُنُقِهِ إِلَّا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَمِنَكَ الرَّبُّ عَلَى دَمِهِ فَلَا تَقْتُلْهُ فَذَلِكَ الَّذِي مَنَعَنِي مِنْهُ

علی بن محمد، وکیع، ابولیلی، ابی عکاشہ، رفاعہ رفاعہ کہتے ہیں کہ میں مختار کے پاس اس کے محل میں گیا تو اس نے کہا کہ جبرائیل ابھی میرے پاس سے اٹھے تو اس کی گردن اڑانے سے مجھے صرف وہ حدیث ہی مانع ہوئی جو میں نے سلیمان بن صرد سے سنی فرمایا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جب کوئی شخص تجھ سے جان کی امان لے لے تو اس کو قتل مت کر اسی بات نے مجھے اس کے قتل سے روکا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابولیلی، ابی عکاشہ، رفاعہ

قاتل کو معاف کرنا

باب : دیت کا بیان

قاتل کو معاف کرنا

حدیث 847

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْوَلِيِّ أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ فَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُزُّ نِسْعَتَهُ فَمَسِيَ ذَا النَّسْعَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول کے عہد مبارک میں ایک شخص نے قتل کیا اس کا مقدمہ ہی کی مارگاہ میں پیش کیا گیا تو آپ نے اس مرد کو مقتول کے ورثہ کے حوالے کر دیا گیا تو قاتل نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بخدا میں نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ نہیں کیا تھا بلکہ قتل خطا ہو تو اللہ کے رسول نے مقتول کے ولی سے فرمایا سنو اگر یہ سچا ہو اور پھر تم نے اسے قتل کر دیا تو تم دوزخ میں جاؤ گے راوی کہتے ہیں کہ اس پر ولی کے مقتول نے اس کو چھوڑ دیا وہ ایک رسی سے بندھا ہوا تھا چنانچہ وہ رسی سے گھسیٹا ہوا نکلا تو اس کا نام رسی والا مشہور ہو گیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : دیت کا بیان

قاتل کو معاف کرنا

حدیث 848

جلد : جلد دوم

راوی : ابو عبیدر، عیسیٰ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، حسین بن ابی سہمی، ضہرہ، ابن ربیعہ، ابن شوذب، ثابت، حضرت

انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ النَّحَّاسِ وَعَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ضَهْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَاتِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ رَجُلٌ بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ فَأَبَى فَقَالَ خُذْ أَرْضَكَ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ فَأَقْتُلَهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ
قَالَ فَلَحِقَ بِهِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ فَرَمَى يَجْرُ
نِسْعَتَهُ ذَاهِبًا إِلَى أَهْلِهِ قَالَ كَأَنَّهُ قَدْ كَانَ أَوْثَقَهُ قَالَ أَبُو عَمِيرٍ حَدِيثُهُ قَالَ ابْنُ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ
فَلَيْسَ لِأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولُ اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا حَدِيثُ الرَّمْلِيِّينَ
لَيْسَ إِلَّا جَمْعٌ

ابو عمیر، عیسیٰ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، حسین بن ابی سری، ضمیرہ، ابن ربیعہ، ابن شوذب، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں
کہ ایک مرد اپنے عزیز کے قاتل اللہ کے رسول کی خدمت میں لایا تو نبی نے فرمایا معاف کر دو وہ نہ مانا پھر فرمایا اچھا دیت لے لو وہ نہ
مانا۔ آپ نے فرمایا جا اور اسے قتل کر دے کہو نہ تو بھی اس قاتل کی مانند ہے ایک شخص مقتول کے وارث کے پاس گیا اور اس سے
کہا کہ اللہ کے رسول نے یہ فرمایا ہے کہ نوا سے قتل کر دے کیونکہ تو بھی اس کی مانند ہے تو مقتول کے وارث نے قاتل کو چھوڑ دیا۔
راوی کہتے ہیں کہ اس قاتل کو دیکھا گیا کہ اپنے گھر والوں کی طرف رسی گھسیٹتا ہوا جا رہا ہے شاید مقتول کے وارثوں نے اسے رسی
سے باندھ رکھا تھا۔ امام ابن ماجہ کے استاذ ابو عمری کہتے ہیں کہ ابن شوذب نے عبد الرحمن بن قاسم سے روایت کیا کہ نبی کے علاوہ
کسی کے لیے مقتول کے ورثہ کو یہ کہنا جائز نہیں کہ اس کو قتل کر دے کیونکہ اس کی مانند ہے کیونکہ آنحضرت شاید حقیقت
حال سے مطلع ہو گئے تھے کہ قتل خطا ہے اس لیے اس میں قصاص نہیں گزرتا۔ اس میں ہے کہ اس قاتل نے عرض کیا تھا کہ مجھ
سے خطا قتل سرزد ہوا میرا قتل کرنے کا ارادہ نہیں تھا ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ملے والوں کی ہے ان کے علاوہ کسی کے پاس
یہ حدیث نہیں۔

راوی : ابو عمیر، عیسیٰ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، حسین بن ابی سری، ضمیرہ، ابن ربیعہ، ابن شوذب، ثابت، حضرت انس بن مالک

قصاص معاف کرنا

باب : دیت کا بیان

قصاص معاف کرنا

راوی : اسحق بن منصور، حبان بن ہلال، عبد اللہ بن بکر، عطاء بن ابی میمونہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنبَأَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْمُنْزِقِ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، عبد اللہ بن بکر، عطاء بن ابی میمونہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول کی خدمت میں قصاص کا جو مقدمہ بھی لایا گیا آپ نے (بطور سفارش) اس میں معاف کرنے کا کہا۔

راوی : اسحق بن منصور، حبان بن ہلال، عبد اللہ بن بکر، عطاء بن ابی میمونہ، حضرت انس بن مالک

باب : دیت کا بیان

قصاص معاف کرنا

راوی : علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، ابی سفر، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةٌ سَبَعْتَهُ أُذُنَايَ وَوَعَاةَ قَلْبِي

علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحاق، ابی سفر، حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس مرد کو بھی کوئی بدنی تکلیف پہنچے پھر وہ تکلیف پہنچانے والے کو معاف کر دے تو اللہ اسکی وجہ سے اس کا درجہ بلند فرمادیتے ہیں یا

اس کا گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ یہ بات میرے دونوں کانوں نے سنی اور میرے دل و دماغ نے اسے محفوظ رکھا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، یونس بن ابی اسحق، ابی سفر، حضرت ابوالدرداء

حاملہ پر قصاص لازم آتا ہے۔

باب : دیت کا بیال

حاملہ پر قصاص لازم آتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 851

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوصالح، ابن لہیعہ، ابن النعمان، عبادہ بن نسی، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل، ابو عبیدہ بن جراح، عبادہ بن صامت اور شداد اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ ابْنِ لَهَيْعَةَ عَنْ ابْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو عَبِيدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَادُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ إِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا إِلَّا تَقْتُلُ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا إِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَحَتَّى تُكْفَلَ وَكِدَاهَا وَإِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا وَحَتَّى تُكْفَلَ وَكِدَاهَا

محمد بن یحییٰ، ابوصالح، ابن لہیعہ، ابن النعمان، عبادہ بن نسی، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل، ابو عبیدہ بن جراح، عبادہ بن صامت اور شداد اوس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا عورت جب عداقت کرے تو اس کو قتل نہ کیا جائے اگر وہ حاملہ ہو یہاں تک کہ وہ زچگی سے فارغ ہو جائے اور اس کے بچے کی کفالت کا انتظام ہو جائے اور اگر وہ زنا کرے تو اس کو سنگسار نہ کیا جائے یہاں تک کہ وہ زچگی سے فارغ ہو اور اس کے بچے کی کفالت کا انتظام ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوصالح، ابن لہیعہ، ابن النعمان، عبادہ بن نسی، عبدالرحمن بن غنم، حضرت معاذ بن جبل، ابو عبیدہ بن جراح، عبادہ

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

حدیث 852

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو معاویہ، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، ابوبکر، عبد اللہ بن نبیر، اعش، شقیق، مسروق، عائشہ ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ شَقِيقٍ عَنْ مَرْثَدٍ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو معاویہ، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو بکر، عبد اللہ بن نبیر، اعش، شقیق، مسروق، عائشہ ام المومنین حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول نے نہ کوئی اشرفی چھوڑی نہ درہم نہ بکری نہ اونٹ اور نہ ہی آپ نے کچھ وصیت فرمائی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو معاویہ، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو بکر، عبد اللہ بن نبیر، اعش، شقیق، مسروق، عائشہ ام المومنین حضرت عائشہ

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

حدیث 853

جلد : جلد ۱۰۰

راوی : علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت طلحہ بن مصرف

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا كَيْسٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوْفَى أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَاللَّهِ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ مَالِكٌ وَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ مَصْرَفٍ قَالَ الْهَزِيلُ بْنُ شُرَيْبٍ أَبُو بَكْرٍ كَانَ يَتَأَمَّرُ عَلِيَّ وَصِيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَّ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ وَجَدَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَخَزَمَ أَنْفَهُ بِخِزَامٍ

علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت طلحہ بن مصرف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی سے عرض کیا کہ اللہ کے رسول نے کچھ وصیت فرمائی؟ کہنے لگے کہ میں نے کہا کہ پھر آپ نے مسلمانوں کو وصیت کا حکم کیسے دیا؟ فرمانے لگے کہ آپ نے کتاب کے مطابق زندگی گزارنے کی وصیت فرمائی۔ مالک کہتے ہیں کہ طلحہ بن مصرف نے کہا کہ ہزیل بن شریبیل نے کہا کہ ابو بکر رسول کی وصی پر کیسے زبردستی حکومت کر سکتے تھے کہ انکی تو یہ حالت تھی کہ اللہ کے رسول کا کوئی حکم پاتے تو تابعدار اونٹنی کی طرح اپنی ناک اس میں نکیل کر لیتے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مالک بن مغول، طلحہ بن مصرف، عبد اللہ بن ابی اوفی، حضرت طلحہ بن مصرف

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

راوی : احمد بن مقدم، معتبر بن سلیمان، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَدَامِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عَامَةً وَصِيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ وَهُوَ يُغْرَعُ بِنَفْسِهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

احمد بن مقدم، معتبر بن سلیمان، قتادہ، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول کی وفات جب قریب تھی اور آپ کا سانس اٹک رہا تھا اس وقت آپ کی اکثر وصیت یہ تھی کہ نماز اور غلاموں کا خیال رکھنا۔

راوی : احمد بن مقدم، معتبر بن سلیمان، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : وصیتوں کا بیان

کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی؟

راوی : سہل بن ابی سہل، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام موسیٰ، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ مَغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ آخِرُ كَلَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

سہل بن ابی سہل، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام موسیٰ، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام یہ تھا نماز اور غلام اور باندی کا خیال رکھنا

راوی : سہل بن ابی سہل، محمد بن فضیل، مغیرہ، ام موسیٰ، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

وصیت کرنے کی ترغیب

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنے کی ترغیب

حدیث 856

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، حضرت عبید اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَبِيَّتَ لِي نَتِيئٌ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ان کے رسول نے فرمایا مرد مسلم کو شایاں نہیں کہ اس کی دو راتیں بھی اس حالت میں گزریں مگر یہ کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو جبکہ اس کے پاس کوئی چیز بھی لائق وصیت ہو۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، حضرت عبید اللہ بن عمر

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنے کی ترغیب

حدیث 857

جلد : جلد دوم

راوی : نصر بن علی جھضی، ابن زیاد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَحْرُ وَمَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

نصر بن علی جہضمی، ابن زیاد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا محروم ہے وہ شخص جو وصیت نہ کر سکے۔

راوی : نصر بن علی جہضمی، ابن زیاد، یزید رقاشی، حضرت انس بن مالک

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنے کی ترغیب

حدیث 853

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن مصنفی، بقیہ بن ولید، یزید بن عوف، ابن زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَنَّفِيِّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلٍ وَسُنَّةٍ مَاتَ عَلَى تَقَى وَشَهَادَةٍ وَمَاتَ مَغْفُورًا لَهُ

محمد بن مصنفی، بقیہ بن ولید، یزید بن عوف، ابن زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو وصیت کر کے مرادہ راہ ہدایت اور سنت کے موافق اور پرہیزگاری و شہادت کے ساتھ مرادہ اس حالت میں مرا کہ اس کی بخشش ہو چکی تھی۔

راوی : محمد بن مصنفی، بقیہ بن ولید، یزید بن عوف، ابن زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنے کی ترغیب

حدیث 859

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن معمر، روح بن عوف، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَوْفٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بَيْتٍ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ نَبِيٌّ بِهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَكَ

محمد بن معمر، روح بن عوف، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا مسلمان شخص کے لیے شایاں نہیں کہ وہ دو راتیں بھی اس حالت میں گزارے کہ اس کے پاس کوئی چیز ہو جس کے متعلق اس نے وصیت کرنی ہو مگر یہ کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہو۔

راوی : محمد بن معمر، روح بن عوف، نافع، حضرت ابن عمر

وصیت میں ظلم کرنا

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت میں ظلم کرنا

حدیث 860

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، عبدالرحیم بن زید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّ مِنْ مِيرَاثٍ وَارِثِهِ قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سويد بن سعید، عبد الرحیم بن زید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو اپنے وارث کی میراث سے راہ افرا اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ روز قیامت جنت سے اس کی میراث منقطع فرمادیں گے۔

راوی : سويد بن سعید، عبد الرحيم بن زید، حضرت انس بن مالک

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت میں ظلم کرنا

حدیث 801

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن زهر، عبدالرزاق بن ہمام، معمر، اشعث بن عبد اللہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أُنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْصَى حَافٍ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَقْرَبُ وَإِنْ شِئْتُمْ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ وَبِئْرٌ

احمد بن زہر، عبد الرزاق بن ہمام، معمر، اشعث بن عبد اللہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا ایک مرد اہل خیر کے اعمال ستر سال تک کرتا رہتا ہے پھر جب وصیت کرتا ہے تو اس میں ظلم اور نا انصافی کرتا ہے تو اس کے برے عمل پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ دوزخ میں چلا جاتا ہے اور ایک مرد ستر سال تک اہل شر کے اعمال کرتا ہے پھر وصیت میں عدل و انصاف سے کام لیتا ہے تو اس اچھے عمل پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ جنت میں چلا جاتا ہے۔

راوی : احمد بن زہر، عبدالرزاق بن ہمام، معمر، اشعث بن عبداللہ، شہر بن حوشب، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت میں ظلم لڑ

حدیث 862

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، بقیہ، ابی حلیس، خلید بن ابی خلید، معاویہ بن حضرت قرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارِ الْحِمْصِيِّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي حَلْبَسٍ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ أَبِي خُلَيْدٍ
عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَضَرْتَهُ الْوَفَاةُ فَأَوْصَى وَكَانَتْ وَصِيَّتُهُ عَلَى
كِتَابِ اللَّهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا تَرَكَ مِنْ زَكَاتِهِ فِي حَيَاتِهِ

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، بقیہ، ابی حلیس، خلید بن ابی خلید، معاویہ بن حضرت قرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کی وفات کا وقت قریب ہو تو اس نے وصیت کی اور اس کی وصیت کتاب اللہ کے موافق تھی تو زندگی میں اس نے جو زکاۃ ترک کی یہ وصیت اس کا کفارہ بن جائے گی۔

راوی : یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار، بقیہ، ابی حلیس، خلید بن ابی خلید، معاویہ بن حضرت قرہ

زندگی میں خرچ سے بخیلی اور موت کے وقت فضول خرچی سے ممانعت

باب : وصیتوں کا بیان

زندگی میں خرچ سے بخیلی اور موت کے وقت فضول خرچی سے ممانعت

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرَمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِّئْنِي مَا حَقُّ النَّاسِ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتَتَّبَعَنَّ أُمَّكَ يَا شَرِيكُ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ قَالَ نَبِّئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنْ مَالِي كَيْفَ أَتَصَدَّقُ فِيهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَتَتَّبَعَنَّ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَاحِبٌ شَحِيحٌ تَأْمَلُ الْعَيْشَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تُسَهِّلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَاهُنَا قُلْتَ مَالِي لِفُلَانٍ وَمَالِي لِفُلَانٍ وَهُوَ لَهُمْ وَإِنْ كَرِهْتَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے بتائیے کہ جن نعمت کی وجہ سے لوگوں کا مجھ پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا جی ہاں تیرے باپ کی قسم تجھے بتا دیا جائے گا تیری ماں کا تجھ پر سب سے زیادہ حق ہے کہنے لگا پھر کس کا؟ فرمایا پھر بھی ماں کا بولا پھر کس کا؟ فرمایا پھر بھی ماں کا بولا پھر کس کا فرمایا باپ کا بولا اے اللہ کے رسول مجھے بتائیے کہ اپنے مال میں سے کیسے صدقہ کروں فرمایا جی ہاں اللہ کی قسم تجھے ضرور بتا دیا جائے گا تو تندرست ہو تجھ میں مال کی حرص ہو، تجھے زنا کرنا امید ہو اور فقر کا خوف ہو ایسی حالت میں صدقہ کر اور صدقہ میں تاخیر نہ کر یہاں تک کہ جب تیری روح یہاں (حلق میں) پہنچ جائے کہے کہ میرا مال فلاں کے لیے ہے اور فلاں کے لیے حالانکہ وہ ان کا ہو چکا ہے خواہ تجھے پسند نہ ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

زندگی میں خرچ سے بخیلی اور موت کے وقت فضول خرچی سے ممانعت

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن عثمان، عبد الرحمن بن میسرہ، جبیر بن نفیر، حضرت بسر بن حجاج قرشی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشِ الْقُرَشِيِّ قَالَ بَرَزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَفِّهِ ثُمَّ وَضَعَ أُصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ وَقَالَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنِّي تَعَجَّرْتُ ابْنَ آدَمَ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ فَإِذَا بَلَغْتَ نَفْسُكَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ قُلْتَ أَتَصَدَّقُ وَأَنَّى أَوْارُ انصرفة

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن عثمان، عبد الرحمن بن میسرہ، جبیر بن نفیر، حضرت بسر بن حجاج قرشی فرماتے ہیں کہ نبی نے اپنی ہتھیلی میں تھکا را پھر اپنی شہادت کی انگلی اس پر رکھ کر فرمایا اللہ عزوجل فرماتے ہیں آدم کا بیٹا مجھے کہاں عاجز و بے بس کر سکتا ہے حالانکہ میں نے تجھ کو ایسی ہی چیز (منی) سے پیدا کیا ہے پھر جب تیرا سانس یہاں پہنچ جاتا ہے اور آپ نے حلق کی طرف اشارہ کیا تو تو کہتا ہے میں صدقہ کرتا ہوں اب صدقہ کرے کون کون کہاں رہا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریر بن عثمان، عبد الرحمن بن میسرہ، جبیر بن نفیر، حضرت بسر بن حجاج قرشی

تہائی مال کی وصیت

باب : وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت

حدیث 865

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، حسین بن حسن مروزی، سهل، سفیان بن عیینہ، زہری، عابر بن حضرت سعد

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ

بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ حَتَّى أَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أُمِّي رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَكَأَنِّي لَأَبْنَةُ لِي أَلَا ابْنَةُ لِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِشُدَّتِي مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالَسَّطُرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالْتُّلْتُ قَالَ الْتُّلْتُ وَالْتُّلْتُ كَثِيرًا أَنْ تَذَرُوا وَرَثَتَكَ أَغْنِيَا مَيْ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ

ہشام بن عمار، حسین بن حسن مروزی، سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عابر بن حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میں فتح مکہ کے سال بیمار ہوا یہاں تک کہ موت کے قریب ہو گیا تو اللہ کے رسول نے میری عیادت کے لیے تشریف لائے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے پاس بہت سا مال ہے اور میرا وارث ایک بیٹی کے علاوہ کوئی نہیں تو کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ فرمایا نہیں صدقہ مت کرو میں نے عرض کیا پھر آدھا صدقہ کر دوں؟ فرمایا آدھا بھی مت کر۔ میں نے عرض کیا پھر تہائی صدقہ فرمایا تہائی کر سکتے ہو اور تہائی بھی بہت ہے تم اپنے وارثوں کو مالدار اور لوگوں سے مستغنی چھوڑو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم ان کو محتاج چھوڑو کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

راوی: ہشام بن عمار، حسین بن حسن مروزی، سہل، سفیان بن عیینہ، زہری، عابر بن حضرت سعد

باب: وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت

حدیث 866

جلد: جلد دوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن عمر، عطاء، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ بِشُدَّتِ أَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً لَكُمْ فِي أَعْمَالِكُمْ

علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن عمر، عطاء، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ نے تمہاری وفات کے وقت تم پر

تمہارا تہائی مال صدقہ فرمایا تاکہ تم اپنے اعمال خیر میں اضافہ کر سکو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن عمر، عطاء، حضرت ابوہریرہ

باب : صدقہ کا بیان

تہائی مال کی وصیت

حدیث 867

جلد : جلد دوم

راوی : صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن موسیٰ، مبارک بن حسان، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الطَّائِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَىٰ أَنْبَأَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ نَافِعٍ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا آدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ تَكُنْ لَكَ وَاحِدَةٌ مِنْهُمَا جَعَلْتُ لَكَ
نَصِيبًا مِنْ مَالِكَ حِينَ أَخَذْتَ بِكَطَبِكَ لِأَطْهَرِكَ بِهِ وَأَزْكَيْكَ وَصَلَاةً عَادِي عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَائِ أَجَلِكَ

صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن موسیٰ، مبارک بن حسان، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا
اے آدم کے بیٹے دو چیزوں میں تیرا کچھ حق نہ تھا ایک تیرا سانس روکتے وقت تیرے مال میں ایک (تہائی) حصہ تیرے اختیار میں
کر دیا تاکہ میں تجھے اس کے ذریعہ پاک اور صاف کروں اور دوسری چیز میرے بندوں کا تیری نماز جنازہ تیری عمر پوری ہونے کے
بعد۔

راوی : صالح بن محمد بن یحییٰ بن سعید، عبد اللہ بن موسیٰ، مبارک بن حسان، نافع، حضرت ابن عمر

باب : وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت

حدیث 868

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنِّي
الثُّلُثَ إِلَى الرَّبِيعِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ مجھے پسند ہے کہ لوگ وصیت کرنے میں تہائی سے کم کر کے
چوتھائی کو اختیار کر لیں اس لیے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا تہائی زیادہ ہے یا تہائی بڑا ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عباس

وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

باب : وصیتوں کا بیان

وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

حدیث 869

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سعید بن ابی عروہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبدالرحمن بن غنم، حضرت

عمرو بن خارجہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشِبٍ عَنْ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنَّ رَاحِلَتَهُ

لَتَقْصَمَ بَجْرَتَهَا وَإِنَّ لُغَامَهَا لَيْسِيلٌ بَيْنَ كَتَفَيْ قَالِ إِنَّ اللَّهَ قَسَمَ لِكُلِّ وَارِثٍ نَصِيبَهُ مِنْ الْبَيْرَاتِ فَلَا يَجُوزُ لَوَارِثٍ وَصِيَّةُ الْوَلَدِ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجْرُ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ أَوْ قَالَ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ فرماتے ہیں کہ نبی نے اپنی سواری پر سوار ہو کر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اس وقت وہ سواری جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں مونڈھیوں کے درمیان بہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ نے میراث میں ہر وارث کا حصہ مقرر فرمادیا ہے لہذا کسی وارث کے لیے وصیت درست نہیں اور بچہ اس کو ملے گا جس کے نکاح یا ملک میں اس بچہ کی ماں ہوگی جو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو غلام اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے نہ اس کا فرض قبول ہو گا نہ نفل۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، شہر بن حوشب، عبد الرحمن بن غنم، حضرت عمرو بن خارجہ

باب : وصیتوں کا بیان

وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

حدیث 870

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شَرْحَبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حِجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے سال یہ سنا اللہ نے

ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا لہذا وارث کے لیے کسی قسم کی وصیت درست نہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، شریح بن حبیل بن مسلم، حضرت ابو امامہ باہلی

باب : حدیث کا بیان

وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

حدیث 871

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، ابن شاپور، عبدالرحمن بن یزید، ابن جابر، سعید بن ابی سعید، حضرت انس

بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ سَابُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَتَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيلُ عَلَيَّ لُعَابُهَا فَسَبَعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقِّ حَقَّهُ إِلَّا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، ابن شاپور، عبدالرحمن بن یزید، ابن جابر، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ بلاشبہ میں اللہ کے رسول کی اونٹنی کے نیچے تھا اس کا لعاب مجھ پر بہہ رہا تھا اسوقت میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا اللہ نے ہر حقدار کو اس کا حق دیدیا غور سے سنو اب وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، ابن شاپور، عبدالرحمن بن یزید، ابن جابر، سعید بن ابی سعید، حضرت انس بن مالک

قرض وصیت پر مقدم ہے۔

باب : وصیتوں کا بیان

قرض وصیت پر مقدم ہے۔

حدیث 872

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحق، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذِّينِ قَبْلَ أُمَّ مَيَّةَ وَأَنْتُمْ تَقْرَؤُنَهَا مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوْصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ لَيَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاتِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحاق، حضرت علی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فیصلہ فرمایا قرض وصیت پر مقدم ہے اور تم پڑھتے ہو من بعد وصیة یوصی (اس دین کو وصیت کے لئے لکھ کر کیا اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا درجہ بھی بعد میں ہے بلکہ وصیت کی اہمیت کے پیش نظر وصیت کو مقدم فرمایا اور حقیقی بھائی وارث ہوں گے علاقائی بھائی وارث نہ ہوں گے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی اسحق، حضرت علی

جو وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ کرنا

باب : وصیتوں کا بیان

جو وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ کرنا

حدیث 873

جلد : جلد دوم

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزیز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُشْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكْفَرُ عَنْهُ أَنْ
تَصَدَّقْتُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزيز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے اللہ کے
رسول سے دریافت کیا کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا اور انہوں نے مال چھوڑا لیکن وصیت نہیں کی تو اگر میں ان کی طرف سے
صدقہ کروں تو ان کے گناہوں کا کفارہ ہو گا آپ نے فرمایا جی ہاں۔

راوی: ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزيز بن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب: وصیتوں کا بیان

جو وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ کرنا

حدیث 874

جلد: جلد دوم

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْوَلَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّيْ افْتَلَيْتِ نَفْسَهَا وَلَمْ تُوصِ وَإِنِّي أَطْنُهَا لَوْ تَكَلَّمْتُ لَتَصَدَّقَتْ فَلَهَا أَجْرَانِ تَصَدَّقَتْ عَنْهَا وَلِي أَجْرٌ
قَالَ نَعَمْ

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کی خدمت میں حاضر ہو اور عرض کیا
کہ میری والدہ کا دم اچانک گھٹ گیا اور وہ کچھ وصیت نہ کر سکیں اور میرا گمان ہے کہ اگر انکو بات کرنے کا کچھ موقع ملتا تو وہ ضرور
صدقہ کرتیں تو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کو ثواب ملے گا اور کیا مجھے بھی اس کا ثواب ملے گا آپ نے فرمایا جی ہاں

راوی : اسحق بن منصور، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

اللہ کے ارشاد اور جو نادر ہو تو وہ یتیم کا مال دستور کے موافق کھا سکتا ہے کی تفسیر

باب : وصیتوں کا بیان

اللہ کے ارشاد اور جو نادر ہو تو وہ یتیم کا مال دستور کے موافق کھا سکتا ہے کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 875

راوی : احمد بن ازہر، روح بن عبادہ، حسین معلم، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَجِدُ شَيْئًا وَلَيْسَ لِي مَالٌ يَا يَتِيمُ لَهُ مَالٌ قَالَ كُلُّ مَنْ مَالٍ يَتِيْبِكَ غَيْرُ مُسْرِفٍ وَلَا مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا تَقْبَلْ مَالًا بِهَالِهِ

احمد بن ازہر، روح بن عبادہ، حسین معلم، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے کچھ مال ہے اور میری پرورش میں ایک یتیم ہے اس کا مال ہے آپ نے فرمایا اپنے یتیم کے مال میں سے کھا سکتے ہو بشرطیکہ اسراف و فضول خرچی نہ کرو اور اپنے لیے مال جمع کر کے نہ رکھو اور میرا گمان ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ یتیم کے مال کے ذریعہ اپنا مال بچاؤ بھی مت۔

راوی : احمد بن ازہر، روح بن عبادہ، حسین معلم، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : وراثت کا بیان

میراث کا علم سیکھنے سکھانے کی ترغیب۔

باب : وراثت کا بیان

میراث کا علم سیکھنے سکھانے کی ترغیب۔

حدیث 876

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن منذر، حفص بن عمرو بن ابی عطف، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي عَطْفٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اِنْ مَلَكَ الْفَرَسُ اِيْضًا وَعَلَيْهَا فَاِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ اَوَّلُ شَيْءٍ يُنْزَعُ مِنْ اُمَّتِي

ابراہیم بن منذر، حفص بن عمرو بن ابی عطف، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ میراث کے احکام سیکھو اور سکھاؤ اس لئے کہ یہ نصف علم ہے اور پہلا دیا جائے گا اور سب سے پہلے میری امت سے یہی علم اٹھایا جائے گا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، حفص بن عمرو بن ابی عطف، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

اولاد کے حصول کا بیان۔

باب : وراثت کا بیان

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَتُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتِي سَعْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ إِنْ عَدَّ مَهْمَا أَخَذَ جَبِيحَ مَا تَرَكَ أَبُوهُمَا وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا تُنْكِحُ إِلَّا عَلَى مَالِهَا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُزِلَّتْ آبَتُهُ الْيَرَاثُ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتِي سَعْدٍ ثُلُثِي مَالِهِ وَأَعْطِ امْرَأَتَهُ الشُّنَّ وَنَبْدًا أَزْنَتْ مَا بَقِيَ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی اہلیہ انکی دونوں بیٹیوں کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائی اور عرض کرنے لگی اے اللہ کے رسول! یہ سعد کی دو بیٹیاں ہیں جو جنگ احد میں شہید ہوئے انکے والد نے جو مال چھوڑا تھا سب کا سب انکے چچا نے لے لیا ہے اور لڑکی کا نکاح تبھی ہوتا ہے جب اسکے ہاتھ کچھ مال (زیور) بھی ہو۔ یہ سن کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ آیت میراث نازل ہوئی تو اللہ کے رسول نے سعد بن ربیع کے بھائی کو بلا کر فرمایا سعد کی دونوں بیٹیوں کا دو تہائی مال دے دو اور اس کی اہلیہ کو آٹھواں حصہ دے دو اور باقی تم لے لو۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : وراثت کا بیان

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی قیس، حضرت ہذیل بن شرحبیل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ الْهَزِيلِ بْنِ شَرْحَبِيلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَسَلَّمَ بِنِ رَيْبَعَةَ الْبَاهِلِيِّ فَسَأَلَهُمَا عَنْ ابْنَةِ ابْنِ وَأُخْتِ لِأَبٍ وَأُمِّ فَقَالَا لِابْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ فِدْلًا ثُمَّ رَأَتْ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيِّتَابَعْنَا فَأَتَى الرَّجُلُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ وَلَكِنِّي سَأَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنَةِ النِّصْفِ وَلِابْنَةِ الْإِبْنِ السُّدُسِ تَكْبَلَةَ الْكُثْبَيْنِ وَمَا بَقِيَ فِدْلًا خَتِ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی قیس، حضرت ہذیل بن شرحبیل سے روایت ہے کہ ایک شخص ابو موسیٰ اشعری اور سلمان بن ربیعہ کے پاس آیا اور پوچھا اگر ایک شخص مر جائے اور ایک بیٹی اور ایک پوتی ایک سگی بہن چھوڑ جائے تو کیونکر تقسیم ہوگی؟ دونوں نے کہا نصف مال بیٹی کو ملے گا اور باقی سگی بہن کو لیکن تم عبد اللہ بن مسعود کے پاس جاؤ ان سے بھی پوچھو وہ بھی ہمارے ساتھ ہو جائینگے پھر وہ شخص ابن مسعود کے پاس گیا اور ان سے بھی پوچھا اور جو جواب ابو موسیٰ اور سلمان نے دیا تھا وہ بھی بیان کیا۔ ابن مسعود نے کہا اگر میں ایسا حکم دوں تو گمراہ ہو گیا اور راہ پانے والوں میں سے نہ رہا لیکن میں وہ حکم دوں گا جو نبی نے دیا ہے۔ بیٹی کو آدھا پوتی کو چھٹا حصہ دو ثلث پورا کرنے کیلئے اور جو بچے یعنی ایک ثلث وہ بہن کو ملے گا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابی قیس، حضرت ہذیل بن شرحبیل

دادا کی میراث۔

باب : وراثت کا بیان

دادا کی میراث۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، یونس بن ابی اسحق، ابی اسحق، عمرو بن میمون، حضرت معقل بن یسار مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ النَّزِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِّي بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَأَعْطَاهُ ثُلُثًا أَوْ سُدُسًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، یونس بن ابی اسحاق، ابی اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت معقل بن یسار مزنی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک میراث کا مقدمہ آیا اس میں دادا بھی تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے لئے ثلث یا سدس کا فیصلہ فرمایا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، یونس بن ابی اسحق، ابی اسحق، عمرو بن میمون، حضرت معقل بن یسار مزنی

باب : وراثت کا بیان

دادا کی میراث۔

راوی : ابو حاتم، ابن طباع، ہشیم، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَدِّ كَانَ فِينَا بِالسُّدُسِ

ابو حاتم، ابن طباع، ہشیم، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں ایک دادے کیلئے سدس کا فیصلہ فرمایا۔

راوی: ابو حاتم، ابن طابع، ہشیم، یونس، حسن، حضرت معقل بن یسار

دادی کی میراث۔

باب: وراثت کا بیان

دادی کی میراث۔

حدیث 881

جلد: جلد دوم

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، یونس، ابن سمر، قبیصہ بن ذویب، ح، سعید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، حضرت ابن ذویب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دُوَيْبٍ أَنبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ دُوَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ دُوَيْبٍ قَالَ جَاءَتْ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَأَخْبَرَهَا أَبُو بَكْرٍ مَا لَكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْئٌ وَمَا عَلِمْتُ لَكَ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ، فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْبُغَيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْبُغَيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَتْ الْجَدَّةُ الْخُرَيْمِيَّةُ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ شَيْئٌ وَمَا كَانَ الْقَضَائُ الَّذِي قُضِيَ بِهِ إِلَّا لِعَبْرَةٍ حَتَّى أَتَانَا بِرَأْيٍ فِي الْفَرَائِضِ شَيْئًا وَلَكِنْ هُوَ ذَاكَ السُّدُسُ فَإِنْ اجْتَمَعْتُمْ فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمْ وَأَيُّكُمْ خَلَّتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا

احمد بن عمرو بن سرح، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذویب، ح، سعید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، حضرت ابن ذویب فرماتے ہیں کہ ایک نانی ابو بکر صدیق کے پاس آئی اور ان سے اپنی میراث دلوانے کی درخواست کی۔ ابو بکر نے فرمایا اللہ کی کتاب میں تیرے لئے کوئی چیز نہیں ہے اور اللہ کے رسول کی سنت میں بھی تیرے لئے کوئی حصہ میرے علم میں نہیں۔ اس

وقت واپس چلی جا یہاں تک کہ لوگوں سے پوچھ لوں۔ آپ نے لوگوں سے پوچھا۔ مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا اللہ کے رسول کے پاس (خاتون) آئی تھی آپ نے اسے چھٹا حصہ دلایا تو ابو بکر نے فرمایا تمہارے ساتھ اور بھی کوئی گواہ ہے؟ تو محمد بن مسلمہ انصاری کھڑے ہوئے اور وہی بات فرمائی جو مغیرہ بن شعبہ نے فرمائی تب ابو بکر نے نانی کیلئے سدس کا فیصلہ فرما دیا۔ پھر عمر کے پاس ایک دادی آئی اور اپنی میراث مانگی۔ آپ نے فرمایا اللہ کی کتاب میں تیرے لئے کچھ بھی نہیں اور جو فیصلہ ہوا تھا وہ تیرے علاوہ کیلئے تھا اور میراث کے حصوں میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتا البتہ وہی چھٹا حصہ ہے اگر تم دادی اور نانی اس میں جمع ہو جائیں تو وہ تم دونوں میں تقسیم ہو گا اور تم ان جو بھی اکیلی ہو تو وہ اس اکیلی کا ہو گا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، یونس، ابن شہاب، قبیسہ بن ذویب، ح، سعید بن سعید، مالک بن انس، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق، حضرت ابن ذویب

باب : وراثت کا بیان

دادی کی میراث۔

حدیث 882

جلد : جلد دوم

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، مسلم بن قتیبہ، شریک، لیث، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شَرِيكِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ جَدَّةً سُدْسًا

عبدالرحمن بن عبدالوہاب، مسلم بن قتیبہ، شریک، لیث، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جدہ کو میراث میں چھٹا حصہ دلایا۔

راوی : عبدالرحمن بن عبدالوہاب، مسلم بن قتیبہ، شریک، لیث، طاؤس، حضرت ابن عباس

کلالہ کا بیان۔

باب : وراثت کا بیان

کلالہ کا بیان۔

حدیث 883

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، عمر بن خطاب حضرت معدان بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْبَاطُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ خَطِيبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ خَطَبَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَدْعُ بَعْدِي شَيْئًا هُوَ أَهَمُّ إِلَيَّ مِنْ أَمْرِ الْكَلَالَةِ وَقَدْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَغْلَظُ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظُ لِي فِيهَا حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي جَنْبِي أَوْ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ يَا مُرْتَكِفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النَّسَائِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، عمر بن ابی طلحہ حضرت معدان بن ابی طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر جمعہ روز خطبہ کیلئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا بخدا میں اپنے خیال میں کلالہ سے زیادہ مشکل چیز اپنے بعد نہیں چھوڑ رہا اور میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا۔ آپ نے مجھے کسی چیز میں اتنی سختی نہیں فرمائی جتنی سختی اس کے متعلق فرمائی تھی کہ میرے سینہ یا پسلی میں انگلی ماری پھر فرمایا اے عمر تجھے گرمیوں کی وہ آیت جو سورۃ نساء کے آخر میں نازل ہوئی کافی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، سعید، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ، عمر بن خطاب حضرت معدان بن ابی طلحہ

باب : وراثت کا بیان

کلامہ کا بیان۔

حدیث 884

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عمرو بن مرہ، مرہ بن شراحبیل، عمر بن خطاب حضرت مرہ بن شراحبیل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَابُو بَكْرٌ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاهِبِيلَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثُ رَأْيٍ يَكُونُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا الْكَلَالَةُ وَالرِّبَا وَالْخِلَافَةُ

علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عمرو بن مرہ، مرہ بن شراحبیل، عمر بن خطاب حضرت مرہ بن شراحبیل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب نے فرمایا تین باتیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضاحت سے بیان فرمادیتے تو مجھے یہ دنیا و ما فیہا سے زیادہ پسند تھا کلامہ ربا اور خلافت۔

راوی : علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عمرو بن مرہ، مرہ بن شراحبیل، عمر بن خطاب حضرت مرہ بن شراحبیل

باب : وراثت کا بیان

کلامہ کا بیان۔

حدیث 885

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَبْعٍ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ وَهَبَا مَا شِئَانِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي حَتَّى تَنْزِلَ آيَةُ الْبِيرَاثِ فِي آخِرِ النَّسَائِ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُوْرَثُ كَلَالَةً وَيَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ الْآيَةَ

ہشام بن عمار، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو اللہ کے رسول عیادت کیلئے تشریف لائے۔ ابو بکر آپ کے ساتھ تھے آپ دونوں پیدل آئے اس وقت مجھ پر بے ہوشی طاری تھی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے وضو کا کچھ پانی مجھ پر ڈالا تو (مجھے ہوش آگیا اور) میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں کیا کروں اپنے مال کے متعلق کیسے فیصلہ کروں؟ یہاں تک کہ سورۃ نساء کے آخر میں یہ آیت میراث نازل ہوئی (وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً)

راوی: ہشام بن عمار، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں۔

باب: وراثت کا بیان

کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں۔

حدیث 886

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْكَاْفِرُ وَلَا الْكَاْفِرَةُ الْمُسْلِمَ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو کافر کی اور کافر کو مسلمان کی میراث نہیں ملے گی۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

باب : ارشاد کا بیان

کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں۔

حدیث 887

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن

زید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْزِلْ فِي دَارِكَ بِبَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رَبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْ جَعْفَرٌ لِأَنَّ عَلِيًّا شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عَمْرٌ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ يَقُولُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ قَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ مکہ میں اپنے گھر تشریف لے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا عقیل نے ہمارے لئے کوئی گھریا ٹھکانہ چھوڑا بھی ہے؟ اور ابوطالب کے وارث عقیل اور طالب بنے تھے اور جعفر اور علی کو ابوطالب کی میراث نہیں ملی اس لئے کہ ابوطالب کے انتقال کے وقت یہ دونوں حضرات مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے اسی لئے حضرت عمر فرماتے تھے کہ ایمان والا کافر کا وارث نہیں بنتا۔ اور اسامہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوگا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

باب : وراثت کا بیان

کیا اہل اسلام رسول کے وارث بن سکتے ہیں۔

حدیث 888

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، ابن لہیعہ، خالد بن زیاد، مثنیٰ بن صباح، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ بْنِ أَبِي لَهْيَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ الْمَثْنِيَّ بْنَ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، خالد بن زیاد، مثنیٰ بن صباح، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو (ادیان) دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

راوی : محمد بن رمح، ابن لہیعہ، خالد بن زیاد، مثنیٰ بن صباح، شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

ولاء کی میراث۔

باب : وراثت کا بیان

ولاء کی میراث۔

حدیث 889

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حسین، عمر بن شعیب، رباب بن حذیفہ، ابن سعید بن سہم، بنت معمر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَزَوَّجَ رَبَابُ بْنُ حَذِيفَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَهْمٍ أُمَّ وَائِلِ بِنْتِ مَعْمَرِ الْجُبَحِيَّةِ فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلَاثَةَ فَتَوَفَّيْتُ أُمَّهُمْ فَوَرَّثَهَا بَنُوهَا رِبَاعًا وَوَلَاءٌ مَرَّ إِلَيْهَا فَخَرَجَ بِهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِلَى الشَّامِ فَمَاتُوا فِي طَاعُونِ عَمَّاسٍ فَوَرَّثَهُمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَكَانَ عَصَبَتَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ بِمَائِ بَنُو مَعْمَرٍ يَخَاصِمُونَهُ فِي وَلائِهِمْ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْقَعْقَاعِ عَمْرُو بْنُ الْقَعْقَاعِ يَبِينُكُمْ بِمَا سَبَعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَالَ يُقُولُ مَا أَحْرَزَ الْوَالِدُ وَالْوَالِدَةُ فَهُوَ لِعَصْبَتِهِ مَنْ كَانَ قَالَ فَقَضَى لَنَا بِهِ كِتَابًا فِيهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَوْفٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَآخَرَ حَتَّى إِذَا اسْتُخْلِفَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ تَوَفَّيْتُ مَوْلَى لَهَا وَتَرَكَ الْغَنَى دِينَارٍ فَبَلَغَنِي أَنَّ ذَلِكَ الْقَضَاءُ نَزَلَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْقَعْقَاعِ إِلَى هِشَامِ بْنِ إِسْبَعِيلَ فَرَفَعْنَا إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَاتَيْنَاهُ بِكِتَابِ عَمْرِو بْنِ الْقَعْقَاعِ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى أَنَّ هَذَا مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُشَكُّ فِيهِ وَمَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أُمَّرَأَةَ الْبَدِينَةِ بَدَعَتْ هَذَا أَنَّ يُشَكُّوَانِي هَذَا الْقَضَاءِ فَقَضَى لَنَا فِيهِ فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ بَعْدُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حسین، عمر بن شعیب، رباب بن حذیفہ، ابن سعید بن سہم، بنت معمر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ رباب بن حذیفہ بن سعید بن سہم نے ام وائل بنت معمر جمہیہ سے نکاح کیا ان کے تین بیٹے زمین اور ماں کے آزاد کردہ غلاموں کی ولاء کے وارث ہوئے۔ پھر عمرو بن عاص انکو لے کر شام آئے یہ طاعون ماریاں میں مر گئے تو عمرو ان کے وارث ہوئے وہ ان کے عصبہ تھے۔ جب عمرو واپس آئے تو معمر کے بیٹے اپنی بہن کی ولاء کیلئے مقدمہ لیکر حضرت عمر کے پاس آئے۔ عمر نے فرمایا میں تمہارے لئے وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے نبی سے سنا۔ میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا جو اولاد کوں جائے تو وہ اسکے عصبہ کو ملے گا خواہ کوئی ہو۔ عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے ولاء کا فیصلہ ہمارے حق میں کر دیا اور ہمارے لئے ایک حکم نامہ لکھ دیا جس میں عبدالرحمن بن عوف اور زید بن ثابت اور مروان خلیفہ بنا تو ام وائل کا انتقال ہو گیا اور اس نے ایک آزاد کردہ غلام اور دو ہزار اشرفی ترکہ میں چھوڑی مجھے اطلاع ملی کہ عمر کا فیصلہ بدل دیا گیا۔ یہ مقدمہ ہشام بن اسماعیل کے پاس لے گئے تو اس نے ہمیں عبدالملک کے پاس بھیج دیا ہم اس کے پاس حضرت عمر کا لکھا ہوا فیصلہ لے گئے۔ کہنے لگا میں سمجھتا تھا کہ اس فیصلہ میں کسی کو شک نہ ہو گا اور مجھے یہ خیال نہ ہو کہ مدینہ والوں کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ وہ اس فیصلہ میں شک کرنے لگے ہیں پھر اس نے ہمارے

حق میں اس کا فیصلہ کر دیا پھر ہم ہی اس پر قابض رہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، حسین، عمر بن شعیب، رباب بن حذیفہ، ابن سعید بن سہم، بنت معمر، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : وراثت کا بیان

ولاء کی میراث۔

حدیث 890

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکعج، سفیان، عبد الرحمن بن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَكَمْ يَتْرُكُ وَلَدًا وَلَا حَيًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَبِّهَا مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکعج، سفیان، عبد الرحمن بن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے درخت سے گر کر مر گیا اور اس نے کھجور کا پھوٹا اور نہ اس کی اولاد تھی نہ کوئی رشتہ دار تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی میراث اس کے گاؤں والوں میں سے کرنا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکعج، سفیان، عبد الرحمن بن اصبہانی، مجاہد بن وردان، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : وراثت کا بیان

ولاء کی میراث۔

حدیث 891

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حکم، عبداللہ بن شداد، بنت حمزہ حضرت عبداللہ بن شداد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ بِنْتِ حَدْبَةَ تَالِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَهِيَ أُخْتُ ابْنِ شَدَّادٍ لِأُمِّهِ قَالَتْ مَاتَ مَوْلَايَ وَتَرَكَ ابْنَةً فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنَتِهِ فَجَعَلَ لِي النِّصْفَ وَلَهَا النِّصْفَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حکم، عبداللہ بن شداد، بنت حمزہ حضرت عبداللہ بن شداد حمزہ کی بیٹی سے روایت کرتے ہیں محمد بن ابی لیلی نے فرمایا کہ یہ نندا کہ ماں شریک بہن ہیں فرماتی ہیں کہ میرا آزاد کردہ غلام مر گیا اس نے ایک بیٹی چھوڑی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا مال میرے اور اس کی بیٹی کے درمیان تقسیم فرمایا آدھا مجھے دیا اور آدھا اسے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، محمد بن عبدالرحمن بن ابی لیلی، حکم، عبداللہ بن شداد، بنت حمزہ حضرت عبداللہ بن شداد

قاتل کو میراث نہ ملے گی۔

باب : وراثت کا بیان

قاتل کو میراث نہ ملے گی۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ بْنِ أَبِي النَّبَاتِ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرَوَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قاتل کو ترکہ میں حصہ نہیں ملتا۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، اسحاق بن ابی فروہ، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ

باب : وراثت کا بیان

قاتل کو میراث نہ ملے گی۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، محمد بن سعید، محمد بن یحییٰ، عمرو بن

شعیب، عبد اللہ بن عمرو، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالََا حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ الْمَرْأَةُ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا وَمَالِهِ وَهُوَ يَرِثُ مِنْ دِيَّتِهَا وَمَالِهَا مَا لَمْ يَقْتُلْ أَحَدَهَا صَاحِبَهُ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدَهَا صَاحِبَهُ عَمْدًا لَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَّتِهِ وَمَالِهِ شَيْئًا وَإِنْ قَتَلَ أَحَدَهَا صَاحِبَهُ خَطَأً

وَرِثٌ مِنْ مَالِهِ وَلَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَّتِهِ

علی بن محمد، محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، محمد بن سعید، محمد بن یحییٰ، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا بیوی خاوند کی دیت اور دوسرے مال میں وراثت کے حقدار ہے۔ اور خاوند بیوی کی دیت اور دیگر اموال میں وراثت کا حقدار ہے بشرطیکہ ان میں سے کوئی ایک دوسرے کو قتل نہ کرے اگر ان میں سے کوئی ایک دوسرے کو عمداً قتل کرے تو نہ دیت میں وارث ہو گا نہ دیگر اموال میں اور اگر ان میں سے کوئی ایک خطا قتل کرے تو دیگر اموال میں وارث ہو گا دیت میں وارث نہ ہو گا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، محمد بن سعید، محمد بن یحییٰ، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

ذوی الارحام۔

باب : وراثت کا بیان

ذوی الارحام۔

حدیث 894

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیع، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابی حضرت ابوامامہ بن سهل بن حنیف

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الزُّرْقِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا رَمَى رَجُلًا بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ إِلَّا خَالَ فَكَتَبَ فِي ذَلِكَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِلَى عُمَرَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَى مَنْ لَمْ يَمُؤَلَّ لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَمْ يَوَارِثْ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابی حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ ایک مرد نے دوسرے مرد پر تیر چلایا اور اسے قتل کر دیا اس کا وارث صرف ایک ماموں تھا تو حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے اس بارے میں حضرت عمر کو لکھا تو حضرت عمر نے انکو جواب میں لکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اور رسول مولیٰ ہیں اس کے جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو اور جس کا اور کوئی وارث نہ ہو تو ماموں ہی اس کا وارث ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف، ابی حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف

باب : وراثت کا بیان

ذوی الارحام۔

حدیث 895

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل بن میسرہ، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابی عامر، شام کے ایک صحابی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حضرت مقدم بن ابی کریبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهُزَلِيِّ عَنِ الْبِقْدَامِ أَبِي كَرِيْبَةَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلِإِنِّنَا وَرُبَّمَا قَالَ فِإِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَمْ يَوَارِثْ لَهُ أَعْقَلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَمْ يَوَارِثْ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل بن میسرہ، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابی عامر، شام کے ایک صحابی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حضرت مقدم بن ابی کریمہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک ماں باپ کی اولاد ایک دوسرے کی وارث ہوگی نہ کہ صرف باپ شریک مرد اپنے ماں باپ شریک بھائی کا وارث ہوگا صرف باپ شریک بھائی کا وارث نہ ہوگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ح، محمد بن جعفر، شعبہ، بدیل بن میسرہ، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابی عامر، شام کے ایک صحابی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حضرت مقدم بن ابی کریمہ

عصبات کا میراث۔

باب : وراثت کا بیان

عصبات کا میراث۔

حدیث 896

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابوبکر، اسرائیل، ابی اسحاق، حارث، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّرِ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمَّهُ دُونَ إِخْوَتِهِ لِأَبِيهِ

یحییٰ بن حکیم، ابوبکر، اسرائیل، ابی اسحاق، حارث، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حقیقی بھائی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے نہ کہ صرف باپ شریک بھائی اپنے حقیقی بھائی کا وارث ہوگا نہ کہ صرف باپ شریک بھائی کا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، ابو بکر، اسرئیل، ابی اسحق، حارث، حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

باب : وراثت کا بیان

عصبات کا میراث

حدیث 897

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معتمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْبَيْنَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأُولَى رَجُلٍ ذَكَرِي

عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معتمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مال ذوی الفروض میں تقسیم کرو جن کے حصے کتاب اللہ میں مذکور ہیں پھر جدا اس سے بچ رہے تو وہ اس مرد کا ہے جو میت کے زیادہ قریب ہو۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرزاق، معتمر، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

باب : وراثت کا بیان

جس کا کوئی وارث نہ ہو۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدَعْ لَهُ وَارِثًا إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ إِلَيْهِ

اسماعیل بن موسیٰ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک مرد کا انتقال ہوا، اور اس نے کوئی وارث نہ چھوڑا سوائے ایک غلام کے جسے وہ آزاد کر چکا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی میراث اس آزاد کو دلوادی۔

راوی : اسماعیل بن موسیٰ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عوسجہ، حضرت ابن عباس

عورت کو تین شخصوں کی میراث ملتی ہے۔

باب : وراثت کا بیان

عورت کو تین شخصوں کی میراث ملتی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن حرب، عمرو بن روبہ، عبد الواحد بن عبد اللہ النصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رُوْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُرْءَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيْطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي

لَاعَنَتْ عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ مَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ هِشَامٍ

ہشام بن عمار، محمد بن حرب، عمرو بن روبہ، عبد الواحد بن عبد اللہ النصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کو تین شخصوں کی میراث ملتی ہے۔ اپنے آزاد کردہ غلام کی، اور اس لاوارث بچے کی جس کی اس نے پرورش کی اور اس بچے کی جس کی وجہ سے خاوند سے لعان کیا

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن حرب، عمرو بن روبہ، عبد الواحد بن عبد اللہ النصری، حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

جو انکار کر دے کہ یہ میرا بچہ نہیں

باب : وراثت کا بیان

جو انکار کر دے کہ یہ میرا بچہ نہیں

حدیث 900

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، یحییٰ بن حرب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبِيدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ اللَّعَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ امْرَأَةٍ أَلْحَقَتْ بِقَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا جَنَّاتِهِ وَأَيُّهَا رَجُلٍ أَنْكَرَ وَلَدًا وَقَدْ عَرَفَهُ أَحْنَجَ بِلِ اللَّهِ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفَضَحَهُ عَلَى رُؤْسِ الْأَشْهَادِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، یحییٰ بن حرب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ جب آیت لعان نازل ہوئی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت کسی قوم میں اس بچہ کو داخل کرے جو اس قوم کا نہیں ہے تو اس کا اللہ سے کچھ تعلق نہیں اور اللہ سے ہرگز اپنی جنت میں داخل نہ فرمائیں گے اور جو مرد بھی یہ جانتے ہوئے کہ یہ میرا بچہ ہے اپنا

ہونے سے انکار کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت حجاب میں رکھیں گے کہ اسے دیدار خداوندی نصیب نہ ہو گا اور اسے تمام لوگوں کے سامنے رسوا کر دیں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، موسیٰ بن عبیدہ، یحییٰ بن حرب، سعید بن ابی سعید، حضرت ابو ہریرہ

باب : وراثت کا بیان

جو انکار کر دے کہ یہ میرا بچہ نہیں

حدیث 901

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد العزیز بن عبد اللہ، بلال بن بلال، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفْرًا بِأَمْرِي إِذَا أُمَّؤُ نَسَبٍ لَا يَعْرِفُهُ أَوْ جَحْدُهُ وَإِنْ دَقَّ

محمد بن یحییٰ، عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نسب کا دعویٰ کرنا جسے آدمی نہ جانتا ہو یا جسے جانتا ہو نہ وہ اس کا سبب دقتی ہو اسکا انکار کرنا کفر ہے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

بچہ کا دعویٰ کرنا۔

باب : وراثت کا بیان

بچہ کا دعویٰ کرنا۔

حدیث 902

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن یمان، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ الْمَثْنِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَاهَرَ أُمَّةً أَوْ حُرَّةً فَوَلَدًا وَوَلَدُ زَنًا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

ابو کریب، یحییٰ بن یمان، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی باندی یا آزاد کرے۔ اسے برکاری کرے اس کا بچہ حرامی ہے نہ وہ بچہ اس کا وارث ہو گا نہ یہ اس بچہ کا وارث ہو گا۔

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن یمان، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : وراثت کا بیان

بچہ کا دعویٰ کرنا۔

حدیث 903

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن بکارین، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ

عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْتَلْحِقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادْعَاةٌ وَرَثَتُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَقَضَى أَنَّ مَنْ كَانَ مِنْ أُمَّةٍ يَبْلُغُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِسِنِّ اسْتُلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْبِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقَسِّمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمَّةٍ لَا يَبْلُغُهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرِ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يُوْرَثُ وَإِنْ كَانَ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ ادْعَاةٌ فَهُوَ وَوَلَدُ زَنَانٍ أُمَّةٍ مِنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أُمَّةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ يَعْنِي بِذَلِكَ مَا قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ الْإِسْلَامِ

محمد بن یحییٰ، محمد بن بکر بن، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس بچے کا نسب اسکے باپ کے مرنے کے بعد اس سے ملایا جائے اس طرح کہ اسکے وارث اس کے مرنے کے بعد یہ دورا میں کہ یہ اس کا بچہ ہے تو آپ نے اس کے بارے میں یہ فیصلہ فرمایا کہ جو بچہ ایسی باندی سے ہو جو بوقت صحبت اس کی ملک تھی تو یہ بچہ اس شخص سے مل جائے گا جس سے ان ورثہ نے اسکو ملایا اور اس سے قبل جو میراث تقسیم ہوئی اس میں سے اسے حصہ نہ ملے گا اور جو میراث ابھی تقسیم نہیں ہوئی اس میں اسے حصہ ملے گا اور جس باپ کی طرف اسکی نسبت کی جا رہی ہے اگر اس نے زندگی میں اس نسب کا نثار کر دیا (کہ یہ میرا بچہ نہیں ہے) تو پھر اسکا نسب اس سے ثابت نہ ہوگا اور اگر بچہ ایسی باندی کا ہو جو اس شخص کی ملک نہیں ہے یا آزاد عورت سے ہو جس کے ساتھ اس نے بدکاری کی تو اس بچہ کا نسب کبھی اس مرد سے ثابت نہ ہوگا نہ ہی یہ بچہ اس مرد کا وارث بن سکے گا اگرچہ جس مرد کی طرف اس بچہ کی نسبت کی جا رہی ہے اس نے اس بچہ کا دعویٰ کیا ہو (کہ یہ میرا بچہ ہے) کیونکہ یہ بچہ ولد الزنا ہے اور عورت کے خاندان والوں کے پاس رہے گا خواہ آزاد ہو یا باندی حدیث کے راوی محمد بن راشد کہتے ہیں کہ پہلے میراث تقسیم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اسلام سے قبل زمانہ جاہلیت میں میراث تقسیم ہوئی ہو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن بکر بن، محمد بن راشد، سلیمان بن موسیٰ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص،

حق و لاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے ممانعت۔

باب : وراثت کا بیان

حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے ممانعت۔

حدیث 904

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، شعبہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِيِّ وَعَنْ هَبْتِهِ

علی بن محمد، شعبہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حق ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، شعبہ، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر، حضرت ابن عمر

باب : وراثت کا بیان

حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے ممانعت۔

حدیث 905

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي شَوَّارِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِيِّ وَعَنْ هَبْتِهِ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ بن عمر

ترکوں کی تقسیم۔

باب: وراثت کا بیان

ترکوں کی تقسیم۔

حدیث 906

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہیعہ، عقیل، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أُدْرِكُهُ إِلَّا سَلَامٌ فَهُوَ عَلَى قِسْمَةِ الْإِسْلَامِ

محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہیعہ، عقیل، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میراث دور جاہلیت میں تقسیم ہو چکی تو وہ تقسیم جاہلیت برقرار رہے گی (اب قانون اسلام کے مطابق از سر نو اس کی تقسیم نہ ہوگی کیونکہ اس میں بہت حرج ہے) اور قانون اسلام آنے کے بعد ہر میراث اسلام کے اصولوں کے مطابق تقسیم ہوگی۔

راوی: محمد بن رمح، عبد اللہ بن لہیعہ، عقیل، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر

جب نومولود میں آثار حیات مثلاً رونا چلانا وغیرہ معلوم ہوں تو وہ بھی وارث ہوگا۔

باب : وراثت کا بیان

جب نومولود میں آثار حیات مثلاً رونا چلانا وغیرہ معلوم ہوں تو وہ بھی وارث ہوگا۔

حدیث 907

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَ الصَّبِيُّ صَلَّى عَلَيْهِ وَارِثٌ

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بچہ چلائے تو اسکا جنازہ ادا کیا جائے اور اسے میراث میں حصہ بھی دیا جائے۔

راوی : ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : وراثت کا بیان

جب نومولود میں آثار حیات مثلاً رونا چلانا وغیرہ معلوم ہوں تو وہ بھی وارث ہوگا۔

حدیث 908

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن ولید، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبد اللہ اور مسور

بن محزمہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَالْبِسْوَريِّ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ

الصَّبِيُّ حَتَّى يَسْتَهْلَّ صَارِ خَاقَالَ وَاسْتَهْلَلَهُ أَنْ يَبْكِيَ وَيَصِيحَ أَوْ يَعْطَسَ

عباس بن ولید، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبد اللہ اور مسور بن محزمہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ وارث نہ ہو گا یہاں تک کہ وہ چلائے اور روئے فرماتے ہیں کہ رونے سے مراد یہ ہے کہ آثار حیات ظاہر ہوں مثلاً رونا چیخنا چھینکنا۔

راوی : عباس بن ولید، مروان بن محمد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید بن مسیب، حضرت جابر بن عبد اللہ اور مسور بن محزمہ

ایک مرد دوسرے کے ہاتھوں اسلام قبول کرے۔

باب : وراثت کا بیان

ایک مرد دوسرے کے ہاتھوں اسلام قبول کرے۔

حدیث 909

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبد العزیز بن عمر، عبد اللہ بن موہب، حضرت نجم داری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَبِيًّا الدَّارِمِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يُسَلِّمُ عَلَى يَدَيْ الرَّجُلِ فَأَمَّا مَوْلَى النَّاسِ بِحَيَاةٍ وَمَمَاتِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبد العزیز بن عمر، عبد اللہ بن موہب، حضرت تمیم داری فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی اہل کتاب مرد دوسرے مرد کے ہاتھوں اسلام قبول کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا جس کے ہاتھوں اسلام قبول کیا وہ تمام لوگوں میں اس کے زیادہ قریب ہے زندگی اور موت دونوں حالتوں میں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، عبدالعزیز بن عمر، عبداللہ بن موہب، حضرت تمیم داری

باب : جہاد کا بیان

اللہ کے راستے میں لڑنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

اللہ کے راستے میں لڑنے کی فضیلت۔

حدیث 910

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الزُّعْعَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَدَّ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جَاهِدًا فِي سَبِيلِي وَإِيَّانِي وَتَصَدِيقِي بِرُسُلِي فَهُوَ عَلَى ضَامِنٍ أَنْ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجَعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْهُ أَوْ غَنِيمَةً ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَبَدًا لَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْبِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونَ وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ فَيَتَخَلَّفُونَ بَعْدِي وَالَّذِي نَفْسِي مَحْتَدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزَوْ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزَوْ فَأُقْتَلَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص راہ خدا میں نکلے اور صرف راہ خدا میں لڑنا اللہ پر ایمان لانا اور رسولوں کی تصدیق ہی اسکے نکلنے کا باعث بنی تو اللہ پر اسکی ضمانت ہے یا اسے جنت میں داخل فرمائیں گے یا اسکو اس گھر میں واپس بھیجیں گے جس سے وہ نکلا جو اجر یا غنیمت اس نے حاصل کیا

اس سمیت۔ پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر مجھے اہل اسلام کی مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں راہ خدا میں نکلنے والے کسی لشکر کے پیچھے ہرگز نہ بیٹھتا لیکن میرے پاس اتنی وسعت نہیں کہ سب کو سواریاں دوں اور سب میں اتنی وسعت نہیں کہ (میں جاؤں تو) میرے ساتھ چلیں اور (اگر میں ہمیشہ جاؤں کبھی پیچھے نہ بیٹھوں تو) انکے دلوں کو اطمینان نہ ہو گا تو یہ میرے بعد پیچھے رہیں گے (کڑھتے رہیں گے کہ کاش ہم بھی جہاد میں شریک ہوتے) قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں چاہتا ہوں کہ راہ خدا میں لڑوں پھر قتل کر دیا جاؤں پھر (زندہ ہو کر) لڑوں پھر قتل کر دیا جاؤں پھر لڑوں پھر شہید کر دیا جاؤں

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضل، عمارہ بن قعقاع، ابی زرعہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ کے راستے میں لڑنے کی فضیلت۔

حدیث 911

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَضْبُونٌ عَلَى اللَّهِ مِمَّا أَنْ بَكَفْتَهُ إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرَحْمَتِهِ وَإِنَّمَا أَنْ يَرْجِعَهُ بِأَجْرٍ وَغَنِيْمَةٍ وَمَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَنْتَرِهُ نَوْمٌ يَرْجِعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ خدا میں لڑنے والے کا اللہ ذمہ دار ہے یا تو اسے اپنی بخشش و رحمت کے ساتھ ملالے گا اور یا اجر و غنیمت کے ساتھ واپس لوٹا دے گا۔ راہ خدا میں لڑنے والے کی مثال اس روزہ دار کی سی ہے جو قیام کرے اور سست نہ ہو یہاں تک کہ مجاہد واپس آئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو کریب، عبد اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس، عطیہ، حضرت ابو سعید خدری

راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت۔

حدیث 912

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن معمر، ابو خالد احمر، ابن عجلان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْأَحْمَرِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوْهُ أَوْ رَوْهُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، ابن عجلان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہِ خدا میں ایک صبح یا ایک شام بہتر ہے دنیا سے اور دنیا کے تمام سازد سامان سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد احمر، ابن عجلان، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت۔

حدیث 913

جلد : جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدُوكَ أَوْ رَوْحَتِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہِ خدا میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

راوی: ہشام بن عمار، زکریا بن منظور، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

باب: جہاد کا بیان

راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت۔

حدیث 914

جلد: جلد دوم

راوی: نصر بن علی، محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدُوكَ أَوْ رَوْحَتِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

نصر بن علی، محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہِ خدا میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

راوی: نصر بن علی، محمد بن مثنیٰ، عبد الوہاب، حمید، حضرت انس بن مالک

راہِ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرنا۔

حدیث 915

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، ولید بن ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِرَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَسْتَقِلَّ رَأَى لَهُ مِثْلَ أَجْرِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَرْجِعَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، ولید بن ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ، حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرمایا کہ جو شخص راہِ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرے یہاں تک کہ وہ روانہ ہو جائے تو اس سامان فراہم کرنے والے کو بھی مجاہد کے برابر اجر ملتا رہے گا یہاں تک کہ مجاہد اس دنیا سے چلا جائے یا واپس لوٹ آئے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، ولید بن ولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ، حضرت عمر بن خطاب

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرنا۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، عطاء، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِ الْغَازِمِ شَيْئًا

عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، عطاء، حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے راہ خدا میں لڑنے والے کو ہتھیار فراہم کیا تو اسکو بھی غازی کے برابر اجر ملے گا غازی کے اجر میں کچھ بھی کمی کئے بغیر۔

راوی : عبد اللہ بن سعید، عبدہ بن سلیمان، عطاء، حضرت زید بن خالد جہنی

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت۔

راوی : عمران بن موسیٰ، حباد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابی اسبہ، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْبَاطٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفَقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٍ يُنْفَقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٍ يُنْفَقُهُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٍ يُنْفَقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین اشرفی (مال) جسے مرد خرچ کرے وہ اشرفی ہے جو اپنے عیال پر خرچ کرے اور وہ اشرفی ہے جو راہ خدا کسی گھوڑے پر خرچ کرے اور وہ اشرفی ہے جو مرد راہ خدا میں لڑنے والے اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔

راوی : عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، ابی اسماء، حضرت ثوبان

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت۔

حدیث 918

جلد : جلد دوم

راوی : ہارون بن عبد اللہ، ابی فدیك، خلیل بن عبد اللہ، حسن، حضرت علی بن ابی طالب ابو الدرداء ابو ہریرہ ابو امامہ باہلی عبد اللہ بن عمرو جابر بن عبد اللہ اور عمران بن حصین

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبِي الدَّرْدَائِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أَمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعِمْرَانَ بْنِ الْحَصِينِ كُلَّهُمْ يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أُرْسِلَ بِنَفَقَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِ ذَلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَاهَا هَذِهِ آيَةٌ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ

ہارون بن عبد اللہ، ابی فدیك، خلیل بن عبد اللہ، حسن، حضرت علی بن ابی طالب ابو الدرداء ابو ہریرہ ابو امامہ باہلی عبد اللہ بن عمرو جابر بن عبد اللہ اور عمران بن حصین بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے راہ خدا میں خرچہ بھیجا اور خود اپنے گھر ٹھہرا ہا سے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم (کا ثواب) ملے گا اور جو راہ خدا میں لڑا اور اس راہ میں خرچ کیا اسکو ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم کا ثواب ملے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی اور

اللہ دوچند فرماتا ہے جس کے لئے چاہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، ابی فدیک، خلیل بن عبد اللہ، حسن، حضرت علی بن ابی طالب ابوالدرداء ابو ہریرہ ابو امامہ باہلی عبد اللہ بن عمر عبد اللہ بن عمرو جابر بن عبد اللہ اور عمران بن حصین

جہاد چھوڑنے کی سخت وعید۔

باب : جہاد کا بیان

جہاد چھوڑنے کی سخت وعید۔

919 حدیث

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، یحییٰ بن حارث، قاسم، حضرت ابو امامہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الدِّمَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ أَوْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، یحییٰ بن حارث، قاسم، حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نہ لڑائی کی نہ سامان فراہم کیا نہ اللہ کی راہ میں لڑنے والے کے پیچھے اس کے گھر والوں کیساتھ اچھا برتاؤ کیا تو اللہ سزاوار روز قیامت سے قبل اس کو سخت مصیبت میں مبتلا فرمائیں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، یحییٰ بن حارث، قاسم، حضرت ابو امامہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد چھوڑنے کی سخت وعید۔

حدیث 920

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید، ابورافع، اسماعیل بن رافع، مولیٰ ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ هُوَ اسْمَعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ سَيِّدِي مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ وَلَيْسَ لَهُ أَنْتَرِي سَبِيلِ اللَّهِ لَقِيَ اللَّهَ وَفِيهِ ثُلْمَةٌ

ہشام بن عمار، ولید، ابورافع، اسماعیل بن رافع، مولیٰ ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے ملے ایسی حالت میں اس پر راہ خدا کے زخم کا کوئی نشان نہ ہو تو وہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ کہ اس میں کوتاہی ہوگی۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید، ابورافع، اسماعیل بن رافع، مولیٰ ابی بکر، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

جو (معقول) عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکا۔

باب : جہاد کا بیان

جو (معقول) عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکا۔

حدیث 921

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، حبیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِثْنَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لِقَوْمًا مَأْسُورَةً مِنْ مَسِيرٍ وَلَا قَطْعَتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمُ الْعَدُوُّ

محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک کی لڑائی سے واپس ہوئے جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فرمایا مدینہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ تم جہاں بھی چلے اور جو وادی بھی تم نے طے کی وہ اس میں (ثواب کے اعتبار سے) منہرے ساتھ ہی تھے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! حالانکہ وہ مدینہ میں تھے؟ آپ نے فرمایا اگرچہ وہ مدینہ میں تھے انہیں مجبور کرنے سے روک لیا۔

راوی : محمد بن ثنی، ابن ابی عدی، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

جو (معقول) عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکا۔

حدیث 922

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ رَجَالًا مَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا وَلَا سَلَكْتُمْ طَرِيقًا إِلَّا شَرِكُواكُمْ فِي الْأَجْرِ حَبَسَهُمُ الْعَدُوُّ تَانِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَوْ كَمَا قَالَ كَتَبْتُهُ لَفَطًا

احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ مدینہ میں کچھ مرد ایسے ہیں کہ تم نے جو وادی بھی طے کی اور جو راستہ بھی چلے وہ تمہارے ساتھ اجر میں شریک رہے اس لئے کہ مجبوری نے انہیں روک لیا تھا۔

راوی : احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابی سفیان، حضرت جابر

راہِ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت

حدیث 923

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، مصعب بن ثابت، عبداللہ، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَطَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْعَنِي أَنْ أَحَدَّثَكُمْ بِهِ إِلَّا الضُّنُّ بِكُمْ وَبِصَحَابَتِكُمْ فَلْيُخْتَرْ مُخْتَارًا لِنَفْسِهِ أَوْ لِيَدَعُ سَبْعَتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَاطَبَ لَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ كَانَتْ كَأَنَّ لَيْلَةَ صِيَادِهَا بَيْنَاهَا

ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، مصعب بن ثابت، عبداللہ، حضرت عثمان بن عفان۔ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہا اے لوگو! میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث سنی اور تمہیں بیان کرے۔ مجھے کوئی چیز مانع نہ ہوئی مگر تم پر اور تمہارے ساتھیوں پر بخل (کہ یہ حدیث سننے کے بعد سب جہاد کیلئے نکل کھڑے ہوں گے اور میرے ساتھ کوئی نہ رہے گا) سو ہر شخص کو اختیار ہے کہ عمل کرے یا نہ کرے میں نے اللہ کے رسول کو یہ فرماتے سنا جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں ایک شب مورچہ میں رہے اسے ہزاروں روزوں اور ہزار شب بیداریوں کا اجر ملے گا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبدالرحمن بن زید بن اسلم، مصعب بن ثابت، عبداللہ، حضرت عثمان بن عفان

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت

حدیث 924

جلد : جلد دوم

راوی : یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، لیث، زہرہ بن معبد، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُجْرِي عَلَيْهِ أَجْرُ عَمَلِهِ الصَّالِحِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأُجْرِي عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَأَمِنْ مَنْ الْفَتَّانِ بَعَثَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آمِنًا مِنَ الْفَزَعِ

یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، لیث، زہرہ بن معبد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو راہِ خدا میں رباط کی حالت میں اس دنیا سے گیا جو بھی عمل وہ کرتا تھا انہیں خدا اسکا اجر جاری فرمادیں گے (موت کی وجہ سے موقوف نہ ہوگا) اور اللہ تعالیٰ اسکا رزق بھی (قبر اور جنت میں) جاری فرمادیں گے اور وہ عذابِ قبر کی آزمائشوں سے مامون رہے گا اور اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے ہر خوف و گھبراہٹ سے مطمئن اٹھائیں گے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، لیث، زہرہ بن معبد، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت

حدیث 925

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن اساعیل بن سیرہ، محمد بن یعلیٰ، عمر بن صبیح، عبد الرحمن بن عمرو، مکحول، حضرت ابی کعب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُرَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُبْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو
عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِبَاطِ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ وَرَائِي عَوْرَةَ
الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا وَرِبَاطِ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ مِنْ وَرَائِي عَوْرَةَ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَعْظَمُ أَجْرًا أَرَأَيْتُمْ قَالَ مِنْ عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ
صِيَامِهَا فِيهَا فَإِنْ رَدَّكَ اللَّهُ إِلَى أَهْلِهِ سَأَلْتُمْ تَكْتَبُ عَلَيْهِ سِتِّئَةُ أَلْفِ سَنَةٍ وَتُكْتَبُ لَهُ الْحَسَنَاتُ وَيُجْرَى لَهُ أَجْرُ
الرِّبَاطِ إِلَى يَوْمِ الرِّبَاةِ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن یحییٰ، عمر بن صبیح، عبدالرحمن بن عمرو، مکحول، حضرت ابی کعب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے ناکہ پر غیر رمضان میں راہ خدا میں ایک روزہ کار جو اللہ سے ثواب کی امید پر کیا جائے سو
سال کی عبادت روزوں اور شب بیداری سے زیادہ اجر کا باعث ہے اور ماہ رمضان میں اللہ سے ثواب کی امید پر مسلمانوں کے ناکہ پر
ایک روزہ راہ خدا کا رباط اللہ کے ہاں زیادہ فضیلت والا اور زیادہ اجر کا باعث ہے ہزار برس کی عبادت روزوں اور شب بیداری سے
اگر اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو سلامتی سے گھر پہنچادیں تو ہزار برس (بھی زندہ رہے) اس کا گناہ نہ لکھا جائے گا اور اس کیلئے نیکیاں لکھی
جائیں گی اور رباط کا ثواب اسکو تاقیامت ملتا رہے گا۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن یعلیٰ، عمر بن صبیح، عبدالرحمن بن عمرو، حضرت ابی کعب

راہ خدا میں چوکیدار اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں چوکیدار اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت۔

راوی: محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، عمر ابن عبد العزیز، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ
عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ حَارِسَ الْحَسَنِ

محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، عمر ابن عبد العزیز، حضرت عقبہ بن عامر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت فرماتے ہیں لشکر کے چوکیدار پر۔

راوی: محمد بن صباح، عبد العزیز بن محمد، صالح بن محمد بن زائدہ، عمر ابن عبد العزیز، حضرت عقبہ بن عامر

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں چوکیدار اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت۔

حدیث 927

جلد : جلد دوم

راوی: عیسیٰ بن یونس، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن خالد بن ابی طویل، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ
أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحْسَنُ مِنْ صِيَامِ رَجُلٍ
وَقِيَامِهِ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ السَّنَةُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا وَالْيَوْمُ كَأَلْفِ سَنَةٍ

عیسیٰ بن یونس، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن خالد بن ابی طویل، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا راہِ خدا میں ایک شب کی پہرہ داری مرد کے اپنے گھر میں سال بھر کے روزوں اور شب
بیداری سے افضل ہے ایک سال تین سو ساٹھ یوم کا اور ایک یوم ہزار سال کے برابر۔

راوی : عیسیٰ بن یونس، محمد بن شعیب بن شابور، سعید بن خالد بن ابی طویل، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں چمکدار نور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 928

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکعم، اسامہ بن زید، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْقُبَيْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالنَّكْبِ بِعَلَى كُلِّ شَرَفٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد سے فرمایا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر اونچائی پر اللہ اکبر کہنے کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، حضرت ابو ہریرہ

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

باب : جہاد کا بیان

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 929

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ایک مرتبہ نبی کے تذکرہ میں حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَرِعَ أَهْلُ الْبَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقُوا قَبْلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرِيٍّ مَاعَلَيْهِ سَرَّجٌ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَنْ تُرَاعُوا يَرُدُّهُمْ ثُمَّ قَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاكَ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ أَوْ غَيْرُهُ قَالَ كَانَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ فَمَا سَبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ایک مرتبہ نبی کے تذکرہ میں حضرت انس بن مالک نے فرمایا آپ سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت سخی اور بہادر تھے ایک شب مدینہ والے گھبرا گئے (کہ کہیں دشمن نہ آگیا ہو) اور آواز کی جانب چلنے لگے تو انہیں اللہ کے رسول ملے۔ آپ ان سے پہلے ہی آواز کی طرف پہنچ چکے تھے اور آپ ابو طلحہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے۔ آپ کی گردن میں شمشیر تھی اور فرما رہے تھے لوگو گھبراؤ مت آپ لوگوں کو گھروں کو واپس بھیج رہے تھے۔ پھر آپ نے اس گھوڑے کے بارے میں فرمایا ہم نے اسے سمندر (کی طرح رواں اور تیز روانہ) پایا۔ حماد کہتے ہیں کہ مجھے ثابت نے یا کسی اور نے بتایا کہ ابو طلحہ کا یہ گھوڑا پہلے بہت سست تھا اس کے بعد وہ کسی سے پیچھے نہ رہا۔

راوی: احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ایک مرتبہ نبی کے تذکرہ میں حضرت انس بن مالک

باب: جہاد کا بیان

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

حدیث 930

جلد: جلد دوم

راوی: احمد بن عبد الرحمن بن بکار بن عبد الملک بن ولید بن بسر بن ابی ارطاة، ولید، شیبان، اعش، ابوصالح،

حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ بُسْرِ بْنِ أَبِي أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

احمد بن عبد الرحمن بن بكار بن عبد الملك بن الوليد بن بسر بن ابی ارطاة، ولید، شیبان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم سے جہاد میں نکلنے کو کہا جائے تو نکل پڑو۔

راوی : احمد بن عبد الرحمن بن بكار بن عبد الملك بن الوليد بن بسر بن ابی ارطاة، ولید، شیبان، اعمش، ابوصالح، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

حدیث 921

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، محمد بن عبد الرحمن بن طلحہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَبِعُ غِبَاؤُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ مُسْلِمٍ

یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا راہ خدا کا غبار اور دوزخ کا دھواں (کبھی بھی) مسلمان بندے کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتا۔

راوی : یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن عیینہ، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : جہاد کا بیان

جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کیلئے جانا۔

حدیث 932

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابو عاصم، شیبیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَيْبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ بِمِثْلِ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْغُبَارِ مِثْلُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابو عاصم، شیبیب، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے راہ خدا میں ایک شام لگائی اسے روز قیامت اسے برابر جو اسے لگا کستوری ملے گا۔

راوی : محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم، ابو عاصم، شیبیب، حضرت انس بن مالک

بحری جنگ کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

بحری جنگ کی فضیلت۔

حدیث 933

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، ابن حبان، محمد بن حبان، انس بن مالک حضرت ام حرام بنت ملحان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمِحِ بْنِ أَبِي الْوَيْثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ حَبَّانَ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَاتِهِ أُمِّ حَرَامِ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ

يَبْتَسِمُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ يَرَكِبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ كَالْبُنُوكِ عَلَى الْأَسْرَةِ
 قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُمْ قَالَ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ نَامَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا ثُمَّ قَالَتْ مِثْلَ قَوْلِهَا فَأَجَابَهَا مِثْلَ
 جَوَابِهِ الْأَوَّلِ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
 غَازِيَةَ أَوْلَى مَا رَكِبَ الْمُسْلِمُونَ الْبَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَلَبَّأْنَا أَنْصَرَفُوا مِنْ غَزَاتِهِمْ قَافِلِينَ فَنَزَلُوا الشَّامَ
 فَقَرَّبْتُ إِلَيْهَا أَبَةً لَتَرَكِبَ فَصَرَ عَتَهَا فَبَاتَتْ

محمد بن ریح، لیث، یحییٰ بن سعید، ابن حبان، محمد بن حبان، انس بن مالک حضرت ام حرام بنت ملحان فرماتی ہیں کہ ایک روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا قریب ہی استراحت فرما ہوئے پھر مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ اور ابامیری امت کے کچھ لوگ مجھے دکھائے گئے جو اس سمندر کی پشت پر سوار ہونگے بالکل ایسے جیسے بادشاہ تخت پر بیٹھتے ہیں (اس سے مجھے شہ ہوا ہوئی)۔ ام حرام نے عرض کیا اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل فرمادے۔ آپ نے ان کیلئے یہ دعا فرمائی پھر دوبارہ آگ لگ گئی پھر آپ نے ایسا ہی کیا اور ام حرام نے پہلی بات دہرائی اور آپ نے سابقہ جواب دیا تو عرض کرنے لگیں میرے لئے دعا کیجئے کہ اللہ مجھے بھی اس لشکر میں شامل فرمادے۔ فرمایا تم پہلے لشکر میں ہو گی۔ انس فرماتے ہیں جب مسلمانوں نے پہلی بار امیر معاویہ کیساتھ سمندری جنگ کیلئے سفر کیا تو ام حرام اپنے خاوند عبادہ کے ساتھ جہاد کیلئے نکلیں جب جنگ سے واپس ہوئے تو شام میں پڑاؤ ڈالا حضرت ام حرام کے قریب جانور کیا گیا کہ سوار ہوں تو اس جانور نے انہیں گرا دیا اور وہ انتقال کر گئیں۔

راوی : محمد بن ریح، لیث، یحییٰ بن سعید، ابن حبان، محمد بن حبان، انس بن مالک حضرت ام حرام بنت ملحان

باب : جہاد کا بیان

بحری جنگ کی فضیلت۔

راوی: ہشام بن عمار، بقیہ بن معاویہ بن یحییٰ، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، ام درداء، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ
عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ مِثْلُ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ وَالَّذِي يَسْدُرُ فِي
الْبَحْرِ كَالْبُتَشْحِطِ فِي دَمِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ

ہشام بن عمار، بقیہ بن معاویہ بن یحییٰ، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، ام درداء، حضرت ابوالدرداء نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دریا کی ایک جنگ خشکی کی دس جنگوں کے برابر ہے اور دریائی سفر میں جس کا سر چکرائے وہ اس شخص کی
مانند ہے جو راہ خدا میں اپنے خون کی قربانی دے۔

راوی: ہشام بن عمار، بقیہ بن معاویہ بن یحییٰ، لیث بن ابی سلیم، یحییٰ بن عباد، ام درداء، حضرت ابوالدرداء

باب : جہاد کا بیان

بحری جنگ کی فضیلت۔

حدیث 935

جلد : جلد دوم

راوی: عبید اللہ بن یوسف، قیس بن محمد، عفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَفِيرُ بْنُ مَعْدَانَ السَّامِيُّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ
عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَهِيدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيدِ الْبَرِّ
وَالْبَائِدُ فِي الْبَحْرِ كَالْبُتَشْحِطِ فِي دَمِهِ فِي الْبَرِّ وَمَا بَيْنَ الْمَوْجَتَيْنِ كَقَطِيعِ الدُّنْيَا فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَلَّ مَلَكَ
الْمَوْتِ بِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ إِلَّا شَهِيدَ الْبَحْرِ فَإِنَّهُ يَتَوَلَّى قَبْضَ أَرْوَاحِهِمْ وَيَغْفِرُ لِشَهِيدِ الْبَرِّ الدُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الدَّيْنَ وَلِشَهِيدِ
الْبَحْرِ الدُّنُوبَ وَالدَّيْنَ

عبید اللہ بن یوسف، قیس بن محمد، عوفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ایک بحری جنگ دس بری جنگوں کے برابر (باعث اجر و ثواب) ہے اور سمندری سفر میں جس کا سر چکرائے وہ اس شخص کا مانند ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں خون میں لت پت ہو۔ نیز فرمایا بحری شہید دو بری شہیدوں کے برابر ہے اور سمندری سفر میں جس کا جی متلائے وہ خشکی میں خون میں لت پت ہونے والے کی مانند ہے اور ایک موج سے دوسری موج تک جانے والا ایسا ہے جیسے طاعت خدا میں تمام دنیا قطع کرنے والا اور اللہ نے ملک الموت کے ذمہ لگایا ہے کہ تمام ارواح قبض کرے سوائے بحری شہیدوں۔ کہ انکی ارواح قبض کرنے کے انتظام اللہ خود فرماتے ہیں اور بری شہید کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں سوائے قرض کے اور بحری شہید کے گناہ اور قرض سب بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن یوسف، قیس بن محمد، عوفیر بن معدان، سلیم بن عامر، حضرت ابو امامہ

دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت۔

باب : جہاد کا بیان

دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت۔

حدیث 936

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوداؤد، ح، محمد بن عبد الملک، یزید بن ہارون، ح، علی بن منذر، ح، حقی بن منصور، قیس، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَهُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ حَتَّى يَبْدِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَبْدِكَ جَبَلَ الدِّيَمِ وَالْقُسْطِ طَيْبِيَّةً

محمد بن یحییٰ، ابوداؤد، ح، محمد بن عبد الملک، یزید بن ہارون، ح، علی بن منذر، اسحاق بن منصور، قیس، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ نے بیان فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہ جائے تو اللہ (عزوجل) اسے طویل فرمادیں۔ یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد دیلم و قسطنطنیہ کا مالک ہو جائے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، ابوداؤد، ح، محمد بن عبد الملک، یزید بن ہارون، ح، علی بن منذر، اسحاق بن منصور، قیس، ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت۔

حدیث 937

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن اسد، داؤد بن محبر، ربیع بن صبیح، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمَحْبَرِ أَنَّ رُبَيْعَ بْنَ صَبِيحٍ عَنِ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ الْأَفَاقُ وَسَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مَدِينَةٌ يُقَالُ لَهَا قَزْوِينُ مَنْ رَابَطَ فِيهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً كَانَ لَهُ فِي الْجَنَّةِ عَمُودٌ مِنْ ذَهَبٍ عَلَيْهِ زَبْرَجْدَةٌ خَضْرَاءٌ عَلَيْهَا قُبَّةٌ مِنْ ياقوتة حمراء لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مِصْرَاعٍ مِنْ ذَهَبٍ عَلَى كُلِّ مِصْرَاعٍ رَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

اسماعیل بن اسد، داؤد بن محبر، ربیع بن صبیح، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم ایک شہر فتح کرو گے جس کو قزوین کہا جاتا ہو گا جو اس میں چالیس شب رباط کرے اسے جنت میں سونے کا ایک ستون ملے گا اس پر سبز زبرجد الگا ہو گا اس پر سرخ یاقوت کا ایک قبہ ہو گا جس کے ستر ہزار سونے کے چوکھٹ ہیں۔ ہر چوکھٹ پر ایک بیوی ہے حور عین (موٹی آنکھوں والی)۔

راوی : اسماعیل بن اسد، داؤد بن مجر، ربیع بن صبیح، حضرت انس بن مالک

مرد کا جہاد کرنا حالانکہ اس کے والدین زندہ ہوں۔

باب : جہاد کا بیان

مرد کا جہاد کرنا حالانکہ اس کے والدین زندہ ہوں۔

حدیث 938

جلد : جلد دوم

راوی : ابویوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلیم، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر، حضرت معاویہ بن جاہلہ سلمی

حَدَّثَنَا أَبُو يُوْسُفَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِلَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَالِدَارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحْيَيْتُ أُمَّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ارْجِعْ فَبَرِّهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ الْجَانِبِ الْآخِرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَالِدَارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحْيَيْتُ أُمَّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَارْجِعِ الْيَوْمَ فَارْهَاتِمْ أَتَيْتُهُ مِنْ أَمَامِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ وَالِدَارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحْيَيْتُ أُمَّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيْحَكَ أَحْيَيْتُ أُمَّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيْحَكَ الرَّمْرُ رَجُلَهَا فَثُمَّ الْجَنَّةُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِلَةَ السُّلَمِيِّ أَنَّ جَاهِلَةَ أُمَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَاجَةَ هَذَا جَاهِلَةَ بِنْتُ عَبَّاسِ بْنِ مَرْذَاسِ السُّلَمِيِّ الَّذِي عَاتَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

ابو یوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر، حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی فرماتے ہیں کہ میں اللہ کے رسول کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کے ساتھ جہاد میں جانے کا ارادہ کیا ہے اور میں اس جہاد میں رضاء خداوندی اور دار آخرت کا طالب ہوں۔ فرمایا افسوس تیری والدہ زندہ ہیں۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا واپس جا کر انکی خدمت کرو۔ میں دوسری طرف سے پھر حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کے ساتھ جہاد میں رضاء خداوندی اور دار آخرت کا طالب ہوں۔ فرمایا تجھ پر افسوس ہے کیا تیری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اے اللہ کے رسول! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں جہاد کا ارادہ کیا ہے اور اس سے میں رضاء خداوندی کا اور دار آخرت کا طالب ہوں۔ فرمایا تجھ پر افسوس ہے کیا تیری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اے اللہ کے رسول۔ فرمایا تجھ پر افسوس ہے والدہ کے قدموں میں بیٹے رہو، نیرا منت ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ یہ جاہمہ بن عباس ہیں جنہوں نے جنگ حنین کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خفگی کا اظہار کیا تھا۔

راوی : ابو یوسف، محمد بن احمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن طلحہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر، حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی

باب : جہاد کا بیان

مرد کا جہاد کرنا حالانکہ اس کے والدین زندہ ہوں۔

حدیث 939

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، محمد بن علاء، عطاء بن سائب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي جِئْتُ أُرِيدُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَتُبْنِعِي وَجْهَ اللَّهِ وَالِدَارَ الْآخِرَةَ وَلَقَدْ أَتَيْتُ وَإِنَّ وَالِدَيْ لَيَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأُصْحِكُهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا

ابو کریب، محمد بن علاء، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک مرد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ کی معیت میں جہاد کے ارادہ سے آیا ہوں۔ میرا مقصود رضا الہی اور دار آخرت ہے اور جب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا تو میرے والدین رو رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ان کے پاس واپس چلے جاؤ اور انہیں اسی طرح خوش کرو جیسے تم نے انکو رلایا۔

راوی: ابو کریب، محمد بن علاء، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو

قتال کی نیت۔

باب: جہاد کا بیان

قتال کی نیت۔

حدیث 940

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعش، شقیق، حضرت ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَبِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لَتَكُونَ كَلْبَةً اللَّهُ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعش، شقیق، حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ نبی سے دریافت کیا گیا کہ مرد بہادری کے جوہر دکھانے کی نیت سے قتال کرے اور کوئی خاندانی حمیت کی وجہ سے قتال کرے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے قتال کرے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس لئے قتل کرے کہ بس اللہ ہی کا کلمہ بلند ہو تو یہی اللہ کی راہ میں ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت ابو موسیٰ

باب : جہاد کا بیان

قتال کی نیت۔

حدیث 941

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریر بن حازم بن اسحاق، داؤد بن حصین، عبدالرحمن بن ابی عقبہ، حضرت

ابوعقبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَقِبَةَ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَبَلَغَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا قُلْتُ خُذْهَا وَأَنَا الْغُلَامُ الْأَنْصَارِيُّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریر بن حازم بن اسحاق، داؤد بن حصین، عبدالرحمن بن ابی عقبہ، حضرت ابوعقبہ جو اہل فارس کے آزاد کردہ غلام تھے فرماتے ہیں کہ میں جنگ احد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ شریک ہوا تو میں نے ایک مشرک مرد کو مار کر کہا یہ لے میری طرف سے اور میں فارسی لڑکا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا تم نے یہ کیوں نہ کہا کہ یہ میری طرف سے لو اور میں انصاری لڑکا ہوں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریر بن حازم بن اسحاق، داؤد بن حصین، عبدالرحمن بن ابی عقبہ، حضرت ابوعقبہ

باب : جہاد کا بیان

قتال کی نیت۔

حدیث 942

جلد : جلد دوم

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابوہانی، ابو عبد الرحمن، سہم، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِيَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ إِنَّ سَهْمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُونِي سَبِيلَ اللَّهِ فَيُصِيبُوا غَنِيْمَةً إِلَّا تَعَدَّ لِي أَجْرُهُمْ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيْمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابوہانی، ابو عبد الرحمن، سہم، حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا برٹ کر نے والی جماعت راہ خدا میں لڑے اور اسے غنیمت حاصل ہو جائے تو اسے دو تہائی اجر جلد مل گیا اور اگر اسے غنیمت حاصل نہ ہو تو ان کا اجر (آخرت میں) پورا ہو گا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ، ابوہانی، ابو عبد الرحمن، سہم، حضرت عبد اللہ بن عمرو

راہ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

حدیث 943

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شیبیب بن عرقداہ، حضرت عروہ باریقی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ عُرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شیب بن غرقہ، حضرت عروہ بارتی بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں باندھ دی گئی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواحوص، شیب بن غرقہ، حضرت عروہ بارتی

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

حدیث 944

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أُنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر رہے گی۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ أَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ قَالَ سُهَيْلٌ أَنَا أَشْكُ الْخَيْرِ إِلَى يَوْمِ التَّمْبَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وَزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِيَهُ دَهْرٌ أَفَلَا تَغِيْبُ شَيْئًا فِي بَطُونِهَا إِلَّا كَتَبَ لَهُ أَجْرًا وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ شَيْئًا إِلَّا كَتَبَ لَهُ بِهَا أَجْرًا وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ جَارٍ كَمَا كَانَ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تَغِيْبُهَا فِي بَطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرِي فِي أَبْوَالِهَا وَأَرْوَاقِهَا وَلَوْ اسْتَتَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ نَخَّوَهَا أَجْرًا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكْرُمًا وَتَجَمُّلاً وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا وَبَطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وَزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا أَشْرًا وَبَطْرًا وَبَدَخًا وَرِيَاءً لِلنَّاسِ فَذَلِكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وَزْرٌ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر بندھی رہے گی۔ گھوڑے تین طرح کے ہیں ایک جو مرد کیلئے باعث اجر ہے اور دوسرا جو معاف ہے (نہ اجر کا باعث نہ وبال کا) اور تیسرا جو مرد پر وبال اور گناہ ہے۔ باعث اجر وہ گھوڑا ہے جسے مرد راہِ خدا کیلئے پالے اور اسی کیلئے تیار رکھے۔ اس قسم کے گھوڑوں کے پیٹوں میں جو چیز بھی جائے گی اس شخص کیلئے اجر و ثواب ملے گا، جائیگا اور اگر وہ انہیں گھاس والی زمین میں چرانے جائیگا تو جو بھی وہ کھائیں اس کے بدلہ اس شخص کیلئے اجر لکھا جائے اور اگر وہ انہیں بہتی نہریں سے پانی پلائے تو ہر قطرہ جو انکے پیٹوں میں جائے اس کے بدلہ اس شخص کو اجر ملے گا حتیٰ کہ آپ نے انکے پیشاب اور ولید میں بھی اجر کا ذکر فرمایا اور اگر یہ گھوڑے ایک دو میل میں دوڑیں تو راہ میں جو قدم یہ اٹھائیں اسکے بدلہ اس شخص کیلئے اجر لکھا جائے گا اور جو گھوڑے مباح ہیں (نہ باعث اجر و ثواب ہیں نہ باعث وبال) وہ گھوڑے ہیں جنہیں مرد عزت اور زینت کی غرض سے پالے اور انکی پشت اور پیٹ کا حق تنگی اور آسانی میں نہ بھولے اور باعث عذاب و وبال وہ گھوڑے ہیں جو تکبر اور غرور اور فخر و نمائش کیلئے پالے تو یہی گھوڑے

آدمی کیلئے باعث وبال ہیں۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابو ہریرہ

باب : بہانہ کا بیان

راہ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے بانا۔

حدیث 946

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، زید بن ابی حبیب، علی بن رباح، حضرت ابو قتادہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَدْهَمُ الْأَقْرَحُ الْمَحْجَلُ الْأَرْتَمُ طَلِقَ الْيَدِ الْيَمْنَى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى كَدِّ الشَّيْئَةِ

محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، زید بن ابی حبیب، علی بن رباح، حضرت ابو قتادہ انصاری سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین گھوڑے وہ ہیں جو مشکلی سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں اور سفید بینی و لب ہوں اور جن کا دایاں ہاتھ باقی بدن کی مانند ہو اور اگر مشکلی نہ ہوں تو اسی شکل و صورت کے کمیت گھوڑے اچھے ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، وہب بن جریر، یحییٰ بن ایوب، زید بن ابی حبیب، علی بن رباح، حضرت ابو قتادہ انصاری

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلم بن عبد الرحمن، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّخَعِي عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلم بن عبد الرحمن، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیک گھڑوں کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، سلم بن عبد الرحمن، ابی زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

راہِ خدا میں (قتال کیلئے) گھوڑے پالنا۔

راوی : ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد، احمد بن یزید، ابن روح، محمد بن عقبہ، حضرت تیمم داری

حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيرٍ عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَوْحِ الدَّارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَتَمَةَ الْقَاضِي عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ عَنْ تَيْمِيمِ الدَّارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ارْتَبَطَ فَرَسَانِي بَدِيلِ اللَّهِ ثُمَّ
عَالَجَ عَافَهُ بِيَدِهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَبَّةٍ حَسَنَةٌ

ابوعمیر، عیسیٰ بن محمد، احمد بن یزید، ابن روح، محمد بن عقبہ، حضرت تیمم داری فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو راہِ خدا کیلئے گھوڑا پالے پھر خود اس کے گھاس دانہ کا انتظام کرے تو اسے ہر دانہ کے بدلہ ایک نیکی ملے

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا۔

حدیث 950

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، دیلم بن غزوان، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ حَضْرَتُ حَرْبًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رِوَاةٍ يَا نَفْسِ أَلَا أَرَاكِ تَكْرَهِينَ الْجَنَّةَ أَحْلَفُ بِاللَّهِ لَتَنْزِلَنَّ طَائِعَةً أَوْ لَتُكْرَهِنَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، دیلم بن غزوان، ثابت، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک جنگ میں شریک ہوا عبد اللہ بن رواحہ کہہ رہے تھے اے میرے نفس! کیا میں تجھے نہیں دیکھا کہ توجنت میں جانا پسند نہیں کر رہا؟ میں قسم کھاتا ہوں کہ تجھے جنگ میں اترنا پڑے گا خوشی سے اترے یا ناخوشی سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، دیلم بن غزوان، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا۔

حدیث 951

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، حجاج بن دینار، محمد بن ذکوان، شہر بن حوشب، حضرت عمرو بن حبیبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشِبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ أَهْرَيْتَ دَمَهُ وَعَقَرَ جَوَادُهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، حجاج بن دینار، محمد بن ذکوان، شہر بن حوشب، حضرت عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول کون سا جہاد زیادہ فضیلت کا باعث ہے؟ فرمایا جس میں آدمی کا خون نہ ہے اور گھوڑا زخمی ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یعلیٰ بن عبید، حجاج بن دینار، محمد بن ذکوان، شہر بن حوشب، حضرت عمرو بن عبسہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا۔

جلد : جلد دوم

حادثہ 952

راوی : بشر بن آدم، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ أَدَمَ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَدْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرْحِ الْمَوْتِ كَنْزٌ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مَسْكِ

بشر بن آدم، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو زخمی بھی راہ خدا میں زخم کھائے اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون ان کی راہ میں زخمی ہوا وہ روز قیامت پیش ہوگا اور اس کا زخم اسی دن کی طرح ہوگا جس دن زخم لگا رنگ تو خون کا ہوگا اور خوشبو کستوری کی ہوگی۔

راوی : بشر بن آدم، احمد بن ثابت، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا۔

حدیث 953

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْ لَهُمُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار کے گروہوں کیلئے بد دعا فرمائی۔ فرمایا اے اللہ کتاب نازل فرمانے والے جلد حساب لینے والے کفار کے گروہوں کو شکست سے دوچار فرما۔ اے اللہ! انکو ہزیمت و شکست دے اور انہیں بلا کر رکھ دے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

باب : جہاد کا بیان

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا۔

حدیث 954

جلد : جلد دوم

راوی : حرملة بن يحيى، احمد بن عيسى، مصريان، عبد الله بن وهب، ابوشريح، سهل بن ابى امامه، حضرت سهل بن

حنيف

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْبَصْرِيُّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَرِيحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

شُرِّحَ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنْزِلَ الشُّهَدَائِيِّ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

حرمہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، مصریان، عبد اللہ بن وہب، ابو شریح، سہل بن ابی امامہ، حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت طلب کرے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبہ پر فائز فرمائیں گے۔ اس کی موت اپنے بستر پر واقع ہو۔ (یعنی چاہے طبعی موت ہی مرے)۔

راوی: حرمہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، مصریان، عبد اللہ بن وہب، ابو شریح، سہل بن ابی امامہ، حضرت سہل بن حنیف

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

باب: جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

حدیث 955

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عدی، ابن عون، ہلال بن ابی زینب، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ حَوْشِبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَرَ الشُّهَدَائِيُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَجِيءَ الْأَرْضَ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ حَتَّى تَبْتَدِرَ رُؤُوسُهَا كَأَنَّهَا ظُرَّانٍ أَضَلَّتَا فَصِيلَيْهِمَا فِي بَرَّاحٍ مِنَ الْأَرْضِ وَفِي يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عدی، ابن عون، ہلال بن ابی زینب، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے شہداء کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا شہیدوں کے خون سے زمین ابھی سوکھتی بھی نہیں کہ اس کی دو بیویاں جلدی

سے اس کے پاس آتی ہیں گویا وہ دائیاں ہیں جن کا شیر خوار بچہ گم ہو گیا ہو کسی ویرانہ میں (اتنی شفقت اور محبت سے پیش آتی ہیں) ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی عدی، ابن عون، ہلال بن ابی زینب، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

حدیث 956

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا حَيْدَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْبِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكِرِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللَّهِ سِتُّ خِصَالٍ يَغْفِرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دُفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيَجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيَحِلُّ حُلَّةَ الْإِيمَانِ وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ إِنْسَانًا مِنْ أَقَارِبِهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہید کو اللہ کے ہاں چھ فضیلتیں ملتی ہیں اسکا خون نکلتے ہی اسکی بخشش کر دی جاتی ہے۔ اسے جنت میں اسکا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا اسے ایمان کا جوڑا پہنایا جائے گا بڑی آنکھوں والی گورنوں سے اس کا نکاح کر دیا جائے گا اور اسکے رشتہ داروں میں سے ستر افراد کے بارے میں اسکی سفارش قبول ہوگی۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابن سعید، خالد بن معدان، حضرت مقدم بن معدیکرب

راوی : ابراہیم، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن حراش، جابر بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمرو بن حرام، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَامِيُّ الْأَنْصَارِيُّ سَبَعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ سَبَعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَبَّا فَنَابَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ أَلَا أُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِأَبِيكَ نَأْتُ بِكَ يَا جَابِرُ مَا كَلَّمَ اللَّهُ أَحَدًا إِلَّا مِنْ وَرَائِي حِجَابٍ وَكَلَّمَ أَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِي تَبَنَّنِي عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تَحْرِيبِنِي فَأَوْتَيْتُ لِي فِيكَ ثَانِيَةً قَالَ إِنَّهُ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَأَبْدِعْ مِنِّي وَرَائِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ وَكَرَّمْنَا الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا الْآيَةَ كُلَّهَا

ابراہیم، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن حراش، جابر بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمرو بن حرام، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے روز جب عبد اللہ بن عمرو بن حرام شہید ہوئے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جابر میں تجھے نہ بتاؤں کہ اللہ عزوجل نے تمہارے والد سے کیا کہا؟ میں نے عرض کیا ضرور بتائیے۔ فرمایا اللہ نے کسی سے بھی بغیر حجاب کے گفتگو نہیں فرمائی اور تمہارے والد سے بغیر حجاب کے گفتگو فرمائی۔ فرمایا اے میرے بندے میرے والد نے تمہاری تمناؤں کا اظہار کر میں تجھے عطا کروں گا تو تمہارے والد نے عرض کیا اے میرے اللہ! مجھے زندہ کر دیجئے تاکہ میں دوبارہ آپ کی نافرمانی نہ کر سکوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں یہ فیصلہ کر چکا ہوں کہ یہاں آنے کے بعد کوئی واپس دنیا میں نہ جائیگا تو تمہارے والد نے عرض کیا اے میرے رب جو لوگ دنیا میں میرے پیچھے رہ گئے انکو میری حالت پہنچا دیجئے۔ اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کر دیئے جائیں انکو ہرگز مردہ مت سمجھنا۔

راوی : ابراہیم، موسیٰ بن ابراہیم، طلحہ بن حراش، جابر بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمرو بن حرام، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

حدیث 958

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ قَالَ أَمَا إِنَّا سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَوَّاحُهُمْ كَطَيْرٍ خُضِرَ تَسْمَرُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّ شَيْءٍ تَمَّتْ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَطْلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ إِطْلَاعَةً فَيَقُولُ سَلُونِي مَا شِئْتُمْ قَالُوا رَبَّنَا مَاذَا نَسْأَلُكَ وَنَحْنُ نَسْرُحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا شِئْنَا فَلَبَّأَ رَأَوْا أَنَّهُمْ لَا يُتْرَكُونَ مِنْ أَنْ يَسْأَلُوا قَالُوا نَسْأَلُكَ أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي جَسَادِنَا إِلَى الدُّنْيَا حَتَّى نُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ فَلَبَّأَ رَأَى أَنَّهُمْ لَا يَسْأَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ تَرَكُوا

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود، ارشاد خداوندی (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) جو لوگ راہ خدا میں شہید کر دیئے جائیں انہیں ہرگز مردہ خیال مت کرنا بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں غور سے سنو ہم نے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی مانند جنت میں جہاں چاہتی ہیں چرتی پھرتی ہیں پھر رات کو عرش سے متعلق قذیلوں میں بسیر کرتی ہیں۔ ایک بار وہ اسی حالت میں تھیں کہ اللہ رب العزت انکی طرف خوب متوجہ ہوئے اور فرمایا مجھ سے جو چاہو مانگ لو ان روحوں نے عرض کیا اے ہمارے پروردگار! ہم آپ سے کیا مانگیں حالانکہ ہم جنت میں جہاں چاہتی ہیں چرتی پھرتی ہیں۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ کچھ مانگے بغیر انہیں چھوڑا نہ جائے گا (اور مانگے بغیر کوئی چارہ نہیں) تو عرض کیا ہم آپ سے یہ سوال کرتی ہیں کہ ہم (روحوں کو) ہمارے جسموں میں داخل کر کے دوبارہ دنیا بھیج دیں تاکہ پھر آپ کی راہ میں لذت شہادت سے متمتع ہوں جب اللہ نے دیکھا کہ انکی صرف یہی خواہش ہے (جو قانون خداوندی کے لحاظ سے پوری نہیں کی جاسکتی) تو انکو انکے حال پر چھوڑ دیا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی راہ میں جہاد کی فضیلت

حدیث 959

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، احمد بن ابراہیم، بشر بن آدم، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح،

حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّبْهَرِيُّ وَبِشْرُ بْنُ أَدَمَ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنَ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مِنَ الْقَرْمَصَةِ

محمد بن بشار، احمد بن ابراہیم، بشر بن آدم، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہید کو بوقت شہادت اتنی نفی (ہلکی) سی تکلیف ہوتی ہے جتنی تمہیں چیونٹی کے کاٹنے سے۔

راوی : محمد بن بشار، احمد بن ابراہیم، بشر بن آدم، صفوان بن عیسیٰ، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، حضرت ابو ہریرہ

درجات شہادت کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی عمیس، عبد اللہ بن عبد اللہ بن، حضرت جابر بن عتیک

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي الْعَيْسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ مَرَّ بِمَرْضٍ نَزَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِهِ إِنَّ كُنَّا لَنَزْجُو أَنْ تَكُونَ وَفَاتَهُ قَتَلَ شَهَادَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ نَحَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شَهْدَاءَ أُمَّتِي إِذَا لَقِيَهُ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْعُونَ شَهَادَةٌ وَالْمَرَاؤُتُ تَمُوتُ بِمَجْمَعِ شَهَادَةٍ يَعْنِي الْحَامِلَ وَالْعَرِقُ وَالْحَرِيقُ وَالْمَجْنُوبُ يَعْنِي ذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی عمیس، عبد اللہ بن عبد اللہ بن، حضرت جابر بن عتیک سے روایت ہے کہ وہ بیمار ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیادت کیلئے تشریف لائے تو گھر والوں میں سے کسی نے عرض کیا ہمیں یہ امید تھی کہ یہ راہ خدا میں شہادت حاصل کر کے اس دنیا سے جائیں گے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر راہ خدا میں کٹ مرنا ہی شہادت ہو تو میری امت میں شہید بہت کم رہ جائیں گے۔ راہ خدا میں کٹ مرنا (اعلیٰ درجہ کی) شہادت ہے طاعون سے مرنے والا بھی شہید ہے حمل کے زچگی میں مرنے والی عورت بھی شہید ہے پانی میں ڈوب کر مر جانا جل جانا اور ذات الجنب (بسمی کے ورم) میں مر جانا بھی شہادت ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابی عمیس، عبد اللہ بن عبد اللہ بن، حضرت جابر بن عتیک

باب : جہاد کا بیان

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبد العزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الشَّهِيدِ فَيُكْتَمُ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ شَهْدَاءَ أُمَّتِي
إِذَا لَقِلُوا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَالْبَطُونُ شَهِيدٌ وَالْبَطْعُونَ شَهِيدٌ
قَالَ سُهَيْلٌ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم آپس میں شہید کے سمجھتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا راہ خدا میں کٹ مرنے (والے) کو فرمایا تب تو میری امت میں شہداء بہت کم رہ جائیں گے جو راہ خدا میں کٹ مرے وہ (اعلیٰ درجہ کا) شہید ہے اور جو راہ خدا میں طبعی موت مر جائے وہ بھی شہید ہے اور جو پیٹ کے عارضہ (اسہال ورم جگر و عجز) میں مر جائے وہ بھی شہید ہے اور جو طاعون میں مرے وہ بھی شہید ہے دوسری سند میں یہ اضافہ ہے کہ پانی میں ڈوب کر مر جانا بھی شہادت ہے۔

راوی : محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، عبدالعزیز بن مختار، سہیل، حضرت ابوہریرہ

تہتیار باندھنا۔

باب : جہاد کا بیان

تہتیار باندھنا۔

حدیث 962

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن سعید، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْبَغْفَرُ

ہشام بن عمار، سوید بن سعید، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر خود تھا۔

راوی : ہشام بن عمار، سوید بن سعید، مالک بن انس، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

ہتھیار باندھنا۔

حدیث 963

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن سوار، سفیان بن عیینہ، یزید بن عیینہ، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ عِيْنَةَ عَنْ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَخَذَ دُرْعَيْنِ كَأَنَّهُ ظَاهِرِيَّتُهُمَا

ہشام بن سوار، سفیان بن عیینہ، یزید بن عیینہ، حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احد کے دن دو زریں اوپر تلے پہنیں۔

راوی : ہشام بن سوار، سفیان بن عیینہ، یزید بن عیینہ، حضرت سائب بن یزید

باب : جہاد کا بیان

ہتھیار باندھنا۔

حدیث 964

جلد : جلد دوم

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، سلیمان بن حبیب، ابوامامہ، حضرت سلیمان بن حبیب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ
دَخَلْنَا عَلَى أَبِي أَمَامَةَ فَرَأَى فِي سِيُوفِنَا شَيْئًا مِنْ حَلِيَّةٍ فِضَّةٍ فَنُغِضَ وَقَالَ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوحَ قَوْمٌ مَا كَانَ حَلِيَّةً سِيُوفِهِمْ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَكِنْ الْأُنْكَ وَالْحَدِيدُ وَالْعَلَابِيُّ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ الْعَلَابِيُّ الْعَصْبُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، سلیمان بن حبیب، ابوامامہ، حضرت سلیمان بن حبیب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوامامہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے ہماری تلواروں پر چاندی کا کچھ زیور دیکھا تو ناراض ہوئے اور فرمایا تم سے پہلوں نے بہت سی فتوحات کیں انکی تلواروں میں سونے یا چاندی کا زیور نہ تھا البتہ سیسہ لوہے اور علابی یعنی اونٹ کے پٹھے یا چمڑے کا زیور ہوتا تھا۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، سلیمان بن حبیب، ابوامامہ، حضرت سلیمان بن حبیب

باب : جہاد کا بیان

ہتھیار باندھنا۔

حدیث 965

جلد : جلد دوم

راوی: ابو کریب، ابن صلت، ابی زناد، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الصَّلْتِ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَقَّلَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ

ابو کریب، ابن صلت، ابی زناد، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذوالفقار نامی تلوار جنگ بدر کے دن بطور انعام عطا فرمائی (حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو)۔

راوی : ابو کریب، ابن صلت، ابی زناد، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

تھیار باندھنا۔

حدیث 966

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، سفیان، ابواسحق، ابی خلیل، علی بن ابی طالب، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ أَنْ بَانَ كِبْرُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ
كَانَ الْبُعَيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِذَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ مَعَهُ رُمْحًا فَإِذَا رَجَعَ طَرَحَ رُمْحَهُ حَتَّى يُحْمَلَ لَهُ
فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ لَأَذْكَرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّكَ إِنِ فَعَلْتَ لَمْ تَرْفَعْ ضَالَّةً

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، سفیان، ابواسحاق، ابی خلیل، علی بن ابی طالب، حضرت علی سے روایت ہے کہ مغیرہ بن شعبہ جب
نبی کی معیت میں جنگ کرتے تو اپنے ساتھ نیزہ لے جاتے جب واپس آتے وہ نیزہ بھیند دیتے تاکہ کوئی ان کیلئے اٹھالائے (کہ شاید
گر گیا ہو اس لئے مالک تک پہنچا دوں) اس پر علی نے ان سے کہا کہ میں یہ بات اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ضرور ذکر
کروں گا تو کہنے لگے ایسا نہ کرنا اس لئے کہ اگر تم نے ایسا کیا تو کوئی گمشدہ چیز (مالک کو پہنچانے کیلئے) نہیں اٹھائی جائے گی۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، سفیان، ابواسحق، ابی خلیل، علی بن ابی طالب، حضرت علی

باب : جہاد کا بیان

تھیار باندھنا۔

راوی : محمد بن اسماعیل، ابن سمرہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اشعث بن سعید، عبد اللہ بن بشیر، ابی راشد، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ بْنِ سُرَّةَ أَنْبَأَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ بَيْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَأَى رَجُلًا بَيْدَهُ قَوْسٌ فَارِسِيَّةً فَقَالَ مَا لِنِزَةِ الْقَهَا وَعَلَيْكُمْ بِهِذِهِ وَأَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّهُمَا يَزِيدُ اللَّهُ لَكُمْ فِيهِمَا فِي الدِّينِ وَيُيَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ

محمد بن اسماعیل، ابن سمرہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اشعث بن سعید، عبد اللہ بن بشیر، ابی راشد، حضرت علی سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں عربی کمان تھی۔ آپ نے دیکھا کہ ایک مرد کے ہاتھ میں فارسی کمان ہے تو فرمایا یہ کیا ہے؟ اسے پھینک دو اور تم اس (عربی کمان) کو اور اس جیسی کمانوں کو ہی استعمال کیا کرو اور نیزوں کو اسلئے کہ انہی کے ذریعہ اللہ تمہارے دین میں اضافہ فرمائے گا اور تمہیں (انہی کے ذریعہ) شہروں میں عزت عطا فرمائے گا۔

راوی : محمد بن اسماعیل، ابن سمرہ، عبید اللہ بن موسیٰ، اشعث بن سعید، عبد اللہ بن بشیر، ابی راشد، حضرت علی

راہ خدا میں تیر اندازی۔

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی شیبہ، ابی کثیر، ابی سلام، عبد اللہ بن ارمق،

حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الثَّلَاثَةَ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّاهِمِ بِهِ وَالْبُهْدَّ بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَكُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمِيَهُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ أَمْرًا تَهْتِكُ فِائِثَهُنَّ مِنَ الْحَقِّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی شیبہ، ابی کثیر، ابی سلام، عبد اللہ بن ارزق، حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایک تیر کی بدولت تین شخصوں کو جنت میں داخلہ عطا فرماتے ہیں ایک تیر بنانے والا جو نیک نیتی اور نوبے ن امید سے تیر بنائے اور دوسرا تیر پھینکنے والا اور تیسرا تیر انداز کی مدد کرنے والا (اسے اٹھا کر دینے والا) اور اللہ کے رسول نے فرمایا تیر اندازی کرو اور سوار ہو کر نیزہ بازی کرو اور تمہاری تیر اندازی کرنا مجھے زیادہ پسند ہے تمہاری نیزہ بازی سے سوار ہو کر اور مرد مسلم کا ہر کھیل اور فضول ہے سوائے اسکے کہ وہ تیر و کمان سے کھیلے (اس دور میں اسکا متبادل جدید ہتھیار مثلاً بندوق پستول کلاشنکوف اور ٹینک تری و غیرہ) اور اپنے گھوڑے کو سکھائے (اس پر سواری کرے نیزہ بازی کرے یہ دونوں کھیل جہاد و قتال میں مدد و معاون ہیں) اور یہ کہ مرد اپنی اہلیہ سے کھیلے یہ تینوں کھیل حق اور درست ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابی شیبہ، ابی کثیر، ابی سلام، عبد اللہ بن ارزق، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سلیمان بن عبد الرحمن، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ
عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرُو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَفَى الْعَدُوَّ
بِسَهْمٍ فَبَدَغَ سَهْمُهُ الْعَدُوَّ أَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ فَعَدَلُ رَقَبَةٍ

یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سلیمان بن عبد الرحمن، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عمرو بن عبسہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اشارہ فرماتے ہوئے سنا جو دشمن کو تیر مارے اور اس کا تیر دشمن تک پہنچے پھر دشمن کو لگے یا نہ لگے اس مارنے والے کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ملتا ہے۔

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، سلیمان بن عبد الرحمن، قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عمرو بن عبسہ

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

حدیث 970

جلد : جلد دوم

راوی : یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابی علی، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ سَبَعَ عَقْبَةَ
بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ سَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَّا
وَإِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمِيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

یونس بن عبد الاعلی، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابی علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے سنا (وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) غور سے سنو قوت سے مراد تیر اندازی (پھینکنا) ہے تین

باریہی فرمایا۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابی علی، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : بہانہ بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

حدیث 971

جلد : جلد دوم

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیک، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نَعِيمِ الرَّعِينِيِّ عَنْ
الْمَغِيرَةِ بْنِ نَهَيْكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَقْبَةَ بْنَ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَلَّمَ
الرَّمِيَّ ثُمَّ تَرَكَهُ فَقَدْ عَصَانِي

حرمہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیک، حضرت عقبہ بن عامر جہنی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ
کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جس نے تیر اندازی سیکھی اور پھر اسے (بغیر کسی عذر کے) ترک کر دیا
اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی : حرمہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عثمان بن نعیم، مغیرہ بن نہیک، حضرت عقبہ بن عامر جہنی

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں تیر اندازی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، اعش، زیاد بن حصین، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سَفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ يَزْمُونَ فَقَالَ رَمِيًّا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًّا

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، اعش، زیاد بن حصین، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت کے قریب سے گزرے، جو تیر اندازی کر رہی تھی تو آپ نے فرمایا اے اولاد اسماعیل خوب تیر اندازی کرو تمہارے جد امجد (اسماعیل) بھی تیر انداز تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، اعش، زیاد بن حصین، ابی عالیہ، حضرت ابن عباس

علموں اور جھنڈوں کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

علموں اور جھنڈوں کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، حضرت حارث بن حسان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ قَدِمْتُ الْبَدِيْنََةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ سَيْفًا وَإِذَا رَأَيْتُ سَوْدَاءَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، حضرت حارث بن حسان فرماتے ہیں کہ میں مدینہ حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہیں اور سیدنا بلال آپ کے سامنے تلوار گردن میں لٹکائے کھڑے ہوئے اور ایک سیاہ جھنڈا بھی دیکھا تو میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ تو صحابہ نے بتایا کہ عمر و بن عاص ہیں جو جنگ سے واپس ہوئے ہیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، عاصم، حضرت حارث بن حسان

باب : جہاد کا بیان

علموں اور جھنڈوں کا بیان۔

حدیث 974

جلد : جلد دوم

راوی : حسن بن علی، عبدہ بن عبد اللہ، یحییٰ بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَلِوَاؤُهُ أبيضُ

حسن بن علی، عبدہ بن عبد اللہ، یحییٰ بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے روز جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اس وقت آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

راوی : حسن بن علی، عبدہ بن عبد اللہ، یحییٰ بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جہاد کا بیان

علموں اور جھنڈوں کا بیان۔

راوی : عبد اللہ بن اسحاق، ناقد، یحییٰ بن اسحق، یزید بن حیان، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَاسِطِيُّ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبَا مَجَلَزٍ يُحَدِّثُ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَأْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءً وَلِوَأْوُهُ أَيْضُ

عبد اللہ بن اسحاق، ناقد، یحییٰ بن اسحاق، یزید بن حیان، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
بڑا جھنڈا سیاہ اور چھوٹا جھنڈا سفید ہوتا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن اسحاق، ناقد، یحییٰ بن اسحاق، یزید بن حیان، حضرت ابن عباس

جنگ میں دیباچہ و حریر (ریشمی لباس) پہننا۔

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں دیباچہ و حریر (ریشمی لباس) پہننا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، حجاج، ابی عمر، حضرت اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ
أَنَّهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةً مَزْرُوعَةً بِالْدِّيبَاكِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ هَذِهِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، حجاج، ابی عمر، حضرت اسماء بنت ابی بکر ریشمی گھنڈیوں والا ایک جبہ نکالا اور فرمایا کہ نبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دشمن سے مقابلہ فرماتے تو یہ جبہ زیب تن فرماتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، حجاج، ابی عمر، حضرت اسماء بنت ابی بکر

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں دیرین و حیر (ریشمی لباس) پہننا۔

حدیث 977

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عاصم، ابو عثمان، حضرت عمر ریشم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ
وَالدِّيْبِاجِ إِلَّا مَا كَانَ هَكَذَا ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ ثُمَّ التَّائِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ ثُمَّ الرَّابِعَةَ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عاصم، ابو عثمان، حضرت عمر ریشم سے سن فرماتے تھے مگر چار انگلی کی بقدر کنارے میں لگا ہو تو
اس سے ممانعت نہیں فرماتے تھے اور آپ (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ سے ہمیں ریشم سے روکا کرتے
تھے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عاصم، ابو عثمان، حضرت عمر ریشم

جنگ میں عمامہ پہننا۔

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں عمامہ پہننا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن حضرت عمر بن حریش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَرِيثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءٌ قَدْ أُرْخِيَ طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن حضرت عمر بن حریش فرماتے ہیں گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ ہے اور اس کے دونوں کناروں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مونڈھوں کے درمیان اٹکائے ہوئے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، مساور، جعفر بن حضرت عمر بن حریش

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں عمامہ پہننا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (فتح کے موقع پر) جب مکہ داخل ہوئے تو آپ کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، حماد بن سلمہ، ابو زبیر، حضرت جابر

جنگ میں خرید و فروخت۔

باب : جہاد ایمان

جنگ میں خرید و فروخت۔

حدیث 980

جلد : جلد دوم

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم، سنید بن داؤد، خالد بن حیان، علی بن عروہ، یونس بن یزید، ابو زناد، حضرت خارجه بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِيِّ أَنبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ الْبَارِقِ حَدَّثَنَا
يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا يَسُّ أَلْ أَبِي عَنْ الرَّجُلِ يَغْزُو فَيَشْتَرِي وَيَبِيعُ وَيَتَّجِرُنِي
غَزْوَتِهِ فَقَالَ لَهُ أَبِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ نَشْتَرِي وَنَبِيعُ وَهُوَ يَرَانَا وَلَا يَنْهَانَا

عبید اللہ بن عبد الکریم، سنید بن داؤد، خالد بن حیان، علی بن عروہ، یونس بن یزید، ابو زناد، حضرت خارجه بن زید کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک مرد میرے والد سے پوچھ رہا ہے کہ ایک مرد جنگ بھی کرتا ہے اور خرید و فروخت بھی کرتا ہے اور جنگوں میں تجارت بھی کرتا ہے تو میرے والد نے اس سے کہا کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تبوک میں تھے ہم خرید و فروخت کرتے رہے آپ ہمیں دیکھتے رہے اور آپ نے ہمیں منع نہ فرمایا۔

راوی : عبید اللہ بن عبد الکریم، سنید بن داؤد، خالد بن حیان، علی بن عروہ، یونس بن یزید، ابو زناد، حضرت خارجه بن زید

غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا۔

حدیث 981

جلد : جلد دوم

راوی : جعفر بن مسافر، ابوداؤد، ابواسود، ابن لہیعہ، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ زَبَانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ أُشِيْعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكْفَهُ عَلَى رَحْلِهِ غَدُوًّا أَوْ رُوْحَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

جعفر بن مسافر، ابوداؤد، ابواسود، ابن لہیعہ، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں راہ خدا میں لڑنے والے کو رخصت کروں اسے اس کی زین پر سوار کراؤں صبح یا شام یہ مجھے دنیا و ما فیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی : جعفر بن مسافر، ابوداؤد، ابواسود، ابن لہیعہ، زبان بن فائد، سہل بن معاذ بن انس

باب : جہاد کا بیان

غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا۔

حدیث 982

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، حسن بن ثوبان، موسیٰ بن وراذان، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، حسن بن ثوبان، موسیٰ بن وراذان، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے رخصت کرتے وقت یہ کلمات فرمائے میں تجھے اللہ کی امان میں دیتا ہوں جس کی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، حسن بن ثوبان، موسیٰ بن وراذان، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا۔

حدیث 963

جلد : جلد دوم

راوی : عباد بن ولید، حبان بن ہلال، ابن محسن، ابن ابی لیلیٰ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو مِحْصَنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْخَصَ السَّامِيَا يَقُولُ لِلشَّاهِصِ أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ دِينَكَ، أَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

عباد بن ولید، حبان بن ہلال، ابن محسن، ابن ابی لیلیٰ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب لشکروں کو رخصت کرتے تو جانے والے سے فرماتے میں تیرا دین امانت اور اعمال کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

راوی : عباد بن ولید، حبان بن ہلال، ابن محسن، ابن ابی لیلیٰ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

سرایا۔

حدیث 984

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، عبد الملک، محمد، ابوسلمہ، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ مَحَمَّدُ الصُّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَكْثَمِ بْنِ الْجَوْنِ الْخَزَاعِيِّ يَا أَكْثَمُ اغْزُمَ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقَكَ وَتَكْرَهُمْ عَلَى رُفَقَائِكَ يَا أَكْثَمُ خَيْرُ الرُّفَقَاءِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّمَايَا أَرْبَعٌ مَائَةٌ وَخَيْرُ الْجِيُوشِ أَرْبَعَةٌ آلَافٌ وَلَنْ يُغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قَلِيلَةٍ

ہشام بن عمار، عبد الملک، محمد، ابوسلمہ، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکثم بن جون خزاعی سے فرمایا اے اکثم اپنی قوم کے علاوہ کسی اور قوم کے ساتھ مل کر جنگ کر تیرے اخلاق سنور جائیں گے اور تو اپنے رفقاء پر مہربان ہو جائے گا۔ اے اکثم! بہترین رفقاء چار ہیں بہترین سہارے چار سو افراد ہیں اور بہترین لشکر چار ہزار افراد ہیں اور بارہ ہزار مجاہد تعداد کی کمی وجہ سے ہرگز مغلوب نہ ہوں گے۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد الملک، محمد، ابوسلمہ، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

سرایا۔

حدیث 985

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، ابو عامر، سفیان، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا تَتَحَدَّثُ أَنَّ
أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ عَلَى عِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ مَنْ جَاؤَ
مَعَهُ النَّهْرَ وَمَا جَاؤَ مَعَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ

محمد بن بشار، ابو عامر، سفیان، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ ہم میں یہ بات ہوتی تھی کہ جنگ بدر میں اللہ کے
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی تعداد تین سو دس سے کچھ زائد تھی جتنی طالوت کے ان ساتھیوں کی تعداد تھی جو نہر سے
گزر گئے اور طالوت کے ساتھ صرف اہل ایمان ہی گزرے۔

راوی: محمد بن بشار، ابو عامر، سفیان، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب

باب: جہاد کا بیان

سرائی۔

حدیث 986

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، لہیعہ بن عقبہ، ابوورد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ ابْنِ لَهِيْعَةَ أَحْبَبْنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لَهِيْعَةَ بْنِ عُقْبَةَ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَرْدِ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّا كُنَّا وَالسَّيِّئَةِ الَّتِي إِنْ لَقِيتُ فَرَّتُ وَإِنْ خَلَّيْتُ غَلَّتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، لہیعہ بن عقبہ، ابوورد بیان فرماتے ہیں کہ ایسے سریہ سے بچو کہ اگر
دشمن سے سامنا ہو تو راہ فرار اختیار کرے اور اگر غنیمت ہاتھ لگے تو چوری اور خیانت کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، لہیعہ بن عقبہ، ابوورد

مشرکوں کی دیگوں میں کھانا۔

باب : جہاد کا بیان

مشرکوں کی دیگوں میں کھانا۔

حدیث 987

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، قبیسہ بن ہلب، حضرت ہلب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَدِيُّ بْنُ حَزَنٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَخْتَلِجَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامُهُمْ ضَارَعَتْ فِيهِ نَصْرَانِيَّةٌ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، قبیسہ بن ہلب، حضرت ہلب فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نصاری کے کھانے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا تیرے دل میں کوئی خلجان پیدا نہ کرے تو اس میں نصرانیوں کی مشابہت اختیار کرنے لگا؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، قبیسہ بن ہلب، حضرت ہلب

باب : جہاد کا بیان

مشرکوں کی دیگوں میں کھانا۔

حدیث 988

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ابو فروہ، یزید بن سنان، عروہ بن رویم، ابی ثعلبہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنِي أَبُو فَرَوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ وَلَقِيَهُ وَكَلَّمَهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُدُورُ الْبُشْرِيِّ كَيْفَ نَطْبُخُ فِيهَا قَالَ لَا تَطْبُخُوا فِيهَا قُلْتُ فَإِنْ اِحْتَجْنَا إِلَيْهَا فَلَمْ نَجِدْ مِنْهَا بَدًّا قَالَ فَارْحُضُوهَا رَحْضًا حَسَنًا ثُمَّ اطْبُخُوا وَكَلُوا

علی بن محمد، ابواسامہ، ابو فروہ، یزید بن سنان، عروہ بن رویم، ابی ثعلبہ، فرماتے ہیں کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت حاضر ہوا اور میں نے آپ سے دریافت کیا اے اللہ کے رسول مشرکین کی دیگوں میں ہم کھانا تیار کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مشرکین کی دیگوں میں کھانا مت تیار کیا کرو میں نے عرض کیا اگر ہمیں ضرورت ہو اور اس کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو؟ فرمایا انہیں اچھی طرح مانجھ لو پھر کھانا تیار کرو اور کھا لو۔

راوی: علی بن محمد، ابواسامہ، ابو فروہ، یزید بن سنان، عروہ بن رویم، ابی ثعلبہ

شُرک کرنے والوں سے جنگ میں مدد لینا۔

باب : جہاد کا بیان

شُرک کرنے والوں سے جنگ میں مدد لینا۔

حدیث 989

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، مالک بن انس، عبد اللہ بن یزید، دینار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّيَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَنَا نَسْتَعِينَ بِبُشْرِكٍ قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَوْ زَيْدِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، مالک بن انس، عبد اللہ بن یزید، دینار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، مالک بن انس، عبد اللہ بن یزید، دینار، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

لڑائی میں دشمن کو مغالطہ میں ڈالنا۔

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں دشمن کو مغالطہ میں ڈالنا۔

حدیث ۶۵

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن رومان، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خِدْعَةٌ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن رومان، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑائی تو مکرو فریب ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، یزید بن رومان، حضرت عائشہ

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں دشمن کو مغالطہ میں ڈالنا۔

حدیث 991

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، مطر بن میمون، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَطَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَّى الْحَرْبُ خَدَعَةً

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، مطر بن میمون، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنگ تو دھوکہ اور فریب ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، مطر بن میمون، عکرمہ، حضرت ابن عباس

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

حدیث 992

جلد : جلد دوم

راوی : یحییٰ بن حکیم، حفص بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، ح، محمد بن اساعیل، وکیع، سفیان، ابی ہاشم،

ابو عبد اللہ، یحییٰ بن اسود، قیس بن عباد، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَحَفْصُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْعِيلَ أَنْبَأَنَا وَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمِ الرُّمَّانِيِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ يَحْيَى بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ

قَالَ سَبَعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي هُوَ لَا يَزِيءُ الرَّهْطُ السِّتَّةَ يَوْمَ بَدْرٍ هَذَا خَضَمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ إِلَى قَوْلِهِ الْحَرِيقِ فِي حَمْزَةِ بِنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلِيٍّ بِنِ أَبِي طَالِبٍ وَعُبَيْدَةَ بِنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ بِنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بِنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بِنِ عُتْبَةَ اخْتَصَمُوا فِي الْحُجَجِ يَوْمَ بَدْرٍ

یحییٰ بن حکیم، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، ح، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، ابو عبد اللہ، یحییٰ بن اسود، قیس بن عباد، حضرت ابو ذر، قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ آیت مبارکہ (هَذَا خِصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ) سے تک ان چھ افراد کے بارے میں نازل ہوئی جو جنگ بدر کے دن لڑے۔ سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب سیدنا علی بن ابی طالب اور سیدنا عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب (رضی اللہ عنہم اہل اسلام کی طرف سے) اور عتبہ بن ربیعہ شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ (کفار کی طرف سے)۔

راوی : یحییٰ بن حکیم، حفص بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، ح، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، ابی ہاشم، ابو عبد اللہ، یحییٰ بن اسود، قیس بن عباد، حضرت ابو ذر

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

حدیث 993

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابوعمیس، عکرمہ بن عمار، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَتَلَّتُهُ فَنَفَّغَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْبَهُ

علی بن محمد، وکیع، ابوعمیس، عکرمہ بن عمار، حضرت سلمہ بن اکوع بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرد کو دعوت مقابلہ دی پھر اس

کو قتل بھی کر دیا اس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کا سامان بطور انعام عطا فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابو عمیس، عکرمہ بن عمار، حضرت سلمہ بن اکوع

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

حدیث 994

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، عمرو بن کثیر، ابن افلح، ابو محمد، حضرت ابو قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاهُ سَلْبَ قَتِيلٍ قَتَلَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، عمرو بن کثیر، ابن افلح، ابو محمد، حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ حنین کے روز انہیں ایک مقتول کا سامان بطور انعام دیا جس کے انہوں نے ہی مردار کیا تھا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، عمرو بن کثیر، ابن افلح، ابو محمد، حضرت ابو قتادہ

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں مقابلہ کیلئے دعوت دینا اور سامان کا بیان۔

حدیث 995

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو مالک، نعیم بن ابی ہند، ابن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلْبُ

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو مالک، نعیم بن ابی ہند، ابن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کو قتل کرے اس مقتول کا سامان قتل کرنے والے کو ملے گا۔

راوی: علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو مالک، نعیم بن ابی ہند، ابن سمرہ، حضرت سمرہ بن جندب

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

باب: جہاد کا بیان

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

حدیث 996

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت صعّب بن جثامہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
حَدَّثَنَا الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمَشْرُكِينَ يُبْذَرُونَ فِيصَابُ
النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت صعّب بن جثامہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے اہل الدار کے مشرکین پر شب خون مارنے کے متعلق پوچھا گیا کہ اس میں تو عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں گے فرمایا یہ

عورتیں اور بچے بھی مشرکین ہی کے ہیں (یعنی ایسی صورت میں ان کو قتل کرنا جائز ہے کیونکہ قصد انہیں)۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت صعب بن جثامہ

باب : بہانہ بان

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

حدیث 997

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلْمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ هُوَ أَرْنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْنَا مَكَّةَ لِيَبْنِيَ فَرَارَةَ فَعَرَّسْنَا حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ شَنَّنَّاهَا عَلَيْهِمْ غَارَةَ فَاتَيْنَا أَهْلَ مَائِي فَبَيَّتْنَاهُمْ فَفَقْتَلْنَاهُمْ تِسْعَةَ أَوْ سَبْعَةَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع نے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم نے حضرت ابو بکر صدیق کی معیت میں جنگ کی ہم بنو فزارہ کے ایک آدمی کے پیچھے ہم نے رات وہیں پڑاؤ ڈالا صبح کے قریب ہم نے ان پر شب خون مارا تو ہم نے ایک کنویں والوں پر بھی راتوں رات حملہ کر کے نوبیا مارا، گھرانوں کو قتل کیا۔

راوی : محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن اکوع

باب : جہاد کا بیان

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

راوی : یحییٰ بن حکیم عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَنبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

یحییٰ بن حکیم عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک راستہ میں قتل کی ہوئی عورت دیکھی تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

راوی : یحییٰ بن حکیم عثمان بن عمر، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

رات کو حملہ کرنا (شب خون مارنا) اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کا حکم۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابی زناد، مرفع بن عبد اللہ بن صیفی، حضرت حنظلہ، کاتب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرْقَعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْفِيٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ قَدْ اجْتَبَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ فَأَفْرَجُوا لَهُ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ يَقُولُ لَا تَقْتُلَنَّ ذَرِيَّةً وَلَا عَسِيفًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْبُعَيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرْقَعِ عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ

أَبِي شَيْبَةَ يُخَطِّئُ الشَّوْرِيَّ فِيهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابی زناد، مرفع بن عبد اللہ بن صیفی، حضرت حنظلہ کاتب فرماتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں جنگ کی ہمارا گزر ایک عورت سے ہوا جو قتل کی گئی تھی لوگ اس کے گرد جمع تھے (آپ پہنچے تو) لوگوں نے آپ کیلئے جگہ کھول دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ لڑنے والوں کیساتھ شریک ہو کر لڑائی تو نہیں کرتی تھی پھر ایک مرد سے فرمایا خالد بن ولید کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں یہ حکم دیتے ہیں کہ بچوں عورتوں اور مزدوروں کو ہرگز قتل مت کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، ابی زناد، مرفع بن عبد اللہ بن صیفی، حضرت حنظلہ کاتب

دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا۔

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا۔

حدیث 1000

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عروہ بن زبیر، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمْرَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُرَّةِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا أُبْنَى فَقَالَ ائْتِ ابْنَى صَبَاحًا تَمَّ حَرِّقُ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عروہ بن زبیر، اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی نامی بستی کی طرف بھیجا اور فرمایا صبح سویرے اپنی جا کر آگ لگا دو۔

راوی : محمد بن اسماعیل بن سمرہ، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عروہ بن زبیر، اسامہ بن زید

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا۔

حدیث 1001

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُؤَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا وَطَّعْتُمْ مِنْ لَيْبَةِ أَوْ تَرَكْتُمْوهَا قَائِمَةً الْآيَةَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجور کے درخت کاٹے اور جلانے بویرہ (نامی باغ) میں اسی بارے میں اللہ عزوجل نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی (مَا وَطَّعْتُمْ مِنْ لَيْبَةِ أَوْ تَرَكْتُمْوهَا قَائِمَةً)

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا۔

حدیث 1002

جلد : جلد دوم

راوی: عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَفِيهِ يَقُولُ شَاعِرُهُمْ فَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُؤَيْرَةِ مُسْتَطِيرٌ

عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجور کے باغوں کو آگ لگوائی اور درخت کاٹے اور اسی بارے میں مسلمانوں کو شاعر (حضرت حسان بن ثابت) نے یہ شعر کہا سو آسان ہو گیا بنو لوی (قریش) کے سرداروں کیلئے بویرہ میں آگ لگانا جو آگ وہاں اڑ رہی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن سعید، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

قیدیوں کو فدیہ دے کر چھڑانا۔

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو فدیہ دے کر چھڑانا۔

حدیث 1003

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلیمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلِيمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَلَّيْنَا جَارِيَةً مِنْ بَنِي فِزَارَةَ مِنْ أَجْلِ الْعَرَبِ عَلَيْهَا قَشْعٌ لَهَا فَبَاكَشَفْتُ لَهَا عَنْ ثَوْبٍ حَتَّى أَتَيْتُ الْبَدِينَةَ فَلَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ اللَّهُ أَبُوكَ هَبْهَا لِي فَوَهَبْتُهَا لَهُ فَبَعَثَ بِهَا فَعَادَى بِهَا أُسَارَى مِنْ أُسَارَى الْمُسْلِمِينَ كَانُوا بِمَكَّةَ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، و کعب، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم نے ابو بکر کی معیت میں ہوازن سے جنگ کی۔ ابو بکر نے مجھے بطور انعام بنو فزارہ کی ایک لڑکی دی جو عرب کی حسین و جمیل لڑکی تھی اس نے پوسٹین پہن رکھی تھی میں نے اسکا کپڑا بھی نہ کھولا تھا کہ مدینہ پہنچا تو نبی مجھے بازار میں ملے فرمایا تیرا باپ بزرگ تھا (کہ تجھ سی کریم اولاد ملی) یہ لڑکی مجھے دیدے۔ میں نے وہ لڑکی آپ کو ہبہ کر دی۔ آپ نے اسے بھیج دیا اور اسکے بدلہ بہت سے مسلمان جو مکہ میں قید تھے چھڑوائے۔

راوی: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، و کعب، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ بن اکوع

جو مال دشمن اپنے علاقہ میں محفوظ کر لے۔ پھر مسلمان کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو جائے۔

باب : جہاد کا بیان

جو مال دشمن اپنے علاقہ میں محفوظ کر لے پھر مسلمان کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو جائے۔

حدیث 1004

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ زَهَبَتْ فَرَسٌ لَهُ فَأَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَرَدَّ عَلَيْهِ فِي ذَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَبَقَ عَدُوٌّ لَهُ فَذَحِقَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَرَدَّكَ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ ان کا ایک گھوڑا بدک گیا دشمن نے اسے پکڑ لیا پھر مسلمانوں کو دشمنوں پر غلبہ ہوا تو وہ گھوڑا ان کو (ابن عمر) کو واپس دے دیا گیا اور یہ سب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں ہوا۔ فرماتے ہیں کہ انکا ایک غلام بھاگ کر روم چلا گیا پھر جب مسلمان کو رومیوں پر غلبہ حاصل ہوا تو خالد بن ولید نے وہ غلام انکو

واپس دے دیا یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد ہوا۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

مال غنیمت میں خیانت۔

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں خیانت۔

حدیث 1005

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعد، محمد بن یحییٰ ابن حبان، ابن ابی عمیر، زید بن خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ تُوِّفِي رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعٍ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ وَتَغَيَّرَتْ لَهُ وَجُوهُهُمْ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ إِنَّ صَاحِبِكُمْ عَلٌّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ زَيْدٌ فَالْتَمَسُوا فِي مَتَاعِهِ فَإِذَا خَرَزَاتٌ مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا تَسَاوَى دِرْهَمَيْنِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ ابن حبان، ابن ابی عمرہ، زید بن خالد فرماتے ہیں کہ ابا شجعی مرد خیبر میں انتقال کر گیا تو نبی نے فرمایا اپنے ساتھی کا جنازہ خود ہی پڑھ لو (پریشانی کی وجہ سے کہ کہیں ہمارے متعلق بھی آپ پر فرمادیں آپ نے انکی پریشانی دور کرنے کیلئے اصل وجہ بتائی) فرمایا تمہارے اس ساتھی نے راہ خدا میں مال غنیمت میں خیانت کی۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ ابن حبان، ابن ابی عمرہ، زید بن خالد

باب : جہاد کا بیان

مالِ غنیمت میں خیانت۔

حدیث 1006

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی جعد، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةٌ فَبَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوا يَنْظُرُونَ فَوَجَدُوا أَحَدَيْهِمْ سَائِيًّا أَوْ عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی جعد، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسباب کا نگہبان کر کرہ نامی ایک مرد تھا جب وہ فوت ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دوزخی ہے تو صحابہ دیکھنے لگے (کہ اس نے کیا جرم کیا) انہیں اس پر ایک عبا یا چادر دیکھی جو اس نے مالِ غنیمت میں سے چرائی تھی۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سالم بن ابی جعد، عبد اللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

مالِ غنیمت میں خیانت۔

حدیث 1007

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، ابی سنان، عیسیٰ بن سنان، یعلیٰ بن شداد، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَيْسَى بْنِ سِنَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِلَى جَنْبِ بَعِيرٍ مِنَ التَّقَاسِمِ ثُمَّ تَنَاوَلَ شَيْئًا مِنَ الْبَعِيرِ فَأَخَذَ مِنْهُ قَرْدَةً يَعْزِي وَبَرَّةً فَجَعَلَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا مِنْ غَنَائِكُمْ أَذُوا الْخَيْطِ وَالْبَحِيظُ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ فَمَا دُونَ ذَلِكَ فَإِنَّ الْعُلُولَ عَارٌ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَنَاءٌ وَنَارٌ

علی بن محمد، ابو اسامہ، ابی سنان، عیسیٰ بن سنان، یعلیٰ بن شداد، عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ جنگ حنین کے روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں غنیمت کے ایک اونٹ کے پاس نماز پڑھائی پھر اس اونٹ میں سے کچھ لیا وہ ایک بال تھا۔ آپ نے اسے اپنی دو انگلیوں کے درمیان رکھا۔ پھر فرمایا اے لوگو! یہ تمہارے غنائم کا حصہ ہے ایک دھاگہ اور سوئی اور اس سے زیادہ یا اس سے کم جو کچھ بھی ہو جمع کرو اور اعلان کیے کہ مال غنیمت میں چوری چور کیلئے روز قیامت عار رسوائی اور عذاب کا باعث ہوگی۔

راوی : علی بن محمد، ابو اسامہ، ابی سنان، عیسیٰ بن سنان، یعلیٰ بن شداد، عبادہ بن صامت

انعام دینا۔

باب : جہاد کا بیان

انعام دینا۔

حدیث 1008

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، زید بن جابر، مکحول، زید بن جاریہ، حبیب بن مسلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، زید بن جابر، مکحول، زید بن جاریہ، حبیب بن مسلمہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خمس کے بعد تہائی میں سے انعام بھی دیا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، زید بن جابر، مکحول، زید بن جاریہ، حبیب بن مسلمہ

باب : جہاد کا بیان

انعام دینا۔

حدیث 1009

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، سلیمان بن موسیٰ، مکحول، ابی سلام، اعرج، ابو امامہ،

عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الرُّزَيْقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ
مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنْ عِبَادِ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ فِي الْبَدَاةِ
الرُّبْعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، سلیمان بن موسیٰ، مکحول، ابی سلام، اعرج، ابو امامہ، عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابتداء میں جاتے وقت چوتھائی (حصہ) میں سے انجام کا وعدہ فرمایا اور واپسی میں تہائی میں سے انعام کا وعدہ فرمایا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالرحمن بن حارث، سلیمان بن موسیٰ، مکحول، ابی سلام، اعرج، ابو امامہ، عبادہ بن صامت

باب : جہاد کا بیان

انعام دینا۔

راوی : علی بن محمد، ابو حسین، رجاء بن ابی سلمہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَانَا رَجَائُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَا نَقَلَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ الْمُسْلِمُونَ قَوْبَهُمْ عَلَى ضَعِيفِهِمْ قَالَ رَجَائِيُّ فَسَبَعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى يَقُولُ لَهُ حَدِّثْنِي مَكْحُولٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ فِي الْبُدَاةِ الرَّبْعَ وَحِينَ قَفَلَ الثَّلَاثَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَتُحَدِّثُنِي عَنْ مَكْحُولٍ

علی بن محمد، ابو حسین، رجاء بن ابی سلمہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی انعام نہیں مسلمانوں کے ہاتھ پر کمزوروں کو واپس کریں گے (یعنی مال غنیمت میں سب برابر شریک ہونگے) رجاء کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن مکحول کو یہ فرماتے سنا کہ مجھے مکحول نے حبیب بن مسلمہ سے روایت کر کے یہ حدیث سنائی کہ شروع جنگ میں جاتے چوتھائی غنیمت اور واپسی میں (جنگ) کی ضرورت ہوئی تو) تہائی غنیمت انعام دینے کا وعدہ فرمایا تو عمرو نے کہا کہ میں تمہیں اپنے باپ دادا سے روایت کر کے سن رہا ہوں اور تم مجھے یہ حدیث سنائے روایت کر کے سن رہے ہو۔

راوی : علی بن محمد، ابو حسین، رجاء بن ابی سلمہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص

مال غنیمت کی تقسیم۔

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت کی تقسیم۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَسْهَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ لِلْفَرَسِ سَهْمَانٍ وَلِلرَّجُلِ سَهْمٌ

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن گھڑ
سوار کو تین حصے اور پیادہ کو ایک حصہ دیا۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر

غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں۔

باب : جہاد کا بیان

غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں۔

حدیث 1012

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، حضرت ابی اللحم (جو گوشت نہیں کھاتے
تھے) کے غلام معی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَهَاجِرِ بْنِ قَنْفَذٍ قَالَ قَالَ سَبَعْتُ عُبَيْرًا
مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ قَالَ وَكَيْعٌ كَانَ لَا يَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ مَوْلَايَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَأَنَا مَبْلُوكٌ فَلَمْ يَقْسَمْ لِي مِنَ الْغَنِيمَةِ
وَأَعْطَيْتُ مِنْ خُرْبِيِّ التَّبَاعِ سَيْفًا وَكُنْتُ أَجْرُهُ إِذَا تَقَلَّدْتُهُ

علی بن محمد، وکیع، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ حضرت ابی اللحم (جو گوشت نہیں کھاتے تھے) کے غلام عمیر کہتے ہیں
کہ میں نے اپنے آقا کے ساتھ جنگ خیبر میں شرکت کی اس وقت میں غلام تھا اس لئے مجھے غنیمت میں مستقبل حصہ نہ ملا البتہ
گرے پڑے سامان میں سے مجھے ایک تلوار ملی تھی جب میں تلوار باندھتا تو وہ زمین پہ گھسٹی تھی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن تقذ حضرت ابی اللحم (جو گوشت نہیں کھاتے تھے) کے غلام عمی

باب : جہاد کا بیان

غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1013

راوی : ابوبکر بن ابی، عبد الرحیم، ابن سلیمان، ہشام، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سَيْرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبْعِ غَزَوَاتٍ أَخْلَفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجُرْحَى وَأَقُومُ عَلَى الْبَرُضَى

ابو بکر بن ابی، عبد الرحیم، ابن سلیمان، ہشام، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ، ابن فرماتی ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ سات لڑائیوں میں شرکت کی۔ میں ان کے خیموں میں ان کے پیچھے رہتی ان کے لئے کھانا تیار کرتی زخمیوں کا علاج کرتی اور بیماریوں کا خیال رکھتی۔

راوی : ابوبکر بن ابی، عبد الرحیم، ابن سلیمان، ہشام، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ

حاکم کی طرف سے وصیت۔

باب : جہاد کا بیان

حاکم کی طرف سے وصیت۔

راوی : حسن بن علی، ابواسامہ، عطیہ بن حارث، ابو عریف، عبید اللہ بن خلیفہ، صفوان بن عسال

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ أَبُو رُوَيْقٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْغَرِيفِ
عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ سِيرُوا بِاسْمِ
اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ وَلَا تَبْشُلُوا وَلَا تَغْدُرُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا

حسن بن علی، ابواسامہ، عطیہ بن حارث، ابو عریف، عبید اللہ بن خلیفہ، صفوان بن عسال بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا تو ارشاد فرمایا اللہ کا نام لیکر چلو اور راہ الہی میں لڑو ان لوگوں سے جو اللہ کے منکر ہیں اور
مثلاً مت بناؤ (دشمن کی صورت مت بگاڑو) نہ کرو اور بچوں کو قتل مت کرو۔

راوی : حسن بن علی، ابواسامہ، عطیہ بن حارث، ابو عریف، عبید اللہ بن خلیفہ، صفوان بن عسال

باب : جہاد کا بیان

حاکم کی طرف سے وصیت۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابی بریدہ، حضرت بریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرِيَّابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْ صَاحًا فِي خَاصَّةٍ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ
الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَقَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغْدُرُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَبْشُلُوا وَلَا
تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا أَنْتَ لَقَيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْبَشَرِ كَيْنَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِلَالٍ أَوْ خِصَالٍ فَأَيُّتَهُنَّ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا

فَاقْبَلُ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ اِدْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اُجَابُوكَ فَاقْبَلُ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ اِدْعُهُمْ اِلَى التَّحْوِيلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْبِرْهُمْ اِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ اَنَّ لَهُمْ مَا لِمُهَاجِرِينَ وَاَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَاِنْ اَبَوا فَاخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي النَّفْسِيِّ وَالْغَنِيِّبَةِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَاِنْ هُمْ اَبَوا اَنْ يَدْخُلُوا فِي الْاِسْلَامِ فَسَلِّطْهُمْ اِعْطَائِ الْجَزِيَّةِ فَاِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ وَاِنْ هُمْ اَبَوا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ وَاِنْ حَاصَرْتَ حِصْنَ فَاَرَادُوكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّكَ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَبِيكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّكُمْ اِنْ تَخَفَرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ اَبَائِكُمْ اَمُوْنَ عَلَيْكُمْ مِنْ اَنْ تَخَفَرُوا ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهِ وَاِنْ حَاصَرْتَ حِصْنَ فَاَرَادُوكَ اَنْ يَنْزِلُوْا عَلَى حُكْمِ اللهِ فَلَا تَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللهِ اِلَّا اَنْ يَكُنْ اَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِي اَتُصِيبُ فِيْهِمْ حُكْمُ اللهِ اَمْ لَا قَالَ عَلْقَمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُقَاتِلَ بَنِ حَيَّانٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَلَامُ بْنُ هَيْضَمٍ عَنِ الثُّعْبَانَ بْنِ مُقَرَّرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابی بریدہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی شخص کو سردار مقرر فرماتے کسی حصے (لشکر) کا تو اس کو اپنی ذات کیلئے اللہ سے ڈرنے کی وصیت فرماتے اور جو دیگر مسلمان ان کے ہمراہ ہوتے ان سے نیک سلوک کرنے کی (تلقین کرتے) اور آپ نے جہاد کروا کر اللہ کا نام لیکر اور جو اللہ عزوجل کو نہ مانے اس سے لڑو جہاد کرو اور عہد مت توڑو اور چوری نہ کرنا اور مثلہ سے ممانعت فرمانے اور بیچوں کو مت مارو اور جب دشمن سے ملو یعنی مشرکین سے تو انکو بلاؤ ان باتوں میں سے ایک کی طرف پھر ان میں سے جس بات پر وہ راضی ہوں اس کو مان لے اور ان کو ستانے سے رک جا۔ (تین باتیں مندرجہ ذیل ہیں) ان کو اسلام کی دعوت دے اور اگر وہ مان لیں تو رکھو ان کو (کو تکلیف دینے) سے لیکن کہہ ان سے کہ اپنے ملک سے مسلمانوں کے ملک میں ہجرت کر لیں گے تو جو فائدہ مہاجرین کو میسر آئے وہ انکو بھی آمیں گے اور جو سزائیں (قصور کے بدلے) مہاجرین کو ملتی ہیں وہ انہیں بھی ملیں گی اور اگر وہ ہجرت سے انکاری ہوں تو ان کا حرم انوار دیہاتی مسلمانوں جیسا ہوگا اور اللہ کا حکم جو مومنوں پر جاری ہوتا ہے ان پر (بھی) جاری ہوگا اور انکو لوٹ کے مال میں اور اس مال میں جو بلا جنگ کافروں سے ہاتھ آئے کچھ میسر نہ آئے گا مگر اس حالت میں جب وہ جہاد کریں مسلمانوں کے ساتھ مگر وہ اسلام لانے سے انکار کریں تو ان سے کہہ جزیہ دینے کیلئے۔ اگر وہ جزیہ دینے پر راضی ہو جائیں تو مان جا اور ان کو قتل کرنے) سے باز رہ۔ اگر وہ جزیہ دینے سے انکار کریں تو اللہ عزوجل سے مدد طلب کرو اور ان سے جنگ کرو اور جب تو کسی قلعہ کا محاصرہ کرے پھر قلعہ والے تجھ سے

کہیں کہ تو انکو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذمہ دے تو مت ذمہ دے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بلکہ اپنا اپنے باپ کا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دے۔ اس لئے کہ اگر تم نے اپنا ذمہ یا اپنے باپ دادوں کا ذمہ توڑ ڈالا تو یہ اس سے آسان ہے کہ تم اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذمہ توڑو اور اگر تو کسی قلعہ کا محاصرہ کر لے پھر قلعہ والے یہ چاہیں کہ اللہ کے حکم پر وہ قلعہ سے نکل آئیں گے تو اس شرط پر انکو مت نکال بلکہ اپنے حکم پر نکال۔ اس لئے کہ تو (ہرگز) نہیں جان سکتا کہ اللہ کے حکم پر ان کے بارے میں چل سکے گا یا نہیں۔ علقمہ نے کہا میں نے یہ حدیث مقاتل بن حبان سے بیان کیا انہوں نے مجھ سے مسلم بن ہضم سے انہوں نے نعمان بن مقرن سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی ہی حدیث نقل کی۔

راوی : محمد بن یحییٰ، زینب یوسف، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابی بریدہ، حضرت بریرہ

امیر کی اطاعت۔

باب : جہاد کا بیان

امیر کی اطاعت۔

حدیث 1016

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْإِمَامَ فَقَدْ عَصَانِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی یقیناً اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی

اطاعت کی یقیناً اس نے میری اطاعت کی اور جس نے (جائز امور میں) امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ

باب : بہاد کا بیان

امیر کی اطاعت۔

حدیث 1017

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، ابوبشر، بکر بن خاف، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَشْرِ بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ، قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ
أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتُعِيبَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَانَ
رَأْسَهُ زَبِيْبَةً

محمد بن بشار، ابوبشر، بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنو اور اطاعت کرو اگرچہ حبش غلام جس کا سر کشمش کی مانند چھوٹا ہو اور اسے تمہارا امیر بنا دیا جائے۔

راوی : محمد بن بشار، ابوبشر، بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابوتیاح، انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

امیر کی اطاعت۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، شعبہ، یحییٰ بن حصین، حضرت ام حصین

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَصِينِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحَصِينِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَمْرَ عَلَيْكُمْ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا فَاسْتَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، شعبہ، یحییٰ بن حصین، حضرت ام حصین فرماتی ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا اگر تم پر حبش کا غلام امیر مقرر کر دیا جائے تو اس کی بات سنو اور مانو جب تک وہ اللہ کی کتاب کے مطابق تمہاری قیادت کرے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، شعبہ، یحییٰ بن حصین، حضرت ام حصین

باب : جہاد کا بیان

امیر کی اطاعت۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران، عبد اللہ بن صامت، ابی ذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الرَّبِذَةِ وَقَدْ أُفِيضَتْ الصَّلَاةُ فَإِذَا عَبْدٌ يَوْمُهُمْ فَاقِيلَ هَذَا أَبُو ذَرٍّ فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُسَبِّحَ وَأُطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا الْأَطْرَافِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران، عبد اللہ بن صامت، ابی ذر ایک بار ربنہ پہنچے تو نماز قائم ہو چکی تھی اور ایک غلام امامت

کروار ہاتھ کسی نے کہا یہ ابوذر تشریف لے آئے تو غلام پیچھے ہٹنے لگا حضرت ابوذر نے فرمایا میرے پیارے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں اگرچہ امیر حبشی غلام ہو نکلتا اور کن کٹا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی عمران، عبد اللہ بن صامت، ابی ذر

اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت درست نہیں۔

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت درست نہیں۔

حدیث 1020

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبد بن حکم بن ثوبان، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلْقَمَةَ بْنَ مُجَزَّرٍ عَلَى بَعْثٍ رَأَى فِيهِمْ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى رَأْسِ غَزَاتِهِ أَوْ كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ اسْتَأْذَنَتْهُ طَائِفَةٌ مِنَ الْجَيْشِ فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ خَدَافَةَ بْنَ قَيْسِ السَّهْمِيِّ فَكَانَتْ فِيهِمْ غَزَا مَعَهُ فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا لِيَصْطَلُوا أَوْ لِيَصْنَعُوا عَذْمًا صَنِيعًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَتْ فِيهِ دُعَابَةٌ أَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمْ السُّعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَمَا أَنَا بِأَمْرِكُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا صَنَعْتُمْ وَالْوَأْنَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَعَزُّمُ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَوَأْتَبْتُمْ فِي هَذِهِ النَّارِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّهُمْ وَاثِبُونَ قَالَ أَمْسِكُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا كُنْتُ أَمْرُحُ مَعَكُمْ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْرُكُم مِّنْهُمْ بِبَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلَا تُطِيعُوهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، عمر بن حکم بن ثوبان، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے علقمہ بن مجرز کو ایک لشکر کا امیر مقرر فرمایا میں بھی اس لشکر میں تھا۔ جب جنگ کے آخری مقام پر پہنچے یا ابھی راستہ میں ہی تھے کہ لشکر میں سے کچھ لوگوں نے ان سے اجازت چاہی انہوں نے انکو اجازت دے دی اور عبد اللہ بن حذافہ بن قیس سہمی کو انکا امیر مقرر کر دیا تو میں بھی ان لوگوں میں تھا جنہوں نے عبد اللہ بن حذافہ کیساتھ ملکر جنگ کی راستہ میں کچھ لوگوں نے آگ روشن کی تاکہ تپش حاصل کریں یا کچھ بنائیں تو عبد اللہ نے کہا اور وہ ظریف الطبع شخص تھے کیا تم پر میری بات سننا لازم نہیں؟ کہنے لگے کیوں نہیں بلکہ لازم ہے کہنے لگے تو پھر تمہیں جس چیز کا بھی حکم دوں کرو گے کہنے لگے جی ہاں۔ کہنے لگے میں تمہیں قطعی حکم دیتا ہوں کہ ان آگ میں کود جاؤ اس پر کچھ لوگ کھڑے ہوئے اور کمر باندھنے لگے جب انہیں گمان ہوا کہ یہ تو واقعی کو دنے لگے ہیں تو کہنے لگے اپنے آپ کو روکو کیونکہ میں تو تم سے مزاح کر رہا تھا۔ جب ہم واپس آئے تو کچھ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں کوئی اللہ کی نافرمانی کا حکم دے تو اسکی بات مت مانو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمر، عمر بن حکم بن ثوبان، ابو سعید خدری

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت درست نہیں۔

حدیث 1021

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، محمد بن صباح، سعید بن سعید، عبد اللہ بن

رجاء، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْبَرِيِّ الْمُسْلِمِ الطَّاعَةَ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِبَعْضِهَا فَإِذَا أُمِرَ بِبَعْضِهَا فَلَا سَبْعَ

وَلَا طَاعَةَ

محمد بن ریح، لیث بن سعد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، ح، محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبد اللہ بن رجاء، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد مسلم پر فرمانبرداری لازم ہے (طبعاً) پسندیدہ اور ناپسندیدہ امور میں الایہ کہ اسے نافرمانی کا حکم دیا جائے لہذا جب نافرمانی اور معصیت کا حکم دیا جائے تو نہ سننا ہے اور نہ اطاعت و فرمانبرداری۔

راوی : محمد بن ریح، لیث بن سعد، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، ح، محمد بن صباح، سوید بن سعید، عبد اللہ بن رجاء، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت درست نہیں۔

حدیث 1022

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ح، ہشام بن عمار، عبد اللہ، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، قاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَلَى أُمُورَكُمْ بَعْدِي رِجَالٌ يُطْفِئُونَ أَشْئَةً يَعْملُونَ بِالْبِدْعَةِ وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتَهُمْ كَيْفَ أَفْعَلُ قَالَ تَسَأَلْنِي يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدِ كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللَّهَ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ح، ہشام بن عمار، عبد اللہ، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، قاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تمہارے امور کے متولی (حاکم) ایسے مرد ہوں گے جو (چراغ) سنت کو بجھائیں گے اور بدعت پر عمل کریں گے اور نماز کو اپنے وقتوں سے مؤخر کریں گے میں نے عرض کیا

اے اللہ کے رسول اگر میں ان لوگوں (کے زمانہ) کو پالوں تو کیا کروں فرمایا اے ابن ام عبد تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ کیا کروں جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے اس کی کوئی اطاعت نہیں۔

راوی : سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ح، ہشام بن عمار، عبد اللہ، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن عثمان بن خثیم، قاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ

بیعت کا بیان

باب : جہاد کا بیان

بیعت کا بیان

حدیث 1023

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن ادريس، محمد بن اسحق، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمرو، ابن عجلان، عبادہ بن ولید، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ تَمَالَيَ بَايَعَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْبِ وَالْيُسْبِ وَالْبَنْشِطِ وَالْبَكْرَةِ وَالْأَثَرَةِ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نَزِمَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ الْحَقَّ حَيْثُ مَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادريس، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمرو، ابن عجلان، عبادہ بن ولید، عبادہ بن صامت، فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی سننے اور ماننے پر تنگی اور آسانی میں خوشی اور پریشانی میں اور اس حالت میں بھی جب دوسروں کو ہم پر ترجیح دی جائے اور اس پر کہ ہم حکومت کے اہل اور لائق شخص سے حکومت کے بارے میں جھگڑانہ کریں گے اور اس پر کہ ہم جہاں بھی ہوں گے حق کہیں گے اور اللہ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں

راوی: علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمرو، ابن عجلان، عبادہ بن ولید، عبادہ بن صامت

باب : بہانہ بیان

بیعت کا بیان

حدیث 1024

جلد : جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن زید، ابوادریس، ابومسلم

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّمُوخِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَسَدِيُّ أُمًّا هُوَ إِلَى فَحْبِيبٍ وَأُمًّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ تِسْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَا نُبَايِعُكَ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ نَعُرُوا اللَّهَ وَلَا تُشِيرُ كُوبَهُ شَيْئًا وَتُقِيمُوا الصَّلَاةَ الْخُسُوفَ وَتَسْبَعُوا وَتُطِيعُوا وَأَسْرَ كَلِمَةً خُفِيَةً وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا حَالًا وَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أَوْلِيكَ التَّفَرُّ يَسْقُطُ سَوْطُهُ فَلَا يَسْأَلُ أَحَدًا إِنَّا وَلَهُ إِيَّاهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن زید، ابوادریس، ابومسلم کہتے ہیں کہ مجھے میرے پاسیہ اور میرے نزدیک امانتدار شخص سیدنا عوف بن مالک اشجعی نے بتایا کہ ہم سات آٹھ یا نو افراد نبی کی خدمت میں حاضر تھے آپ نے فرمایا تم بیعت نہیں کرتے ہم نے اپنے ہاتھ بیعت کیلئے بڑھائے تو ایک نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم آپ کے ہاتھ پر بیعت کر چکے ہیں اب آپ سے کس بات پر بیعت کریں؟ فرمایا اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو گے کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ گے پانچوں نمازوں کو قائم کرو گے سنو اور مانو گے اور ایک بات آہستہ سے فرمائی کہ لوگوں سے کسی چیز کا بھی سوال نہ کرو گے۔ فرماتے ہیں میں نے اس جماعت میں ایک شخص کو دیکھا کہ کوڑا (سواری سے) گر گیا تو اس نے کسی سے بھی یہ نہ کہا کہ مجھے اٹھا

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن عبدالعزیز، ربیعہ بن زید، ابو ادریس، ابو مسلم

بیعت کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

بیعت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1025

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عتاب، مولیٰ ہرمز، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابِ بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَمَعْتُمْ

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عتاب، مولیٰ ہرمز، انس بن مالک، فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی سننے اور ماننے پر تو آپ نے فرمایا جہاں تک تمہاری استطاعت ہو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عتاب، مولیٰ ہرمز، انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

بیعت کا بیان۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الرَّيِّيرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ فَبَايَعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيضُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِسَبْعِينَ أَسْوَدِينَ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعْبَدُ هُوَ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر، فرماتے ہیں کہ ایک غلام نے نبی کی خدمت میں حاضر ہو کر ہجرت کی بیعت کر لی۔ نبی کو یہ معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے پھر اس کا واسطے تلاش میں آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو چنانچہ آپ نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے عوض خرید لیا پھر اس کے بعد کسی سے آپ اس وقت تک بیعت نہ فرماتے جب تک پوچھ نہ لیتے کہ کیا وہ غلام ہے؟

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابوزبیر، جابر

بیعت پوری کرنا۔

باب : جہاد کا بیان

بیعت پوری کرنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَائٍ بِالْفَلَاةِ يَنْعُهُ مِنْ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ
بِاللَّهِ لِأَخْذِهَا بِكَذِّا وَكَذَّا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا مَا لَا يَبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أُعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ
لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا: اشخاص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہ فرمائیں گے نہ انکی طرف نظر (رحمت) فرمائیں گے اور انکو دردناک
عذاب ہوگا۔ ایک مرد جس کے پاس بے آب و گیاہ میں ضرورت سے زائد پانی ہو اور وہ مسافر کو پانی نہ دے دوسرے وہ مرد
جو عصر کے بعد کوئی چیز فروخت کرے اور یہ قسم اٹھائے کہ بخدا میں نے اسے اتنے میں خریدا ہے (اس قسم کی وجہ سے) خریدار
اسکو سچا سمجھ لے حالانکہ وہ سچانہ ہو۔ دوسرے وہ مرد جو کسی امام (حکمران یا امیر) سے بیعت کرے اسکی بیعت محض دنیا کی خاطر ہو کہ
اگر امام اسکو کچھ دینا دے دے تو بیعت پوری کرے اور اگر دینا نہ دے تو بیعت پوری نہ کرے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب: جہاد کا بیان

بیعت پوری کرنا۔

حدیث 1028

جلد: جلد دوم

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن اد ریس، حسن بن فرات، ابی حازم، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ أَنْبِيَاءُهُمْ كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَأَنَّهُ لَيْسَ
كَأَنَّ بَعْدِي نَبِيٌّ فَيَكُونُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكُونُ خُلَفَائِي فَيَكْتُمُوا قَالُوا فَكَيْفَ نَصْنَعُ قَالَ أَوْفُوا بِبَيْعَةِ

الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَدُّوا الَّذِي عَلَيْكُمْ فَسَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَنِ الَّذِي عَلَيْهِمُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حسن بن فرات، ابی حازم، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل میں انبیاء (علیہم السلام) نظام حکومت سنبھالتے تھے اور میرے بعد تم میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا خلفاء ہونگے اور بہت ہو جائیں گے۔ صحابہ نے کہا ایسے میں ہم کیا طرز عمل اپنائیں؟ فرمایا پہلے کی بہت پوری کرو پھر اسکے بعد والے (ہر خلیفہ کے بعد جسکی بیعت ہو جائے اسکو خلیفہ سمجھو) اپنا فریضہ (اطاعت و فرمانبرداری) ادا کرو جو انکا فریضہ ہے (خیر خواہی عدل و انصاف اور اقامت دین) اسکے بارے میں اللہ ان سے سوال کریں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عمر اللہ بن ادریس، حسن بن فرات، ابی حازم، ابو ہریرہ

باب : جہاد کا بیان

بیعت پوری کرنا۔

حدیث 1029

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو الولید، شعبہ، ح، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، اعش، ابو وائل، حضرت

عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَاذِرٍ لِيَوْمِ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو الولید، شعبہ، ح، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، اعش، ابو وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان

فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دغا باز کیلئے روز قیامت ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا جائے گا

کہ یہ فلاں کی دغا بازی (کا علم) ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو الولید، شعبہ، ح، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، اعمش، ابو وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : بہانہ بیان

بیعت پوری کرنا۔

حدیث 1030

جلد : جلد دوم

راوی : عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابو نضرہ، ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ أَنبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِنَمِّهِ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابو نضرہ، ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غور سے سنو ہر دغا باز کی دغا بازی کی بقدر روز قیامت ایک جھنڈا گاڑا جائے گا۔

راوی : عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، علی بن زید بن جدعان، ابو نضرہ، ابو سعید خدری

عورتوں کی بیعت کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، حضرت امیہ بنت رفیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أُمِّيَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ يُبَايِعُهُ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ إِنِّي لَا أَصَافِحُ النِّسَاءَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، حضرت امیہ بنت رفیقہ فرماتی ہیں کہ میں چند عورتوں کیساتھ بیعت کرنے کیلئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے ہمیں فرمایا بقدر طاقت واستطاعت اطاعت کرو میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر، حضرت امیہ بنت رفیقہ

باب : جہاد کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عمرو بن زبیر، امر المؤمنین، ابی ناعاشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَحَنَّنَ بِقَوْلِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ إِلَى آخِرِ آيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقْرَبَ بِهَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقْرَبَ بِالْبِحْنَةِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَبَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُنَّ لَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ

غَيْرَ أَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ إِلَّا مَا أَمَرَهُ اللَّهُ وَلَا مَسَّتْ كَفًّا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفًّا امْرَأَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لِهِنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُنَّ كَلَامًا

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدنا عائشہ فرماتی ہیں کہ ایمان والی عورتیں جب ہجرت کر کے بارگاہ نبوی میں پہنچیں تو انکی آزمائش کی جاتی اس آیت مبارکہ سے جب تیرے پاس مومن عورتیں آئیں بیعت کرنے کے واسطے۔ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ جو کوئی مومن عورت اس آیت کے مطابق اقراری ہوتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے فرماتے ہیں جاؤ! میں تم سے بیعت لے چکا۔ (اور ہاں!) نہیں! اللہ کی قسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی عورت کو ہاتھ نہیں لگایا سرف آپ ان سے بیعت کرتے زبان مبارک سے۔ حضرت عائشہ نے کہا اللہ کی قسم! نبی نے عورتوں سے اقرار نہیں لیا مگر انہی باتوں کا جن کا اللہ عزوجل نے حکم دیا اور نہ آپ کی ہتھیلی کسی عورت کی ہتھیلی سے چھوئی اور جب آپ ان سے بیعت لیتے تو فرماتے میں نے تم سے بیعت لے لی۔ (بس فقط) یہی بات کہتے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین سیدنا عائشہ

گھوڑ دوڑ کا بیان۔

باب : جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ کا بیان۔

حدیث 1033

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالََا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْخَلَ فَرْسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ

أَنْ يَسْبِقَ فَلَيْسَ بِقَبْرٍ وَمَنْ أَدْخَلَ فَهِيَ سَائِبَةٌ وَهُوَ يَمْنُ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قَبْرٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا اور اسکو اطمینان نہیں کہ اسکا گھوڑا آگے نکل (کر جیت) جائیگا (بلکہ پیچھے رہ کر ہار جانے کا اندیشہ بھی ہے اور جیتنے کی امید بھی) تو یہ انہیں اور جس نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا اور اسکو اطمینان ہے کہ اسکا گھوڑا آگے نکل (کر جیت) جائیگا (اور ہارنے کا اندیشہ نہیں ہے) تو یہ جو ہے

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ

باب : جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ کا بیان۔

حدیث 034

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلَ فَكَانَ يُرْسَلُ الَّتِي ضَبْرَتْ مِنَ الْحَفِيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تَضْرِبْ مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑوں کی تقسیم کی۔ آپ تقسیم کئے ہوئے گھوڑوں کو حفیاء سے ثنیۃ الوداع تک دوڑاتے اور جن کی تقسیم نہیں کی گئی انہیں ثنیۃ الوداع سے مسجد بنو زریق تک دوڑاتے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ کا بیان۔

حدیث 1035

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو حکم، مولی بنت لیث، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِيٍّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو حکم، مولی بنت لیث، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگے بڑھنے کی شرط کرنا صرف اونٹن یا گھوڑے میں جائز ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو حکم، مولی بنت لیث، ابو ہریرہ

دشمن کے علاقوں میں قرآن لے جانے سے ممانعت۔

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقوں میں قرآن لے جانے سے ممانعت۔

حدیث 1036

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن سنان، ابو عمر، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ وَأَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

احمد بن سنان، ابو عمر، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دشمن کے علاقہ میں قرآن لے جانے سے منع فرمایا۔ اس خوف سے کہ دشمن اس کو حاصل کر لے (پھر اس کی بے احترامی اور توہین کا مرتکب ہو)۔

راوی : احمد بن سنان، ابو عمر، عبد الرحمن بن مہدی، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقوں میں قرآن لے جانے سے ممانعت۔

حدیث 1737

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دشمن کے علاقہ میں قرآن لے جانے سے منع فرماتے تھے اس خوف سے کہ دشمن قرآن کو حاصل کر لے (پھر اس کی توہین کرے)۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، نافع، حضرت ابن عمر

نخمس کی تقسیم۔

باب : جہاد کا بیان

نخمس کی تقسیم۔

حدیث 1038

جلد : جلد دوم

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، ایوب بن سوید، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم، عثمان بن عفان، سعید بن مسیب۔

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو بَنْ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مَطْعَمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ جَاءَهُ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ مَطْعَمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُصْمِ خَيْبَرَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَ قَسَمْتَ لِاخْوَاتِ ابْنِ هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَقَرَأْتَنَا وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْئًا وَاحِدًا

یونس بن عبدالاعلیٰ، ایوب بن سوید، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم، عثمان بن عفان، سعید بن مسیب سے مروی ہے کہ جبیر بن مطعم نے ان سے بیان کیا کہ وہ اور حضرت عثمان نبی کی خدمت میں تشریف فرما ہوئے اور کہنے لگے اس بارے میں جو آپ نے خیبر کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا بنی ہاشم و بنی مطلب میں اور کہا کہ آپ نے ہمارے بھائیوں بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا حالانکہ ہماری اور بنی مطلب کی قرابت بن ہاشم سے برابر ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نبی ہاشم اور بنی مطلب کو ایک ہی سمجھتا ہوں۔

راوی : یونس بن عبدالاعلیٰ، ایوب بن سوید، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، جبیر بن مطعم، عثمان بن عفان، سعید بن مسیب

باب : حج کا بیان

حج کیلئے سفر کرنا۔

باب : حج کا بیان

حج کیلئے سفر کرنا۔

حدیث 1039

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، ابو مصعب، سید بن سعید، مالک بن انس، مولیٰ ابن ابی بکر بن عبد الرحمن، ابی صالح، سمان،

ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الرَّهْرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَيِّدِ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَنْدَعُ أَحَدُكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَّ أَبِهِ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرٍ وَلِيُعَجِّلَ الرَّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بِنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَحَوْهُ

ہشام بن عمار، ابو مصعب، سوید بن سعید، مالک بن انس، مولیٰ ابن ابی بکر بن عبد الرحمن، ابی صالح، سمان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے مسافر کے آرام اور کھانے پینے کی رکاوٹ بنتا ہے۔ تم میں سے کوئی جب اپنے سفر کا مقصود حاصل کر لے (اور ضرورت پوری ہو جائے) تو اپنے گھر واپس آنے میں جلدی کرے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، ابو مصعب، سوید بن سعید، مالک بن انس، مولیٰ ابن ابی بکر بن عبد الرحمن، ابی صالح، سمان، ابو ہریرہ

باب : حج کا بیان

حج کیلئے سفر کرنا۔

حدیث 1040

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسماعیل، ابواسرائیل، فضیل بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس اپنے بھائی حضرت فضل سے یا وہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَى الْفُضْلَ أَوْ أَحَدَهُمَا عَنِ الْآخِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ يَبْرُضُ الْبَرِيضُ وَأَجَلُ الضَّالَّةِ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسماعیل، ابواسرائیل، فضیل بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس اپنے بھائی حضرت فضل سے یا وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا حج کا ارادہ ہو تو وہ جلدی کرے اس لئے کہ کبھی کوئی بیمار پڑ جاتا ہے یا کوئی چیز گم ہو جاتی ہے یا کوئی ضرورت پیش آتی ہے۔

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسماعیل، ابواسرائیل، فضیل بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس اپنے بھائی حضرت فضل سے یا وہ حضرت ابن عباس

فرضیت حج۔

باب : حج کا بیان

فرضیت حج۔

حدیث 1041

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد، منصور بن وردان، علی بن عبد الاعلی، ابی بختری، علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَرَدْنَا عَلَى النَّاسِ حُجَّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحُجُّ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالُوا أَنَّى كُلِّ عَامٍ فَقَالَ لَا وَوَقُلْتُ نَعَمْ لَوْ جَبْتُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنِّ أَشْيَاءَ إِن تَبَدَّلَ كُمْ تَسْؤُكُمْ

محمد بن عبد اللہ بن نبیر (علی بن محمد، منصور بن وردان، علی بن عبد الاعلی، ابی بختری، علی فرماتے ہیں کہ جب آیت (وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا) نازل ہوئی تو بعض صحابہ نے عرض کیا نبی کیا ہر سال حج کرنا ہوگا؟ آپ خاموش رہے انہوں نے پھر عرض کیا کیا ہر سال؟ آپ نے فرمایا نہیں اور اگر میں کہہ دیتا ہاں ہر سال تو ہر سال حج واجب ہو جاتا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اے اہل ایمان! تم مت سوال کرو ایسی چیزوں کے بارے میں کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو اچھی نہ لگیں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، علی بن محمد، منصور بن وردان، علی بن عبد الاعلی، ابی بختری، علی

باب: حج کا بیان

فرضیت حج۔

حدیث 1042

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نبیر، محمد بن ابی عبیدہ، اعش، ابی سفیان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْأَعْشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحُجُّ فِي كُلِّ عَامٍ قَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوْ جَبْتُ لَمْ تَقُومُوا بِهَا وَلَوْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا عُدَّتْكُمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، ابی سفیان، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ بعض لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول حج ہر سال کرنا ہو گا۔ فرمایا اگر میں کہہ دوں جی تو واجب ہو جائیگا اور اگر ہر سال حج واجب ہو جائے تو تم اسے قائم نہ کر سکو اور اگر تم اسے قائم نہ کر سکو تو تمہیں عذاب دیا جائے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن ابی عبیدہ، اعمش، ابی سفیان، انس بن مالک

باب : حج کا بیان

فرضیت حج۔

حدیث 1043

جلد : جلد دوم

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ابراہیم، سفیان بن زہری، ابی سنان، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أُنْبَأَنَا عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً فَمَنْ اسْتَطَاعَ فَتَطَوَّعَ

یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ابراہیم، سفیان بن حسین، زہری، ابی سنان، ابن عباس سے روایت ہے کہ اقرع بن حابس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول حج ہر سال ہے یا صرف ایک بار۔ فرمایا نہیں صرف ایک بار ہے جسکو بار بار کی استطاعت حاصل ہو تو وہ نفلی حج کرے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ابراہیم، سفیان بن حسین، زہری، ابی سنان، ابن عباس

حج اور عمرہ کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کی فضیلت۔

حدیث 1044

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَبَعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ التَّبَاعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي
الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبِيدِ
اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُبَيْنِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا پے در پے حج اور عمرہ کرو کیونکہ پے در پے حج و عمرہ کرنا ناداری اور گناہوں کو اربے ختم کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو ختم
کر دیتی ہے۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر، ابن عمر

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کی فضیلت۔

حدیث 1045

جلد : جلد دوم

راوی: ابو مصعب، مالک بن انس، سہمی، مولیٰ ابی بکر بن عبد الرحمن، ابو صالح، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُهَيْبِ مَوْلَىٰ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّبْتَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْبُرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

ابو مصعب، مالک بن انس، سہمی، مولیٰ ابی بکر بن عبد الرحمن، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک جتنے گناہ ہوں عمرہ ان کا کفارہ بن جاتا ہے اور مقبول حج کا کوئی بدلہ نہیں سوائے جنت کے۔

راوی: ابو مصعب، مالک بن انس، سہمی، مولیٰ ابی بکر بن عبد الرحمن، ابو صالح، ابو ہریرہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کی فضیلت۔

حدیث 1046

جلد : جلد دوم

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، سفیان، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَزِفْهُ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، سفیان، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اس گھر کا حج کرے اور اس دوران بد گوئی و بد عملی نہ کرے وہ گناہوں سے پاک ہو کر ایسے واپس ہوتا ہے جیسا (گناہوں سے پاک) پیدا ہوا۔

پیدا ہوا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، مسعر، سفیان، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ

کجاوہ پر سوار ہو کر حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

کجاوہ پر سوار ہو کر حج کرنا۔

حدیث 1047

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ربیع بن ریحان، یزید بن ابان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ رِيحَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَحْلِ رَثٍّ وَقَطِيفَةٍ تَسَاوَى أَرْبَعَةَ دَرَاهِمٍ أَوْ لَا تَسَاوَى ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُبْعَةَ

علی بن محمد، وکیع، ربیع بن ریحان، یزید بن ابان، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی نے حج پر اپنے کجاوہ پر سوار ہو کر حج کیا اور ایک چادر میں جو چادر ہم کی ہوگی یا اتنی قیمت کی بھی شاید نہ ہو (یہ اظہار عجز و تواضع کیلئے تھا) پھر آپ نے فرمایا اے اللہ میں حج کرتا ہوں جس میں دکھاوا اور شہرت طلبی نہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ربیع بن ریحان، یزید بن ابان، انس بن مالک

باب : حج کا بیان

کجاوہ پر سوار ہو کر حج کرنا۔

راوی : ابو بشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، داؤد، ابی ہند، ابو العالیہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خَلْفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أُمِّي وَادٍ هَذَا قَالُوا وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ طُولِ شَعْرِهِ شَيْئًا لَا يَحْفَظُهُ دَاوُدُ وَاضِعًا إصْبَعِيهِ فِي أُذُنِيهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللَّهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَا رَأَى ابْهَذَا الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سَرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ أُمِّي ثَنِيَّةٌ هَذِهِ قَالُوا ثَنِيَّةٌ هَرَشَى أَوْلَفَتْ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ عَلَى نَاقَةٍ حَارِئِي كُنْتُ جَبَّةٌ صُوفٍ وَخَطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ مَا رَأَى ابْهَذَا الْوَادِي مُدْبِيًّا

ابو بشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، داؤد، ابی ہند، ابو العالیہ، ابن عباس فرماتے ہیں ہم (سفر حج میں) اللہ کے رسول کیساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے۔ ایک وادی سے ہمارا گزر رہا اور اس وقت فرمایا کہ یہ کونسی وادی ہے؟ صحابہ نے عرض کیا وادی ازرق ہے۔ فرمایا گویا میں موسیٰ کو دیکھ رہا ہوں۔ پھر بیان کیا آپ نے ان کے مالوں کی لمبائی سے متعلق جو داؤد بن ابی ہند (راوی حدیث) بھول گئے۔ اپنی انگلی کان میں رکھے ہوئے۔ حضرت ابن عباس نے کہا پھر ہم چلے یہاں تک کہ ایک ٹیلے پر پہنچے تو آپ نے فرمایا یہ کونسا ٹیلہ ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہر شے کا ٹیلہ ہے یا لفت کا (ایک ہی جگہ کے دو نام ہیں)۔ آپ نے فرمایا میں حضرت یونس کو دیکھ رہا ہوں اور انکی اونٹنی کی نکیل کھجور کے پتوں سے بٹی (بنی) ہوئی ہے یا پتلی اور سخت رسی کی اور اس وادی سے گزرے ہیں لہیک کہتے ہوئے۔

راوی : ابو بشر، بکر بن خلف، ابن ابی عدی، داؤد، ابی ہند، ابو العالیہ، ابن عباس

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

راوی : ابراہیم بن منذر، صالح بن عبد اللہ بن صالح بن عامر، یعقوب بن یحییٰ بن عباد، عبد اللہ بن زبیر، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْدَرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَالِحِ مَوْلَى بَنِي عَامِرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّنَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحُجَّاجُ وَالْعُبَّارُ وَقَدْ اتَّخَذَ اللهُ مِنْ دَعْوَتِهِمْ دَعْوَةً أَسْتَعْفِرُ وَلَا غَفَرَ لَهُمْ

ابراہیم بن منذر، صالح بن عبد اللہ بن صالح بن عامر، یعقوب بن یحییٰ بن عباد، عبد اللہ بن زبیر، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے اللہ کے وفد ہیں اگر اللہ سے دعا مانگیں تو اللہ قبول فرمائیں اور اگر اللہ سے بخشش طلب کریں تو اللہ ان کی بخشش فرمادیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر، صالح بن عبد اللہ بن صالح بن عامر، یعقوب بن یحییٰ بن عباد، عبد اللہ بن زبیر، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

راوی : محمد بن طریف، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، مجاہد، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عِيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْحَاجُّ وَالْبُعْتَرُ وَقَدْ اتَّخَذَ اللهُ مِنْ دَعْوَتِهِمْ دَعْوَةً أَسْأَلُهَا فَأَعْطَاهُمْ

محمد بن طریف، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، مجاہد، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ

خدا میں لڑنے والا اور حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا اللہ کے وفد ہیں انہیں اللہ نے بلایا تو یہ گئے اور انہوں نے اللہ سے مانگا تو اللہ نے انکو عطا فرمایا۔

راوی : محمد بن طریف، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، مجاہد، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

حدیث 1051

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، سالم، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّ
اسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُبْرَةِ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ لَهُ يَا أَسْمَى أَشْرُكْنَا فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، سالم، حضرت عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمرہ کی اجازت طلب کی تو آپ نے انکو اجازت مرحمت فرمادی اور ان سے فرمایا اے سیرے یارے بھائی ہمیں اپنی کچھ دعا میں شریک کر لینا اور ہمیں بھلا مت دینا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، سالم، حضرت عمر

باب : حج کا بیان

حاجی کی دعا کی فضیلت۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، یزید بن ہارون، عبد الملک بن ابی سلیمان ابن ابی سلیمان، ابوزبیر، صفوان بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ غَايَةً وَكَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ أَبِي الدَّرْدَائِيِّ فَاتَّهَا فَوَجَدَ أُمَّ الدَّرْدَائِيِّ وَلَمْ يَجِدْ أَبَا الدَّرْدَائِيِّ فَقَالَتْ لَهُ تُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَّا فَادَعُ اللَّهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْمِيِّ مُسْتَجَابَةٌ لِأَخِيهِ بَطْنِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَأْسِهِ إِنَّكَ يَوْمَئِذٍ عَلَى دُعَائِهِ كَلَّمَا دَعَا لَهُ بِخَيْرٍ قَالَ آمِينَ وَلَكَ بِشَيْئِهِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقَيْتُ أَبَا الدَّرْدَائِيِّ فَحَدَّثَنِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْئِ ذَلِكَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، یزید بن ہارون، عبد الملک بن ابی سلیمان ابن ابی سلیمان، ابوزبیر، صفوان بن عبد اللہ جن کے نکاح میں حضرت ابوالدرداء کی صاحبزادی تھیں وہ ان کے پاس گئے وہاں ام درداء (اپنی ساس) کو پایا اور ابوالدرداء کو نہیں پایا۔ ام درداء نے ان سے کہا تم اس سال حج کو جانا چاہتے ہو؟ صفوان نے کہا ہاں! ام درداء نے کہا پھر ہمارے لئے بہتری کی دعا کرنا اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے آدمی کی دعا اپنے بھائی کیلئے اس کی بیٹھ پیچھے غائب میں قبول ہوتی ہے اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ ہوتا ہے جو اسکی دعا کے وقت آمین کہتا ہے جب وہ اپنے بھائی کیلئے جھلائی کی دعا کرتا ہے وہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے تیرے لئے بھی ایسا ہی ہوگا۔ صفوان نے کہا پھر میں بازار کی طرف گیا وہاں ابوالدرداء نے انہوں نے بھی نبی سے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، یزید بن ہارون، عبد الملک بن ابی سلیمان ابن ابی سلیمان، ابوزبیر، صفوان بن عبد اللہ

کونسی چیز حج واجب کر دیتی ہے؟

باب : حج کا بیان

کونسی چیز حج واجب کر دیتی ہے؟

حدیث 1053

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرِ السَّخْرِيِّ عَنْ ابْنِ عَمْرِو قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نُوجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعْتُ التَّفْلُ وَقَامَ آخَرٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْحَاجُّ قَالَ وَالرَّاحِلَةُ وَالشَّجُّ قَالَ وَكَيْعٌ يَعْنِي بِالْعَجِّ الْعَجِيجَ بِالثَّلْبِيَّةِ وَالشَّجُّ نَحْرُ الْبُذْنِ

ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد کھڑا ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کونسی چیز حج کو واجب کر دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا توشہ اور سواری۔ پھر اس نے کہا یا رسول اللہ! حاجی کیسا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا بکھیرے بالوں والا خوشبو سے مبرا ایک اور شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ! حج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا لبیک پکارنا اور خون بہانا (یعنی قربانی کرنا)۔

راوی : ہشام بن عمار، مروان بن معاویہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، ابراہیم بن یزید، محمد بن عباد بن جعفر، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

کونسی چیز حج واجب کر دیتی ہے؟

حدیث 1054

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، ہشام بن سلیمان، ابن جریج، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُرَشِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ أَيُّضًا عَنْ ابْنِ عَطَائٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ يَعْغِي قَوْلُهُ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

سويد بن سعید، ہشام بن سلیمان، ابن جریر، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا کا مطلب ہے کہ آدمی کے پاس توشہ اور سواری ہو۔

راوی : سويد بن سعید، ہشام بن سلیمان، ابن جریر، عکرمہ، ابن عباس

عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا۔

حدیث 1055

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، اعمش، ابوصالح، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمٍ

علی بن محمد، اعمش، ابوصالح، ابوسعید فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت تین یوم یا ان سے زیادہ کا سفر نہ کرے الا یہ کہ اس کا والد یا بھائی یا بیٹا یا خاوند یا اور کوئی محرم ساتھ ہو۔

راوی : علی بن محمد، اعمش، ابوصالح، ابوسعید

باب : حج کا بیان

عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا۔

حدیث 1056

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ذئب، سعید، مقبری، ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَطُورُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ لَيْسَ لَهَا ذُو حُرْمَةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ذئب، سعید، مقبری، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھے اس کیلئے بغیر محرم کے ایک دن کی مسافت سفر کرنا حلال نہیں ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ذئب، سعید، مقبری، ابو ہریرہ

باب : حج کا بیان

عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا۔

حدیث 1057

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، شعیب بن اسحق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو معبد، مولیٰ ابن عباس، ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْمَرَ ابْنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَكْتَتَبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَأَمْرَاتِي حَاجَةٌ قَالَ فَارْجِعْ مَعَهَا

ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو معبد، مولیٰ ابن عباس، ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فلاں لڑائی میں میرا نام بھی لکھا گیا ہے جبکہ میری بیوی حج کیلئے جانا چاہتی ہے آپ نے فرمایا واپس چلے جاؤ (اور حج کرو) اس کے ساتھ۔

راوی : ہشام بن عمار، شعیب بن اسحاق، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو معبد، مولیٰ ابن عباس، ابن عباس

حج کرنا عورتوں کیلئے جہاد ہے۔

باب : حج کا بیان

حج کرنا عورتوں کیلئے جہاد ہے۔

حدیث 1058

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا عورتوں کے ذمہ جہاد کرنا ہے؟ فرمایا جی عورتوں کے ذمہ ایسا جہاد ہے جس میں لڑائی بالکل نہیں یعنی حج اور عمرہ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

حج کرنا عورتوں کیلئے جہاد ہے۔

حدیث 1059

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، قاسم بن فضل، ابی جعفر، ام سلمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ الْحُدَّائِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادٌ كُلُّ ضَعِيفٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، قاسم بن فضل، ابی جعفر، ام سلمہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج کرنا ہر ناتواں کا جہاد ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، قاسم بن فضل، ابی جعفر، ام سلمہ، عائشہ

میت کی جانب سے حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

میت کی جانب سے حج کرنا۔

حدیث 1060

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، غزوہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعَ رَجُلًا يَقُولُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ قَالَ لَأَقَالَ فَاَجْعَلُ هَذِهِ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، غزوہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا کہ ایک مرد کہہ رہا ہے کہ لیک شبرمہ کی طرف سے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شبرمہ کون ہے؟ کہنے لگا میرا رشتہ دار ہے فرمایا کبھی تم نے خود (اپنے لئے) حج کیا کہنے لگا نہیں فرمایا پھر یہ حج اپنی طرف سے کرو اور شبرمہ کی طرف سے حج پھر کرنا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبدہ بن سلیمان، سعید، قتادہ، غزوہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

میت کی جانب سے حج کرنا۔

حدیث 1061

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، عبد الرزاق، سفیان، سلیمان شیبانی، یزید بن اصم، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَيْبَانًا سَفِيَانُ الشُّوْرِي عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحُجُّ عَنْ أَبِي قَالَ نَعَمْ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ فَإِنْ لَمْ تَزِدْهُ خَيْرًا لَمْ تَزِدْهُ شَرًّا

محمد بن عبد الاعلیٰ، عبد الرزاق، سفیان، سلیمان شیبانی، یزید بن اصم، ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں اپنے والد کی طرف سے حج کر لوں؟ فرمایا جی ہاں اپنے والد کی طرف سے حج کر لو اس لئے کہ اگر تم اس کی بھلائی میں اضافہ نہ کر سکتے تو شر میں بھی اضافہ نہیں کرو گے۔

راوی : محمد بن عبد الاعلیٰ، عبد الرزاق، سفیان، سلیمان شیبانی، یزید بن اصم، ابن عباس

باب : حج کا بیان

میت کی جانب سے حج کرنا۔

حدیث 1062

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن عطاء، ابی غوث بن حصین، ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الْعَوْتِ بْنِ حُصَيْنٍ رَجُلٍ
مِنَ الْفُرْعِ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَجَّةٍ كَانَتْ عَلَى أَبِيهِ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ الصِّيَامُ فِي النَّذْرِ يُقْضَى عَنْهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن عطاء، ابی غوث بن حصین، ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی سے دریافت کیا کہ
انکے والد کے ذمہ حج تھا انکا انتقال ہو گیا اور وہ حج نہ کر سکے۔ نبی نے فرمایا اپنے والد کی طرف سے حج کر لو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا اسی طرح نذر کے روزے اسکی طرف سے قضاء کئے جاسکتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عثمان بن عطاء، ابی غوث بن حصین، ابن عباس

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے۔

باب : حج کا بیان

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے۔

حدیث 1063

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن عباس، حضرت ابورزین عقیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزَيْنِ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّنَّ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَبِرْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن عباس، حضرت ابورزین عقیلی سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میرے والد بہت بوڑھے ہیں حج اور عمرہ کی ہمت نہیں سوار بھی نہیں ہو سکتے۔ فرمایا آپے والد کی طرف سے حج اور عمرہ کرو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن عباس، حضرت ابورزین عقیلی

باب : حج کا بیان

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے۔

حدیث 1064

جلد : جلد دوم

راوی : ابومروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم ابن عباد،

حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَّادِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْبَخْرُومِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمٍ جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَفْنَدَ وَأَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَدَائَهَا فَهَلْ يُجْزِي عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَعَم

ابومروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم ابن عباد، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ قبیلہ خشعم کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی۔ اے اللہ کے رسول میرے والد بہت معمر ہیں ان پر حج فرض ہو چکا ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے ذمہ فرض فرمایا اور اب وہ اسکی ادائیگی کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تو کیا میرا ان کی طرف سے حج کرنا ان کیلئے کافی ہو جائے گا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔

راوی : ابومروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز، عبدالرحمن بن حارث بن عیاش بن ابی ربیعہ، حکیم بن حکیم ابن عباد، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : حج کا بیان

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے۔

حدیث 1065

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو خالد، محمد بن کریب، ابن عباس، حضرت حصین بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَحُجَّ إِلَّا مُعْتَرِضًا ذَمَّتْ سَاعَةٌ ثُمَّ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو خالد، محمد بن کریب، ابن عباس، حضرت حصین بن عوف بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے والد کے ذمہ حج آچکا مگر اس میں طاقت نہیں الایہ کہ پالان کی رسی کیساتھ باندھ دیئے جائیں۔ یہ سن کر آپ چند

لمحے خاموش رہے پھر فرمایا حج کر اپنے والد کی طرف سے۔ اس حدیث کی سند میں محمد بن کریب منکر الحدیث اور ضعیف ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو خالد، محمد بن کریب، ابن عباس، حضرت حصین بن عوف

باب: حج کا بیان

زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اگر میں ہمت نہ رہے۔

حدیث 1066

جلد: جلد دوم

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ الْفَضْلِ أَنَّهُ كَانَ رَدَفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ أَفَأَحْجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ قَضَيْتَهُ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس فرماتے ہیں کہ وہ یوم نحر کی صبح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ سوار تھے آپ کے پاس قبیلہ خثعم کی ایک خاتون آئی اور عرض کی اے اللہ کے رسول میرے والد پر اس بڑھاپے میں حج فرض ہوا کہ وہ سوار بھی نہیں ہو سکتے کیا میں انکی طرف سے حج کر سکتی ہوں فرمایا جی ہاں کیونکہ اگر تمہارے والد کے ذمہ قرض ہوتا تو تم اس کی ادائیگی کر سکتی تھی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، زہری، سلیمان بن یسار، ابن عباس، حضرت فضل بن عباس

نابالغ کا حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

نابالغ کا حج کرنا۔

حدیث 1067

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقة، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُوْقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَفَعْتُ أُمَّنَا صَبِيًّا لَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ أَجْرٌ

علی بن محمد، محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقة، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک حج کے دوران ایک خاتون نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنے بچے کو اٹھا کر پوچھا اے اللہ کے رسول اس کا حج ہو جائے گا فرمایا جی ہاں اور ثواب تمہیں ملے گا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن طریف، ابو معاویہ، محمد بن سوقة، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حیض و نفاس والی عورت حج کا احرام باندھ سکتی ہے۔

باب : حج کا بیان

حیض و نفاس والی عورت حج کا احرام باندھ سکتی ہے۔

حدیث 1068

جلد : جلد دوم

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَفَسْتُ أَسْمَاءَ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِالشَّجَرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَهْلَ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس کو شجرہ (ذوالحلیفہ) میں نفاس آنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا ابو بکر سے فرمایا کہ ان سے کہو غسل کر لیں اور احرام باندھ لیں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

حیض و نفاس والی عورت حج کا احرام باندھ سکتی ہے۔

حدیث 1069

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَبْعَةَ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ فَوَلَدَتْ بِالشَّجَرَةِ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَاتَى أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تَهْلَ بِالحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت ابو بکر کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیساتھ حج کے لئے نکلے انکی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس ان کے ساتھ تھیں۔ شجرۃ (ذوالحلیفہ) میں ان کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی تو حضرت ابو بکر نبی کریم کی خدمت حاضر ہوئے آپ کو اطلاع دی آپ نے فرمایا کہ اسماء سے کہو غسل کر لے پھر حج کا احرام باندھ لے اور تمام وہ افعال کرے جو حاجی کرتے ہیں البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت ابو بکر

باب : حج کا بیان

حیض و نفاس والی عورت حج کا احرام باندھ سکتی ہے۔

حدیث 1070

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس کو محمد بن ابی بکر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَفَسْتُ أُسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأُرْسِلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَشْفِرَ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُهَلَّ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس کو محمد بن ابی بکر کی ولادت کے بعد نفاس آیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغام بھیج کر مسئلہ دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا غسل کر لے اور کپڑے کا ٹکڑا باندھ لے اور احرام باندھ لے۔

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، جعفر بن محمد، جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس کو محمد بن ابی بکر

آفاقی کی میقات کا بیان۔

باب : حج کا بیان

آفاقی کی میقات کا بیان۔

حدیث 1071

جلد : جلد دوم

راوی : ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهَلُّ أَهْلُ
الْبَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحَلِيفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنْ مَرَةِ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَمَا هَذِهِ الثَّلَاثَةُ فَقَدْ
سَبِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّعَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهَلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ
يَلْبَمَمٍ

ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا احرام باندھیں اہل
مدینہ ذوالحلیفہ سے اور اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرآن سے حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ یہ تین تو میں نے خود اللہ کے رسول
سے سنی اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اہل یمن یلمم سے احرام باندھیں۔

راوی : ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

آفاقی کی میقات کا بیان۔

حدیث 1072

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن یزید، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمِّمْ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْمَشْرِقِ مِنْ ذَاتِ عَرَقٍ ثُمَّ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ لِلْأُفُقِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن یزید، ابوزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اس میں فرمایا اہل مدینہ کیلئے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور اہل شام کیلئے جحفہ ہے اور اہل یمن کیلئے یلمم ہے اور اہل نجد کیلئے قرآن ہے اور اہل مشرق کیلئے ذات عرق ہے پھر فرمایا اے اللہ ان کے قلوب کو (ایمان و اعمال صالحہ کی طرف) متوجہ فرمادے۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن یزید، ابوزبیر، حضرت جابر

احرام کا بیان۔

باب: حج کا بیان

احرام کا بیان۔

حدیث 1073

جلد : جلد دوم

راوی: محرز بن سلیم، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِ دِي حَدَّثَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغُرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ أَهَلَ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب رکاب میں پاؤں رکھا اور سواری سیدھی ہو گئی تو آپ نے لبیک پکارا مسجد ذوالحلیفہ کے پاس۔

راوی : محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

احرام کا بیان۔

حدیث 1074

جلد : جلد دوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن عبدالوحید، اوزاعی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَيْلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي بِنِ مَوْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُبَيْرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ ثَغْنَاتِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ قَائِمَةً قَالَ لَبَّيْكَ بِمَرَّةٍ عَجَّةٍ مَعًا وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن عبدالوحید، اوزاعی، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ شجرہ (ذوالحلیفہ) میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کے پاس تھا۔ جب وہ سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے فرمایا اے اللہ میں آپ کی بارگاہ میں حج اور عمرہ کی بیک وقت نیت کر کے حاضر ہوں اور یہ حجۃ الوداع کا موقع تھا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عمر بن عبدالوحید، اوزاعی، حضرت انس بن مالک

تلبیہ کا بیان۔

باب : حج کا بیان

تلبیہ کا بیان۔

حدیث 1075

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَقَّيْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْهُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَدُفُّ فِيهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے تلبیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھی۔ آپ فرما رہے تھے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ حضرت ابن عمر مزید یہ بھی پڑھتے لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، ابواسامہ، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

تلبیہ کا بیان۔

حدیث 1076

جلد : جلد دوم

راوی : زید بن احزم، مومل بن اساعیل، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْهُدَى لَا شَرِيكَ لَكَ

زید بن احزم، مؤمل بن اسماعیل، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا
لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْهُدَى لَا شَرِيكَ لَكَ۔

راوی : زید بن احزم، مؤمل بن اسماعیل، سفیان، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

تلبیہ کا بیان۔

حدیث 1077

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي تَلْبِيَّتِهِ لَبَّيْكَ إِنَّهُ الْحَقُّ لَبَّيْكَ
ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ میں یہ بھی ارشاد مبارک فرمایا لَبَّيْكَ إِنَّهُ الْحَقُّ لَبَّيْكَ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، عبد اللہ بن فضل، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : حج کا بیان

تلبیہ کا بیان۔

حدیث 1078

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمرہ بن غزیہ، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُلْكٍ يُبَيِّئُ إِلَّا لَبَّى مَا عَنِ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدْرٍ حَتَّى تَنْقَطَعَ الْأَرْضُ مِنْ هَاهُنَا زَاهَا مَا

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمرہ بن غزیہ، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی بیان فرماتے ہیں کہ جو (شخص بھی) تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں بائیں زمین کے دونوں کناروں تک سب پتھر درخت اور ڈھیلے بھی (اس کے ساتھ) تلبیہ کہتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، عمرہ بن غزیہ، ابو حازم، حضرت سہل بن سعد ساعدی

لبیک پکار کر کہنا۔

باب : حج کا بیان

لبیک پکار کر کہنا۔

حدیث 1079

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابن عبد الرحمن بن حارث بن

ہشام، خلاد بن سائب، حضرت سائب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، خلاد بن سائب، حضرت سائب بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور مجھے حکم دیا کہ اپنے ساتھیوں کو تلبیہ باہر آواز سے کہنے کا حکم دوں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، خلاد بن سائب، حضرت سائب

باب : حج کا بیان

لیک پکار کر کہنا۔

حدیث 1080

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، خلاد بن سائب، حضرت زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الْمَطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ فَإِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، خلاد بن سائب، حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور فرمایا اے محمد اپنے ساتھیوں کو بلند آواز سے تلبیہ کہنے کا حکم دو کیونکہ تلبیہ حج کا شعار (اور نشانی) ہے۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، سفیان، عبد اللہ بن ابی لبید، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، خلاد بن سائب، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : حج کا بیان

لبیک پکار کر کہنا۔

حدیث 1081

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن منذر، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان، محمد بن منکدر، عبد الرحمن، ابن یربوع، حضرت ابوبکر صدیق

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِبْنُ اَبِي فَدِيْكَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَنَّ زَوْلًا لَهِ اَللّٰهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّ اُمَّهُ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالشَّجُّ

ابراہیم بن منذر، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان، محمد بن منکدر، عبد الرحمن، ابن یربوع، حضرت ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ (دوران حج) کون سا عمل سب سے زیادہ فضیلت والا ہے؟ ارشاد فرمایا پکار کر لبیک کہنا اور قربانی کا خون بہانا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن ابی فدیك، ضحاک بن عثمان، محمد بن منکدر، عبد الرحمن، ابن یربوع، حضرت ابوبکر صدیق

جو شخص محرم ہو۔

باب : حج کا بیان

جو شخص محرم ہو۔

حدیث 1082

جلد : جلد دوم

راوی : ابراہیم بن منذر، عبد اللہ بن نافع، عبد اللہ بن وہب، محمد بن فلیح، عاصم بن عمر، ابن حفص، عاصم بن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اَعْبُدُ اللّٰهَ بْنَ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُحْرِمٍ يَضْحَى لِلّٰهِ يَوْمَهُ يُلَبِّيْ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ اِلَّا غَابَتْ بِذُنُوْبِهِ فَعَادَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، حَضْرَتُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

تلبیہ کہتا رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو تو سورج اس کے گناہوں کو لے کر غروب ہو گا اور وہ (گناہوں سے) ایسا (پاک صاف) ہو جائے گا جیسا اسکوا سکی والدہ نے جنتا تھا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، عبد اللہ بن نافع، عبد اللہ بن وہب، محمد بن فلیح، عاصم بن عمر، ابن حفص، عاصم بن عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

احرام سے قبل خوشبو کا استعمال۔

باب : حج کا بیان

احرام سے قبل خوشبو کا استعمال۔

حدیث 1083

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن رحم، لیث بن سعد، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَبِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاحْتِرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ قَالَ أَبُو نَفْيَانَ بِيَدَيْ هَاتَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن رحم، لیث بن سعد، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ احرام سے قبل احرام کیلئے میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگائی اور جب احرام کھولا اس وقت طواف اضافہ سے قبل بھی میں نے خوشبو لگائی۔ سفیان کی روایت میں ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے خوشبو لگائی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن رحم، لیث بن سعد، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

احرام سے قبل خوشبو کا استعمال۔

حدیث 1084

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، اعش، ابی ضحی، مسروق، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظِرُ إِلَى وَيْبِصِ

الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبَيِّنُ

علی بن محمد، اعمش، ابی ضحی، مسروق، ام المؤمنین حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ تلبیہ کہتے ہوئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

راوی : علی بن محمد، اعمش، ابی ضحی، مسروق، ام المؤمنین حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

احرام سے قبل خوشبو کا استعمال۔

حدیث 1085

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن موسی، شریک، ابی اسحاق، اسود، ام المؤمنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسَدِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَرَى وَبِيصَ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ

اسماعیل بن موسی، شریک، ابی اسحاق، اسود، ام المؤمنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ احرام کے تین روز بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک اب بھی نگاہوں کے سامنے ہے۔

راوی : اسماعیل بن موسی، شریک، ابی اسحاق، اسود، ام المؤمنین سیدہ عائشہ

محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟

باب : حج کا بیان

محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟

حدیث 1086

جلد : جلد دوم

راوی : ابو سعید، مالک بن انس، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْقُبْصَ وَلَا الْعَبَائِمَ وَلَا السَّرَّاءِ وَلَا أَوِيَّاتٍ وَلَا الْبِرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ لَا يَدَّ نَعْلَيْهِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الرَّعْفَرَانُ أَوْ الْوَرْسُ

ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک مرد نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قمیص عمامہ شلو اور ٹوپی اور موزہ نہ پہنے البتہ اگر جوتے نہ ملیں تو موزے پہن لے اور انہیں پاؤں کی پشت پر ابھری ہوئی ٹانگیں سے کاٹ لے اور کوئی بھی ایسا کپڑا نہ پہنے جسے زعفران یا درس لگی ہوئی ہو۔

راوی : ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : حج کا بیان

محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟

حدیث 1087

جلد : جلد دوم

راوی : ابو مصعب، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا بِوَرْسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ

ابو مصعب، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محرم کو ورس اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع فرمایا۔

راوی : ابو مصعب، مالک بن انس، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

محرم کو تہبندنہ ملے تو پاجامہ پہن لے اور جو تانہ ملے تو موزہ پہن لے۔

باب : حج کا بیان

محرم کو تہبندنہ ملے تو پاجامہ پہن لے اور جو تانہ ملے تو موزہ پہن لے۔

حدیث 1088

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدِ أَبِي الشَّعْثَائِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ هِشَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَقَالَ هِشَامُ فِي حَدِيثِهِ فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلًا إِلَّا أَنْ يَفْقَدَ

ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے سنا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا جس کے پاس ازار (لنگی) نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے۔

راوی : ہشام بن عمار، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابی شعشاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

محرم کو تہ بند نہ ملے اور پانچ ماہ پہن لے اور جو تانہ ملے تو موزہ پہن لے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1089

راوی : ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، نَافِعٌ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَيُنْعِضْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ

ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے لیکن موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

راوی : ابو مصعب، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

احرام میں ان امور سے بچنا چاہئے۔

باب : حج کا بیان

احرام میں ان امور سے بچنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1090

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعَرَجِ نَزَلْنَا فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَتْ زِمَالَتَنَا وَزِمَالَةُ أَبِي بَكْرٍ وَاحِدَةً مَعَ غُلامٍ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَطَدَعَ الْغُلامُ وَلَيْسَ مَعَهُ بَعِيرُهُ فَقَالَ لَهُ أَيْنَ بَعِيرُكَ قَالَ أَضَلَّتُّهُ الْبَارِحَةَ قَالَ مَعَكَ بَعِيرٌ وَاحِدٌ تَضَلُّهُ قَالَ فَظَنَنْتُ بِرَبِّهِ وَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انظُرُوا إِلَى هَذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نکلے جب عرَج (نامی جگہ) پہنچے تو رسول اللہ بیٹھ گئے۔ سیدہ عائشہ بھی آپ کے ساتھ ہی بیٹھ گئیں اور میں ابو بکر کے ساتھ بیٹھ گئی اس سفر میں ہمارا اور حضرت ابو بکر کا اونٹ ایک ہی تھا جو حضرت ابو بکر کے غلام کے پاس تھا (کیونکہ تینوں باری باری سوار ہوتے تھے) اتنے میں غلام آیا تو اس کے پاس اونٹ نہ تھا۔ حضرت ابو بکر نے اس سے کہا تمہارا اونٹ کہاں؟ کہنے لگارات میں گم ہو گیا۔ حضرت ابو بکر نے فرمایا تمہارے پاس ایسا ہی اونٹ تھا وہ بھی گم کر دیا (حالانکہ ایک اونٹ کی حفاظت قطعاً دشوار نہیں) اور حضرت ابو بکر اس غلام کو مارنے لگے اور رسول اللہ فرماتے لگے کہ اس محرم کو دیکھو کیا کر رہا ہے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر

محرم سرد ہو سکتا ہے۔

باب: حج کا بیان

محرم سرد ہو سکتا ہے۔

راوی: ابو مصعب، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَالْبِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَابِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْبُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْبِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْبُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ فَكَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُنَيْنٍ أُرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاطَأَهُ حَتَّى بَدَأَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَسُوبُ عَلَيْهِ أَصْبَبُ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَكَ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرْتُمْ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ

ابو مصعب، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ کا مقام ابواء میں اختلاف ہوا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس نے فرمایا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور حضرت مسور نے فرمایا کہ محرم اپنا سر نہیں دھو سکتا۔ آخر ابن عباس نے مجھے ابو ایوب انصاری سے یہی بات پوچھنے کیلئے بھیجا۔ میں نے دیکھا کہ وہ دو لکڑی کے درمیان کپڑا لگا کر غسل کر رہے ہیں۔ میں نے سلام کیا تو فرمانے لگے کون ہو؟ میں نے عرض کیا عبد اللہ بن حنین ہوں مجھے عبد اللہ بن عباس نے بھیجا ہے تاکہ آپ سے دریافت کروں کہ نبی بحالت احرام سر کیسے دھوتے تھے؟ میں نے کہا کہ ابو ایوب نے کپڑے پر جو آڑ تھا ہاتھ رکھ کر ذرا نیچے کیا یہاں تک کہ مجھے انکا سر دکھائی دینے لگا پھر جو آدمی آپ پر پانی ڈال رہا تھا اس سے فرمایا پانی ڈالو اس نے سر پر پانی ڈالا پھر آپ نے ہاتھوں سے سر ملا اور آگے پیچھے لے گئے پھر فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا۔

راوی: ابو مصعب، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین

احرام والی عورت اپنے چہرہ کے سامنے کپڑا لٹکائے۔

باب: حج کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَإِذَا لَقِينَا الرَّكِبَ أَسَدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُؤُسِنَا فَإِذَا جَاوَزْنَا رَفَعْنَاهَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں ہم بحالت احرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ تھیں جب کوئی سوار ملتا تو ہم سر کے اوپر سے کپڑے چہروں کے سامنے کر لیتیں جب ہم آگے گزر جاتے تو ہم کپڑا ہٹا لیتیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، ام المومنین سیدہ عائشہ

حج میں شرط لگانا۔

باب : حج کا بیان

حج میں شرط لگانا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، عثمان بن حکیم ابو بکر بن عبد اللہ بن زبیر،

ابوبکر، سعدی بنت عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَتْ لَا أَدْرِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ أَوْ سَعْدَى بِنْتُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضِبَاعَةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ مَا يَنْعُكَ يَا عَتَّةُ مِنْ الْحَجِّ فَقَالَتْ أَنَا امْرَأَةٌ سَفِيهَةٌ وَأَنَا أَخَافُ الْحَبْسَ قَالَ فَأَحْرِمِي وَاشْتَرِي أَنْ مَحَلَّكَ حَيْثُ حُبِسْتِ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم ابو بکر بن عبد اللہ بن زبیر، ابو بکر، سعدی بنت عوف، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ضبعہ بنت عبد المطلب کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا پھوپھی جان آپ کو حج سے کیا بات مانع ہے۔ فرمانے لگیں میں بیمار عورت ہوں حج خدشہ ہے کہ درمیان بیماری کی وجہ سے رہ نہ جاؤں (اور حج پورا نہ کر سکوں) آپ نے فرمایا احرام باندھ لو اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ جہاں رہ جاؤں (بیماری کی وجہ سے آگے نہ جاسکوں) وہی میرے حلال ہونے (اور احرام ختم کرنے) کی جگہ ہوگی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ح، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عثمان بن حکیم ابو بکر بن عبد اللہ بن زبیر، ابو بکر، سعدی بنت عوف

باب : حج کا بیان

حج میں شرط لگانا۔

حدیث 1094

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ضباعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ وَوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ضِبَاعَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ أَمَا تَرِيدِينَ الْحَجَّ الْعَامَ قُلْتُ إِنِّي لَعَلِيْلَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

حُجِّي وَقَوْلِي مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، و کعب، ہشام بن عروہ، حضرت ضباعہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول میرے پاس تشریف لائے میں بیمار تھی فرمایا امسال تمہارا حج کا ارادہ نہیں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں بیمار ہوں۔ فرمایا حج کیلئے اور احرام میں یوں کہو کہ جہاں آپ مجھے روک لیں (بیمار ہو جاؤں) وہیں حلال ہو کر احرام ختم کر دوں گی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، و کعب، ہشام بن عروہ، حضرت ضباعہ

باب : حج کا بیان

حج میں شرط لگانا۔

حدیث 1095

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبشر بکر بن ابی خلف، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنُ بُكَيْرٍ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ يُحَدِّثَانِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ ضَبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أَهْلُ قَالَ أَهْلِي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتِنِي

ابوبشر بکر بن ابی خلف، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میں بیمار عورت ہوں اور میرا حج کا ارادہ ہے تو میں کیسے احرام باندھوں۔ فرمایا احرام باندھنے میں یہ شرط کر لو کہ جہاں مجھے آپ (اللہ تعالیٰ) روک دیں وہیں احرام کھول دوں گی۔

راوی : ابوبشر بکر بن ابی خلف، ابو عاصم، ابن جریج، ابوزبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حرم میں داخل ہونا۔

باب : حج کا بیان

حرم میں داخل ہونا۔

حدیث 1096

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، مبارک بن حسان، ابو عبد اللہ، حضرت عطاء بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي بِيحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْأَنْبِيَاءُ تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ شَاةً حَفَاءً وَيُطْفُونَ بِالْبَيْتِ وَيَقْضُونَ النَّاسِكَ حَفَاءً مُشَاةً

ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، مبارک بن حسان، ابو عبد اللہ، حضرت عطاء بن عباس فرماتے ہیں کہ انبیاء حرم میں برہنہ سر برہنہ پا (ننگے سر ننگے پیر) داخل ہوئے اور بیت اللہ کا طواف اور دیگر مناسک کی ادائیگی بھی برہنہ سر برہنہ پا کرتے۔

راوی : ابو کریب، اسماعیل بن صبیح، مبارک بن حسان، ابو عبد اللہ، حضرت عطاء بن عباس

مکہ میں دخول۔

باب : حج کا بیان

مکہ میں دخول۔

حدیث 1097

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوتے تھے بلندی (ذی طوی والی طرف) کی راہ سے اور جب نکلتے تو نشیب سے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

علی بن محمد، عمری، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

علی بن محمد، عمری، نافع، حضرت ابن عمر

حدیث 1098

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَيْرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوتے تھے بلندی (ذی طوی والی طرف) کی راہ سے اور جب نکلتے تو نشیب سے۔ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں دن میں داخل ہوئے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

علی بن محمد، عمری، نافع، حضرت ابن عمر

حدیث 1099

جلد : ۱۰۰

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معتمر، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنْزِلُ غَدَاً وَذَلِكَ فِي حَجَّتِهِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَزَلُونَ غَدَاً بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ يَعْنِي الْبُحْصَبَ حَيْثُ قَاسَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ أَنَّ بَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يَنَازِعُوا حُومَهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ قَالَ مَعْمَرٌ نَزَلْنَا الْوَادِيَّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معتمر، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کی رسول آپ کل کہاں پڑاؤ ڈالیں گے اور یہ حج کا موقع تھا۔ فرمایا تم میرے لئے کوئی منزل چھوڑی بھی ہے؟ پھر فرمایا کل ہم خیف بنی کنانہ یعنی محصب میں پڑاؤ ڈالیں گے۔ جہاں قریش نے کفر پر قسم لے لی تھی یعنی بنو کنانہ نے قریش سے حلف لیا تھا کہ بنو ہاشم سے نہ نکاح کریں گے نہ خرید و فروخت امام زہری نے فرمایا کہ خیف وادی کو کہتے ہیں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معتمر، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید

حجر اسود کا استلام۔

باب : حج کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن سر جس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرِّجِ قَالَ رَأَيْتُ الْأَعْرَابِيَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقْبَلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأَقْبِلُكَ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجْرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَا تُولَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، عبد اللہ بن سر جس، کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ مجھے معلوم ہے کہ تو پتھر ہے نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اگر میں نے رسول اللہ کو تجھے چومتے نہ دیکھا ہوتا تو میں (ہرگز) تجھے نہ چومتا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، عاصم، عبد اللہ بن سر جس

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام۔

راوی : سوید بن سعید، عبد الرحیم، ابن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنْ ابْنِ خَثِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْتِيَنَّ هَذَا الْحَجْرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ

عَلَى مَنْ يَسْتَلِمُهُ بِحَقِّ

سويد بن سعید، عبد الرحیم، ابن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا یہ پتھر (حجر اسود) روز قیامت آئے گا اور اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے گفتگو کرے گا جس نے بھی اس کو حق کے ساتھ چوما ہو گا اس کے متعلق شہادت دے گا

راوی : سويد بن سعید، عبد الرحیم، ابن خثیم، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام۔

حدیث 1102

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، یعلیٰ، محمد بن عون، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجْرَ ثُمَّ وَضَعَ شَفْطَيْهِ عَلَيْهِ يَبْكِي طَوِيلًا ثُمَّ التَفَّتْ فَإِذَا هُوَ بِعَبْرَ بْنِ النَّبَابِ يَبْكِي فَقَالَ يَا عَمْرُهَا هُنَا تُسَكَّبُ الْعَبْرَاتُ

علی بن محمد، یعلیٰ، محمد بن عون، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کی طرف منہ لبا اور اپنے ہونٹ اس پر رکھ کر دیر تک روتے رہے پھر متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رو رہے ہیں تو فرمایا اے عمر یہاں آنسو بہائے جاتے ہیں

راوی : علی بن محمد، یعلیٰ، محمد بن عون، نافع، ابن عمر

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام۔

حدیث 1103

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عمر، ابن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُبْحِيِّينَ

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے کونوں میں سے کسی کو نہ کا استلام نہ فرماتے تھے۔ سوائے حجر اسود کے جو اس کے ساتھ ہے بنو جمح کے گھروں کی طرف (رکن یمانی)

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا

حدیث 1104

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن ابی ثور، حضرت صفیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ لَنَا اطْمَأَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ
طَافَ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِحُجْنٍ بِيَدِهِ ثُمَّ دَخَلَ الْكُعْبَةَ فَوَجَدَ فِيهَا حَمَامَةً عِيدَانٍ فَكَسَّرَهَا ثُمَّ قَامَ عَلَى بَابِ
الْكُعْبَةِ فَرَمَى بِهَا وَأَنَا أَنْظَرُهُ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن ابی ثور، حضرت صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ فتح مکہ
کے سال جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مطمئن ہو گئے تو آپ نے اپنے اونٹ پر طواف کیا آپ حجر اسود کا استلام اس چھڑی
سے کرتے تھے جو آپ کے دست مبارک میں تھی۔ پھر آپ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے تو دیکھا کہ لکڑیوں سے بنا ہوا کبوتر ہے
آپ نے اسے توڑا اور کعبہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر باہر پھینک دیا میں یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن ابی ثور، حضرت صفیہ بنت شیبہ

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا

حدیث 1105

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِحُجْنٍ

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چھڑی سے حجر اسود کا استلام کر رہے تھے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا

حدیث 1106

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ح، ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، معروف بن خربوز مکی، طفیل، حضرت ابو طفیل عامر بن وائلہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرْبُوذَ الْبَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَائِلَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَأْسِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِحِجْنِهِ وَيُقَبِّلُ الْبَحْجَنَ

علی بن محمد، وکیع، ح، ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، معروف بن خربوز مکی، طفیل، حضرت ابو طفیل عامر بن وائلہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں اور اپنی لائٹھی سے حجر اسود کا استلام کر رہے ہیں اور لائٹھی کو چوم رہے ہیں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ح، ہدیہ بن عبد الوہاب، فضل بن موسیٰ، معروف بن خربوز مکی، طفیل، حضرت ابو طفیل عامر بن وائلہ

بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔

حدیث 1107

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ، احمد بن بشیر، علی بن محمد، محمد بن عبید، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَّافَ الْأَوَّلَ رَمَلَ ثَلَاثَةً وَمَشَى أَرْبَعَةً مِنَ الْحِجْرِ إِلَى الْحِجْرِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

محمد بن عبد اللہ، احمد بن بشیر، علی بن محمد، محمد بن عبید، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کا پہلا طواف (طواف قدوم) کرتے تو تین چکروں میں رمل کرتے (پہلو انوں اور سپاہیوں کی طرح کندھے ہلا کر تیز تیز چلتے) اور باقی چار چکروں میں عام اندازے سے جلتے حجر اسود سے حجر اسود تک ایک چکر ہوتا اور خود حضرت ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، احمد بن بشیر، علی بن محمد، محمد بن عبید، عبد اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔

حدیث 1108

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، ابو حسین، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ الْحِجْرِ إِلَى الْحِجْرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا

علی بن محمد، ابو حسین، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود سے حجر
اسود تک تین چکر دوڑائے اور چار چکروں میں عام انداز سے چلے۔

راوی: علی بن محمد، ابو حسین، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب: حج کا بیان

بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا۔

حدیث 1109

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
يَقُولُ فِيهِمُ الرَّمْلَانُ الْآنَ وَقَدْ أَطَأَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ وَأَيُّمُ اللَّهُ مَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَحْنَاهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر نے فرمایا کہ اب ان دو رملوں کا کیا مقصد؟ جبکہ اللہ سلام
کو قوت عطا فرمادی اور کفر اور کافروں کو ختم کر دیا اللہ کی قسم، ہم جو عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں کیا
کرتے تھے ان میں سے ایک عمل بھی نہ ترک کریں گے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، حضرت عمر

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کے گرد طائف میں رمل کرنا۔

حدیث 1110

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ابی خثیم، ابوطیفیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَدْبَانًا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ حِينَ أَرَادُوا دُخُولَ بَيْتِ اللَّهِ فِي عُمْرَتِهِ بَعْدَ الْحُدَيْبِيَّةِ إِنَّ قَوْمَكُمْ غَدًا سَيَرُونَكُمْ فَلَيَرُونَكُمْ جُلْدًا فَلَبَّأْ دَخَلُوا الْمَسْجِدَ اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ وَرَمَلُوا إِلَى الرُّكْنِ وَرَمَلُوا حَتَّى إِذَا بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِي مَشَوْا إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ ثُمَّ رَمَلُوا حَتَّى بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِي ثُمَّ مَشَوْا إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ ففَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَشَى الْأَرْبَعِ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ابی خثیم، ابوطیفیل، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام صلح حدیبیہ سے اگلے سال جب عمرہ کرنے کے لئے مکہ میں داخل ہونے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا کل تمہاری قوم تمہیں دیکھے گی وہ تمہیں چست اور توانا دیکھے۔ چنانچہ جب صحابہ مسجد حرام میں داخل ہوئے تو حجر اسود کا استلام کیا اور رمل کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی صحابہ کے ساتھ ہی تھے جب رکن یمانی کے قریب پہنچے تو۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، ابی خثیم، ابوطیفیل، حضرت ابن عباس

اضطباع کا بیان۔

باب : حج کا بیان

اضطباع کا بیان۔

حدیث 1111

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، قبیصہ، سفیان، ابن جریر، عبدالحمید، حضرت یعلیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَوْسُفَ وَقَبِيصَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ ابْنِ
يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ مُضْطَبِعًا قَالَ قَبِيصَةُ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، قبیصہ، سفیان، ابن جریر، عبدالحمید، حضرت یعلیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
اضطباع کر کے طواف کیا۔ قبیصہ کہتے ہیں کہ آپ ایک چادر اوڑھے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، قبیصہ، سفیان، ابن جریر، عبدالحمید، حضرت یعلیٰ

حطیم کو طواف میں شامل کرنا (یعنی حطیم سے باہر طواف کرنا)۔

باب : حج کا بیان

حطیم کو طواف میں شامل کرنا (یعنی حطیم سے باہر طواف کرنا)۔

حدیث 1112

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان بن ابی شعشاء، اسود بن یزید، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى سَفْيَانُ بْنُ أَبِي شُعْثَاءَ اسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَةُ عَائِشَةَ

يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَجْرِ فَقَالَ هُوَ مِنَ الْبَيْتِ قُلْتُ مَا مَنَعَهُمْ أَنْ يُدْخِلُوهُ فِيهِ فَقَالَ عَجَزَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفَعًا لَا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلْمٍ قَالَ ذَلِكَ فِعْلُ قَوْمِكَ لِيُدْخِلُوهُ مَنْ شَاءُوا وَيَبْنَعُوهُ مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفِرَ قُلُوبُهُمْ لَنظَرْتُ هَلْ أُغِيرُهُ فَأُدْخِلَ فِيهِ مَا انْتَقَصَ مِنْهُ وَجَعَلْتُ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حطیم کے متعلق دریافت کیا فرمایا یہ بیت اللہ کا حصہ ہے میں نے عرض کیا پھر لوگوں نے اسے بیت اللہ میں داخل کیوں نہ کیا فرمایا ان کے پاس (حلال مال میں سے) خرچہ نہ تھا میں نے عرض کیا کہ پھر بیت اللہ کا دروازہ اتنا اونچا کیوں رکھا کہ سیڑھی کے بغیر چڑھا نہیں جاسکتا۔ فرمایا یہ بھی تمہاری قوم نے اسی لئے کیا تاکہ جسے چاہیں اندر جانے دیں اور چاہیں اندر جانے سے روک دیں اور اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر تریب ہے، ہوتا (یعنی نو مسلم نہ ہوتی) اور یہ ڈرنے ہوتا کہ ان کے دل دور نہ ہو جائیں تو میں اس بات پر غور کرتا کہ کیا میں تبدیلی لاؤں اس میں پھر میں حکمی ہے وہ پوری کروں اور اس کا دروازہ زمین پر کر دیتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان بن ابی شعثاء، اسود بن یزید، ام المومنین سیدہ عائشہ

طواف کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

طواف کی فضیلت۔

حدیث 1113

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، محمد بن فضیل، علاء، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْعَلَاءِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ عَطَائِيٍّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ كَانَ كَعَتُقِ رَقَبَةٍ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، علاء، حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بیت اللہ کا طواف کرے اور دو گانہ ادا کرے اس کا یہ عمل ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گا۔

راوی : علی بن محمد، محمد بن فضیل، علاء، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : حج کا بیان

طواف کی فضیلت۔

حدیث 1114

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، اسباعیل بن عیاش، حبید بن ابی ریحہ، ابن ہشام، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اسْبَعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا حَبِيدُ بْنُ أَبِي مَرْثَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ هِشَامٍ يَسْأَلُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رِبَاعٍ عَنِ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ عَطَاءُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكُلُّ بِهِ سَبْعُونَ مَلَكًا فَمَنْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبِّمَا آتَمًا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالُوا آمِينَ فَلَمَّا بَدَخَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ قَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَا بَلَغَكَ فِي حِكَايَةِ الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فَقَالَ عَطَاءُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ سَبْعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَاوَضَهُ فَاثْمًا يَفَاوِضُ بِهِ الرَّحْمَنُ قَالَ لَهُ ابْنُ هِشَامٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَالطَّوْفُ قَالَ عَطَاءُ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ سَبْعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُحِيتٌ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرَةُ دَرَجَاتٍ وَمَنْ طَافَ فَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاصٌّ فِي الرَّحْمَةِ بِرَجُلَيْهِ كَخَائِضِ الْبَائِي بِرَجُلَيْهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، حمید بن ابی سوئیہ، ابن ہشام، عطاء بن ابی رباح سے رکن یمانی کے بارے میں پوچھا جبکہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے تو فرمانے لگے مجھ سے ابو ہریرہ نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رکن یمانی پر ستر فرشتے مقرر ہیں جو بھی یہاں اللھمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ! پڑھے تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔ جب عطاء حجر اسود پر پہنچے تو ابن ہشام نے کہا ایا ابو محمد آپ کو اس رکن اسود کے بارے میں کیا معلوم ہوا؟ عطاء نے فرمایا کہ ابو ہریرہ نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو حجر اسود کو چھوئے تو یا وہ اللہ کا ہاتھ چھو رہا ہے۔ تو ابن ہشام نے عرض کیا ایا ابو محمد طواف کے متعلق بھی فرمائیے۔ عطاء فرمانے لگے کہ ابو ہریرہ نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے اور اس دوران کوئی گفتگو نہ کرے صرف سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ! پڑھتا رہے اسکی دس خطائیں مٹادی جائیں گی اور اسکے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس طواف کی بدولت اسکے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے اور جس نے طواف کیا اور طواف کرتے ہوئے بائیں ہاتھ کیس تو وہ اپنے دونوں پاؤں کیساتھ رحمت میں گھسا جیسے پانی میں آدمی کے پاؤں ڈوب جاتے ہیں۔

راوی : ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، حمید بن ابی سوئیہ، ابن ہشام، عطاء بن ابی رباح

طواف کے بعد دو گانہ ادا کرنا۔

باب : حج کا بیان

طواف کے بعد دو گانہ ادا کرنا۔

حدیث 1115

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابن جریج، کثیر ابن کثیر بن مطلب بن ابی واعہ، حضرت مطلب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمَطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ

أَبِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَعَهُ مِنْ سَبْعِهِ جَاءَ حَتَّى يُحَاذِيَ بِالرُّكْنِ فَصَلَّى
رَكَعَتَيْنِ فِي حَاشِيَةِ الْمَطَافِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا بِهَيْكَةِ خَاصَّةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابن جریج، کثیر ابن کثیر بن مطلب بن ابی واعم، حضرت مطلب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ جب سات چکروں سے فارغ ہوئے تو حجر اسود کے قریب آئے اور مطاف کے کنارے دو رکعتیں ادا کیں اس وقت آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی آڑ نہ تھی۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ بغیر سترہ کے نماز ادا کرنا مکہ کی خصوصیت ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ابن جریج، کثیر ابن کثیر بن مطلب بن ابی واعم، حضرت مطلب

باب : حج کا بیان

طواف کے بعد دو گانہ ادا کرنا۔

حدیث 1116

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، محمد بن ثابت، عمرو بن دینار، غنم بن ابی عیبر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ
عَمْرِو بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ قَالَ وَكَيْعٌ يَسْتَبِيحُ عِنْدَ الْمَقَامِ ثُمَّ
خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، محمد بن ثابت، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے پھر دو رکعتیں ادا کیں (وکیع کہتے ہیں کہ مقام ابراہیم کے پاس دو گانہ ادا کیا) پھر صنعاء کی طرف نکلے۔

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، و کعب، محمد بن ثابت، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

طواف کے بعد دو گنا ادا کرنا۔

حدیث 1117

جلد : جلد دوم

راوی : عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ أَنَّهُ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ هَكَذَا قَرَأَهَا وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ نَعَمْ

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم میں آئے۔ حضرت عمر نے عرض کیا اے رسول کے ہمارے والد ابراہیم کا مقام ہے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا (وَ اتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (کہ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ) حدیث کے راوی ولید کہتے ہیں میں نے اپنے استاد مالک سے کہا کہ وَ اتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى! (خاء کے کسرہ لیا نہ پڑھا تھا۔ فرمایا جی ہاں

راوی : عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، حضرت جابر

بیمار سوار ہو کر طواف کر سکتا ہے۔

باب : حج کا بیان

بیمار سوار ہو کر طواف کر سکتا ہے۔

حدیث 1118

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، اسحق بن منصور، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا مَرِضَتْ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَطُوفَ مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَهِيَ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ الطَّوْرَ وَكِتَابَ مَسْطُورٍ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، اسحاق بن منصور، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ وہ بیمار ہو گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم فرمایا کہ سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کریں۔ فرماتی ہیں پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کر رہے ہیں اور اس میں وَالطَّوْرَ وَكِتَابَ مَسْطُورٍ تلاوت فرما رہے ہیں۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، اسحق بن منصور، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ام سلمہ

ملترزم کا بیان۔

باب : حج کا بیان

ملتمزم کا بیان۔

حدیث 1119

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الثُّنَيْبِيَّ بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمَّا فَرَعْنَا مِنَ السَّبْعِ رَكْعَتَا فِي دُبْرِ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ أَلَا تَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ قَالَ ثُمَّ بَدَأَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ قَامَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ فَأَلْصَقَ صَدْرَهُ وَيَدَيْهِ وَخَدَّهُ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ طواف کیا جب ہم سات چکروں سے فارغ ہوئے تو ہم نے کعبہ کے پیچھے دو گانہ ادا کیا میں نے عرض کیا۔ فرماتے ہیں پھر حضرت عبداللہ بن عمر چلے اور حجر اسود کا استلام کیا پھر حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان کھڑے ہوئے اور اپنا منہ اور دونوں ہاتھ اور رخسار اس کے ساتھ چمٹا دیئے پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مثنیٰ بن صباح، عمرو بن شعیب

حائضہ طواف کے علاوہ باقی مناسک حج ادا کرے۔

باب : حج کا بیان

حائضہ طواف کے علاوہ باقی مناسک حج ادا کرے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْ سَرِفٍ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لِكَ أَنْفِستِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَقْضِي لِنَاسِكَ كُلِّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُونِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَيْتِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلیں ہمارا حج ہی کا ارادہ تھا جب مقام سرف یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آنے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔ فرمایا تمہیں براہو کیا حیض آرہا ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں یہ امر اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کیلئے مقدر فرما دیا ہے (یعنی اختیار نہیں ہے اس لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں) تم تمام ارکان ادا کرو البتہ بیت اللہ کا طواف مت کرو فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا رواج مطہرات کی طرف سے گائے قربان کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن قاسم، سیدہ عائشہ

حج مفرد کا بیان۔

باب : حج کا بیان

حج مفرد کا بیان۔

راوی: ہشام بن عمار، ابو مصعب، مالک بن انس، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

ہشام بن عمار، ابو مصعب، مالک بن انس، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج مفرد کیا۔ حج مفرد یہ ہے کہ صرف حج کی نیت سے احرام باندھے۔

راوی: ہشام بن عمار، ابو مصعب، مالک بن انس، عبدالرحمن بن قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

حج مفرد کا بیان۔

حدیث 1122

جلد : جلد دوم

راوی: ابو مصعب، مالک بن انس، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

ابو مصعب، مالک بن انس، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

راوی: ابو مصعب، مالک بن انس، ابواسود، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

حج مفرد کا بیان۔

حدیث 1123

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، عبد العزیز، حاتم بن اساعیل، جعفر بن محمد، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَّادِيُّ وَحَاتِمُ بْنُ إِسْعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

ہشام بن عمار، عبد العزیز، حاتم بن اساعیل، جعفر بن محمد، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

راوی : ہشام بن عمار، عبد العزیز، حاتم بن اساعیل، جعفر بن محمد، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

حج مفرد کا بیان۔

حدیث 1124

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، قاسم بن عبد اللہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَيْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ أَفْرَدُوا الْحَجَّ

ہشام بن عمار، قاسم بن عبد اللہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر و

عمر و عثمان نے حج مفرد کیا۔

راوی : ہشام بن عمار، قاسم بن عبد اللہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

حدیث 1125

جلد : جلد دوم

راوی : نصر بن علی، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، یزید بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَسَبَعْتُهُ يَقُولُ كُنْتُ أَسْتَبِطُ عُمْرَةً وَحِجَّةً

نصر بن علی، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف نکلے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا لینی کہ عُمْرَةً وَحِجَّةً یعنی آپ نے حج قرآن کیا۔

راوی : نصر بن علی، عبد الاعلیٰ بن عبد الاعلیٰ، یحییٰ بن ابی اسحاق، حضرت انس بن مالک

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

راوی : نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحِجَّةٍ

نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحِجَّةٍ۔

راوی : نصر بن علی، عبدالوہاب، حمید، حضرت انس

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدہ بن ابی لبابہ، ابی رائی، شقیق بن سلمہ، حضرت صبی بن معبد

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلَ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الصُّبَيْئَ بْنَ مَعْبُدٍ يَقُولُ كُنْتُ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَرَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَأَنَا أَهْلُ بَيْتِهِمَا جَمِيعًا بِالنَّقَادِ سَيِّئَةً فَقَالَا لَهَذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ فَكَأَنَّمَا حَمَلَا عَلَيَّ جَبَلًا بِكَلْبَتَيْهِمَا فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيَّهِمَا فَلَا مَهْمَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ هَدَيْتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَيْتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَشَامُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ شَقِيقٌ فَكَثِيرًا مَا ذَهَبْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ نَسَأَلُهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَخَالِي يَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا

الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ الصُّبَيْ بِنِ مَعْبَدٍ قَالَ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِبَعْضِ آيَاتِهِ فَأَسْلَمْتُ فَلَمْ آلْ أَنْ أَجْتَهَدَ فَأَهْلَلْتُ
بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدہ بن ابی لبابہ، ابو وائل، شقیق بن سلمہ، حضرت صبی بن معبد کہتے ہیں کہ میں نصرانی تھا پھر میں نے اسلام قبول کیا اور حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا۔ سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے مجھے قادیسیہ میں حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا (ہم اہلال کرتے لکنک! بَعْمَرَةَ وَحِجَّةٍ کہتے) سنا تو کہنے لگے یہ تو اپنے اونٹ سے بڑھ کر گمراہ اور نادان ہے انہوں نے یہ بات کہہ کر میرے اوپر پہاڑ لاد دیا پھر میں حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ بات عرض کی۔ حضرت عمران دونوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ملامت کی پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تمہاری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی طرف رہنما کر دی گئی۔ شقیق کہتے ہیں کہ میں اور مسروق بہت مرتبہ گئے اور سب سے یہ حدیث پوچھی۔ حضرت صبی بن معبد فرماتے ہیں کہ میں نصرانیت کو چھوڑ کر نیا نیا مسلمان ہوا تھا میں نے کوشش میں کوتاہی نہیں کی اور حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا آگے اسی طرح بیان کیا جیسے پہلی حدیث میں گزرا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، عبدہ بن ابی لبابہ، ابو وائل، شقیق بن سلمہ، حضرت صبی بن معبد

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں قرآن کرنا۔

حدیث 1128

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، حجاج، حسن بن سعد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

باب : حج کا بیان

حج قرآن کرنے والے کا طواف۔

حدیث 1130

جلد : جلد دوم

راوی : ہناد بن سری، عثہ بن قاسم، اشعث، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ طَوَافًا وَاحِدًا

ہناد بن سری، عثہ بن قاسم، اشعث، ابوزبیر، جابر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ کیلئے ایک ہی طواف کیا۔

راوی : ہناد بن سری، عثہ بن قاسم، اشعث، ابوزبیر، جابر

باب : حج کا بیان

حج قرآن کرنے والے کا طواف۔

حدیث 1131

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّبَيْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ قَدِيمَ قَارِنًا فَطَفَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر حج قرآن کا احرام باندھ کر آئے تو بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

راوی : ہشام بن عمار، مسلم بن خالد، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

حج قرآن کرنے والے کا طواف۔

حدیث 1132

جلد : جلد دوم

راوی : محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَى لَهَا طَوَافٌ وَاحِدٌ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَقْضَى حَجَّهُ وَيَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا

محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو حج اور عمرہ کا احرام باندھے تو دونوں کیلئے ایک ہی طواف کافی ہے اور وہ جب تک حج پورا نہ کرے حلال نہ ہوگا اور حج کے بعد حج اور عمرہ دونوں کے احرام سے حلال ہوگا۔

راوی : محرز بن سلمہ، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حج تمتع کا بیان۔

باب : حج کا بیان

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، عبدالرحمن بن ابراہیم، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ يَعْنِي دُحَيْبًا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْعَقِيقَةِ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلَّى فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْتُ عُمَرَةُ فِي خَاتَمِ اللَّفْظِ لِدُحَيْبٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، عبدالرحمن بن ابراہیم، حضرت عمر بن خطاب سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ذوالحجہ کے دنوں میں تو آپ نے اس مہلت نہ فرمائی اور نہ قرآن میں اس کا نسخ اترا لیکن ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا اس بارے میں کہا۔ آپ فرماتے تھے جب کہ عتق میرے پاس ایک آنے والا (فرشتہ) آیا میرے رب کے ہاں سے اور کہا نماز پڑھو اس مبارک وادی میں اور کہہ عمرہ ہے حج نہیں۔ یہ بات دُحیم یعنی عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی کی ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، عبدالرحمن بن ابراہیم، حضرت عمر بن خطاب

باب : حج کا بیان

حج تمتع کا بیان۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، عبد البک بن میسرہ، طاؤس، حضرت سراقہ بن جعشم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْبَكْرِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ

سُرَاقَةُ بْنُ جُعْثَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فِي هَذَا الْوَادِي فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، مسعر، عبد الملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت سراقہ بن جعثم بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وادی میں کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا اس (خطبہ) میں ارشاد فرمایا غور سے سنو عمرہ حج میں داخل ہو گی تا روز قیامت۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، مسعر، عبد الملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت سراقہ بن جعثم

باب : حج کا بیان

حج تمتع کا بیان۔

حدیث 1135

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، حریری، ابی علاء، یزید بن شخیخ، حضرت طاؤس بن عبد اللہ بن شخیخ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ الشَّخِيرِ بْنِ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحَصِينِ إِنِّي أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اعْتَبَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهُ قَالَ فِي ذَلِكَ بَعْدُ رَجُلٌ بَرَأَيْهِ مَا شَاءَ أَنْ يَقُولَ

علی بن محمد، ابواسامہ، حریری، ابی علاء، یزید بن شخیخ، حضرت مطرف بن عبد اللہ بن شخیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین نے مجھے فرمایا کہ میں تمہیں حدیث سناتا ہوں شاید اللہ تعالیٰ آج کی بعد تمہیں اس حدیث کے ذریعہ نفع عطا فرمائیں۔ جان لو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند گھروالوں نے ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمرہ کیا۔

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، حریری، ابی علاء، یزید بن شخیر، حضرت مطرف بن عبد اللہ بن شخیر

باب : حج کا بیان

حج تمتع کا بیان۔

حدیث 1136

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ح، نصر بن علی، شعبہ، حکم، عمارہ بن عبید، ابراہیم بن موسیٰ اشعری، حضرت ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَالًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُفْتَى بِالْبُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوِيَكَ بَعْضُ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَّثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النَّسْكِ بَعْدَكَ حَتَّى لَقَيْتَهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَطَّلُوا بِهِنَّ مُعْرِسِينَ تَحْتَ الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُؤُسَهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ح، نصر بن علی، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن موسیٰ اشعری، حضرت ابوموسیٰ اشعری حج تمتع کے جواز کا فتویٰ دیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے کہا اپنے بعض فتوے چھوڑ دیجئے۔ آپ کہ شاید معلوم نہیں کہ امیر المؤمنین (عمر) نے آپ کی لاعلمی میں حج کے بارے میں نئے احکام جاری کئے ہیں۔ ابوموسیٰ نے کہا میں اس کے بعد عمر سے ملا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا میں جانتا ہوں کہ تمتع نبی اور آپ کے اصحاب نے کیا ہے لیکن مجھے برا معلوم ہوا کہ لوگ عورتوں سے جماع کریں پیلو کے درخت کے سائے میں پھر حج کو جائیں اور ان کے سروں سے (تاحال) پانی ٹپک رہا ہو۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، ح، نصر بن علی، شعبہ، حکم، عمارہ بن عمیر، ابراہیم بن موسیٰ اشعری، حضرت ابوموسیٰ اشعری

حج کا احرام فسخ کرنا۔

باب : حج کا بیان

حج کا احرام فسخ کرنا۔

حدیث 1137

جلد : جلد دوم

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَهَلُّنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَجِّ خَالِصًا لَا نَخْلُطُهُ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَبَّأْنَا طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْبُرَّةِ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى النِّسَاءِ فَقُلْنَا مَا بَيْنَنَا لَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَنْسٌ كَخَنْسِ جُرَيْبِهَا وَمَذَا كَبِيرْنَا تَقَطُّرُ مِنِّيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي لَأَبْرُكُكُمْ وَأَصْدَقُكُمْ وَلَوْلَا الْهُدْيُ لَأَحْلَلْتُ قَالَتْ سُرَّاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أُمَّتَعْتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْرًا لَبَدِّ فَقَالَ لَا بَلَّ لَأَبْدِ الْأَبْدِ

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبی کے ساتھ صرف حج کا احرام باندھا عمرے کو اس میں شامل نہیں کیا پھر مکہ مکرمہ میں پہنچے جب ذوالحجہ کی چار راتیں گزر چکیں تب ہم نے بت اللہ کا طواف کیا اور سعی کر لی صفا و مروہ میں تو نبی نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اس احرام کو عمرہ میں بدل ڈالیں اور حلال ہو کر اپنی بیویوں سے صحبت کر لیں۔ ہم نے عرض کیا کہ اب عرفہ میں صرف پانچ دن باقی ہیں تو ہم عرفات کو اس حال میں نکلیں گے کہ ہماری شرمگاہوں سے منی ٹپک رہی ہوگی؟ نبی نے فرمایا بے شک میں تم سب سے زیادہ پارسا اور سچا ہوں اور اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی احرام کھول ڈالتا۔ سراقہ بن مالک نے اس وقت عرض کیا کہ یہ متعہ ہمارے اس سال کیلئے ہے یا ہمیشہ کیلئے؟ آپ نے فرمایا نہیں! (بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : حج کا بیان

حج کا احرام نسیج کرنا

حدیث 1138

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَجِّسِ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا وَدَنَوْنَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَبَّأْنَا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ دُخِلَ عَلَيْنَا بِدَحْمٍ بَقَرٍ فَقِيلَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ ہم نبی کیساتھ نکلے جب ذیقعدہ کے پانچ دن باقی تھے ہماری نیت کچھ نہ تھی ماسوا حج کے۔ جب ہم مکہ پہنچے یا مکہ کے نزدیک تو آپ نے حکم دیا کہ جس کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ اپنا احرام کھول ڈالے۔ سب لوگوں نے احرام کھول ڈالا مگر جن کیساتھ ہدی تھی انہوں نے ایسا نہ کیا۔ جب یوم النحر کا دن ہوا تو آپ ہمارے قریب تشریف لائے گائے کا گوشت لئے ہوئے۔ صحابہ نے کہا یہ گائے نبی نے اپنی بیبیوں کیلئے ذبح کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

راوی : محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابُهُ فَأَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَلَبَّيْنَا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوا حِجَّتَكُمْ عُمْرَةً فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً قَالَ انظُرُوا مَا أَمَرُكُمْ بِهِ فافعلوا فرَدُّوا عَلَيْهِ الْقَوْلَ فَغَضِبَ فَاذْطَلَقَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ غَضَبَانَ فَرَأَتْ الرُّغْضَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَهُ اللَّهُ قَالَ وَمَا لِي لَا أَغْضِبُ وَأَنَا أَمْرٌ أَمْرًا فَلَا أُتْبِعُ

محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول اور آپ کے صحابہ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے حج کا احرام باندھا جب مکہ پہنچے تو آپ نے فرمایا: اپنے حج کو عمرہ بنا ڈالو لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ہم نے حج کا احرام باندھا تھا۔ اب ہم اسے عمرہ کیسے بنائیں فرمایا دیکھتے جاؤ۔ حکم میں تمہیں دیتا جاؤں کرتے جاؤ۔ لوگوں نے آپ کی اس بات کو قبول نہ کیا تو آپ ناراض ہو کر چل دیئے پھر غصہ کی حالت میں عائشہ کے پاس آئے انہوں نے آپ کے چہرہ انور پر غصہ کے آثار دیکھ کر کہا کہ جس نے آپ کو غصہ دلایا اللہ اسے غصہ دلانے۔ فرمایا مجھے غصہ بول نہ آئے جبکہ میں ایک بات کا حکم دے رہا ہوں اور میرا حکم مانا نہیں جا رہا۔

راوی : محمد بن صباح، ابوبکر بن عیاش، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

باب : حج کا بیان

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، ابو عاصم، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ أُسْمَاءِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ مَاءٌ فَلْيَقِّمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلِّ قَالَتْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِيَ هَدْيٌ فَأَحْلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الرَّبِيِّرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَكُنْ مَعِيَ هَدْيٌ فَقَالَ قَوْمِي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثَبَّ عَلَيْكَ

بکر بن خلف، ابوبشر، ابو عاصم، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام باندھ کر مکہ مکرمہ کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس ہدی ہو تو وہ اپنے احرام پر قائم رہے اور جس کے پاس ہدی نہ ہو تو وہ احرام ختم کر دے فرماتی ہیں کہ میرے پاس ہدی نہ تھی اس لئے میں نے احرام ختم کر دیا اور زبیر کے پاس ہدی تھی اس لئے وہ حلال نہ ہوئے، میں نے اپنے کپڑے پہنے اور زبیر کے پاس آئی تو زبیر کہنے لگے میرے پاس سے اٹھ جاؤ تو میں نے کہا کیا آپ کو اس بات کا ڈر ہے کہ میں آپ پر غلبہ پالوں گی۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشر، ابو عاصم، ابن جریج، منصور بن عبد الرحمن، صفیہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر

ان لوگوں کا بیان جن کا موقف ہے کہ حج کا فسخ کرنا خاص تھا۔

باب : حج کا بیان

ان لوگوں کا بیان جن کا موقف ہے کہ حج کا فسخ کرنا خاص تھا۔

راوی : ابو مصعب، عبد العزیز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حرث بن بلال بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ
بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ فَسَخَ الْحَجَّ فِي الْعُمْرَةِ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً

ابو مصعب، عبد العزيز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حرث بن بلال بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے
رسول بتائیے حج ختم کر کے عمرہ شروع کرنا ہماری خصوصیت ہے؟ یا سب لوگوں کیلئے اسکا عمومی حکم ہے؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا انہیں بلکہ یہ صرف ہماری خصوصیت ہے۔

راوی: ابو مصعب، عبد العزيز بن محمد، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، حرث بن بلال بن حارث

باب : حج کا بیان

ان لوگوں کا بیان جن کا موقف ہے کہ حج کا نسخ کرنا خاص تھا۔

حدیث 1142

جلد : جلد دوم

راوی:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَائِلِ كَانَتْ الْمُتَعَةَ فِي
الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ابوذر، حضرت بلال بن حارث سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا حج کا نسخ
کرنا اور عمرہ کر لینا خاص ہمارے لئے ہے یا سب کیلئے عام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں! ہمارے لئے خاص ہے۔

راوی:

صفامروہ کی سعی۔

باب : حج کا بیان

صفامروہ کی سعی۔

حدیث 1143

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِ أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَى جُنَاحَا أَنْ لَا أَطَّوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ إِنْ لَمْ يَفِرْ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَبِنِ حَجِّ الْبَيْتِ أَوْ اعْتَبَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا حُجَّ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أَنْزَلَ هَذَا فِي نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهْلُوا الْبِنَاءَ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَهَا اللَّهُ فَلَعَبْرِي مَا أَتَمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطْفُءْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے سب عایشہ سے کہا میں اپنے لئے اس میں کچھ گناہ نہیں سمجھتا کہ صفامروہ کے درمیان سعی نہ کروں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے (ان الصفا والمرات من شعائر اللہ) (بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں تو جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ ان میں حکر لگائے۔ انہوں نے کہا اللہ تو یوں فرماتا ہے کہ صفا اور مروہ اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے پھر جو کوئی حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر گناہ نہیں سعی کرنے میں اگر تو جیسا سمجھتا ہے بعینہ ویسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا اس پر گناہ نہیں ہے اگر سعی نہ کرے اور یہ آیت کچھ انصاریوں کے متعلق اتری جب وہ لہیک پکارتے تو مناة (بت) کے نام سے پکارتے ان کو جائز نہ ہوتا سعی کرنا صفا اور مروہ میں۔ جب وہ نبی کیساتھ حج کیلئے آئے تو انہوں نے اسکا ذکر کیا اسی وقت اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی اور قسم ہے میری عمر کی کہ اللہ اس کا حج پورا نہ کرے گا جو سعی نہ کرے صفا اور مروہ کے درمیان۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

باب : حج کا بیان

صفامروہ کی سن۔

حدیث 1144

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، بدیل بن میسرہ، صفیہ بنت شیبہ ام ولد شیبہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ وَلَدِ لَيْشَيْبَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَقْطَعُ الْإِبْطَحُ إِلَّا شَدًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، بدیل بن میسرہ، صفیہ بنت شیبہ ام ولد شیبہ سے روایت کرتی ہیں کہ ام ولد شیبہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سعی کرتے تھے صفا اور مروہ کے درمیان اور ارشاد فرماتے جاتے ابطح (مقام) کو طے نہ کیا جائے مگر دوڑ کر۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، بدیل بن میسرہ، صفیہ بنت شیبہ ام ولد شیبہ

باب : حج کا بیان

صفامروہ کی سعی۔

حدیث 1145

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عطاء بن سائب، کثیر بن جہان، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُهَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ أَسْعَ بْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَإِنْ أَمْشَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عطاء بن سائب، کثیر بن جہان، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر میں صفا و مروہ کے درمیان دوڑوں تو میں نے اللہ کے رسول کو دوڑتے بھی دیکھا ہے اور اگر میں (عام رفتار سے) چلوں تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چلتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور میں تو عمر رسیدہ بڑھا ہوں۔

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، عطاء بن سائب، کثیر بن جہان، حضرت ابن عمر

عمرہ کا بیان۔

باب: حج کا بیان

عمرہ کا بیان۔

حدیث 1146

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، حسن بن یحییٰ، عمر بن قیس، طلحہ بن یحییٰ، اسحاق بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَجُّ جِهَادٌ وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

ہشام بن عمار، حسن بن یحییٰ، عمر بن قیس، طلحہ بن یحییٰ، اسحاق بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ حج جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، حسن بن یحییٰ، عمر بن قیس، طلحہ بن یحییٰ، اسحق بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

ابو بکر بن ابی نعیم، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنیش

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی نعیم، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنیش

جلد : جلد دوم حدیث 1147

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ، اسماعیل، حضرت عبد اللہ بن اونی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُوْفَى يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اعْتَبَرَ قَطَافَ وَطَفْنَا مَعَهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ، اسماعیل، حضرت عبد اللہ بن اونی فرماتے ہیں کہ نبی نے جب عمرہ لیا تم آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے طواف کیا تو ہم نے آپ کے ساتھ ہی طواف کیا آپ نے نماز ادا کی تو ہم نے آپ کے ساتھ ہی نماز ادا کی اور ہم (آڑ بن کر) آپ کو اہل مکہ سے پوشیدہ رکھتے تھے کہ کوئی آپ کو ایذا نہ پہنچا سکے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یعلیٰ، اسماعیل، حضرت عبد اللہ بن اونی

رمضان میں عمرہ کی فضیلت

باب : حج کا بیان

رمضان میں عمرہ کی فضیلت

حدیث 1148

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانَ وَجَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

حدیث 1149

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ح، علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، داؤد بن یزید، شعبی، حضرت ہرم بن خنبش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ جَمِيعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الرَّعَافِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ هَرَمِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ

تَعْدِلُ حَجَّةً

محمد بن صباح، سفیان، ح، علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، و کعب، داؤد بن یزید، شعبی، حضرت ہرم بن خنیش بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان المبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان، ح، علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، و کعب، داؤد بن یزید، شعبی، حضرت ہرم بن خنیش

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنیش

حدیث 1150

جلد : جلد دوم

راوی : جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان، ابی اسحاق، اسود بن یزید، حضرت ابو معقل

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ اَبِي اسْحَقٍ وَ اَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِي مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُوْنِي فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان، ابی اسحاق، اسود بن یزید، حضرت ابو معقل سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان، ابی اسحاق، اسود بن یزید، حضرت ابو معقل

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

حدیث 1151

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرُكَ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، حجاج، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، و کعب، سفیان، بیان، جابر، شعبی، حضرت وہب بن خنبش

حدیث 1152

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، عبید اللہ بن عمر، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، عبید اللہ بن عمر، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، عبید اللہ بن عمر، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر

ذی قعدہ میں عمرہ۔

باب : حج کا بیان

ذی قعدہ میں عمرہ۔

حدیث 1153

جلد : جلد دوم

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی لیلہ، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَعْتَبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی لیلہ، عطاء، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف ذی قعدہ میں عمرہ کیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، ابن ابی لیلہ، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ذی قعدہ میں عمرہ۔

حدیث 1154

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، اعمش، مجاہد، حبیب، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
لَمْ يَعْتَبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةَ إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، اعمش، مجاہد، حبیب، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
صرف ذی قعدہ میں عمرہ کیا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، اعمش، مجاہد، حبیب، عروہ، حضرت عائشہ

رجب میں عمرہ۔

باب: حج کا بیان

رجب میں عمرہ۔

حدیث 1155

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن آدم، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، اعمش، حبیب، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِنِ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ
قَالَ سِئِلَ ابْنُ عُمَرَ فِي أُمَّيِّ شَهْرٍ اعْتَبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا اعْتَبَرَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَطُّ وَمَا اعْتَبَرَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ تَعْنِي ابْنُ عُمَرَ

ابوبکر بن آدم، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، اعمش، حبیب، حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سے پوچھا گیا کہ اللہ کے رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس ماہ میں عمرہ کیا۔ فرمایا رجب میں تو سیدہ عائشہ نے فرمایا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا اور جب بھی آپ نے عمرہ کیا ابن عمر آپ کے ساتھ تھے۔

راوی : ابو کریب، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، اعمش، حبیب، حضرت عروہ

تتعیم سے عمرے کا احرام باندھنا۔

باب : حج کا بیان

تتعیم سے عمرے کا احرام باندھنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1156

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسحق، ابراہیم بن محمد بن عباس بن عثمان بن شافع، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُرْدَفَ عَائِشَةَ فَيُعْبَرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسحاق، ابراہیم بن محمد بن عباس بن عثمان بن شافع، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے عبد الرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ وہ (اپنی بہن) سیدہ عائشہ کو اپنے ساتھ سوار کر کے لے جائیں اور ان کو عمرہ کرا دیں تتعیم
میں سے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسحق، ابراہیم بن محمد بن عباس بن عثمان بن شافع، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار

باب : حج کا بیان

راوی : ابوبکر ابن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ نُوَانِي هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَمَدَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِي فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِيَ عُمْرَتِكَ وَانْقِضِي رَأْسِكَ وَامْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَبَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحُصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللَّهُ حَجَّنا أُرْسَلَ مَعِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَدَفَنِي وَخَرَجَ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَحْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللَّهُ حَجَّنا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي بِلَاكِ هَدْيِي وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ ہم نبی کیساتھ نکلے حجۃ الوداع میں عین بقر عید کے چاند پر آپ نے فرمایا جو کوئی تم میں سے عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ عمرہ پکارے اور اگر میں بدی ساتھ نہ رکھتا تو میں بھی عمرے کا احرام پکارتا۔ سیدہ عائشہ نے کہا ہم میں سے بعض لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا بعض نے حج کا۔ میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرے کا احرام باندھا۔ خیر ہم نکلے یہاں تک کہ مکہ میں پہنچے اتفاق ایسا ہوا کہ عرفہ کا دن آ گیا اور میں تاحال حائضہ تھی۔ ابھی میں نے عمرہ کا احرام نہیں کھولا تھا۔ میں نے نبی سے شکایت کی تو آپ نے فرمایا عمرے کو چھوڑ دے اور اپنا سر کھول ڈال کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ لے۔ عائشہ نے کہا میں نے حکم پر عمل کیا اور جب محصب کی رات ہوئی اور اللہ نے ہمارا حج پورا کر لیا تو آپ نے میرے ساتھ (میرے بھائی) عبد الرحمن کو بھیجا انہوں نے مجھے اونٹ پر بٹھایا اور تنعم کو گئے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ غرض اللہ عزوجل نے ہمارا حج اور عمرہ پورا کر دیا اور نہ ہدی ہم پر لازم ہوئی نہ صدقہ دینا پڑا نہ روزے رکھنا پڑے۔

راوی : ابوبکر ابن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

بیت المقدس سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

بیت المقدس سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1158

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، سلیمان بن سحیم، ام حکیم بنت امیہ، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ
أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمِّئَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَهَلَ بَعْزَةَ مِنْ بَيْتِ الْبَقْدِسِ غُفِرَ لَهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، سلیمان بن سحیم، ام حکیم بنت امیہ، حضرت ام سلمہ بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا اور اس کی بخشش کر دی گئی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، سلیمان بن سحیم، ام حکیم بنت امیہ، حضرت ام سلمہ

باب : حج کا بیان

بیت المقدس سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1159

راوی : محمد بن مصفیٰ، احمد بن خالد، محمد اسحاق، یحییٰ بن ابی سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام البومنین سیدہ ام

سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّهِ
أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمِّئَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
أَهْلًا بِعُمْرَةَ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةٌ لِبِأَقْبَلَهَا مِنَ الذُّنُوبِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ أُمِّي مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ بِعُمْرَةٍ

محمد بن مصفى، احمد بن خالد، محمد اسحاق، یحییٰ بن ابی سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا تو یہ (عمرہ) اس کیلئے سابقہ گناہوں کا
کفارہ بن جائے گا۔ فرماتی ہیں کہ اسی لئے بیت المقدس عمرہ کا احرام باندھ کر آئی۔

راوی: محمد بن مصفى، احمد بن خالد، محمد اسحق، یحییٰ بن ابی سفیان، ام حکیم بنت امیہ، ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے۔

باب: حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کئے۔

حدیث 1160

جلد: جلد دوم

راوی: ابواسحق شافعی، ابراہیم بن محمد، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرَةَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَعُمَرَةَ الْقَضَائِ مِنْ قَابِلٍ وَالثَّلَاثَةَ مِنْ
الْجَعْرَانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ

ابواسحاق شافعی، ابراہیم بن محمد، داؤد بن عبدالرحمن، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کئے۔ حدیبیہ کا عمرہ اس سے اگلے سال اس عمرہ کی قضا تیسرا جعرانہ سے کیا اور چوتھا حج کے ساتھ۔

راوی : ابواسحق شافعی، ابراہیم بن محمد، داؤد بن عبد الرحمن، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

منی کی طرف نکلا۔

باب : حج کا بیان

منی کی طرف نکلا۔

حدیث 1161

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اسماعیل، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَطَايٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِبَنِي يَوْمَ التَّرْوِيَةِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَةَ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اسماعیل، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر عصر مغرب عشاء اور فجر منی میں ادا کی پھر عرفات کی طرف چلے آئے۔

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اسماعیل، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

منی کی طرف نکلا۔

حدیث 1162

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ الْخَمْسَ بِبَنِي تَمِيمٍ يُخْبِرُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر یا نچوں نمازیں منی میں ادا کرتے پھر ان کو خبر دیتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کیا۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبداللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

منی میں اترنا۔

باب: حج کا بیان

منی میں اترنا۔

حدیث 1163

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهِكٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبِيٌّ لَكَ بِنْتِي بَيْتًا قَالَ لَا مَنِي مَنَّا مَنْ سَبَقَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، سیدہ عائشہ سے مروی ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ایک گھر نہ بنا دیں منی میں۔ آپ نے فرمایا نہیں! منی میں توجو آگے پہنچ جائے اسی کا ٹھکانہ (ملک) ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

منی میں اترنا۔

حدیث 1164

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ابو ذر، حضرت بلال بن حارث

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا يُظَلُّكَ قَالَ لَا مَنِي مَنَاخُ مَنْ سَبَقَ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، و کعب، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف بن ماہک، مسیکہ، حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک گھر تعمیر نہ کر دیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ رکھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں منی میں تو جو آگے پہنچ جائے اسی کا ٹھکانہ (ملک) ہے

راوی : علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ابو ذر، حضرت بلال بن حارث

علی الصبح منی سے عرفات جانے کا بیان۔

باب : حج کا بیان

علی الصبح منی سے عرفات جانے کا بیان۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عقبہ، محمد بن ابی بکر، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ
عَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ فَمِنَّا مَنْ يُكَبِّرُ وَمِنَّا مَنْ يُهْلُ فَلَمْ يَعْزُبْ
هَذَا عَلَيَّ هَذَا لَأَنْزَعَهُ عَلَيَّ هَذَا وَرُبَّمَا قَالَ هُوَ لَأَيُّ عَلَيَّ هُوَ لَأَيُّ عَلَيَّ هُوَ لَأَيُّ

محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عقبہ، محمد بن ابی بکر، حضرت انس سے مروی ہے کہ ہم علی الصبح نبی کے ساتھ آج ہی کے دن
(یعنی نویں ذی الحجہ کو) منی سے عرفات گئے۔ ہم میں سے کوئی تکبیر کہتا تھا کوئی تہلیل۔ نہ اُس نے اس پر عیب کیا نہ اس نے اس پر یا
یوں کہا کہ نہ انہوں نے عیب کیا نہ ان پر نہ انہوں نے ان پر۔ ہر کوئی ذکر الہی میں مصروف تھا کیسا ہی ذکر الہی ہو۔

راوی : محمد بن ابی عمر، سفیان بن عیینہ، محمد بن عقبہ، محمد بن ابی بکر، حضرت انس

عرفات میں کہاں اترے؟

باب : حج کا بیان

عرفات میں کہاں اترے؟

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، نافع بن عمر، سعید بن حسان، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُبَحِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ
عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ فِي وَادِي نَمْرَةَ قَالَ فَلَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أُرْسِلَ إِلَى

ابن عمر أَمَى سَاعَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ إِذَا كَانَ ذَلِكَ رُحْنَا فَأَرْسَلَ الْحَبَّاجُ رَجُلًا
يُنْظُرُ أَمَى سَاعَةَ يَرْتَحِلُ فَلَمَّا أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَرْتَحِلَ قَالَ أَزَاغَتْ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِرْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتْ
الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِرْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتْ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِرْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتْ الشَّمْسُ قَالُوا
نَعَمْ فَلَمَّا قَالُوا قَدْ زَاغَتْ اذْتَحَلَ قَالَ وَكَيْعُ يَعْنِي رَاةً

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، نافع بن عمر، سعید بن حسان، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی عرفات میں (مقام) وادی نمرہ
میں اترتے تھے جب حاج نے عبد اللہ بن زبیر کو شہید کیا تو ابن عمر سے پوچھنے بھیجا کہ نبی آج کے دن کونسے وقت پر نکلے تھے؟ ابن
عمر نے کہا جب یہ وقت آئے گا تو ہم خود چلیں گے۔ حاج نے ایک آدمی کو بھیجا کہ وہ دیکھتا رہے کہ ابن عمر کب نکلتے ہیں۔ جب
حضرت ابن عمر نے کوچ کا ارادہ کیا تو پوچھا کیا سورج ڈھل گیا؟ لوگوں نے کہا ابھی نہیں ڈھلا وہ بیٹھ گئے پھر پوچھا کیا سورج ڈھل گیا
کیا سورج ڈھل گیا؟ لوگوں نے کہا نہیں ڈھلا۔ (یہ سن کر) وہ بیٹھ گئے پھر پوچھا سورج ڈھل گیا؟ لوگوں نے کہا ہاں! یہ سنا تو وہ چل
پڑے۔

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، نافع بن عمر، سعید بن حسان، حضرت ابن عمر

موقوف عرفات۔

باب : حج کا بیان

موقوف عرفات۔

حدیث 1167

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، عبد الرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی کرم

اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَبِيدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هَذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا
مَوْقِفٌ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، عبد الرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ میں ٹھہرے اور یہ موقف ہے بلکہ عرفہ تمام کا تمام موقف ہے۔

راوی: علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، سفیان، عبد الرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

باب : حج کا بیان

موقوف عرفات۔

حدیث 1163

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، یزید بن شیبان

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وَقُوفًا فِي مَكَانٍ تَبَاعَدَهُ مِنَ الْمَوْقِفِ فَأَتَانَا ابْنُ مَرْبَعٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُنُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ الْيَوْمَ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، یزید بن شیبان سے ایک روایت ہے کہ ہم عرفات میں ایک مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے لیکن ہم اس کو دور سمجھتے تھے۔ ٹھہرنے کی جگہ سے اتنے میں مربع کے بیٹے ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے۔ میں نبی کا پیغام لایا ہوں تمہاری طرف تم لوگ اپنے اپنے مقاموں میں رہو۔ آج تم وارث ہو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، یزید بن شیبان

باب : حج کا بیان

موقوف عرفات۔

حدیث 1169

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، حضرت قاسم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَخَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَنْ تَفَعَّلَ عَرَفَةَ وَارْتَفَعُوا عَنْ بَطْنِ عَرَفَةَ وَكُلُّ الْمُرْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَارْتَفَعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَكُلُّ مَنْ مَنَحَ إِلَّا مَا وَرَأَى الْعَقَبَةَ

ہشام بن عمار، حضرت قاسم بن عبد اللہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ سب کا سب موقوف ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، حضرت قاسم بن عبد اللہ

عرفات کی دعاء کا بیان۔

باب : حج کا بیان

عرفات کی دعاء کا بیان۔

حدیث 1170

جلد : جلد دوم

راوی: ایوب بن محمد، عبد القاهر بن سری، عبد اللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس، عباس بن مرداس سلمی

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كِنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مَرْدَاسِ السَّلْمِيِّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَأَجِيبَ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الظَّالِمَ فَإِنِّي آخِذٌ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ أَمَى رَبِّ إِنْ شِئْتَ أُعْطِيتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجِبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ فَأَجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ نَبِيَّهُ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بَأْسِي أَذْتُ وَأُمِّي إِنَّ هَذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتُ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَكَ اللَّهُ سِئَلًا تَأْتِي إِنْ عَدُوَّ اللَّهُ إِبْلِيسَ لَسَاعَتِهِ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِأُمَّتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْشُوهُ عَلَى رَأْسِهِ رِيْعًا بِالْوَيْلِ وَالشُّبُورِ فَأَضْحَكَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْ جَزَعِهِ

ایوب بن محمد، عبد القاهر بن سری، عبد اللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس، عباس بن مرداس سلمی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کے لئے دعائے مغفرت کی جس میں نے پھر کو تو آپ کو جواب ملا کہ میں نے بخش دیا تیری امت کو مگر جو ان میں ظالم ہو اس سے تو میں مظلوم کا بدلہ ضرور لوں گا۔ آپ نے فرمایا اے مالک! اگر تو چاہے تو مظلوم کو جنت دے اور ظالم کو بخش کر اس کو راضی کر دے لیکن اس شام کو اس کا جواب نہیں ملا جب روزانہ میں صبح ہوئی تو آپ نے پھر دعا فرمائی۔ اللہ عزوجل نے آپ کی درخواست قبول کی تو آپ مسکرائے یا آپ نے تبسم فرمایا تو ابو بکر نے عرض کیا ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ اس وقت کبھی نہیں ہنستے تھے تو آج کیوں ہنسے؟ اللہ عزوجل آپ کو ہنستا ہی رکھے۔ آپ نے فرمایا اللہ کے دشمن ابلیس نے جب دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کی اور میری امت کو بخش دیا تو اس نے مٹی اٹھائی اور اپنے سر پر ڈالنے لگا اور پکارنے لگا ہائے خرابی! ہائے تباہی تو مجھے ہنسی آگئی۔ جب میں نے اس کا تڑپنا دیکھا۔

راوی: ایوب بن محمد، عبد القاهر بن سری، عبد اللہ بن کنانہ بن عباس بن مرداس، عباس بن مرداس سلمی

باب : حج کا بیان

راوی : ہارون بن سعید، ابو جعفر، عبد اللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، یونس بن یوسف، ابن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الْمُبْرِئِ أَبُو جَعْفَرٍ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَحْرَمَةُ بِنْتُ بَكِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يَوْسَفَ يَقُولُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا مِنْ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ فَيَقُولُ مَا أَرَادَ هُوَ لَا ي

ہارون بن سعید، ابو جعفر، عبد اللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، یونس بن یوسف، ابن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی دن نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اتنے زیادہ بندوں کو رہائی نہیں عطا فرماتے جتنے بندوں کو عرفہ کے روز (دوزخ سے رہائی عطا فرماتے ہیں) اور اللہ عز و جل قریب ہوتے ہیں پھر ملائکہ کے سامنے اپنے بندوں پر فخر فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ان لوگوں نے کیا ارادہ کیا۔

راوی : ہارون بن سعید، ابو جعفر، عبد اللہ بن وہب، مخرمہ بن بکیر، یونس بن یوسف، ابن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ

ایسا شخص جو عرفات میں اتاریج کو طلوع فجر سے قبل آجائے۔

باب : حج کا بیان

ایسا شخص جو عرفات میں اتاریج کو طلوع فجر سے قبل آجائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن بن یعمر دیلی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ واقِفٌ بِعَرَفَةَ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْحُجُّ قَالَ الْحُجُّ عَرَفَةَ فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لَيْلَةً جَبِعَ فَقَدْ تَمَّ حُجُّهُ أَيَّامٌ مِنْ ثَلَاثَةٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي بَيْتِ اللَّهِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أُرْدَفَ رَجُلًا خَلْفَهُ فَجَعَلَ يُنَادِي بِهِنَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَائٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَجَاءَهُ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَا أَرَى لِثَّوْرِيِّ حَدِيثًا أَشْرَفَ مِنْهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن بن یعمر دیلی سے مروی ہے کہ میں نبی کے پاس حاضر تھا جب آپ عرفات میں ٹھہرے تھے۔ آپ کے پاس کچھ نجدی لوگ آئے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! حج کیوں کر ہے؟ آپ نے فرمایا حج عرفات میں ٹھہرنا ہے پھر جو کوئی صبح کی نماز سے پہلے مزدلفہ کی رات میں عرفات میں آجائے اس کا حج پورا ہو گیا اور منیٰ میں تین دن کے بعد چلا جائے تب بھی اس پر گناہ نہیں ہے اور جو ٹھہرا ہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں پھر آپ نے ایک شخص کو اپنے ساتھ سوار کر لیا وہ لوگوں سے پکار کر یہ کہہ رہا تھا۔ عبد الرحمن بن یعمر دیلی سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا عرفات میں آپ کے پاس کچھ نجدی آئے پھر بیان کیا حدیث کو اسی طرح جیسے اوپر گزری۔ محمد بن یحییٰ نے کہا میں ثوری کی کوئی حدیث اس سے بہتر نہیں پاتا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، سفیان، بکیر بن عطاء، عبد الرحمن بن یعمر دیلی

باب : حج کا بیان

ایسا شخص جو عرفات میں اتار حج کو طلوع فجر سے قبل آجائے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عامر، عروہ بن مضر س طائی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَضْرَسِ الطَّائِيِّ أَنَّهُ حَجَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّ يَدْرِكُ النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ بِجَهْمٍ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْصَيْتُ رَأِحَتِي وَأَتَعَبْتُ نَفْسِي وَاللَّهِ إِن تَرَكْتُ مِنْ حَبْلِ إِلَّا وَقَعْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ مَعَنَا الصَّلَاةَ وَأَفَاضَ مِنْ عَرَافَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَرَ حَجَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عامر، عروہ بن مضر س طائی سے مروی ہے کہ انہوں نے حج کیا نبی کے زمانہ میں تو اس وقت پہنچے جب لوگ مزدلفہ میں قیام پر رہے تھے۔ عروہ نے کہا میں نبی کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنی اونٹنی کو دبلا کیا اور خود تکلیف اٹھائی۔ اللہ کی قسم! میرا نے تو کوئی ٹیلہ نہ چھوڑا جس پر میں نہ ٹھہرا ہوں تو میرا حج ہو گیا؟ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے ساتھ نماز میں نہ رک ہو اور عرفات میں ٹھہر کر لوٹے رات کو یادن کو اس نے اپنا میل کچیل دور کیا اور اس کا حج پورا ہوا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عامر، عروہ بن مضر س طائی

عرفات سے (واپس) لوٹنا۔

باب : حج کا بیان

عرفات سے (واپس) لوٹنا۔

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ حِينَ دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ قَالَ وَكَيْعٌ وَالنَّصُّ يَعْنِي فَوْقَ الْعَنَقِ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، اسامہ بن زید سے مروی ہے ان سے پوچھا گیا کہ نبی کیوں کر چل رہے تھے جب عرفات سے لوٹے؟ انہوں نے بیان کیا کہ آپ تیز چال چلتے تھے پھر جب خالی جگہ پالیتے تو دوڑاتے (اونٹ کو) یہ چال یعنی نص عنق سے نسبتاً تیز ہے۔

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، اسامہ بن زید

باب : حج کا بیان

عرفات سے (واپس) لوٹنا۔

حدیث 1175

جلد : جلد دوم

راوی: محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ قَرَيْشٌ نَحْنُ قَوَاطِنُ الْبَيْتِ لَا نَجَاوِزُ الْحَرَمَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، ثوری، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ سے مروی ہے کہ قریشی بولے ہم تو بیت اللہ کے رہنے والے ہیں حرم سے باہر نہیں جاتے۔ تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی پھر وہیں سے لوٹو جہاں سے لوٹتے ہیں۔

راوی: محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، ہشام بن عروہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

اگر کچھ کام ہو تو عرفات و مزدلفہ کے درمیان اتر سکتا ہے۔

باب: حج کا بیان

اگر کچھ کام ہو تو عرفات و مزدلفہ کے درمیان اتر سکتا ہے۔

حدیث 1176

جلد: جلد دوم

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ كَرِيبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَفْضَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَدًّا بَدَخَ الشَّعْبَ الَّذِي يَنْزِلُ عِنْدَكَ الْاَمْرَأَى نَزَلَ فَبَالَ فْتَوَضَّ اَقْلُتُ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ اَمَامُكَ فَلَبَّاتُنَّهِى اِلَى جَمْعِ اَذْنٍ وَاَتَمَّ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى قَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید۔ مہدی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوٹا۔ جب آپ اس گھاٹی پر آئے جہاں امیر اتر کرتے ہیں تو آپ اترے اور پیشاب کیا اور وضو کیا۔ میں نے کہا کہ نماز پڑھ لیجئے۔ آپ نے فرمایا نماز تو آگے ہے۔ جب مزدلفہ پہنچے تو اذان دی اقامت کہی پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد کسی نے اپنا کجاوہ بھی نہیں کھولا کہ کھڑے ہوئے اور عشاء کی نماز ادا فرمائی۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ بن زید

مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین۔ (یعنی مغرب وعشاء اکٹھا کرنا)

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین۔ (یعنی مغرب وعشاء اکٹھا کرنا)

حدیث 1177

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن اسماعیل بن سعد، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، ابو ایوب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَانَا الرَّائِبِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
يَزِيدَ الْخَطِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الرَّضِيَ يَقُولُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فِي
حَجَّةِ الْوُدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، ابو ایوب فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے
مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں ادا کی

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، یحییٰ بن سعید، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، ابو ایوب

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین۔ (یعنی مغرب وعشاء اکٹھا کرنا)

حدیث 1178

جلد : جلد دوم

راوی : محرز بن سلیم، عبد العزیز بن محمد، عبید اللہ، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحْرَزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبِ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَلَمَّا أَنْخَنَا قَالَ الصَّلَاةُ بِإِقَامَةٍ

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ، سالم، حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی نے مغرب کی نماز مزدلفہ ادا کی پھر جب ہم اونٹوں کو بٹھلا دیا تو آپ نے فرمایا پڑھو (نماز عشاء) اور عشاء کیلئے صرف تکبیر پڑھی۔

راوی : محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبید اللہ، سالم، حضرت ابن عمر

مزدلفہ میں قیام کرنا۔

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں قیام کرنا۔

جلد : جلد دوم

حدیث 1179

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر، حجاج، ابواسحق، عمر بن میمون

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَفِيضَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَالَ إِنَّ الْمَشْرِكِينَ كَانُوا يَقُولُونَ أَنَّهُمْ شَيْدٌ كَيْمَا نَغِيرُ وَكَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَخَالَفَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر، حجاج، ابواسحق، عمر بن میمون سے مروی ہے کہ ہم نے حضرت عمر کے ساتھ حج کیا۔ جب ہم مزدلفہ سے لوٹے تو انہوں نے کہا مشرک کہا کرتے تھے اے شیر (پہاڑ کا نام ہے) چمک اٹھ تاکہ ہم لوٹیں اور وہ مزدلفہ سے نہیں لوٹتے تھے جب تک آفتاب نہ نکلتا تو نبی نے انکے خلاف کیا اور مزدلفہ سے لوٹے سورج نکلنے سے قبل۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، احمر، حجاج، ابواسحق، عمر بن میمون

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں قیام کرنا۔

حدیث 1180

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء، ثوری، ابو زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائِ بْنِ الْبَكِّ عَنْ الثَّوْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ أَفَاضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ رَعَدًا سَكِينَةً وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِبِثْلِ حَصَى الْخُذْفِ وَأَوْضَعَنِي وَادِي مُحَسِّسٍ وَقَالَ لَتَأْخُذُ أُمَّتِي زَسْكَهَا نَائِي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا

محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء، ثوری، ابو زبیر سے مروی ہے کہ بابر نے کہا کہ حضرت محمد حجۃ الوداع میں لوٹے اطمینان کیساتھ اور لوگوں کو بھی اطمینان سے چلنے کا حکم دیا اور جب منی میں پہنچے تو ایسی کھاریاں مارنے کا حکم دیا جو انگلیوں میں آجائیں اور جانور کو جلد چلایا اور فرمایا میری امت کے لوگ حج کے ارکان سیکھ لیں اب مجھے امید نہیں کہ اس سال کے بعد میں ان سے ملوں۔

راوی : محمد بن صباح، عبد اللہ بن رجاء، ثوری، ابو زبیر

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں قیام کرنا۔

حدیث 1181

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، ابن ابی رواد، ابوسلمہ، حضرت بلال بن رباح

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَادٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِصْبِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ عَدَاةَ جَنَعٍ يَا بِلَالُ أَسَكِتُ النَّاسَ أَوْ أَنْصِتُ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَطَوَّلَ عَلَيْكُمْ فِي جَنَعِكُمْ هَذَا فَوَهَبَ مُسِيئَتَكُمْ لِمُحْسِنِكُمْ وَأَعْطَى مُحْسِنَكُمْ مَا سَأَلَ ادْفَعُوا بِاسْمِ اللَّهِ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، ابن ابی رواد، ابو سلمہ، حضرت بلال بن رباح سے مروی ہے کہ نبی نے مزدلفہ کی صبح کو حضرت بلال سے فرمایا: بلال! لوگوں کو چپ کر او۔ پھر آپ نے فرمایا اللہ نے بہت فضل کیا تم پر اس مزدلفہ میں تو بخش دیا تم میں سے گنہگار شخص کو نیک شخص کی وجہ سے اور جو نیک تھا تم میں سے اسکو دیا جو کچھ اس نے طلب کیا۔ اب پلٹو اللہ کے نام لے کر۔

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، ابن ابی رواد، ابو سلمہ، حضرت بلال بن رباح

جو شخص کنکریاں مارنے کیلئے مزدلفہ سے منی کو پہرے چلا پڑے۔

باب: حج کا بیان

جو شخص کنکریاں مارنے کیلئے مزدلفہ سے منی کو پہلے چل پڑے۔

حدیث 1182

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مَسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغْيِلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ لَنَا مِنْ جَنَعٍ فَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِي لَا تَرْمُوا الْجَبْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ زَادَ سُفْيَانُ فِيهِ وَلَا إِخَالَ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ہم کو یعنی عبدالمطلب کو اولاد میں سے چھوٹے بچوں کو کنکریاں دے کر آگے روانہ کر دیا اور آپ ہماری رانوں پر آہستگی سے مارتے تھے اور ارشاد فرماتے جاتے اے چھوٹے بچو! جمرے پر کنکریاں مت مارنا یہاں تک کہ سورج نکل آئے۔ سفیان نے اپنی روایت میں یہ زائد کہا کہ میں نہیں سمجھتا تھا کہ کوئی شخص سورج نکلنے سے پہلے کنکریاں مارتا ہو۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن عرنی، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

جو شخص کنکریاں مارنے کیلئے مزدلفہ سے منیٰ کو پہلے چل پڑے۔

جلد : جلد دوم

حادث 1183

راوی : ابوبکر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْنِ قَدَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعْفَةِ أَهْلِهِ

ابو بکر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جن کو نبی نے آگے بھیج دیا تھا اپنے گھر والوں کے کم طاقت والے لوگوں میں۔

راوی : ابو بکر، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

جو شخص کنکریاں مارنے کیلئے مزدلفہ سے منیٰ کو پہلے چل پڑے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زُمَعَةَ كَانَتْ امْرَأَةً ثَبَطَةً فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَدْخَلَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ دَفْعَةِ النَّاسِ فَأُذِنَ لَهَا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت سوده ایک بہاری خاتون تھی تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت چاہی مزدلفہ سے چلے جانے کی لوگوں کی روانگی سے قبل ہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اجازت مرحمت فرمادی۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، عائشہ

کتی بڑی کنکریاں مارنی چاہیے۔

باب : حج کا بیان

کتی بڑی کنکریاں مارنی چاہیے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیادہ، سلیمان بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَبْرَةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى بَعْلَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَبْرَةَ فَأَرْمُوا بِشَلِّ حَصَى الْخَدْفِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیادہ، سلیمان بن عمرو نے اپنی ماں سے روایت کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوم النحر میں دیکھا جمرہ عقبہ کے قریب۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک نچر پر سوار تھے اور فرماتے تھے اے لوگو! جب تم کنکریاں مارو تو ایسی جو انگلیوں کے درمیان آجائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیادہ، سلیمان بن عمرو

باب : حج کا بیان

کتی بڑی کنکریاں مارنی چاہیے۔

حادث 1186

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، عوف، زیاد بن حصین، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقُدْرِي حَمِي فَلَقَطْتُ لَهُ سَبْعَ حَصِيَّاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَجَعَلَ يَنْفُضُهُنَّ فِي كَفِّهِ وَيَقُولُ أَمْثَالُ هَوْلَائِي فَأَرْمُوهُنَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا كُمْ وَالْغُلُوفِ الدِّينِ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الْغُلُوفِ الدِّينِ

علی بن محمد، ابواسامہ، عوف، زیاد بن حصین، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی صبح کو ارشاد فرمایا جبکہ آپ اپنی اونٹنی پر تھے کہ میرے لئے کنکریاں چن۔ میں نے آپ کے لئے سات کنکریاں چنیں۔ آپ ان کو اپنی ہتھیلی میں مسلتے تھے اور فرماتے بس! ایسی ہی کنکریاں پھینکو پھر آپ نے فرمایا اے لوگو! پچو تم دین میں سختی کرنے سے کیونکہ تم سے پہلے لوگ (قومیں) دین میں اسی غلو کی وجہ سے تباہ و برباد ہوئے۔

راوی : علی بن محمد، ابواسامہ، عوف، زیاد بن حصین، ابو عالیہ، حضرت ابن عباس

جرمہ عقبہ پر کہاں سے کنکریاں مارنا چاہیے؟

باب : حج کا بیان

جرمہ عقبہ پر کہاں سے کنکریاں مارنا چاہیے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1187

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعودی، جامع بن شداد، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْمُسْعُودِيِّ عَنِ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَبَّأْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبَطَنَ الْوَادِيَّ رَأْسَ قَبْلِ الْكَعْبَةِ وَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ رَمَى بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ هَاهُنَا وَالَّذِي رَأَى غُرُوكُمْ رَمَى الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، جامع بن شداد، عبدالرحمن بن یزید سے مروی ہے کہ جب عبداللہ بن مسعود جرمہ عقبہ کے پاس آئے تو وادی کے نشیب میں گئے اور کعبہ کی طرف منہ کیا اور جرمہ عقبہ کو اپنے دائرہ بروہ کیا پھر سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارنے پر اللہ اکبر کہا پھر کہا قسم اس معبود کی جسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں جن پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی انہوں نے بھی یہیں سے کنکریاں ماریں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، مسعودی، جامع بن شداد، عبدالرحمن بن یزید

باب : حج کا بیان

جرمہ عقبہ پر کہاں سے کنکریاں مارنا چاہیے؟

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ اسْتَبَطْنَ الْوَادِيَّ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ أَنْصَرَفَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص نے اپنی والدہ سے روایت کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا یوم النحر میں جمرہ عقبہ کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی کے نشیب میں گئے اور جمرے کو مارا سات کنکریوں سے اور ہر کنکری پر تکبیر کہی پھر لوٹے۔ ام جندب سے دوسری روایت بھی انہی الفاظ سے مروی ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یزید بن ابی زیاد، سلیمان بن عمرو بن احوص

جمہ عقبہ کی رمی کے بعد اس کے پاس نہ ٹھہرے۔

باب : حج کا بیان

جمہ عقبہ کی رمی کے بعد اس کے پاس نہ ٹھہرے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس بن یزید، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنََّّهُ رَمَى

جَمْرَةَ الْعُقْبَةِ وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس بن یزید، زہری، سالم، حضرت ابن عمر نے جمرہ عقبہ کی رمی کی اور اس کے پاس ٹھہرے نہیں اور فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے ہی کیا (جیسا کہ میں نے عمل کیا)۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس بن یزید، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اس کے پاس نہ ٹھہرے۔

حدیث 1190

جلد : جلد دوم

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، حجاج، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعُقْبَةِ مَضَى وَلَمْ يَقِفْ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، حجاج، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جمرہ عقبہ کی رمی کرتے تو آگے بڑھ جاتے اور ٹھہرتے نہیں۔

راوی : سوید بن سعید، علی بن مسہر، حجاج، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس

سوار ہو کر کنگریاں مارنا۔

باب : حج کا بیان

سوار ہو کر کنکریاں مارنا۔

حدیث 1191

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ مَقْسِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلَى رَأْسِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر رمی کی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد، حجاج، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

سوار ہو کر کنکریاں مارنا۔

حدیث 1192

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ایمن بن نابل، قدامہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَيُّمَانَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَائِي لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ایمن بن نابل، قدامہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے جمرہ کو مارا یوم النحر

کو ایک اونٹنی پر سوار ہو کر جو سفید اور سرخ رنگت والی تھی نہ اس وقت کسی کو مارتے تھے اور نہ یہ کہتے تھے دور ہو جاؤ دور ہو جاؤ۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، و کعب، ایمن بن نابل، قدامہ

بوجہ عذر کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا۔

باب : حج کا بیان

بوجہ عذر کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا۔

حدیث 1193

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابی بداح بن عاصم

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْبَدَاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرَّعَائِزِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدْعُوا يَوْمًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابی بداح بن عاصم سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو اجازت دی کہ ایک دن رمی کریں اور (اگر چاہیں تو) ایک دن رمی نہ کریں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عبد اللہ بن ابی بکر، عبد الملک بن ابی بکر، ابی بداح بن عاصم

باب : حج کا بیان

بوجہ عذر کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مالک بن انس، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبداح بن عاصم، حضرت عاصم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَائِي الْإِبِلِ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمِيَّ يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ فَيَرْمُونَهُ فِي أَحَدِهِمَا قَالَ يَا بَدَّاحُ كَيْفَ كُنْتَ قَالَ فِي الْأَوَّلِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّحْرِ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مالک بن انس، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبداح بن عاصم، حضرت عاصم سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اونٹ چرانے والوں کو اجازت مرحمت فرمائی کہ نحر کے دن رمی کر لیں پھر دو دن کی رمی 12 تاریخ کو کریں یا گیارہ تاریخ کو 12 کی رمی بھی کر لیں۔ امام مالک نے کہا جو راوی ہیں اس حدیث کے کہ مجھے گمان ہے کہ اس حدیث میں عبداللہ بن ابی بکر نے یہ کہا کہ پہلے دن رمی کریں۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، مالک بن انس، احمد بن سنان، عبدالرحمن بن مہدی، مالک بن انس، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبداح بن عاصم، حضرت عاصم

بچوں کی طرف سے رمی کرنا۔

باب : حج کا بیان

بچوں کی طرف سے رمی کرنا۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، اشعج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصَّبِيَانُ فَلَبَّيْنَا عَنِ الصَّبِيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، اشعج، ابی زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں حج کیا تو ہمارے ساتھ خواتین اور کم سن بچے تھے۔ چنانچہ ہم نے بچوں کی طرف سے تلبیہ بھی کہا اور رمی بھی کی۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نبیر، اشعج، ابی زبیر، حضرت جابر

حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے۔

باب: حج کا بیان

حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے۔

حدیث 1196

جلد: جلد دوم

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، حمزہ بن حارث بن عمیر، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفِ أَبُو بَشْرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَهْرَةَ الْعَقَبَةِ

بکر بن خلف، ابوبشر، حمزہ بن حارث بن عمیر، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

راوی: بکر بن خلف، ابوبشر، حمزہ بن حارث بن عمیر، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے۔

حدیث 1197

جلد : جلد دوم

راوی : ہناد بن سری، ابو احوص، خصیف، مجاہد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس

حَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ
رَدَفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَارَ ابْنُ أُمِّ مَعْتَدٍ يُكْبِي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَاهَا قَطَعَ التَّلْبِيَةَ

ہناد بن سری، ابو احوص، خصیف، مجاہد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس نے فرمایا کہ میں نبی کے پیچھے آپ
ہی کی سواری پر تھا جب تک آپ نے جمرہ عقبہ کی رمی (نہ) کیا، میں مسلسل سنتا رہا کہ آپ تلبیہ کہہ رہے ہیں جب آپ نے جمرہ عقبہ
کی رمی کی تو تلبیہ کہنا موقوف فرمادیا۔

راوی : ہناد بن سری، ابو احوص، خصیف، مجاہد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس

جب مرد جمرہ عقبہ کی رمی کر چکے تو جو باتیں حلال ہو جاتی ہیں۔

باب : حج کا بیان

جب مرد جمرہ عقبہ کی رمی کر چکے تو جو باتیں حلال ہو جاتی ہیں۔

حدیث 1198

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان،

سلمہ بن کھیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَبْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النَّسَائِيَّ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَالطَّيِّبُ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَبِّخُ رَأْسَهُ بِالنِّسَائِيِّ أَفَطِيبٌ ذَلِكَ أَمْرٌ لَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکعی، ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کھیل، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب تم جرہ (عنبہ) کی رمی کر چکو تو تمہارے لئے سب باتیں حلال ہو جائیں گی سوائے بیویوں کے ایک مرد نے عرض کیا اے ابن عباس! اور خوشبو بھی (ابھی تک حلال نہ ہوگی) تو حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کستوری سر میں لگاتے دیکھا ہے نہ خوشبو ہے یا نہیں؟

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکعی، ابو بکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، سلمہ بن کھیل، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

جب مرد جرہ عقبہ کی رمی کر چکے تو جو باتیں حلال ہو جاتی ہیں۔

حدیث 1199

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، محمد، ابو معاویہ، ابواسامہ، عبید اللہ، قاسم بن محمد، امر المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي مُحَمَّدٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيِّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ حِينَ إِحْرَامِهِ وَإِلَّا حَلَّالَهُ حِينَ أَحَلَّ

علی بن محمد، محمد، ابو معاویہ، ابواسامہ، عبید اللہ، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھتے وقت بھی خوشبو لگائی اور کھولتے وقت بھی۔

راوی : علی بن محمد، محمد، ابو معاویہ، ابواسامہ، عبید اللہ، قاسم بن محمد، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

سرمنڈانے کا بیان۔

باب : حج کا بیان

سرمنڈانے کا بیان۔

حدیث 1200

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي ذُرَّعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! سرمنڈانے والوں کو بخش دے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اور بال کترانے والوں کو بھی آپ نے فرمایا اے اللہ حلق کرانے والوں کو بخش دیجئے تین بار یہی فرمایا صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول بال کترانے والوں کو بھی۔ آپ نے فرمایا اور بال کترانے والوں کو بھی۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : حج کا بیان

سرمنڈانے کا بیان۔

حدیث 1201

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، احمد بن ابی حواری، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِجِيِّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ

علی بن محمد، احمد بن ابی حواری، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ رحمت فرمائے حلق کرانے والوں پر صحابہ نے عرض کیا اور قصر کرانے والوں پر بھی اے اللہ کے رسول؟ اللہ رحمت فرمائے حلق کرانے والوں پر عرض کیا اور قصر کرانے والوں پر بھی اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا اور قصر کرانے والوں پر بھی۔

راوی : علی بن محمد، احمد بن ابی حواری، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

سرمنڈانے کا بیان۔

حدیث 1202

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ، یونس بن بکیر، ابن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُيَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ ظَاهَرْتَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ وَاحِدَةً قَالَ إِنَّهُمْ لَمْ يَشْكُوا

محمد بن عبد اللہ، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ نے حلق کرانے والوں کیلئے تین بار دعا فرمائی اور قصر کرانے والوں کیلئے (صرف) ایک مرتبہ اسکی کیا وجہ ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا حلق کرانے والوں نے شک نہیں کیا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس

سر کی تلبید کرنا (بال جمانا)

باب: حج کا بیان

سر کی تلبید کرنا (بال جمانا)

حدیث 1203

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ خَدِجَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنْ لَمْ تَحِلَّ رَأْسِي
وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول لوگوں نے احرام کھول دیا اور آپ نے بھی (ابھی تک) احرام نہیں کھولا۔ کیا وجہ ہے۔ فرمانے لگے میں نے اپنے سر کی تلبید کی تھی اور اپنے قربانی کے جانور کی گردن میں قلابہ لٹکایا تھا اسلئے میں نحر کرنے تک احرام نہ کھولونگا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ ام المؤمنین سیدہ حفصہ

باب : حج کا بیان

سر کی تلبید کے بارے میں (بالجہان)

حدیث 1204

جلد : جلد دوم

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس بن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْبَصْرِيُّ أَنَّهُ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أُنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُ سُدًّا

احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس بن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو تلبید کئے ہوئے لپیک پکارتے سنا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، عبد اللہ بن وہب، یونس بن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر

ذبح کا بیان۔

باب : حج کا بیان

ذبح کا بیان۔

حدیث 1205

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجٍ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ الْهُزْدِ لِفَةِ مَوْقِفٌ

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا منی سب کا سب نحر کی جگہ ہے اور مکہ کی سب راہیں راستہ بھی ہیں اور نحر کی جگہ بھی اور عرفہ سب کا سب موقف ہے اور مزدلفہ سب کا سب موقف ہے۔

راوی: علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر

مناسک حج میں تقدیم و تاخیر۔

باب : حج کا بیان

مناسک حج میں تقدیم و تاخیر۔

حدیث 1206

جلد : جلد دوم

راوی: علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُّ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا يُلْتَمَى بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا لَا حَرَجَ

علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب بھی دریافت کیا گیا کہ کسی نے فلاں حج کا عمل دوسرے عمل سے پہلے کر دیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کے اشاروں سے یہی جواب دیا کہ

کچھ حرج نہیں۔

راوی : علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

مناسک حج میں تقدیم و تاخیر۔

حدیث 1207

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَشْرِ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّائِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ يَوْمَ مَنْى فَيَقُولُ لَا حَرْجَ لَا حَرْجَ لَا حَرْجَ فَاتَّاهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أُذْبِحَ قَالَ لَا حَرْجَ قَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أُمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرْجَ

ابو بشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ سے منی کے روز بہت سی باتیں دریافت کی گئیں آپ یہی فرماتے رہے کچھ حرج نہیں کچھ حرج نہیں۔ چنانچہ ایک مرد نے حاضر ہو کر عرض کیا میں نے ذبح سے قبل حلق کر لیا۔ آپ نے فرمایا کچھ حرج نہیں ایک کہنے لگا میں نے شام کو رمی کی۔ فرمایا کچھ حرج نہیں۔

راوی : ابوبشر بکر بن خلف، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

مناسک حج میں تقدیم و تاخیر۔

راوی : علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ذُبْحِ قَبْلِ أَنْ يَحْلِقَ أَوْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ

علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی نے حلق سے قبل ذبح کر لیا ہے یا ذبح سے قبل حلق کر لیا ہے فرمایا کچھ حرج نہیں۔

راوی : علی بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

مناسک حج میں تقدیم و تاخیر۔

راوی : ہارون بن سعید، عبد اللہ، قعد ابن وہب، اسامہ بن زید، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن

عبد اللہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ رَبَاحٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَوْمِ النَّحْرِ لِلنَّاسِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قَدَّمَ قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ

ہارون بن سعید، عبد اللہ، قعد ابن وہب، اسامہ بن زید، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ

نحر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں لوگوں کی خاطر تشریف فرما ہوئے ایک مرد آیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے جانور ذبح کرنے سے قبل سر مونڈ لیا۔ فرمایا کوئی حرج نہیں۔ پھر دوسرا آیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے رمی سے قبل جانور کو نحر کر دیا۔ فرمایا کوئی حرج نہیں۔ اس روز آپ سے جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا کہ وہ دوسری چیز سے پہلے کر دی گئی ہے آپ نے یہی فرمایا کہ کچھ حرج نہیں۔

راوی : ہار بن سعید، عبد اللہ، قعد ابن وہب، اسامہ بن زید، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

ایام تشریق میں رمی جمعرات

باب : حج کا بیان

ایام تشریق میں رمی جمعرات۔

حدیث 1210

جلد : جلد دوم

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعُقَيْبَةِ ضُحًى وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جمرہ عقبہ کی رمی چاشت کے وقت کی اور اس کے بعد کی رمی زوال کے بعد کی۔

راوی : حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، ابی زبیر، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

ایام تشریق میں رمی جمعرات۔

حدیث 1211

جلد : جلد دوم

راوی : جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان بن ابی شیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْخَزَّازِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَبُو شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْمِي الْجِبَارَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَدَرًا مَا إِذَا فَرَغَ مِنْ رَمِيهِ صَلَّى الظُّهْرَ

جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان بن ابی شیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سورج ڈھل جاتا تو اس انداز سے رمی جمعرات کرتے کہ جب رمی سے فارغ ہوتے تو ظہر پڑھتے۔

راوی : جبارہ بن مغلس، ابراہیم بن عثمان بن ابی شیبہ، مقسم، حضرت ابن عباس

یوم نحر کو خطبہ۔

باب : حج کا بیان

یوم نحر کو خطبہ۔

حدیث 1212

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابواحوص، شیبہ بن غرقداہ، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت عمرو بن

احوص

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَيْبَةَ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ

الأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أُحْيِي يَوْمَ أَحْرَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَدَلِكُمْ هَذَا أَلَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ وَلَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ إِلَّا إِنْ الشَّيْطَانُ قَدُ أَيَسَ أَنْ يُعْبَدَ فِي بَدَلِكُمْ هَذَا أَبَدًا وَلَكِنْ سَيَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِي بَعْضِ مَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَيَرْضَى بِهَا أَلَا وَكُلُّ دَمٍ مِنْ دِمَائِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ مَا أُضْعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَفَقَتَلَتْهُ هَذِيلٌ أَلَا وَإِنَّ دَمَ مَنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ رُؤُسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَطْلُبُونَ وَلَا تُطْلَمُونَ أَلَا يَا أُمَّتَاهُ هَلْ بَلَغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا نَعَمْ تَالِ اللَّهِ لَمْ أَشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابو احوص، شیب بن غرقہ، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت عمرو بن احوص فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بات سنا لی کہ: لوگو! بتاؤ کون سا دن سب سے زیادہ حرمت والا ہے۔ تین بار یہی فرمایا۔ لوگوں نے عرض کیا حج اکبر کا دن آپ نے فرمایا، انہاں کے خون اموال اور عزتیں تمہارے درمیان اسی طرح حرمت والی ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن اس ماہ میں اس شہر میں حرمت والا ہے۔ غور سے سنو کوئی مجرم جرم نہیں کرتا مگر اپنی جان پر (ہر جرم کا محاسبہ کرنے والے ہی سے ہو گا دوسرے سے نہیں) باپ کے جرم کا سوا والد سے ہو گا شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ کبھی بھی تمہارے اس شہر میں اس کی پرستش ہو۔ لیکن بعض اعمال جنہیں تم مغر سمجھتے ہو ان میں شیطان کی اطاعت ہو گی وہ اسی پر خوش اور راضی ہو جائے گا غور سے سنو جاہلیت کا ہر خون باطل اور ختم کر دیا گیا (اب اس پر گرفت نہ ہو گی) سب سے پہلے میں حارث بن عبدالمطلب کا خون ساقط کرتا ہوں یہ بنولیت میں دودھ پیتے تھے کہ ہذیل نے ان کو قتل کر دیا (بنو ہاشم ہذیل سے ان کے خون کا مطالبہ کرتے تھے) یاد رکھو جاہلیت کا ہر سود ختم کر دیا گیا تمہیں صرف تمہارے اصل اموال (جو شامل کئے بغیر) ملیں گے نہ تم ظلم کرو گے نہ تم پر ظلم کیا جائیگا۔ توجہ کرو اے میری امت کیا میں نے دین پہنچا دیا؟ تین بار یہی فرمایا، سب نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے کہا اے اللہ گواہ رہے تین بار یہی فرمایا۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، ہناد بن سری، ابو احوص، شیب بن غرقہ، سلیمان بن عمرو بن احوص، حضرت عمرو بن احوص

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ ذَكَرَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مَنِيٍّ فَقَالَ نَصَرَ اللَّهُ أُمَّرَأً سَبَعَ مَقَالَتِي فَبَلَغَهَا فَرَبِّ حَامِلٍ فَقِهِ عَيْرُ قَتْمِيهِ وَرَبِّ حَامِلٍ فَقِهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثُ لَا يُغْلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالنَّصِيحَةُ لِرِوَاةِ النَّبِيِّ بْنِ رِزْوَمٍ جَبَاعَتِهِمْ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَحِيْطٌ مِنْ وَرَائِهِمْ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں مسجد خیف میں کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرم رکھیں جو میری بات سنے پھر آگے پہنچادے کیونکہ بہت سے فقہ کی بات سننے والے خود سمجھنے والے نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ کی بات ایسے شخص تک پہنچادیتے ہیں جو اس (پہنچانے والے) سے زیادہ فقیہ اور سمجھدار ہوتا ہے تنہا جزیں ایسی ہیں جن میں مومن کا دل خیانت (کو تاہی) نہیں کرتا اعمال صرف اللہ کے لئے کرنا مسلمان حکام کی خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کا ہمیشہ ساتھ دینا کیونکہ مسلمانوں کی دعا پیچھے سے بھی انہیں گھیر لیتی ہے (اور شیطان کسی بھی طرف سے حملہ آور نہیں ہو سکتا)

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت جبیر بن مطعم

باب : حج کا بیان

راوی: اسماعیل بن توبہ، زافر بن سلیمان، ابی سنان، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْبُخْضَمَةَ بَعْرَفَاتٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا وَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا وَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا هَذَا بَلَدٌ حَرَامٌ وَشَهْرٌ حَرَامٌ وَيَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ أَلَا وَإِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَدِمَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هَذَا فِي يَوْمِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَأُكَاثِرُ بِكُمْ الْأُمَّمَ فَلَا تُسَوِّدُوا وَجْهِي أَلَا وَإِنِّي مُسْتَنْقِدٌ أَنَا سَأَوْ مُسْتَنْقِدٌ مَنِّي أَنَا نَسٌّ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصِيحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَثُوا بَعْدَكَ

اسماعیل بن توبہ، زافر بن سلیمان، ابی سنان، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جبکہ آپ عرفات میں اپنی کئی اونٹنی پر سوار تھے تمہیں معلوم ہے کہ کون سا دن کون سا مہینہ اور کون سا شہر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یہ شہر حرام ہے مہینہ حرام ہے اور دن حرام ہے۔ فرمایا غور سے سنو نہا رہے ہموال اور خون بھی تم پر اسی طرح حرام ہے جیسے اس ماہ کی اس شہر اور دن کی حرمت ہے غور سنو میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہے اور تمہاری کثرت پر باقی امتوں کے سامنے فخر کرونگا اسلئے مجھے روسیاء نہ کرنا (کہ میرے بعد معاصی و بدعات میں مبتلا ہو جاؤ پھر مجھے باقی امتوں کے سامنے شرمندگی اٹھانا پڑے) یاد رکھو کچھ لوگوں کو میں چھڑاؤنگا (دوزخ سے) اور کچھ لوگ مجھ سے چھڑوائے جائینگے تو میں عرض کرونگا اے میرے رب یہ میرے امتی ہیں رب تعالیٰ فرمائینگے آپ کو نہیں معلوم کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعتیں ایجاد کیں۔

راوی: اسماعیل بن توبہ، زافر بن سلیمان، ابی سنان، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن مسعود

باب: حج کا بیان

یوم نحر کو خطبہ۔

حدیث 1215

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ہشام بن غاز، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ سَبَعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَبَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا هَذَا بَلَدُ اللَّهِ الْحَرَامُ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا شَهْرُ اللَّهِ الْحَرَامِ قَالَ هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ وَدِمَاؤُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ وَأَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هَذَا الْبَلَدِ فِي هَذَا الشَّهْرِ فِي هَذَا الْيَوْمِ نَبِيُّ اللَّهِ قَالَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوا هَذِهِ حَجَّةُ الْوُدَاعِ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ہشام بن غاز، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس سال حج کیا (یعنی حجۃ الوداع میں) آپ نحر کے دن جمرات کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا آج کیا دن ہے؟ صحابہ نے عرض کیا نحر کا دن فرمایا یہ کونسا شہر ہے لوگوں نے عرض کیا یہ بلد حرام ہے۔ فرمایا یہ کونسا مہینہ ہے؟ عرض کیا شہر حرام ہے (اللہ کے ہاں محترم مہینہ ہے) فرمایا یہ حج اکبر کا دن ہے اور تمہارے خون اموال اور عریش تم پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح یہ شہر اس مہینہ اور اس دن میں حرام ہے پھر فرمایا کیا میں نے پہنچا دیا صحابہ نے عرض کیا جی ہاں پھر آپ فرمانے لگے اے اللہ گواہ رہئے پھر لوگوں کو رخصت فرمایا تو لوگوں نے کہا یہ حجۃ الوداع ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ہشام بن غاز، نافع، حضرت ابن عمر

بیت اللہ کی زیارت۔

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کی زیارت۔

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ طَاوُسٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ
عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ

بکر بن خلف، ابو بشر، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن طارق، طاؤس، ابی زبیر، حضرت سیدہ عائشہ و ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف زیارت رات تک مؤخر فرمایا۔

راوی : بکر بن خلف، ابو بشر، یحییٰ بن سعید، سفیان، محمد بن طارق، طاؤس، ابی زبیر، حضرت سیدہ عائشہ و ابن عباس

باب : حج کا بیان

بیت اللہ کی زیارت۔

حدیث 1217

جلد : جلد دوم

راوی : حرملة بن يحيى، ابن عهب، ابن جريج، عطاء، عبد الله بن عباس

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أُنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِي أَفَاضَ فِيهِ قَالَ عَطَاءٌ وَلَا رَمَلَ فِيهِ

حرملة بن یحییٰ، ابن عہب، ابن جریج، عطاء، عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف زیارت کے
سات چکروں میں رمل نہیں کیا۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ طواف زیارت میں رمل نہیں۔

راوی : حرملة بن يحيى، ابن عهب، ابن جريج، عطاء، عبد الله بن عباس

زمزم پینا۔

باب : حج کا بیان

زمزم پینا۔

حدیث 1218

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، عثمان بن اسود، محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَالِسًا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مِنْ أَيِّنَ جِئْتَ قَالَ مِنْ زَمْزَمٍ قَالَ فَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِي قَالَ وَكَيْفَ قَالَ إِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَارْكُضْ بِرِجْلِكَ فِيهَا ثَلَاثًا وَتَضَلَّعْ مِنْهَا فَإِذَا فَرَعْتَ فَاحْصِدْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آيَةَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ إِنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمٍ

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، عثمان بن اسود، محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں سیدنا ابن عباس کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا ایک مرد آیا آپ نے پوچھا کہاں سے آئے بولا زمزم سے فرمایا جیسے زمزم پینا چاہئے ویسے پیا بھی؟ بولا کیسے؟ فرمایا جب زمزم پیو تو قبلہ رو ہو جاؤ اور اللہ کا نام لو اور تین سانس میں پیو اور خوب سیر ہو کر پیو اور جب پی جاؤ تو اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرو اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم میں اور منافقوں میں فرق یہ ہے کہ منافق زمزم سے سو کر نہیں پیتے۔

راوی : علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، عثمان بن اسود، محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر

باب : حج کا بیان

زمزم پینا۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن مومل، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمَوَمَّلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ
بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِئٌّ زَمَزَمَ لَهَا شَرِبَ لَهُ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن مومل، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ نے فرمایا زمزم کا پانی جس غرض کیلئے پیا جائے وہ حاصل ہوگی۔

راوی : ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن مومل، ابو زبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

کعبہ کے اندر جانا۔

باب : حج کا بیان

کعبہ کے اندر جانا۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، عمرو بن عبد الواحد، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَاهِمٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنِي
نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكُعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ شَيْبَةَ
فَأَغْلَقُوا عَلَيْهَا مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوا سَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَلَّى عَلَيَّ
وَجْهَهُ حِينَ دَخَلَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ عَنِ يَمِينِهِ ثُمَّ لُبْتُ نَفْسِي أَنْ لَا أَكُونَ سَأَلْتُهُ كَمْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، عمرو بن عبدالواحد، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اور آپ کے ساتھ بلال اور عثمان بن شیبہ (رضی اللہ عنہما) تھے انہوں نے اندر سے دروازہ بند کر لیا جب یہ باہر آئے تو میں نے بلال سے پوچھا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ نے داخل ہو کر اپنے چہرہ کے سامنے دونوں ستونوں کے درمیان نماز پڑھی پھر میں نے اپنے آپ کو ملامت کی کہ میں نے اس وقت یہ بھی کیوں نہ پوچھ لیا کہ اللہ کے رسول نے کتنی رکعات نماز پڑھی۔

راوی: عبدالرحمن بن ابراہیم، عمرو بن عبدالواحد، اوزاعی، نافع، حضرت ابن عمر

باب: حج کا بیان

کعبہ کے اندر جانا۔

حدیث 21

جلد: جلد دوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن عبدالملک، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ ابْنِ أَبِي مَالِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ قَرِيرُ الْعَيْنِ وَرَجَعْتَ وَأَنْتَ حَزِينٌ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَتَعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن عبدالملک، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی میرے پاس سے باہر تشریف لے گئے اس وقت آپ کی آنکھیں ٹھنڈی تھیں اور طبیعت میں بہت فرحت تھی۔ پھر آپ میرے پاس تشریف لائے تو غمزہ ورنجیدہ تھے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے تشریف لے گئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش تھے اور واپس آئے تو بہت رنجیدہ؟ فرمایا میں کعبہ کے اندر گیا پھر مجھے آرزو ہوئی کہ کاش ایسا نہ کرتا مجھے

اندیشہ ہے کہ میں نے اپنے بعد امت کو تکلیف و مشقت میں ڈال دیا۔

راوی : علی بن محمد، و کعب، اسماعیل بن عبد الملک، ابن ابی ملیکہ، ام المومنین سیدہ عائشہ

منی کی راتیں مکہ گزارنا۔

باب : حج کا بیان

منی کی راتیں مکہ گزارنا۔

حدیث 1222

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، عباس بن عبد المطلب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِبَكَّةَ أَيَّامَ مَنْى وَرَجُلٌ أَجَلَ سِقَايَتِهِ فَأُذِنَ لَهُ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، عباس بن عبد المطلب نے منی کی راتیں مکہ میں گزارنے کی اجازت اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگی اسلئے کہ زمزم پلانے کی خدمت انکے سپرد تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت مرحمت فرمادی۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر، عباس بن عبد المطلب

باب : حج کا بیان

منی کی راتیں مکہ گزارنا۔

حدیث 1223

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، ہناد بن سری، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهْنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَائٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
قَالَ لَمْ يَرِخْصُ الرَّبُّ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحَدٍ يَبِيتُ بِكَتَّةٍ إِلَّا لِلْعَبَّاسِ مِنْ أَجْلِ السَّقَايَةِ

علی بن محمد، ہناد بن سری، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو بھی مکہ میں رات گزارنے کی اجازت نہیں دی سوائے (میرے والد) حضرت عباس کے (کہ ان کو اجازت دی) کیونکہ زمزم پلانے کی خدمت ان کے سپرد تھی۔

راوی : علی بن محمد، ہناد بن سری، ابو معاویہ، اسماعیل بن مسلم، عطاء، ابن عباس

محب میں اترنا۔

باب : حج کا بیان

محب میں اترنا۔

حدیث 1224

جلد : جلد دوم

راوی : ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، عبدہ، وکیع، ابو معاویہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، ابوبکر بن ابی شیبہ،

حفص بن غیاث، سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا هْنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَأَبُو

مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
إِنَّ نَزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَسْبَحَ لِحُرِّ وَجْهِ

ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، عبدہ، و کعب، ابو معاویہ، ح، علی بن محمد، و کعب، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ ابطنج میں اترنا سنت نہیں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ابطنج میں اس لئے اترے تاکہ مدینہ جانے میں آسانی رہے۔

راوی : ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، عبدہ، و کعب، ابو معاویہ، ح، علی بن محمد، و کعب، ابو معاویہ، ابو بکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

محب میں اترنا۔

حدیث 1225

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، اعش، ابراہیم، اسود عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ اذْجَحَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّفْرِ مِنَ الْبَطْحَائِ اِدْجَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، اعش، ابراہیم، اسود، عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطحائے کوچ کی رات صبح اندھیرے ہی میں سفر شروع فرمادیا۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، عمار بن زریق، اعش، ابراہیم، اسود، عائشہ

باب : حج کا بیان

مصحب میں اترنا۔

حدیث 1226

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أُنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُونَ بِالْأَبْطَحِ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات ابو بکر و عمر سب ابطح میں اترتے تھے۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

طواف رخصت۔

باب : حج کا بیان

طواف رخصت۔

حدیث 1227

جلد : جلد دوم

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصِرُونَ كُلَّ

وَجِهٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان، طاؤس، ابن عباس فرماتے ہیں کہ لوگ ہر طرف کو واپس ہو رہے تھے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر گز کوئی بھی کوچ نہ کرے یہاں تک کہ اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، سلیمان، طاؤس، ابن عباس

باب : حج کا بیان

طواف رخصت۔

حدیث 1228

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن زید، طاؤس، ابن عبد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ الرَّجُلُ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن زید، طاؤس، ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا آدمی کوچ کرے اور اس کا آخری بیت اللہ کا طواف نہ ہو۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ابراہیم بن زید، طاؤس، ابن عمر

حائضہ طواف وداغ سے قبل واپس ہو سکتی ہے۔

باب : حج کا بیان

حائضہ طواف واداع سے قبل واپس ہو سکتی ہے۔

حدیث 1229

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، محمد بن رحم، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ رِشْوَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حَبِيبٍ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابَسْتُنَاهِي فَقُلْتُ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ فَلْتَتَغَيَّرِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، محمد بن رحم، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، عائشہ فرماتی ہیں کہ طواف افاضہ کے بعد حضرت صفیہ بنت حبیبہ کو حیض آیا تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے طواف افاضہ کر لیا ہے پھر اسے حیض آیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر روانہ ہو جائیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ، محمد بن رحم، لیث بن سعد، ابن شہاب، ابی سلمہ، عائشہ

باب : حج کا بیان

حائضہ طواف واداع سے قبل واپس ہو سکتی ہے۔

حدیث 1230

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلَقَى مَا أَرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا إِذْنَ مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ کا ذکر کیا تو ہم نے عرض کیا انہیں حیض آرہا ہے۔ فرمایا یا نبھ سر منڈی میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہمیں روک کر رہے گی تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس نے نحر کے دن طواف کیا فرمایا پھر ہمیں رکنے کی ضرورت نہیں اس سے کہو روانہ ہو جائے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر۔

باب: حج کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر۔

حدیث 1231

جلد: جلد دوم

راوی: ہشام بن عمار، حاتم بن اساعیل، جعفر بن محمد اپنے والد حضرت محمد باقر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَبَّأْنَا تَهْنِئَةً إِلَيْهِ سَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَحَلَّ زِرِّي الْأَعْلَى ثُمَّ حَلَّ زِرِّي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرَحَبًا بِكَ سَلْ عَنَّا شِئْتَ

فَسَأَلَتْهُ وَهُوَ أَعْمَى فَجَاءَتْ وَقَتُ الصَّلَاةِ فَقَامَ فِي نَسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كَلْبًا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكَبَيْهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صَغَرِهَا وَرَدَاؤُهُ إِلَى جَانِبِهِ عَلَى الْبُشْجَبِ فَصَلَّى بِنَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنَا عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْبَدِينَةَ بَشْرًا كَثِيرًا كُلُّهُمْ يَلْتَسِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُلِيِّهِ بِشَلِّ عَلَيْهِ فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَاتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْبَائِي بِنْتُ عُبَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأُرْسِلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتُغْفِرِي بِتَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقِصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَائِي قَالَ جَابِرُ نَظَرْتُ إِلَى مَدِي بَصْرِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ بَيْنَ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَدَلِيهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ مَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَأَهْلًا بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحُنْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالهُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَهْلًا النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُهْلُونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَّتَهُ قَالَ جَابِرُ كُنَّا نَتَوَى إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمَرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مَعْشَرًا فَجَعَلَ الْبَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ كَانَ يَرَى فِي النَّكْعَتَيْنِ قُلُوبًا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلُوبًا هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْبُرُوقَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ تَبَدُّأً بِهَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَفَعَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللَّهُ وَهَلَّلَهُ وَحَمِدَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْهُلْكَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّاهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْبُرُوقِ فَمَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِي بَطْنِ الْوَادِي حَتَّى إِذَا صَعَدَتَا يَعْنِي قَدَمَاهُ مَشَى حَتَّى أَتَى الْبُرُوقَ فَفَعَلَ عَلَى الْبُرُوقِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَلَمَّا كَانَ آخِرَ طَوَافِهِ عَلَى الْبُرُوقِ قَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسْقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُزْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحِلِّمْ وَلْيُجْعَلْهَا عُزْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدَى فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشِمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلْعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدِ
الْأَبَدِ قَالَ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِي الْأُخْرَى وَقَالَ دَخَلْتَ الْعُبْرَةَ فِي الْحَجِّ هَكَذَا مَرَّتَيْنِ لَا
بَلْ لِأَبَدِ الْأَبَدِ قَالَ وَقَدِمَ عَلَيَّ بِبُذْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ وَلَبَسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا
وَاُكْتَحَلَتْ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ فَقَالَتْ أَمَرَنِي أَبِي بِهَذَا فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَّ شَا عَلَى فَاطِمَةَ فِي الَّذِي صَنَعْتَهُ مُسْتَفْتِيًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي ذَكَرْتُ عَنْهُ
وَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَلَمَّا فَقَالَ صَدَقْتَ صَدَقْتُ مَاذَا قُلْتُ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلُ بِهَا أَهْلٌ بِهِ
رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهُدَى فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَبَاعَةُ الْهُدَى الَّذِي جَاءَ بِهِ عَلِيٌّ مِنْ
الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَدِينَةِ مِائَةً ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَمُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هُدًى فَلَمَّا نَزَّ يَوْمَ النَّزْوِيَّةِ وَتَوَجَّهُوا إِلَى مَنْى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِبَيْتِ الطُّهْرِ وَالْعَصَا وَالْبُغْرِبِ وَأَمْسَأَهُ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ
شَعْرِ فُضِرَتْ لَهُ بِبَيْتِ فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْكُ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَقَفَ عِنْدَ الشُّعْرِ الْحَرَامِ أَوْ
الْبُرْدِ لِفَتَى كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ
ضُرِبَتْ لَهُ بِبَيْتِ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا رَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالقُصْوَاءِ فَرَحِدَتْ لَهُ فَرَكِبَ حَتَّى أَتَى بَطْنَ الوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ
فَقَالَ إِنَّ دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، لَا يَأْبُدُكُمْ هَذَا إِلَّا وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ
الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيْ هَاتَيْنِ وَدِمَائِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دَمُ رِبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ
مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَتَقَلَّتْهُ هَذِيلٌ وَرَبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رَبًّا أَضَعُهُ رَبَانَا رَبَا النَّبَارِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
فِيئَهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَائِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمْهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحَلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ لَكُمْ
عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطئنَ فُرُوشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبْرِحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِمْقُهُنَّ
وَكَسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَمْ تَصِلُوا إِنْ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللَّهِ وَأَنْتُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ
قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِأَصْبَعِهِ السَّبَابَةَ إِلَى السَّمَاءِ وَيُنْكِبُهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ
اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذِنَ بِلَالٍ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الطُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ إِلَى الصَّخْرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الشَّاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ
 وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ واقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ وَأُرْدَفَ أُسَامَةُ بْنُ
 زَيْدٍ خَلْفَهُ فَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَتَقَ الْقُصَوَائِ بِالزِّمَامِ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ
 وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلُّبَا أَتَى حَبْلًا مِنْ الْحِبَالِ أُرْحَى لَهَا قَلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ ثُمَّ أَتَى
 الْمَزْدَلِفَةَ نَضًّا بِهَا الْبُغْرِبَ وَالْعِشَاءِ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى
 طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقُصَوَائِ حَتَّى أَتَى الْبُشَيْرَ
 الْحَرَامَ فَرَقِيَ عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ فَلَمْ يَزَلْ واقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ثُمَّ دَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأُرْدَفَ
 الْفُضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا مَسْنَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسَيًّا فَلَبَّأَ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الطُّعْنُ يَجْرِي
 فَطَفِقَ يُنْظِرُ إِلَيْهِمْ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشَّقِ الْآخِرِ فَصَرَفَ الْفُضْلُ وَجْهَهُ مِنَ الشَّقِ
 الْآخِرِ يُنْظِرُ حَتَّى أَتَى مُحَسِّرًا حَرَكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَدَّ الْأَرْبِيقَ الْوَسْطَى الَّتِي تُخْرِجُكَ إِلَى الْجَبْرِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَبْرَةَ
 الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَى بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصَى الْخُذْفِ وَرَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ
 انْصَرَفَ إِلَى الْمُنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً بِيَدِهِ وَأَعْطَى عَائِيًا فَذَكَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ
 بِبَضْعَةٍ فَجَعَلَتْ فِي قَدْرِ فَطِيخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرَبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ أَفْأَخَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
 الْبَيْتِ فَصَلَّى بِبَكَّةِ الطُّهْرِ فَأَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْتَقُونَ عَلَى زَمْزَمَ فَقَالَ نَزَعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ
 النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَأَوْلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد اپنے والد حضرت محمد باقر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ہم حضرت جابر بن
 عبد اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو پوچھا کون لوگ ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ میں محمد بن علی بن حسین
 ہوں۔ آپ نے (ازراہ شفقت) میرے سر کی طرف ہاتھ بڑھایا اور میری قمیض کی اوپر والی گھنٹی کھولی پھر نیچے والی گھنٹی کھولی پھر
 میرے سینے پر ہاتھ پھیرا اس وقت میں جوان لڑکا تھا۔ فرمایا مہربانم جو چاہو پوچھو۔ میں نے ان سے کچھ باتیں دریافت کیں وہ نابینا
 ہو چکے تھے اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا تو وہ ایک بنا ہوا کمبل لپیٹ کر کھڑے ہو گئے جو نبی میں چادر ان کے کندھوں پر ڈالتا اس کے
 دونوں کنارے ان کی طرف آجاتے کیونکہ کمبل چھوٹا تھا اور انکی بڑی چادر کھونٹی پر رکھی ہوئی تھی۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی

کو عمرہ بنا ڈالے تو سب لوگ حلال ہو گئے اور بال کترائے مگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جن لوگوں کے پاس ہدی تھی حلال نہ ہوئے پھر سراقہ بن مالک بن جعشم کھڑے ہوئے اور عرض کی یہ حکم ہمیں اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر فرمایا عمرہ حج میں اس طرح داخل ہو گیا ہے دوبار یہی فرمایا پھر فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہ حکم ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ (یمن سے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیاں لے کر پہنچے تو دیکھا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حلال ہو کر رنگین کپڑے پہنے ہوئے سرمہ لگائے ہوئے ہیں تو انہیں حضرت فاطمہ کا یہ عمل اچھا نہ لگا۔ حضرت فاطمہ نے کہا کہ میرے والد نے مجھے یہی حکم دیا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ عراق میں فرمایا کرتے تھے کہ اس کے بعد میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فاطمہ کے اس عمل پر غصہ کی حالت میں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہ بات پوچھنے کے لئے جو فاطمہ نے ان کے حوالہ سے ذکر کی اور مجھے عیب اور بری لگی (کہ ایام حج میں حلال ہو کر رنگین کپڑے پہنیں اور سرمہ لگائیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سچ کہا اس نے سچ کہا جب تم نے حج کی نیت کی تھی تو کیا کہا تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا اے اللہ میں بھی وہی احرام باندھتا ہوں جو آپ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا۔ آپ نے فرمایا کہ میرے ساتھ تو ہدی ہے تو تم بھی حلال مت ہونا اور حضرت علی یمن سے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے جو اونٹ لائے تھے سب ملا کر سو ہو گئے الغرض سب لوگوں نے احرام کھولا اور بال کترائے مگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جو لوگ اپنے ساتھ ہدی لائے تھے حلال نہ ہوئے ترویہ کے دن (ذی الحجہ کو) سب لوگ منی کی طرف چلے اور حج کا احرام باندھا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور منی میں ظہر عصر مغرب عشاء اور صبح کی نمازیں ادا فرمائیں پھر کچھ ٹھہرے جب آفتاب طلوع ہوا تو آپ نے حکم دیا کہ بالوں کا ایک خیمہ لگایا جائے چنانچہ نمرہ میں لگا دیا گیا پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے۔ قریش کو یقین تھا کہ آپ مشعر حرام میں یا مزدلفہ میں ٹھہریں گے جیسے زمانہ جاہلیت میں قریش کا معمول تھا لیکن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے آگے بڑھ گئے حتیٰ کہ عرفہ میں آئے تو دیکھا کہ آپ کے لئے خیمہ نمرہ میں لگا ہوا ہے آپ وہیں اترے جب سورج چلنے لگا تو حکم دیا قصواء پر زین لگائی جائے آپ پر سوار ہو کر وادی کے نشیب میں تشریف لائے اور لوگوں کو خطبہ دیا۔ فرمایا بلاشبہ تمہارے خون اور مال حرام (قابل احترام اور محفوظ) ہیں جیسے اس شہر میں اس ماہ میں اس یوم کو تم حرام (قابل احترام) سمجھتے ہو غور سے سنو جاہلیت کی ہر بات میرے ان دو قدموں کے نیچے (کچلی ہوئی) پڑی ہے اور جاہلیت کے سب سب سے پہلا خون جسے میں لغو قرار دیتا ہوں ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا خون ہے (یہ بنو سعد میں دودھ پیتے تھے تو ان کو ہذیل نے قتل کر دیا تھا) اور جاہلیت کے سب سود ختم اور سب سے پہلے جس سود کو میں معاف کرتا ہوں وہ ہمارا یعنی عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے وہ سب کا سب معاف ہے۔ عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو اس لئے کہ تم نے عورتوں کو اللہ کی امان و عہد سے اپنے عقد میں لیا اور اللہ کے کلام سے تم نے

ان کو اپنے لئے حلال کیا اور تمہارا حق ان کے ذمہ یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر (گھر میں) ایسے شخص کو نہ آنے دیں جسے تم برا سمجھتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کو مار بھی سکتے ہیں لیکن اتنا سخت نہ مارنا کہ ہڈی پسلی ٹوٹ جائے اور تمہارے ذمہ ان کا کھانا کپڑا دستور کے موافق ہے اور میں ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو گمراہ نہ ہو گے اللہ کی کتاب اور تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دو گے؟ سب نے عرض کیا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کا حکم پوری طرح پہنچا دیا اور حق رسالت و تبلیغ ادا کیا اور خیر خواہی کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور لوگوں کی طرف جھکا کر تین مرتبہ کا اے اللہ آپ گواہ رہئے اے اللہ آپ گواہ رہئے پھر حضرت بلال نے اذان دی کچھ ریہ بعد اقامت کہی تو آپ نے نماز ظہر پڑھائی پھر حضرت بلال نے اقامت کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز (نفل وغیرہ) نہیں پڑھی پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر عرفات میں موقف تک آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی کا پیٹ صحرات کی طرف کر دیا اور جبل مشاة (لوگوں کے چلنے کے راستے) کو سامنے کی طرف رکھا اور قبلہ رو ہو گئے پھر مسلسل ٹھہرے رہے یہاں تک سورج ڈوب گیا اور زردی بھی کچھ ختم ہونے لگی جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے اسامہ بن زید کو اپنے پیچھے بٹھالیا اور عرفات سے واپس ہوئے اور قصواء کی نکیل کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنا کھینچا کہ اسکا سر زیر کی پچھلی لکڑی سے لگنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے کہ اے لوگو! اطمینان اور سکون سے بیچو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی اونچی جگہ پہاڑیہ وغیرہ پر پہنچتے تو اسکی نکیل ڈھیلی کر دیتے تاکہ آسانی سے چڑھ جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ پہنچے اور وہاں ایک اذان دو اقامتوں کے ساتھ نماز مغرب و عشاء پڑھائی اور ان دو نمازوں کے درمیان بھی کچھ نماز پڑھی پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرما ہوئے۔ یہاں تک صبح طلوع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوب روشنی ہونے کے بعد ایک اذان و اقامت سے نماز صبح پڑھائی پھر قصواء پر سوار ہو کر مشعر حرام (مزدلفہ میں ایک پہاڑ ہے) آئے اس پر چڑھ کر تحمید و تکبیر اور تہلیل میں مشغول ہو گئے اور مسلسل ٹھہرے رہے یہاں تک کہ اچھی طرح روشنی ہو گئی پھر سورج نکلنے سے پہلے واپس ہوئے اور فضل بن عباس کو اپنے پیچھے بٹھایا وہ انتہائی خوبصورت بالوں والے گورے رنگ کے حسین مرد تھے جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہوئے تو اونٹوں پر سوار عورتیں گزرنے لگیں۔ فضل بن عباس ان کی طرف دیکھنے لگے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری طرف سے اپنا ہاتھ رکھ دیا اس پر فضل نے چہرہ پھیر کر دوسری طرف سے دیکھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی محشر میں آئے اور اپنی سواری کو کچھ تیز کر دیا پھر درمیان راستہ پر ہوئے جس سے تم حجرہ کبریٰ پر پہنچ جاؤ پھر اس حجرہ کے پاس آئے جو درخت کے پاس ہے اور سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ آپ اللہ اکبر کہتے ہیں اور آپ نے وادی کے نشیب سے کنکریاں ماریں پھر آپ نخر کی جگہ آئے اور تریسٹھ اونٹ اپنے دست مبارک سے نخر کئے پھر حضرت علی

کرم اللہ وجہہ کو دیئے باقی نخر کئے اور ان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہدی میں شریک کر لیا پھر آپ کے حکم مطابق ہر اونٹ سے گوشت کا ایک پارچہ لے کر ایک دیگ میں ڈال کر پکایا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس گوشت میں سے کھایا اور اس کا شوربہ پیا پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کی طرف واپس ہوئے آپ نے مکہ میں نماز ظہر پڑھائی آپ اولاد عبدالمطلب کے پاس آئے وہ لوگوں کو زمزم پلا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا عبدالمطلب کے بیٹو! پانی خوب نکالو اور پلاؤ اگر لوگوں کے تمہاری پانی پلانے کی خدمت پر غالب آنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے ساتھ مل کر پانی کھینچتا انہوں نے آپ کو ایک ڈول دیا آپ نے اس سے پیا (آپ کا مقصد یہ تھا کہ اگر میں خود پانی نکالوں گا تو لوگ اس کو مسنون سمجھ کر پانی نکالنا شروع کریں گے پھر یہ خدمت تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے گی ورنہ میں بھی اولاد عبدالمطلب میں سے ہوں مجھے بھی پانی نکالنا چاہئے۔)

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد اپنے والد حضرت محمد باقر

باب : حج کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر۔

حدیث 1232

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ عَلَى أَنْوَاعٍ ثَلَاثَةٍ فَبِئْسَ مِنْ أَهْلِ بَحْجٍ وَعُبَيْرَةَ مَعًا وَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِحَجِّ مُمْفَرِدٍ وَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِعُبَيْرَةَ مُفْرَدَةٍ فَبِئْسَ مَنْ كَانَ أَهْلًا بِحَجِّ وَعُبَيْرَةَ مَعًا لَمْ يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ أَهْلٌ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا لَمْ يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ أَهْلٌ بِعُبَيْرَةَ مُفْرَدَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَلًّا مَا حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبَلَ حَبًّا

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ہم صحابہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں حج کے لئے تین طرح کے لوگ تھے بعضوں نے حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا بعض نے حج مفرد کا اور بعض نے صرف عمرہ کا تو جنہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا انہوں نے مناسک حج پورے ہونے تک احرام نہ کھولا جنہوں نے حج مفرد کا احرام تھا انہوں نے بھی مناسک حج پورے کرنے تک احرام نہ کھولا اور جنہوں نے صرف عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی پھر احرام کھول دیا اور از سر نو حج کا احرام باندھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب، حضرت عائشہ

باب : حج کا بیان

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر۔

حدیث 33

جلد : جلد دوم

راوی : قاسم بن محمد، ابن عباد، عبد اللہ بن داؤد، سفیان

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حَجَّاتٍ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَهْجَرَ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَاجَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ كَرَمَانَ مَعَ حَجَّتِهِ عُمَرَةَ وَاجْتَبَعَ مَا جَاءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا جَاءَ بِهِ عَلِيٌّ مِائَةَ بَدَنَةٍ مِنْهَا جَمَلٌ لِأَبِي جَهْلٍ نِيْ أَنْفِ بُرَّةٍ مِنْ فِضَّةٍ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ قَبْلَ لَهُ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ وَابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنِ مِقْسَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

قاسم بن محمد، ابن عباد، عبد اللہ بن داؤد، سفیان کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے تین حج کئے دو ہجرت سے قبل اور ایک ہجرت مدینہ کے بعد اور اس آخری حج میں حج اور عمرہ کا قرآن فرمایا اور نبی جو قربانیاں لائے اور حضرت علی جو قربانیاں لائے سب مل کر سو ہو گئیں ان میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا جسکی ناک میں چاندی کا چھلہ تھا نبی نے چھتیس اونٹ اپنے دست مبارک سے نحر کئے اور باقی

حضرت علی نے نحر کئے حضرت سفیان سے پوچھا گیا کہ یہ حدیث کس نے بیان کی؟ فرمایا جعفر نے اپنے والد سے انہوں نے جابر اور ابن ابی لیلیٰ سے اور انہوں نے حکم سے انہوں نے مقسم سے انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی۔

راوی : قاسم بن محمد، ابن عباد، عبداللہ بن داؤد، سفیان

جو شخص حج سے رک جائے بیماری یا عذر کی وجہ سے (احرام کے بعد)

باب : حج کا بیان

جو شخص حج سے رک جائے بیماری یا عذر کی وجہ سے (احرام کے بعد)

حدیث 1234

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عُكَيْمٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَسَرَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةُ أُخْرَى فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ صَدَقَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ حلال ہو گیا اور اس پر ایک حج لازم ہے۔ حضرت عکرمہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث حضرات ابن عباس و ابو ہریرہ سے ذکر کی دونوں نے ان کی تصدیق فرمائی۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن علیہ، حجاج بن ابی عثمان، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، حجاج بن عمرو

باب : حج کا بیان

جو شخص حج سے رک جائے بیماری یا عذر کی وجہ سے (احرام کے بعد)

حدیث 1235

جلد : جلد دوم

راوی : سلمہ بن شعیب، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، عبداللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ کے آزاد کردہ غلام حضرت عبداللہ بن رافع

حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعِ مَوْلَى أُمِّ سَلْمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ حَبْسِ الْمُحْرِمِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَسَا أَوْ مَرَضَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَبْلِ قَالَ عِكْرِمَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَوَجَدْتُهُ فِي جُزْئِ هِشَامِ صَاحِبِ الدُّسْتَوَانِ فَكُنْتُ بِهِ مَعْمَرًا فَقَرَأَ عَلَيَّ أَوْ قَرَأْتُ عَلَيْهِ

سلمہ بن شعیب، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، عبداللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ کے زاد کردہ غلام حضرت عبداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حجج بن عمرو سے پوچھا کہ اگر محرم کسی عذر کی وجہ سے رک جائے تو اسکا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا شدید بیمار ہو جائے یا لنگڑا ہو جائے وہ حلال ہو گیا اور آئندہ سال اس پر حج لازم ہے۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت ابن عباس و ابو ہریرہ کو سنائی تو دونوں نے اسکی تصدیق کی۔ عبدالرزاق کہتے ہیں یہ حدیث میں نے ہشام صاحب دستوائی کی کتاب میں پڑھی پھر معمر سے اسکا ذکر کیا تو انہوں نے مجھے پڑھ کر سنائی یا میں نے انکو پڑھ کر سنائی۔

راوی : سلمہ بن شعیب، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، عبداللہ بن رافع، حضرت ام سلمہ کے آزاد کردہ غلام حضرت عبداللہ بن رافع

احصار کا فدیہ۔

باب : حج کا بیان

احصار کافدیہ۔

حدیث 1236

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن معقل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْتَبٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَفَدِيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ كَعْبٌ نِيَّ أَنْزِلَتْ، كَانَ بِي أَذَى مِنْ رَأْسِي فَحِصَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمَلُ يَتَنَاشَرُ عَلَيَّ وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى لَهَا بَأْسًا بِكَ مَا أَرَى أَتَجِدُ شَاءَةً قُلْتُ لَا قَالَ فَتَزَكَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَفَدِيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَالصَّوْمُ ثَلَاثَةٌ أَيَا رَوَى الصَّدَقَةُ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مَسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ وَالنُّسُكُ شَاءَةٌ

محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں کعب بن عجرہ کے پاس بیٹھا اور میں نے ان سے آیت (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) کے بارے میں دریافت فرمایا۔ کہا یہ آیت میری بابت نازل ہوئی۔ میرے سر میں بیماری تھی تو مجھے اللہ کے رسول کی خدمت میں لایا گیا اور جوئیں میرے چہرہ پر گر رہی تھی۔ آپ نے فرمایا مجھے یہ خیال نہ تھا کہ تمہیں تکلیف اس قدر ہو جائے گی جو میں دیکھ رہا ہوں کیا تمہارے پاس ایک بکری ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں اس پر یہ آیت تو فدیہ میں روزے یا صدقہ یا قربانی نازل ہوئی۔ آپ نے فرمایا روزہ تین دن تک رکھنا اور روزہ کو کرنا چھ مسکینوں پر ہر مسکین کو نصف صاع اناج دینا ہے اور قربانی بکری ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن معقل

باب : حج کا بیان

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن نافع، اسامہ بن زید، محمد بن کعب، حضرت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ آذَانِ الْقَبْلِ أَنْ أَحْلِقَ رَأْسِي وَأَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ وَقَدْ عَلِمَ أَنْ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَذْهَبُكَ

عبدالرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن نافع، اسامہ بن زید، محمد بن کعب، حضرت کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے جوؤں سے شدید تکلیف ہوئی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ سر منڈالوں اور تین دن روزہ رکھوں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ کیونکہ آپ کو معلوم تھا کہ میرے پاس قربانی کیلئے کچھ نہیں ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن نافع، اسامہ بن زید، محمد بن کعب، حضرت کعب بن عجرہ

محرم کیلئے چھپنے لگوانا۔

باب : حج کا بیان

محرم کیلئے چھپنے لگوانا۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرَمٌ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھنے لگوائے اس وقت آپ روزہ دار محرم تھے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس

باب : حج کا بیان

محرم کیلئے کچھنے لگوانا۔

حدیث 1239

جلد : جلد دوم

راوی : بکر بن خلف، ابوبشیر، محمد بن ابی ضیف، ابن خثیم، ابی زبیر، جابر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الضَّيْفِ عَنْ أَبِي خَثِيمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ عَنْ رَهْصَةٍ أَخَذَتْهُ

بکر بن خلف، ابوبشیر، محمد بن ابی ضیف، ابن خثیم، ابی زبیر، جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت احرام کچھنے لگوائے اس درد کی وجہ سے جو آپ کو ہڈی سرکنے کی وجہ سے عارض ہوا۔

راوی : بکر بن خلف، ابوبشیر، محمد بن ابی ضیف، ابن خثیم، ابی زبیر، جابر

محرم کون سا تیل لگا سکتا ہے۔

باب : حج کا بیان

محرم کون سا تیل لگا سکتا ہے۔

حدیث 1240

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقہ، سعید بن جبیر، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدِ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهْنُ رَأْسَهُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرَ الْمُقْتَتِ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقہ، سعید بن جبیر، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت احرام زیتون کا تیل سر میں لگاتے تھے جس میں پھول مل کر نہ دالے گئے ہوں۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، فرقہ، سعید بن جبیر، ابن عمر

محرم کا انتقال ہو جائے۔

باب : حج کا بیان

محرم کا انتقال ہو جائے۔

حدیث 1241

جلد : جلد دوم

راوی : علی بن محمد، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَأْحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفُّوهُ فِي تَوْبِيهِ وَلَا تُخَبِّرُوا

وَجْهَهُ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْبِيًّا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَعْقَصْتُهُ رَاحِلَتُهُ وَقَالَ لَا تَقْرَبُوهُ طَيْبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْبِيًّا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک مرد محرم تھا اس کی سواری نے اسکی گردن توڑ ڈالی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اس کو اس کے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے چہرہ اور سر کو مت ڈھکوا سوائے کہ یہ روز قیامت تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔ دوسری روایت میں یہی مضمون مروی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے خوشبو مت لگاؤ کیونکہ یہ روز قیامت تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

راوی: علی بن محمد، وکیع، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

محرم شکار کرے تو اس کی سزا۔

باب: حج کا بیان

محرم شکار کرے تو اس کی سزا۔

حدیث 1242

جلد: جلد دوم

راوی: علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، عبد اللہ بن عبید بن عبید، عبد الرحمن بن ابی عمار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبِيدِ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبْعِ يُصِيبُهُ الْهُخْرُ كَبْشًا وَجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ

علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، عبد اللہ بن عبید بن عبید، عبد الرحمن بن ابی عمار، حضرت جابر بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر محرم بھو شکار کرے تو اس میں مینڈھا مقرر فرمایا اور بھو کو بھی شکار قرار دیا۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، عبد اللہ بن عبید بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی عمار، حضرت جابر

باب : حج کا بیان

محرم شکار کرے تو اس کی سزا۔

حدیث 1243

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن موسیٰ، اسطی، بند بن موهب، مروان بن معاویہ، علی بن عبد العزیز، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمِ عَنْ أَبِي الْمُهَذَّبِ بْنِ أَنَسٍ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْبُحْرُ مُرْتَبَةً

محمد بن موسیٰ، واسطی، یزید بن موهب، مروان بن معاویہ، علی بن عبد العزیز، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا شتر مرغ کا انڈا محرم ضائع کرے تو اس پر اس کی قیمت آئے گی۔

راوی : محمد بن موسیٰ، واسطی، یزید بن موهب، مروان بن معاویہ، علی بن عبد العزیز، حضرت ابو ہریرہ

جن جانوروں کو مار سکتا ہے۔

باب : حج کا بیان

جن جانوروں کو مار سکتا ہے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الرَّحْلِ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَاةُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ فاسق جانوروں کو حل اور حرم میں مارنا جائز ہے سانپ چنگبر اکوا چوہا کاٹنے والا کتا اور چیل۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن مثنیٰ، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ام المومنین سیدہ عائشہ

باب : حج کا بیان

جن جانوروں کو مار سکتا ہے۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نبیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُبَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ أَوْ قَالَ فِي قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامُ الْعُقْرَبِ وَالْغُرَابِ وَالْحَدْيَاةِ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں کہ اگر کوئی انہیں حالت احرام میں بھی مار ڈالے تو کوئی حرج نہیں بچھو کو اچیل چوہا اور کاٹ کھانے والا کتا۔

راوی : علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

جن جانوروں کو مار سکتا ہے۔

حدیث 1246

جلد : جلد دوم

راوی : ابو کریب، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، ابن نعم، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالسَّبُعَ الْأَعْيَى وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفَأْرَةَ الْفَوَيْسِقَةَ فَقِيلَ لَهُ لِمَ قِيلَ لَهَا الْفَوَيْسِقَةُ قَالَ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ لَهَا تَحْتَهُ أَنْذَتْ الْفَتِيلَةَ لِتُحْرِقَ بِهَا الْبَيْتَ

ابو کریب، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، ابن نعم، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم سانپ بچھو حملہ اور درندے کاٹنے والے کتے اور بد معاش چوہے کو مار سکتا ہے کسی نے ان سے پوچھا کہ یہ ہے کو بد معاش کیوں کہا؟ فرمایا اس لئے کہ اس کی وجہ سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگتے رہے اس نے چراغ کی بتی لی تھوگہ جلانے کے لئے۔

راوی : ابو کریب، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، ابن نعم، حضرت ابوسعید

جو شکار محرم کے لئے منع ہے۔

باب : حج کا بیان

جو شکار محرم کے لئے منع ہے۔

حدیث 1247

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن ابی عمار، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس حضرت سعید بن جبیر بن جثامہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا بِالْأَبْيَةِ أَوْ بَوْدَانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارًا وَحَشٍ فَرَدَّكَ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدَّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرِّمْنَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن ابی عمار، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس حضرت سعید بن جبیر بن جثامہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور میں ابواء یا ودان (نامی جگہ) میں تھا میں آپ کو ایک گور خر پیش کیا۔ آپ نے مجھے واپس لوٹا دیا۔ جب آپ نے میرے چہرے کو دیکھا تو فرمایا ہم تمہیں واپس کرنا نہیں چاہتے لیکن ہم حالت احرام میں ہیں اس لئے ذبح کر کے کھا نہیں سکتے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن ابی عمار، سفیان بن عیینہ، ح، محمد بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس حضرت سعید بن جثامہ

باب : حج کا بیان

جو شکار محرم کے لئے منع ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن محمد، ابن لیلی، عبدالکریم، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أُنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَحْمٍ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ

عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن محمد، ابن لیلی، عبدالکریم، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شکار کا گوشت لایا گیا آپ حالت احرام میں تھے اس لئے آپ نے وہ گوشت نہ کھایا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن محمد، ابن لیلی، عبدالکریم، عبد اللہ بن حارث، ابن عباس، حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

اگر محرم کے لئے شکار نہ کیا گیا ہو تو اس کا کھانا درست ہے۔

باب : حج کا بیان

اگر محرم کے لئے شکار نہ کیا گیا ہو تو اس کا کھانا درست ہے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ حَبَارَ وَحْشٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يُفْرِقَهُ فِي الرَّفَاقِ وَهُمْ

ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ایک گور خردے کر فرمایا رفقاء میں تقسیم کر دیں اور رفقاء اس وقت محرم تھے۔

راوی : ہشام بن عمار، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

باب : حج کا بیان

اگر محرم کے لئے شکار نہ کیا گیا ہو تو اس کا کھانا درست ہے

حدیث 1250

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ، وَأَمْ أَحْرَمَ فَرَأَيْتُ حِمَارًا فَحَصَلْتُ عَلَيْهِ وَاصْطَدْتُهُ فَذَكَرْتُ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَحْرَمًا، وَأَنِّي إِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي اصْطَدْتُهُ لَهُ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے دنوں میں اللہ کے رسول کے ساتھ نکلا اور صحابہ نے احرام باندھا لیکن میں نے احرام نہ باندھا میں نے ایک گور خرد دیکھا تو اس پر حملہ کر دیا اور شکار کر لیا پھر اس حال میں میں نے اللہ کے رسول کی خدمت میں پیش کیا اور یہ بھی بتایا میں اس وقت محرم نہ تھا اور میں نے آپ کی خاطر اس شکار کیا تو نبی نے اپنے صحابہ کو اس سے کھانے کا فرمایا لیکن یہ بتانے کے بعد کہ میں نے آپ کی خاطر شکار کیا خود تناول نہ فرمایا۔

راوی : محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن حضرت ابوقتادہ

قربانیوں کی گردن میں ہار ڈالنا۔

باب : حج کا بیان

قربانیوں کی گردن میں ہار ڈالنا۔

حدیث 1251

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، زبیر، عمرہ بنت عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَتَىَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ فَأَقْتُلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، زبیر، عمرہ بنت عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے ہدی بھیجتے تو میں ان کے ہاتھ بٹی پھر ایک جن امور سے مرم چنا ہے ان میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی بات سے اجتناب نہ فرماتے۔

راوی : محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عروہ، زبیر، عمرہ بنت عبد الرحمن، ام المومنین سیدہ عائشہ۔

باب : حج کا بیان

قربانیوں کی گردن میں ہار ڈالنا۔

حدیث 1252

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتَلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْلُدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْبُحْرَامُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے لئے ہار بٹی آپ ہدی (اگر کن میں وہ ہار ڈالتے پھر اسے روانہ فرمادیتے اور خود مدینہ میں رہتے اور جن امور سے محرم احتراز کرتا ہے ان میں سے کسی بات سے احتراز نہ فرماتے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ

بکری کے گلے میں ہار ڈالنا۔

باب: حج کا بیان

بکری کے گلے میں ہار ڈالنا۔

حدیث 1253

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَبًا إِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار بیت اللہ بکریاں بھیجیں تو ان کے گلے میں ہار ڈالے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، ام لمومنین سیدہ عائشہ صدیقہ

ہدی کے جانور کا اشعار۔

باب : حج کا بیان

ہدی کے جانور کا اشعار۔

حدیث 1254

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، ابو حسان، اعرج، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانِ الْأَعْرَجِ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي السَّمَاءِ الرَّبَّيْنِ وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ حَدِيثِهِ
بِذِي الْحَلِيفَةِ وَقَلَّدَ نَعْلَيْنِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، ابو حسان، اعرج، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدی کی دائیں کوہان چیر کر اس کا خون نکالا پھر وہ خون صاف کر دیا۔ دوسری روایت ہے کہ آپ نے یہ اشعار ذوالحلیفہ میں کیا اور اونٹ کی گردن میں دو نعل بھی لٹکائے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، ابو حسان، اعرج، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ہدی کے جانور کا اشعار۔

حدیث 1255

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، افلح، قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَفْلَحَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ وَأَشْعَرُوا رَسُولَ اللَّهِ بِمَا يَجْتَنِبُ مَا يَجْتَنِبُ الْبُحْرَامُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، افلح، قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کی گردن میں قلادہ لٹکایا اور اشعار کیا اور جن امور سے محرم پرہیز کرتا ہے ان سے پرہیز نہ فرمایا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، افلح، قاسم، ام المومنین سیدہ عائشہ

جو شخص قربانی کے جانوروں پر جھول ڈالے۔

باب : حج کا بیان

جو شخص قربانی کے جانوروں پر جھول ڈالے۔

حدیث 1256

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبد الکریم، مجاہد، ابن ابی لیلی، ابن ابی طالب حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَقْسِمَ جَلَالَهَا وَجُلُودَهَا وَأَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَاذِرَةَ

مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ نَحْنُ نَعْطِيهِ

محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبدالکریم، مجاہد، ابن ابی لیلی، ابن ابی طالب حضرت علی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے مجھے ہدی کے اونٹوں کی خبر گیری کا حکم دیا اور یہ کہ ان اونٹوں کے جھول اور کھالیں (فقراء و مساکین میں) تقسیم کر دوں اور قصاب کو اجرت میں کھال اور جھول نہ دوں اور فرمایا کہ قصاب کو اجرت ہم دیں گے۔

راوی : محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، عبدالکریم، مجاہد، ابن ابی لیلی، ابن ابی طالب حضرت علی

ہدی میں نر اور مادہ دونوں درست ہیں۔

باب : حج کا بیان

ہدی میں نر اور مادہ دونوں درست ہیں۔

جلد : جلد دوم

حدیث 1257

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بُدْنِهِ جَمَلًا لِأَبِي جَهْلٍ بَرْتُهُ مِنْ فِضَّةٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے طرف سے ہدی کے جانوروں میں ابو جہل کا ایک نر اونٹ بھیجا (جو جنگ بدر میں غنیمت میں آیا) اسکی ناک میں چاندی کا چھلا تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابن ابی لیلی، حکم، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

ہدی میں نر اور مادہ دونوں درست ہیں۔

حدیث 1258

جلد : جلد دوم

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، ایاس بن حضرت سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَىٰ أَنْبَأَنَا مُوسَىٰ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَدْنِهِ حِمْلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، ایاس بن حضرت سلمہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہدی کے جانوروں میں ایک نر اونٹ تھا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، موسیٰ بن عبیدہ، ایاس بن حضرت سلمہ

ہدی میقات میں لے جانا۔

باب : حج کا بیان

ہدی میقات میں لے جانا۔

حدیث 1259

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، یحییٰ بن یمان، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ يَمَانَ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ قُدَيْدٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن یمان، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے لئے ہدی کے جانور فدیہ سے خریدے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یحییٰ بن یمان، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

ہدی پر سوار کرنا۔

باب : حج کا بیان

ہدی پر سوار کرنا۔

حدیث 1260

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابوبکر بن

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيُخَذُّ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ ایک مرد ہدی ہانک رہا ہے۔ فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ۔ عرض کیا یہ ہدی ہے۔ فرمایا کم بخت سوار ہو جا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابی زناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : حج کا بیان

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَرِيضُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ صَاحِبِ الدُّسْتُوَائِيِّ عَنِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَلِيٍّ بِدَنَةِ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَأَيْتَهُ رَاكِبًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُنُقِهَا نَعْلٌ

علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کے قریب سے ہدی کا اونٹ گزرا تو آپ نے لے جانے والے سے فرمایا اس پر سوار ہو جاؤ۔ عرض کرنے لگا یہ ہدی ہے۔ فرمایا سوار ہو جاؤ۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اس پر سوار ہے اور اس ہدی کی گردن میں قلابہ ہے۔

راوی : علی بن محمد، وکیع، ہشام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

اگر ہدی کا جانور ہلاک ہونے لگے۔

باب : حج کا بیان

اگر ہدی کا جانور ہلاک ہونے لگے۔

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عمرو، قتادہ، سنان بن سلمہ، ابن عباس حضرت ذویب خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانَ بْنِ

سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُو يَبِيَّ الْخَزَاعِيَّ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا عَطَبَ مِنْهَا شَيْئٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرِهَا ثُمَّ اغْسِ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُقَّتِكَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سنان بن سلمہ، ابن عباس حضرت ذویب خزاعی نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ ہدی کے جانور بھیجتے تو فرماتے اگر تمہیں اس کی موت کا اندیشہ نہ ہو نحر کرو پھر اس کا قلاذہ اسکے خون میں ڈبو کر اس کے بٹھوں پر مارو اور اس میں سے تم یا تمہارا کوئی ساتھی نہ کھائے۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سنان بن سلمہ، ابن عباس حضرت ذویب خزاعی

باب: حج کا بیان

اگر ہدی کا جانور ہلاک ہونے لگے۔

حدیث 1263

جلد: جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخَزَاعِيَّ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطَبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرِهَا وَاغْسِ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ حَتَّى يَكْلُوهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عمر بن عبد اللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ ہدی کے لئے لے جانے پر مامور تھے نے عرض کیا اے اللہ کے رسول جو اونٹ ہلاک ہونے لگے اس کا کیا کروں فرمایا اسے نحر کرو اور اس کا قلاذہ اس کے خون میں ڈبو کر اس کی سرین پر مارو اور اسے چھوڑ دو تاکہ لوگ اسے کھالیں۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، عمر بن عبداللہ، وکیع، ہشام بن عروہ، حضرت ناجیہ خزاعی

مکہ کے گھروں کے کرایہ کا حکم۔

باب : حج کا بیان

مکہ کے گھروں کے کرایہ کا حکم۔

حدیث 1264

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، مروان بن سعید بن ابی حسین، عثمان بن ابی سلیمان، حضرت علقمہ بن نضلہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ تَوَقَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا تُدْعَى رِبَاعُ مَكَّةَ إِلَّا السَّوَابِ مَنْ أَحْتَاَجَ سَكَنَ وَمَنْ اسْتَعْنَى أَسْكَنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، مروان بن سعید بن ابی حسین، عثمان بن ابی سلیمان، حضرت علقمہ بن نضلہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات ابو بکر و عمر کا انتقال ہوا اس وقت تک مکہ کے گھروں کے کرایہ (وقف اللہ) کہا جاتا تھا کہ جس کو ضرورت ہوتی ان میں سکونت اختیار کرنا اور جس کو حاجت نہ ہوتی وہ (خود سکونت چھوڑ کر) دوسروں کو سکونت کا موقع دے دیتا۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، مروان بن سعید بن ابی حسین، عثمان بن ابی سلیمان، حضرت علقمہ بن نضلہ

مکہ کی فضیلت

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت

حدیث 1265

جلد : جلد دوم

راوی : عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عقیل، محمد بن مسلم، سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، عبد اللہ بن عدی بن حمراء

حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ الْبَصْرِيُّ أَنبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي عَقِيلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيَّ بْنَ الْحَرَاءِ قَالَ لَهُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ واقِفٌ بِالْحِزْوَةِ يَقُولُ إِنَّكَ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَيَّ وَاللَّهُ لَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكَ مَا خَرَجْتُ

عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عقیل، محمد بن مسلم، سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، عبد اللہ بن عدی بن حمراء فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی اونٹنی پر سوار حوزہ (نامی جگہ) میں کھڑے تھے فرما رہے تھے اللہ کی زمین میں مجھے سب سے زیادہ پسند ہے اللہ کی قسم اگر مجھے زبردستی تجھ سے نکال دیا جاتا تو میں کبھی بھی نہ نکلتا

راوی : عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، عقیل، محمد بن مسلم، سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف، عبد اللہ بن عدی بن حمراء

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت

حدیث 1266

جلد : جلد دوم

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نبیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، حسن بن مسلم بن نیاق، صفیہ بنت

شیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ
 الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَتَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنْفَرُ
 صَيْدُهَا وَلَا يَأْخُذُ لِقَطْعَتِهَا إِلَّا مُنْشِدُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِلْبُيُوتِ وَالْقُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، حسن بن مسلم بن نیاق، صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ میں فتح
 مکہ کے سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا لوگو! اللہ تعالیٰ نے ارض و سما کی تخلیق کے روز ہی مکہ
 کو حرم قرار دے دیا تھا لہذا یہ تا قیامت حرم محترم رہے گا۔ مکہ کے درخت نہ کاٹے جائیں اور جانوروں کو ستایا نہ جائے (شکار تو دور کی
 بات ہے) اور مکہ میں گمشدہ شدہ چیز کو کوئی نہ اٹمائے البتہ جو اعلان کرنا چاہے اس پر حضرت ابن عباس نے فرمایا اذخر (خوشبودار
 گھاس) کو مستثنیٰ فرما دیجئے کہ وہ گھروں اور کمروں میں کام لیا ہے اس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اذخر اس حکم سے
 مستثنیٰ ہے

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، حسن بن مسلم بن نیاق، صفیہ بنت شیبہ

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت

حدیث 1267

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن فضل، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن سابط، عیاش بن ابی ربیعہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ
 عَنْ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْبَحْرُومِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَظَّمُوا هَذِهِ

الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيمِهَا فَإِذَا ضَيَّعُوا ذَلِكَ هَلَكُوا

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن فضل، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن سابط، عیاش بن ابی ربیعہ، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ نے فرمایا یہ امت ہمیشہ بھلائی میں رہے گی جب تک مکہ کی تعظیم کا حق ادا کرتی رہے گی اور جب مکہ کی تعظیم ترک کر دے گی تو ہلاکت میں پڑ جائے گی

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، ابن فضل، یزید بن ابی زیاد، عبد الرحمن بن سابط، عیاش بن ابی ربیعہ

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

جلد : جلد دوم

حدیث 1268

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْتِي إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْتِي الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان مدینہ منورہ میں ایسے سمٹ کر آجائے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے بل میں داخل ہو جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

حدیث 1269

جلد : جلد دوم

راوی : بکر بن خلف، معاذ بن ہشام، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَيُفْعَلُ فَإِنَّ أَشْهَدَ لِمَنْ مَاتَ بِهَا

بکر بن خلف، معاذ بن ہشام، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو یہ کر سکے کہ مدینہ میں مرے تو وہ ایسا ضرور کرے اس لئے کہ میں مدینہ میں مرنے والے کے حق میں گواہی دوں گا۔

راوی : بکر بن خلف، معاذ بن ہشام، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

حدیث 1270

جلد : جلد دوم

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزیز ابن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُشْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ الْعَلَاءِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَدِيدَكَ وَنَبِيَّكَ وَإِنَّكَ حَرَّمْتَ مَكَّةَ عَلَى لِسَانِ
إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ وَأَنَا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي أَحْرَمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا قَالَ أَبُو مَرْوَانَ لَابَتَيْهَا حَرَّمَكَ الْمَدِينَةَ

ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزيز ابن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے اللہ! سیدنا ابراہیم علیہ السلام آپ کے خلیل اور نبی ہیں اور آپ نے ان کی زبانی مکہ مکرمہ کو حرم قرار
دیا۔ اے اللہ! میں آپ کا بندہ اور نبی ہوں اور میں حرم قرار دیتا ہوں مدینہ منورہ کی دو پتھریلی زمینوں کے درمیان حصہ (شہر) کو۔

راوی : ابو مروان، محمد بن عثمان، عبد العزيز ابن ابی حازم، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

حدیث 1271

جلد : جلد دوم

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا جو مدینہ والوں کے ساتھ بدی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ایسے پگھلا دیں گے جیسے پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : حج کا بیان

مدینہ منورہ کی فضیلت۔

حدیث 1272

جلد : جلد دوم

راوی : ہناد بن سری، عبدہ بن محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن مکنف، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَكْنَفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ وَهُوَ عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ وَعَيْرٌ عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ النَّارِ

ہناد بن سری، عبدہ بن محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن مکنف، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبل احد ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمیں اس سے محبت ہے اور وہ جنت کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلہ پر ہے اور عیر پہاڑ دوزخ کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلہ پر ہے۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ بن محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن مکنف، حضرت انس بن مالک

کعبہ میں مدفون مال۔

باب : حج کا بیان

کعبہ میں مدفون مال۔

حدیث 1273

جلد : جلد دوم

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محارب، شیبانی، حضرت شفیق

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ بَعَثَ رَجُلٌ مَعِيَ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً إِلَى الْبَيْتِ قَالَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيِّ فَنَازَلْتُهُ إِيَّاهَا فَقَالَ لَهُ أَلَيْكَ هَذِهِ قُلْتُ لَا وَلَوْ كَانَتْ لِي لَمْ آتِكَ بِهَا قَالَ أَمَا لَيْنٌ قُلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَكَ الَّذِي جَلَسْتَ فِيهِ فَقَالَ لَا أُخْرِجُ حَتَّى أَقْسِمَ بِمَا أَلِ الْكُعْبَةَ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ مَا أَنْتَ فَاعِلٌ قَالَ لِأَفْعَلَنَّ قَالَ وَلِمَ ذَلِكَ قُلْتُ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ رَأَى مَكَانَهُ وَأَبُو بَكْرٍ وَهَبًا أَحْوَجُ مِنْكَ إِلَى الْمَالِ فَلَمْ يُحَرِّ كَالْأَفْعَامِ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محارب، شیبانی، حضرت شفیق کہتے ہیں کسی شخص نے میرے ہاتھ بیت اللہ کے کچھ دراہم بھیجے۔ فرماتے ہیں میں بیت اللہ کے اندر گیا تو دیکھا کہ شیبہ ایک کرسی پر بیٹھے ہیں۔ میں نے دو دراہم انکو دے دیئے۔ کہنے لگے۔ یہ تمہارے ہیں؟ میں نے کہا نہیں! میرے نہیں اور اگر میرے ہوتے تو آپ کو نہ دیتا (بلکہ کعبہ کو دینے کی بجائے فقراء میں تقسیم کرتا) کہنے لگے اگر تم یہ بات کہتے ہو تو غور سے سنو حضرت عمر بن خطاب اسی بات کو فرماتے تھے جہاں تم بیٹھے ہو فرمانے لگے جب تک میں کعبہ کا مال نادار مسلمانوں میں تقسیم نہ کر دوں باہر نہ جاؤں گا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ ایسا نہیں کریں گے؟ فرمانے لگے ضرور کروں گا۔ تم کیوں ایسا کہہ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا اسلئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ نے کعبہ کے دہانے کی جگہ دیکھی تھی اور انہیں آپ سے زیادہ مال کی ضرورت تھی (اس قدر فتوحات انکے دور میں نہ ہوئی تھیں) بلکہ انہوں نے اس مال کو ہلایا تک نہیں تو عمر اس حالت میں کھڑے ہوئے اور باہر تشریف لے گئے۔

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، محارب، شیبانی، حضرت شفیق

مکہ میں ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔

باب: حج کا بیان

مکہ میں ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔

راوی : محمد بن ابی عمر، عبدالرحیم بن زید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدِ الْعَيْبَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ بِهَيَاةٍ فَصَامَ وَقَامَ مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ لَهُ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِائَةَ أَلْفِ شَهْرٍ رَمَضَانَ نَبِيًّا هَاهَا وَكَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ عِشْرَةَ رَقَبَةٍ وَكُلِّ لَيْلَةٍ عِشْرَةَ رَقَبَةٍ وَكُلِّ يَوْمٍ حُضْرًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ حَسَنَةً وَفِي كُلِّ لَيْلَةٍ حَسَنَةً

محمد بن ابی عمر، عبدالرحیم بن زید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے فرمایا جو مکہ میں ماہ رمضان پائے پھر روزے رکھے اور جتنا اس سے پہلے رات کو قیام کرے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے مکہ کے علاوہ دیگر شہروں کے ایک لاکھ رمضانوں کا ثواب لکھیں گے اور اللہ تعالیٰ اسکے لئے ہر دن کے بدلہ ایک غلام آزاد کرنے کا اور ہر دن کے بدلہ راہ خدا میں گھوڑے پر (مجاہد کو) سوار کرنے کا ثواب لکھتے ہیں اور ہر روز ایک نیکی اور ہر رات ایک نیکی لکھتے ہیں۔

راوی : محمد بن ابی عمر، عبدالرحیم بن زید، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

بارش میں طواف کرنا۔

باب : حج کا بیان

بارش میں طواف کرنا۔

راوی : محمد بن ابی عمر، داؤد بن عجلان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ طَفْنَا مَعَ أَبِي عِقَالٍ فِي مَطَرٍ فَلَبَّأْنَا فَضِينَا طَوَّفْنَا أَتَيْنَا

خَلَفَ الْبَقَامِ فَقَالَ طُفْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا الطَّوْفَ أَتَيْتَنَا الْبَقَامَ فَصَلَّيْنَا رَكَعَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا
أَنَسٌ ائْتِنَا الْعَمَلَ فَقَدْ غُفِرَ لَكُمْ هَكَذَا قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا مَعَهُ فِي مَطَرٍ

محمد بن ابی عمر، داؤد بن عجلان فرماتے ہیں کہ ہم نے ابو عقیل کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم طواف مکمل کر چکے تو مقام
ابراہیم کے پیچھے رہ گئے۔ ابو عقیل نے کہا کہ میں نے انس کے ساتھ بارش میں طواف کیا جب ہم نے طواف مکمل کر لیا تو ہم مقام
ابراہیم پر گئے۔ دو رکعتیں ادا کیں اس کے بعد انس نے ہم سے فرمایا اب از سر نو اعمال شروع کرو۔ اسلئے کہ تمہارے سابقہ
گناہوں کی بخشش ہو چکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یہی فرمایا تھا اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں
بارش میں طواف کیا تھا۔

راوی : محمد بن ابی عمر، داؤد بن عجلان

پیدل حج کرنا۔

باب : حج کا بیان

پیدل حج کرنا۔

حدیث 1276

جلد : جلد دوم

راوی : اسماعیل بن حفص یحییٰ بن یمان حمزہ بن حبیب، حمران بن اعین، ابی طفیل ابی سعید، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصِ الْأُبُلِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ حَبِيبِ الزُّبَيْرِ عَنْ حُرَيْرِ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي
الْطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مُشَاءً مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَقَالَ اذْبُطُوا
أَوْ سَاطِكُمْ بِأُزْرِكُمْ وَمَشَى خِلْطَ الْهَرُولَةِ

اسماعیل بن حفص یحییٰ بن یمان حمزہ بن حبیب، حمران بن اعین، ابی طفیل ابی سعید، حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے مدینہ سے مکہ تک پیدل حج کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی کمراڑوں سے باندھ لو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز تیز چلے۔

راوی : اسماعیل بن حفص، یحییٰ بن یمان، حمزہ بن حبیب، حمران بن اعین، ابی طفیل ابی سعید، حضرت ابو سعید خدری
